سو عظیم کتابیں

مارٹن سیمور سمتھ

ترجمہ یاسر جواد

فہرست

ہومر
زرتشت
کنفیوشس
تھیوسی ڈائیڈیز
بقراط
ارسطو
ہیروڈوٹس
افلاطون
یوکلیڈ
ورجل
لوکریشس
سکندریہ کا بطلیموس
پلوٹارک
کورنیلیس ٹیسی ٹس
مارکس اوریلیس
سیکسٹس ایمپیریکس
پلوٹینس
سینٹ آگسٹائن
موسیٰ میمونائیڈز
ٹامس اکوئینس

دانتے الیگیری
ڈیسیڈیریس ایراسمس
نکولو میکاولی
مارٹن لوتھر
فرانسوا رابیلیس
جان کیلون
نکولس کوپرنیکس
مائیکل ایکیم دی مانتینی
میگوئل دی سروانتیس
جوہانس کیپلر
فرانسس بیکن
ولیم شیکسپیئر
گلیلیو گلیلی
رینے ڈیکارٹ
تھامس ہوبز
گوٹ فرائیڈ ولہلم لیبنیز
پاسکل
باروک دی سپینوزا
جان بنیان
آئزک نیوٹن
جان لاک
جارج برکلے
گیام باتستا ویکو
ڈیوڈ ہیوم
ڈینس دیدرو

سیموئل جانسن
فرانسوا ماری اروئے والٹیر
ٹامس پین
ایڈم سمتھ
ایڈورڈ گبن
ایمانوئل کانٹ
ژاں ژاک روسو
ایڈمنڈ برک
میری وولسٹون کرافٹ
ولیم گوڈون
تھامس رابرٹ مالتھس
جارج ولہیلم فریڈرک ہیگل
آرتھر شوپنہاور
آگسٹ کومٹے
کارل میری وان کلاسوز
سورین کیرکے گارڈ
کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز
ہنری ڈیوڈ تھورو
چارلس ڈارون
جان سٹوارٹ مل
ہربرٹ سپنسر
گریگور مینڈل
لیو ٹالسٹائی
جیمز کلارک میکسویل
فریڈرک نطشے

سگمنڈ فرائیڈ
ولیم جیمز
البرٹ آئن سٹائن
ولفریڈو پیریٹو
کارل گستاو ینگ
مارٹن بوبر
فرانز کافکا
کارل پوپر
جان مینارڈ کینز
ژاں پال سارتر
فریڈرک وان ہائیک
سیمون دی بووا
نوربرٹ وینر
جارج آرویل
جارج ایوالیوٹ گریجٹ
لڈوگ وٹگنسٹین
ناوم چومسکی
ٹی ایس کہن
ملٹن فرائیڈمان
مارٹن کنگ
بی ایف سکنر

1

یی چنگ

(تبدیلیوں کی کتاب)

"The I Ching"

اندازاً 1500 قبل مسیح

یی چنگ کو انگریزی میں I Ching لکھا جاتا ہے جس کا مطلب تغیرات یا تبدیلیوں کی کتاب ہے۔ یہ کتاب خود چین جتنی ہی قدیم ہے۔ کتاب کے مختلف متن بتاتے ہیں کہ یہ کنفیوشسی اور تاؤ انداز حیات کی بنیاد بنی اور اسی کے ایک موضوع (تاؤ مت کی Dark Learning) کے ذریعہ بدھ مت نے چین میں مقبولیت حاصل کی۔ اٹھارہویں اور انیسویں

rekhta

صدیوں میں اہل مغرب آہستہ آہستہ تبدیلیوں کی کتاب سے متعارف ہوئے (لیبنز تو اس سے بہت متاثر ہوا)۔ مغرب والوں پر اس کا اثر اس سے کہیں زیادہ ہوا جتنا کہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ مغرب کے بہت سے لوگ اس کے ذریعہ فال نکالتے ہیں۔ ''نیویارک ٹائمز'' میں ایک مرتبہ اس امر کا ذکر کیا گیا۔ چینی تاریخ میں بھی یہ کتاب حیرت انگیز مقبولیت کی حامل رہی' تاہم، یہ کتاب گزشتہ تین ہزار سال کے دوران کسی بھی تبدیلی سے محفوظ رہی' حتیٰ کہ ماؤسٹ مارکس ازم سے بھی۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد اہل مغرب کی بہت بڑی تعداد میں سائنسدانوں کا احترام کرنے سے گریز اور داخلی زندگی کی جانب توجہ کا رجحان متعدد مختلف صورتوں میں جاری رہا۔ اس رجحان میں ''تبدیلیوں کی کتاب'' کا اہم کردار متفقہ طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے چینی لوگوں کے فیصلہ کرنے کے انداز کو نہایت گہرائی میں متاثر کیا۔ ثقافتی اور سیاسی دونوں اعتبار سے۔ لہٰذا مغرب پر بھی اس کا اثر ہوا۔ لیکن اس نے کم از کم 1950ء کے بعد انفرادی فیصلوں کو بھی اتنی ہی گہرائی میں متاثر کیا — گزشتہ پچاس برس سے یہ کتاب موجود ہے اور اسے ایک مکاشفہ خیال کیا جاتا رہا ہے۔ درحقیقت مغربی معاشروں پر اس کا اثر رومن ادوار کے بعد کسی بھی چیز کی نسبت زیادہ ہے۔

تبدیلیوں کی کتاب کے اصل ماخذ پراسراریت کی دھند میں کھوئے ہوئے ہیں۔ یہ انسانی ذہن کی کائنات میں اپنا مقام تلاش کرنے کی اولین کوششوں میں سے ایک ہے۔ یہ بات تو بہرحال واضح ہے۔ چنانچہ اس کی تہہ میں موجود معنوی نظریات تجرباتی حوالے سے ''کارگر'' معلوم ہوتے ہیں۔ یہ چین کے نہایت قدیم نظریہ ''یانگ'' اور ''ین'' کی پیداوار ہے۔ یانگ کا اصل مطلب سورج کی روشنی ہے، جبکہ ین سے مراد روشنی اور حرارت کی عدم موجودگی ہے۔ ان دو متضاد اصولوں کو کائناتی قوتیں سمجھا گیا۔ مردانگی/نسوانیت، گرمی/سردی، روشنی/تاریکی، خشکی/گیلا پن، سختی/نرمی وغیرہ۔ چینیوں نے تصور کیا کہ دو مظاہر کی باہمی جدلیات نے کائنات کو پیدا کیا۔ روایت کے مطابق چین کے افسانوی شہنشاہ فوسی (Fu Hai) نے یی

چنگ کی بنیاد پر آٹھ بنیادی سہ رکی خاکے...... ٹوٹی اور سالم تین تین لائنوں کے سیٹ...... بنائے تھے۔ ان سہ رکی خاکوں میں سے کسی بھی دو کو ملا کر 64 ہشت رکی خاکے (Hexagrams) بنائے جا سکتے ہیں۔ ای چنگ کا اوریجنل ٹیکسٹ ہر ایک ہشت رکی خاکے کے علامتی مفہوم کے بیان پر مشتمل ہے۔ لیکن اس وضاحت کے باوجود انہیں سمجھنا ممکن نہیں۔

کہا جاتا ہے کہ بارھویں صدی کے بادشاہ وین (Wan) نے قید کے دوران 184 امتزاجات ایجاد کیے تھے۔ خیال ہے کہ اس کے بیٹے، چو (Chou) نے ہر ہشت رکی خاکے (Hsiao) پر تفاسیر کا اضافہ کیا، لیکن ای چنگ کا ہم تک پہنچنے والا متن (اگرچہ 1715ء میں اس میں ترمیم کی گئی) کنفیوشس کا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ کنفیوشسی عالم کہلانے والے افراد نے کنفیوشس کی ”گلدستۂ تحریر“ اور دیگر تحریروں کی طرح اسے بھی اس کی موجودہ شکل دی۔ البتہ یہ قرین قیاس نہیں کہ کنفیوشس خود بھی الوہیت میں دلچسپی رکھتا تھا۔ یہ کتاب اب بھی ایک قسم کی مذہبی سند رکھتی ہے، کنفیوشس ازم ایک مذہب نہیں بلکہ اخلاقیات کا ایک (ناکام) ضابطہ ہے۔ تاہم، یہ امر ناقابل تصور ہے کہ کتاب کے بارے میں کنفیوشس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا؛ لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ اس نے کیا کہا۔ بے شمار اور نہایت مختلف انداز سے کام کیے گئے ہیں۔

نامعلوم مصنف کی تحریری چنگ ”ہر ایک چیز پر استدلال کرتی ہے۔“ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ان لوگوں کے لیے زیادہ قابل قدر ہے جو ینگی (Jungian) یا حتیٰ کہ غیر ینگی حوالے سے بھی اپنے بے شعور ذہنوں کو کھوجنا یا ”اپنے آپ کو تلاش کرنا“ چاہتے ہیں۔ دوسری طرف اس قسم کا تصور کافی نقصان دہ یا حتیٰ کہ کم از کم خود جاذبی سوچ کی بنیاد بن سکتا ہے۔ غالباً اس میں یہ دونوں ہی چیزیں ہیں۔ تاہم، کتاب میں بذات خود کوئی دانش موجود نہ ہونا عجیب ہوگا کیونکہ چینیوں نے اسے ہمیشہ بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔

درحقیقت ای چنگ دوسری صدی قبل مسیح میں اس وقت لکھی گئی جب شانگ اور چو لوگ کچھوے کے خولوں سے شگون لیا کرتے تھے۔ خولوں کو گرم کرنے پر ان میں بننے والے شگافوں

کی ”تحریر“ کو پڑھا جاتا۔ حکایت کے مطابق فوسی نے کہا تھا کہ اس نے اپنے آٹھ سہ رکی خاکوں کو پہلی مرتبہ ایک کچھوے کے خول پر دیکھا تھا۔ 213 ق م میں جب چن سلطنت کے پہلے شہنشاہ شیہہ ہوانگ تی...... جس نے سٹالن اور ہٹلر کی طرح اپنے اقتدار کی خاطر ماضی کو بدلنے کی کوشش کی...... نے کتب سوزی کا حکم دیا تو ای چنگ نے شاید اپنی موجودہ صورت اختیار کی۔ یہ نام نہاد تاریخی ریکارڈز...... موسیقی، رسوم، شاعری اور قدیم نغمات...... کی واحد کتاب مکمل عام موجود رہی۔ اسے باعث خطرہ سمجھا گیا کیونکہ یہ الہام یا فال گیری کی کتاب تھی۔ اس کے بعد جلد ہی اسے ہر عالم کی تربیت کا لازمی جزو سمجھا جانے لگا، اور اس نے ایک فریم ورک مہیا کیا جس کے اندر ہر ایک چیز پر بحث کی جاتی تھی۔ الہام کار ”ای چنگ“ کو بھی بائبل کی طرح دنیا کے ہر مقصد کے لیے استعمال کیا جانے لگا۔ الکیمیا دانوں کے ساتھ ساتھ اخلاقی افلاطونوں کے منطقین اور اذیت پسندوں (Sadists) نے بھی اسے استعمال کیا۔ جہاں تک مغرب والوں کا تعلق ہے تو ”ای چنگ“ کا ایک انگریزی ترجمہ نہایت مقبول ہوا جو ایک عالم اور پروٹسٹنٹ مبلغ جیمز لیگی نے کیا۔ جیمز لیگی آکسفورڈ میں چینی زبان کا پہلا پروفیسر تھا۔ اس کے بعد رچرڈ ولہلم نے ”ای چنگ“ کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا۔ سی جی ینگ نے اس ترجمے کا دیباچہ لکھا۔

اس مقبول عام چینی کتاب الہام کے متعلق یہ تمام ابہام شاید ناگوار معلوم ہو۔ یہ بذات خود محض ایک غلط ملط ریکارڈ ہی نہیں، بلکہ اسے مغرب میں متعارف کروانے والے مترجمین کے ناگزیر مذہبی تعصب نے بھی اپنا کام دکھایا۔ چینی زبان کے مختلف ماہرین ”ای چنگ“ کے کئی مختلف ترجمے کر سکتے ہیں اور وہ سبھی مستند ہوں گے۔ لیکن کتاب کی تہہ میں اس کی اصل دانش بدستور موجود ہے جو خود کو نہایت موثر انداز میں آشکار کرتی ہے۔ ملحدین کے سوا تمام حلقہ ہائے فکر کے لیے اس کا خلاصہ غیر معمولی نہیں: زندگی کائناتی نظم پر مرکوز ہے، اور وہ نظم بھی تبدیلی و تغیر سے مبرا نہیں...... چنانچہ انسانوں کو ناگزیر کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کرنا سیکھنا چاہیے۔ غالباً بہت سے اہل مغرب نے اسے فلسفۂ تقدیر کے طور پر دیکھا۔ تقدیر پرست اپنی قسمت سمیت ہر چیز کو پہلے سے طے شدہ سمجھتا ہے۔ ماہرین نفسیات کے خیال میں یہ نکتہ نظر شخصی ذمہ داری کا

خاتمہ کر دیتا ہے۔

تقدیر کا چینی تصور منگ (Ming) کچھ مختلف ہے۔ درحقیقت متعدد نسبتاً کم خام مغربی رویوں میں اس کی بازگشت موجود ہے۔ منگ سے مراد محض ''وجود کے تمام حالات اور ساری کائنات کی قوتیں'' ہے۔ اگر ہمیں کامیاب سرگرمیاں اپنانا ہیں تو ان حالات یا شرائط کے ساتھ (جن پر ہمارا کوئی اختیار نہیں) تعاون کرنا پڑے گا۔ لہٰذا کنفیوشس نے کہا: ''منگ سے نا آشنا شخص اعلیٰ انسان نہیں بن سکتا۔'' آئی چنگ میں جابجا ہمیں ''اعلیٰ انسان'' کی اصطلاح ملتی ہے۔ یہ اعلیٰ انسان عام مفہوم میں ''اعلیٰ یا برتر'' نہیں، وہ صرف دانش کا مالک ہونے کے باعث اپنے حالات سے برتر ہے۔ چنانچہ اپنی تقدیروں پر مختار نہ ہونے کے باوجود ہم یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ زندگی کیسے گزارنی چاہیے: ہم غالب کائناتی حالات کے ہمراہ سفر کرنے کی راہ منتخب کر سکتے ہیں۔

ظاہری طور پر کنفیوشس نے خود الہامی یا کہانتی کتاب سے رجوع نہیں کیا تھا۔ اس کی بجائے اس نے دنیا کی اصلاح کرنا چاہی اور ناکام رہا۔ تاہم، اس نے کہا کہ ''اگر میرے خیالات غالب آجائیں تو وہ منگ ہیں اور اگر وہ غالب نہ آسکیں تو وہ منگ نہیں۔'' یوں ''آئی چنگ'' کی بنیادوں کو ''غیر اخلاقی'' قرار دیا جا سکتا ہے۔ یعنی اس کا اخلاقیات یا نیکی کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ الہام سے رجوع کرنے والا شخص جان لیتا ہے کہ وہ ''اچھا'' ہے یا ''برا''۔ اس کی بے انتہا مقبولیت کے پیش نظر یہ جاننا ممکن نہیں اس کا زیادہ فائدہ بُروں نے اٹھایا یا اچھوں نے۔ عیسائی ہمیشہ یہ سوال کرتا ہے: ''ایک خدائے خیر کس طرح شر کو آزاد چھوڑ سکتا ہے؟'' البتہ چینی ''خدا'' زیادہ غیر شخصی ہے اور اس کے بارے میں ایسا سوال نہیں کیا جاتا۔ اصل معاملہ نیک یا اچھا ہونا نہیں بلکہ حقیقت کے ساتھ مربوط ہونا ہے۔ ہٹلر اتنا ''خوش قسمت'' کیوں تھا؟ یقیناً اس وجہ سے تو نہیں کہ اس نے ''آئی چنگ'' کے بارے میں سن رکھا تھا، لیکن اس قسم کے لوگ (آج کل کے بیشتر کروڑ پتی لوگوں کی طرح جو نیکی سے لاتعلق ہونے کے باوجود کوئی نہ کوئی مذہب ضرور اپنائے رکھتے ہیں) اپنے اپنے دور کی حقیقتوں کے ساتھ ضرور منسلک ہوتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کی ''جبلت'' اور ''قسمت'' کی بھلا اور کیا وضاحت کر سکتے ہیں؟

چنانچہ ''آئی چنگ'' بھی نیکوں کے ساتھ ساتھ موقع پرستوں کی خدمت میں بھی موجود ہے۔

تاہم، اس میں ''ہر چیز کا استدلال شامل نہیں۔'' اس معاملے میں یہ بہت رمزیہ اور مبہم ہے۔ شاید کسی دور میں یہ ہر چیز کے لیے استدلال کی حامل تھی؟ لیکن اس کا بنیادی اصول، یہ خیال کہ ہر چیز رو بہ تغیر ہے، اب بھی کافی استحکام کا حامل ہے۔

یہاں اس کا درست رتبہ یہ ہے کہ یہ کسی ریاضت کے لیے ایک آلے کا کام دے سکتی ہے، جبکہ اس کے ماخذ ابہام کی دھند میں ملفوف ہیں...... تجزیہ ایک زراعتی تہذیب کی پیداوار ہے۔ یہ اپنے استعمال کرنے والوں کو ایک طرح کا ''زندہ ہونے'' کا احساس دیتی ہے۔ ماہر نفسیات سی جی ینگ کا اسے لاشعور کی کنجی قرار دینا بااثر تھا۔ لیکن اس نے تاریخی مفہوم میں اس پر قطعی غیر تنقیدی رویہ اختیار کیا۔

ہمیں ''آئی چنگ'' کی صورت میں مجسم فلسفہ کی قسم پر غور و خوض کرنا چاہیے۔

2

عہد نامۂ قدیم

"The Old Testament"

اندازاً 1500 قبل مسیح

عقائد کے اساسی صحائف کے سلسلے میں عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید دو بالکل مختلف کتابیں ہیں۔ عیسائی کلیسا کے مطابق عہد نامہ قدیم ہمیں جدید کی جانب لے جاتا ہے۔ بائبل کے کچھ معتقد آج بھی یہ سمجھتے ہیں کہ دونوں عہد ناموں پر مشتمل جلد خدا کا پیغام اور ''تخلیق'' کا بالکل سچا بیان بھی ہے۔ یہ چیز عقیدے کی تاریخ کا حصہ تو ہے مگر دانشورانہ تحقیق کا نہیں۔

لفظ بائبل یونانی لفظ biblia یعنی ''کتابیں'' سے ماخوذ ہے۔ عبرانی زبان میں کتابوں کے لیے لفظ Sepharim ہے۔ بائبلی ادب کے لیے عبرانی لفظ تمام اصطلاحات کی نسبت قدیم

ترین ہے۔ سیفارم کو عبرانی میں عموماً تناخ (Tanakh) کہتے ہیں۔ لفظ تناخ ہمیں اس میں شامل چیزوں کے بارے میں یاد دلاتا ہے: توریت (شریعت)، نبوئیم (پیغمبر) اور کیتووئیم (تحریریں)...... یعنی Keluvin, Neviim, Torah یہ صرف عیسائیوں کے لیے ''عہد نامہ قدیم'' ہے۔ اس کی تدوین یہودیوں نے تقریباً ایک ہزار سال کے دوران کی اور اس میں حکایات، قصے، تاریخ، شاعری، ضرب الامثال، دعا، شریعت، گنتی اور پیشگوئی شامل ہے۔ یہ اب تک مغرب میں سب سے زیادہ مشہور کتاب ہے اور اس نے نہایت نیک اور بد دونوں قسم کے افعال کو تحریک دلائی۔ سترھویں صدی میں ڈچ-پرتگیزی یہودی فلسفی سپینوزا نے اس مجموعہ تحریر پر تاریخی اور موزوں تنقید کی۔ بلاشبہ اسے اس کے ہم عقیدہ یہودیوں نے مذہب سے خارج کر دیا۔

بائبل کے چند ایک حصوں کے سوا تمام متن عبرانی میں تھے۔ بائبل کی موجودہ شکل اختیار کرنے کی تاریخ بہت پیچیدہ اور نہایت متنازعہ بھی ہے۔ عیسائی عہد سے قبل اس مجموعے کا ترجمہ یونانی میں ہو چکا تھا اور یہ بالخصوص یونانی زبان بولنے والے یہودیوں کے لیے تھا۔ اس کے بعد تقریباً 30 عیسوی میں فلسطین میں مخصوص واقعات کے باعث عیسائی اسے اپنے لیے موزوں سمجھنے لگے۔ دوسری صدی عیسوی میں عیسائیوں کے ہاں اس کی واحد مقابل سینوپ کے عظیم ''کافر'' مارسیون کی تحریریں تھیں جو 160ء میں فوت ہوا اور جس کی خاص قسم کی تحریروں کو تلف کر دیا گیا۔

پہلی صدی کے یہودی فریسی جوزیفس کی تحریروں سے مورخین کو بہت مدد ملی۔ وہ ایک رومن شہری تھا۔ اس نے اپنا یہودی عقیدہ کبھی نہ چھوڑا۔ (وہ اپنی چالاکی کے باعث جان بچانے کے قابل ہو سکا۔ اس نے پیشگوئی کی تھی ویسپاسین شہنشاہ بنے گا، لہٰذا ویسپاسین نے صلہ رحمی کی۔) اسے روم میں رہنے اور لکھنے کی اجازت مل گئی اور اس نے اپنی ''یہودی جنگیں'' 77ء میں اور ''یہودیوں کے قدیم ریکارڈز'' 94ء میں مکمل کی۔ جوزیفس ایک جانی پہچانی کہانی سے آغاز کرتا ہے!

''اس دور میں صدوقی (اہل صدوم) اپنی دولت اور خزانوں کی وجہ سے مغرور ہو گئے:

rekhta

وہ انسانوں کے ساتھ غیر منصفانہ اور عقائد کے معاملے میں ناپاک ہو گئے، یہاں تک کہ وہ اس کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کرنا بھی بھول گئے۔ انہوں نے مسافروں سے نفرت کی اور سدومی روایات کی گمراہی اختیار کی۔ چنانچہ خدا ان سے بہت ناخوش ہوا۔''

چوتھی صدی عیسوی کے آخری عشرے میں پائی جانے والی گڑبڑ اور تنازعات نے سینٹ جیروم (342-420ء) کے لیے یہ لازمی بنا دیا کہ وہ ایک لاطینی ترجمہ کرے۔ اس میں چار اناجیل کے بارے میں سینٹ جیروم کی اپنی رائے بھی شامل تھی۔ اسے ولگیٹ (Vulgate) کا نام دیا گیا اور چھٹی صدی میں واحد جلد میں اکٹھا کیا گیا۔ لیکن ولگیٹ کا قدیم ترین معلوم مسودہ Jarrow کے مقام پر راہبوں نے تحریر کیا تھا۔ اس کی تین نقول تیار کی گئیں جن کے لیے 1500 بچھڑوں کی کھالوں کی ضرورت پڑی۔ سیولفرتھ 716ء میں یہ نسخہ روم میں گریگوری دوم کو پیش کرنے جا رہا تھا کہ راستے میں ہی مر گیا۔

انگریزی زبان میں بائبل کے اولین تراجم اینگلو سیکسن ادوار میں کیے گئے، لیکن کوئی مکمل اینگلو سیکسن بائبل موجود نہیں۔ اولین مکمل یا تقریباً مکمل ورژن ''Wycliffet'' کہلاتے ہیں کیونکہ لولارڈز کے رہنما اور انگریز منطقی جان وکلف کو ان کا الہام ہوا۔ لولارڈز اولین انگریزی بولنے والا گروپ تھا جس نے کیتھولک کلیسا پر اعتراضات اٹھائے۔ زیادہ تر ترجمہ نگار ولیم Tyndale (1494ء-1536ء) نے کیا جو 1611ء کے مقبول عام ''مستند متن'' کی بنیاد بنا۔ ولیم برسلز کے نزدیک Vilvorde کے مقام پر کھال کھینچنے کے بعد جلا دیا گیا کیونکہ اس نے بائبل کا ترجمہ کیا تھا۔

انگریزی بولنے والے علاقوں میں آج بھی بائبل سب سے زیادہ مقبول اور عزیز رکھی جانے والی کتاب ہے۔ جہاں تک قارئین کا تعلق ہے تو جدید ''انگلش'' بائبل ایک ناقابل اعتبار جانشین ہونے کے ساتھ مذہب کے تمام جوہر کی توہین بھی ہے۔

ایملی ڈکنسن نے تقریباً 1892ء میں ایک نظم لکھی جس میں عیسائی بائبل کے متعلق لوگوں کے انداز فکر کا ذکر کیا:

بائبل ایک قدیم جلد ہے......
جسے نامعلوم آدمیوں نے لکھا
پاک روحوں کے کہنے پر......
موضوعات...... بیت اللحم
عدن...... قدیم مسکن
شیطان...... بریگیڈیئر
یہودا...... گناہگار عظیم
گناہ...... ایک نمایاں چٹان
دیگر نے لازماً لعنت کی......
''یقین رکھنے والے'' لڑکے بہت تنہا ہیں......
کچھ دوسرے لڑکے ''کھوئے ہوئے'' ہیں......
بس ایک Warbling قصہ گو کی کہانی ہوتی......
تمام لڑکے آتے
اور فیلس کا خطبہ مسحور کن تھا......
اس میں لعنت ملامت نہیں تھی۔

بلاشبہ اورفیلس افسانوی یا گمان ہے...... ایک یونانی گویا جو اپنے بربط کے ذریعے مویشیوں اور حتیٰ کہ پتھروں کو مسحور کر لیتا تھا اور اس کا سر کٹے ہونے کے بعد بھی گاتا رہا۔ نظم میں واضح طور پر بائبل کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے کہ اس میں گناہگاروں کی جانب عیسائی خدا کی بجائے یہودی خدا والا بے رحم رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ ایملی ڈکنسن اس امر پر نوحہ کناں تھی کہ کتاب مقدس مسحور کن کی بجائے ملامتی انداز میں تحریر کی گئی تھی...... وہ افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ عہد نامہ قدیم کا غضبناک یہودی خدا اور فیلس جیسا نرم خو نہ بن سکا۔

درحقیقت ہمارے عہد میں تحقیق گہری ہونے کے نتیجے میں عموماً کہا جاتا ہے کہ عیسائی مذہب یہودی مذہب کی ہی ایک صورت ہے۔ یہاں تک کہ رومن کیتھولک چرچ نے اپنے حقیقی

اصولوں کو چھوڑتے ہوئے (حالیہ ادوار میں) یہودیوں کو مسیح کے صلیب پر چڑھانے کے الزام سے بری کر دیا۔

اس سارے معاملے نے جدید کلیسیائیوں کو نہایت غیر منطقی رویہ اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے جو آج کے دور میں بہت عجیب اور غیر موزوں ہے۔ اس کے باعث روایت پسندوں اور حقیقت پسندوں کے درمیان بھی شدید لڑائی ہوئی۔ یہ تنازعہ عموماً گھٹیا عقلی سطح پر گھسے پٹے دلائل کے ساتھ جاری رہا۔ خطرہ یہ ہے کہ کلیسیا سیکولر ہو جائے گا، لیکن یہ ساری تاریخ میں کافی سیکولر رہا ہے۔ مذہب ہمیشہ سے ہی خدا کی تنظیم اور سیاست کا ایک غیر موزوں ملغوبہ ہے۔

لازمی معلوم حقائق بھی مذہب کے پیروکاروں کی راہ میں حائل نہیں ہوتے، کیونکہ مذہب تلاش حق کی جانب دلالت کرتا ہے اور کسی کو بھی صداقت سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن اگر سچائی اہل مذہب کے منصوبوں میں مداخلت کرے تو وہ خوفزدہ ضرور ہوتے ہیں۔

تنقیدی رویہ کو ترجیح نہ دینے والوں کے ساتھ دلائل بازی کرنا خطرناک اور غیر دانشمندانہ ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کے ساتھ استدلال موزوں ہے جو حقائق کو نظر انداز کرتے ہوئے تنقیدی ہونے کا دکھاوا کرتے ہیں۔ حقائق اتنی دیر تک ہی اہم رہتے ہیں جب تک کہ انہیں نظر انداز نہ کر دیا جائے۔ آج عیسائیوں کے لیے بائبل کی اصل اہمیت اس کے جمالیاتی اور ادبی وصائف کی وجہ سے ہوتی جا رہی ہے۔ تاریخ کے چند غیر معمولی افراد میں سے ایک حضرت مسیح کسی طرح بھی فوت نہیں ہوئے۔ لیکن دو ہزار سال سے اختیار کی ہوئی عیسائیت مردہ ہو گئی ہے۔ یوں کہہ لیں کہ عیسائیت صرف اپنے ماضی کے مخصوص ادوار میں ہی زندہ ہے۔ عیسیٰ مسیح اور ان کے نام سے جاری مذہب کے درمیان واضح امتیاز کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ نہ صرف ایک یہودی بلکہ غناسطی بھی تھے۔ غناسطیت نے ہی عیسائی کلیسیا کو غناسطی مخالف بنا دیا۔ اس نے عہد نامہ قدیم میں بیان کردہ یہودی مذہب کی وحدانیت کو شدت سے مسترد کر دیا۔ جس دور میں مارسیون نے چیلنج دیا تو معدودے چند سچے عیسائی ہی باقی رہ گئے۔

آج کل ہم جسے عہد نامہ قدیم کہتے ہیں ...... یعنی خمسہ موسیٰ یا پہلی پانچ کتب ..... وہ یہودی مذہب کا سنگ بنیاد ہے۔ عیسائی کلیسیا کا اسرائیل کے جائز وارث ہونے کا دعویٰ غیر تاریخی اور

گمراہ کن ہے۔ (عہد نامہ جدید بہت مختلف معاملہ ہے)۔ خمسہ موسیٰ پر زور دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں کوہ سینا پر موسیٰ کے ذریعہ یہودی خدا کا نہایت براہ راست مکاشفہ شامل ہے۔ لیکن اس حقیقت نے بہت سے مسائل کھڑے کیے کہ دراصل یہ ایک مخصوص عوام سے خطاب ہے۔ عیسائی عقیدے میں پرورش پانے والا بدترین قسم کا شخص یا عیسائی بدستور ایک یہودی خدا کو موزوں بنانے کی کوشش کرتا ہے جس کی انہیں بطور واحد یہودی خدا عبادت کرنے کی تعلیم دی گئی تھی۔ دوسری طرف عیسائیوں کے ہاں یہ ناقابل فہم احساس موجود رہا ہے: "خدا نے یہودیوں کو کیسے منتخب کر لیا۔" عیسائی کلیسیا کے اندر ایک غناسطیت نے ہی مذہب کو ایک داخلی معاملہ بنایا اور اسے تجسیم سے نکال دیا گیا؛ قرون وسطیٰ میں جب لوگوں نے یہودی مذہب کی تفسیر کرنے کی کوشش شروع کی تو زیادہ حقیقت پسند، زیادہ شہوانی قبالہ نے انسانوں کے ذریعہ خدا کی نجات کو بھی خدا کے وسیلے سے انسان کی نجات جتنا ہی اہم بنا دیا۔ انجام کار جدید استدلال پسند یہودیوں نے اسے بھی توہمات پرستی کے طور پر مسترد کر دیا۔ لیکن دونوں ہی مسالک موجود رہے۔

3

ایلیڈ اور اوڈیسے

"The Iliad and the Odyssey"

ہومر

اندازاً 9ویں صدی قبل مسیح

ہومر کی ''اوڈیسے'' اور ''ایلیڈ'' کے مسودات پہلی مرتبہ اس کی موت کے 1700 برس بعد دریافت ہوئے۔ افلاطون اور ارسطو کے عہد تک قدیم یونانی میں یہ کلاسیک حیثیت اختیار کر چکے تھے۔ تاہم ہمیں ہومر (ہومروں) کے بارے میں یقین کے ساتھ کچھ بھی معلوم نہیں۔ اس کے

نام کے مختلف معنی بتائے گئے..... مثلاً ''جو دیکھتا نہ ہو''، ''یرغمالی''، ''ساتھی''، معاملات کو منظم کرنے والا وغیرہ۔ حتیٰ کہ یہ بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ اس نام کا کوئی شخص واقعی گزرا ہے۔ اگر وہ پیدا ہی نہیں ہوا تھا تو یہ رزمیہ نظمیں کس نے لکھی تھیں؟ ان سوالات نے بہت سی بحث و تمحیص کو جگہ دی۔

یونانیوں کے خیال میں ہومر نامی ایک شاعر نے اسی طرح یہ دو نظمیں لکھی تھیں جیسے شیکسپیئر نے اپنے کھیل یا ملٹن نے ''گمشدہ بہشت'' لکھی تھی۔ آج بہت سے لوگ بس اسی بات پر اکتفا کر لیں گے..... اور اس میں کوئی نقصان بھی نہیں کیونکہ دونوں نظمیں موجود ہیں اور سب سے اہم بات یہی ہے۔ نظموں کی بلند پایگی، دونوں کو مربوط کرنے والے عنصر نے ہماری تہذیب کو کافی حد تک فنا ''معیار'' کے مفہوم کو سمجھنے میں مدد دی۔ وہ شخص نے ہومر کو ''رفیع الشان مصور'' کہا۔ بہت سی نظموں کے مقابلہ میں ہومری نظموں کی برتری درحقیقت بہت واضح ہے۔

تاہم، ایک ردعمل سامنے آیا۔ خیال پیش کیا گیا کہ ہومر نام کا کوئی شخص تھا ہی نہیں، یا اگر تھا بھی تو اس کی حیثیت محض ایک مولف کی تھی۔ دونوں رزمیہ نظموں کو لوک نظموں کے طور پر بتایا گیا جنہوں نے اپنی موجودہ صورت نویں یا دسویں صدی عیسوی میں اختیار کی۔ 1795ء میں جرمن محقق ایف اے وولف نے لکھا کہ ایلیڈ اور اوڈیسے محض مختلف شاعروں کی نظموں کا تدوین کردہ مجموعہ ہے۔ اس نے اپنی رائے کے حق میں دلائل پیش کیے۔ اس کے دلائل ہرگز کمزور نہ تھے، لیکن انہوں نے شاعری کے مخالف افراد کی حمایت حاصل کی، جیسے آج ساختیات کی مخالفت کرنے والے حضرات لکھنے کی اہلیت رکھنے والوں کے حسد میں ''مصنف'' کو بالکل پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ لیکن وولف کے پیروکار زیادہ پر یقین تھے۔ انہیں ''تجزیہ نگار'' (Analyst) کہا گیا۔ جبکہ شاعر ہومر پر یقین رکھنے والے لوگ Unitarians کہلائے۔ کوئی بھی دھڑا بالکل غلط نہ تھا، کیونکہ ہومر میں بہت سے ایسے حصے موجود ہیں جنہیں ''دیگر شعرا'' نے لکھا۔ واضح طور پر متعدد اضافے اور تراجم بھی نظر آتے ہیں: بیسویں صدی میں ایک امریکی دانشور ملمین پیری نے نہایت شاندار انداز میں ''تجزیاتی'' نکتہ نظر کو حتمی صورت دی۔ پیری نے یہ پرزور رائے دی کہ ہومری شاعری تحریری نہیں بلکہ زبانی تھی۔ البتہ اس رائے پر بھی کلی اتفاق نہیں ہو سکا۔

درحقیقت سب سے زیادہ قرین قیاس لگتا ہے کہ ایلیڈ اور اوڈیسے ایپک کی حماسہ اور یونانی
ناخواندہ ثقافت سے [illegible] زبانی روایت کی اولین تشکیل [illegible] پیداوار تھیں جنہیں کہیں جا کر مصنف
نے [illegible] کی ثقافت حاوی تھی۔ [illegible] ثقافت کی [illegible] تحریریں [illegible] طرح ثقافت [illegible] اور
وہ زبانی ثقافت [illegible] اس کا [illegible] نظموں میں محفوظ [illegible] تحقیق [illegible]
مسائل پیدا ہو جو کہ [illegible] صورت میں [illegible] حاصل ہو سکی ہے۔ [illegible] متعین کی جانے کی
نامعلوم تھا [illegible] لکھنے کا فن بھی بہت پیچیدہ [illegible] اس وقت [illegible] میں سے گزر رہا
تھا [illegible] یونانی [illegible] سلطنت کی [illegible] "گل کا عقل" (بیان [illegible]) [illegible] عظیم
کی کہانیاں [illegible] سے ایک [illegible] پہلے مرحلہ [illegible] تھی [illegible] شاید [illegible] لیکن ان
میں [illegible] خصوصیات [illegible] جو ہومر کے [illegible] ہیں۔ تاہم تقریباً 1750 ق م میں
اس قسم کا شاعر موجود نہیں ہو سکتا تھا

[illegible]

"[illegible] کے [illegible] میں یہ مختصر اور [illegible] بیان [illegible] ہے جبکہ [illegible]
[illegible] کی کاوش نے [illegible] میں [illegible] جو ان کے [illegible] میں آ چکا ہے۔ [illegible]
یونانی [illegible] ہے کہ یہ جنگ بھی ہوئی تھی [illegible] بلاشبہ اس طرح نہیں ہوئی تھی جس

[illegible] میں ہومر نے بیان کیا [illegible] وہ نظمیں کسی بھی طرح ان کی تہذیب کا [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] ہومر پر بہت سے الزامات لگائے گئے لیکن ان
سے کوئی فرق پڑتا ہے؟

بالکل بھی نہیں، یہاں تاریخ نہیں بلکہ شاعری ہے جو ہمیں دیکھنا ہے [illegible] جنگ
ہوئی تھی [illegible] کہ [illegible] یونانی جو بھی جنگ [illegible] یقین رکھتے تھے [illegible] یہ ہے کہ
یہاں تاریخ کے متعلق "جو" کی حالت ہے۔ ایلیڈ میں واقعات [illegible] درست [illegible]
یہاں [illegible] تحقیق کی [illegible] ہومر [illegible] کے بارے میں [illegible] کا
بیان قابل قدر ہے

> ہومر دیگر تمام شعراء کے مقابلہ میں یوں بھی الہامی [illegible] ہے کہ گرچہ جنگ
> ٹروجن کا [illegible] آغاز اور اختتام بھی تھا مگر اس نے ساری کی ساری جنگ کو اپنی نظم
> میں شامل [illegible] یہ [illegible] موضوع ہے کہ اس کا ایک ہی بار میں
> حافظہ [illegible] کر دو اس کی طوالت کو مد نظر رکھ کر واقعات کا تنوع اسے بہت
> پیچیدہ بنا [illegible] اس نے جنگ کا صرف ایک حصہ لیا اور دیگر حصوں سے متعدد
> واقعات قسطوں کی صورت میں شامل کیے

ارسطو [illegible] Poetics میں [illegible] کہ شاعر کا کام اصل واقعہ نہیں بلکہ وقوع
[illegible] کو بیان [illegible] یہی وجہ ہے [illegible] شاعری
تاریخ [illegible] زیادہ فلسفیانہ اور زیادہ سنجیدہ ہے [illegible] تاریخ صرف مخصوص حقائق
جبکہ شاعری کا حالی حالات [illegible] کرتی ہے"

یہ بات [illegible] بالکل [illegible] ہم یہ تسلیم [illegible] "مخصوص حقائق" [illegible]
[illegible] ہم [illegible] لیکن ہمیں [illegible] مخصوص واقعات کو [illegible] سچائی سے طور پر بیان
[illegible] میں ہومر کی صلاحیت پر شک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگرچہ اس کے ہاں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] ہومر کی [illegible] البتہ اس کی 24 ابواب میں تقسیم (ہر
باب کا عنوان ایک یونانی حرف تہجی ہے) تیسری صدی قبل مسیح کے بعد کی ہوئی ہو گی۔ لیکن

ان نظموں میں ہمیں ایک جیسی حرکت اور پرشکوہ تخیلاتی وابستگی چند [illegible] نظر آتی ہے۔ [illegible] مرکزی کرداروں کے مقابلے میں انتہائی رہنے کا حامل شاعر ہے جو [illegible] میں تمام لوگوں اور ان کی روزمرگی کے متعلق اپنی معلومات سے استفادہ کرتا ہے۔ یہاں وہ اشرافیہ کی بجائے عوام سے مخاطب ہے۔

ہم اس حقیقت سے واقف ہیں کہ آئیونیا سے تعلق رکھنے والے بہت سے شاعر ہومر ایک وقت [illegible] خیال کی جاتی ہیں [illegible] یہ نظمیں لکھیں شاعر کا [illegible] آٹھویں صدی [illegible] عام [illegible] ادبی [illegible] کیونکہ یہ Bards (گانے والے) ہوتے تھے (وہ اپنے گیت بھی گاتے تھے) [illegible] مستحکم نہیں تھا۔ ان نظموں ایک ہی ہاتھ سے تحریر ہوئی [illegible] کا رنگ [illegible] ہے۔ بہرحال ہومر ایک زبردست شاعر تھا [illegible] سے بھی شیکسپیئر کی طرح [illegible] اپنے فن پر کامل دسترس رکھتا ہوگا۔

شیکسپیئر اور ہومر دونوں سے ہی اکثر ماضی بعید کے حوالہ جات ملتے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ شیکسپیئر نے بے شمار حقائق کو غلط [illegible] اگر [illegible] کا ہومر ہم [illegible] بھی [illegible] ہومر سے بھی [illegible] زندہ [illegible]"

ہومری نظموں سے متعلق ایک احتیاط [illegible] دلالت کرنے والی خصوصیت "[illegible]" کی موجودگی ہے [illegible] سے مراد مخصوص [illegible] ہیں مثلاً Wine-dark sea یا Rosy fingered dawn [illegible] 28,000 [illegible] مشتمل نظموں میں [illegible] 25,000 [illegible] قسم کے [illegible] جاتے ہیں۔ بلاشبہ ہومر نے [illegible] کو [illegible] کیا تھا تاہم انہیں اپنے مقاصد کے لیے خوبصورتی کے ساتھ استعمال ضرور کیا [illegible] ان کا اصل کا [illegible] قصہ گوؤں [illegible] سے [illegible] ہو سکتا ہے کہ [illegible] کی طرح کی ایک [illegible] ایسا [illegible]۔

[illegible] 2000 قبل مسیح [illegible] بعد میں [illegible] تہذیب [illegible] (ا [illegible]) [illegible] تہذیب [illegible] قدیم

یونان سے [illegible] جاتے ہیں [illegible] یعنی [illegible] افلاطون [illegible] یونان [illegible] سے ایک شکل [illegible] کرنا شروع کیا تھا۔ جنہوں نے [illegible] ایجاد کی 1200 - 800 قبل مسیح [illegible] تھی تاریک [illegible] میں کوئی [illegible] لہٰذا [illegible] سے پتہ چلتا ہے کہ آٹھویں صدی قبل مسیح میں اہل یونان نے لکھنا شروع [illegible] تھے چنانچہ [illegible] ہومر [illegible] نظمیں [illegible] تخلیق کی تھیں تو اس کی موت کے کچھ ہی عرصہ بعد انہیں لکھ دیا گیا۔ وہ نظمیں [illegible] سے [illegible] ہومر [illegible] نظمیں جو خصوصی حقوق رکھتے تھے۔

[illegible] کے عہد میں (627 تا 660 ق م) انہیں حتمی صورت میں مرتب [illegible] ممکن ہے کہ یہ کام کسی اور شخص یا شاعر نے سرانجام دیا ہو۔

ابتدائی مصنف کسی جدید مصنف جتنا ہی [illegible] تھا [illegible] یہ نہیں چاہتا تھا کہ [illegible] مختلف اجزاء، مقامات اور مواقع کی شناخت کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ [illegible] تھا کہ وہ ایک قصہ تخلیق کر رہا ہے۔ اس کا تخیل اپنے بہترین قاری سے بھی [illegible] جنگ [illegible] کا [illegible] ہی جنگ سے مخصوص حقائق [illegible] کی [illegible] کی ہے۔ شیکسپیئر کے "Troeus and Cressada" میں [illegible] کا [illegible] ہے ہومر کا مرہون منت ہے

ہومر اندھا ہونے کے باوجود غیر معمولی بصیرت کا حامل تھا اور اس کے استعمال کردہ [illegible] اور تشبیہات اپنے موضوع سے مطابقت رکھتے ہیں۔ نظموں میں بہت سے [illegible] ملتے ہیں [illegible] اپنی ثقافت والی [illegible] تہذیب کی [illegible] میں بھی موجود ہیں۔ کوئی بھی اور شاعر [illegible] رزمیہ نظموں جیسی [illegible] حاصل نہیں کر سکا۔ جن لوگوں نے ان نظموں کو [illegible] وہ کمال [illegible] نہیں [illegible] سینکڑوں برس کے بعد [illegible] ہومری [illegible] سے [illegible] چکا ہے

4

اُپنشد

"Upanishads"

اندازاً 700 تا 400 قبل مسیح

پہلے ہندوستانی مذہب "ہندومت" سے ماقبل ہندوستان کی تاریخ وادی سندھ کی تہذیب سے متعلق جاننا ہمارے لئے ہمیشہ کچھ پیچیدگیوں کی حامل رہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وادی سندھ کی تہذیب بھی میسوپوٹیمیا وغیرہ اور مصری تہذیبوں کے ساتھ ہی پروان چڑھی

وادی سندھ کی تہذیب (4000 تا 2200 ق م) کا ایک مرکزی شہر ہڑپہ تھا جس کے [illegible] تعلقات میسوپوٹیمیا اور غالباً دیگر شہروں سے ساتھ بھی تھے۔ ہڑپہ کی ابتدا میسوپوٹیمیا سے صدیوں قبل عشرے میں شروع ہوئی اور کبھی تک جاتی ہے۔ وہاں سے ملنے والی مہریں [illegible] ابھی سب

پڑھی نہیں جا سکی۔ یہی سبب ہے مذہب کو قبل از تاریخ ہندومت قرار دیا جاتا ہے

بلاشبہ ہم ہڑپہ کی مذہبی خصوصیات کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔ بالخصوص مذہبی اشنان اور شیو سے مشابہت رکھنے والے ایک دیوتا کی عبادت کے متعلق۔ وہ بعد کے ہندومت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہڑپہ کبھی ایک بڑی معاشرہ لگتا ہے اگرچہ وہاں ایک بادشاہ بھی موجود تھی۔ ایران اور افغانستان تک پہنچنے والے ہند یورپی قبائل کی آمد سے وادی سندھ کی تہذیب کا خاتمہ کیوں ہوا نہیں کہا جا سکتا ہے۔ ہاں یہ کہ دیگر متعدد وجوہ کے باعث ختم ہوئی۔ یہ مختصر طور پر حاصل ہندومت کی روایت کی تاریخ بہت پیچیدہ اور تقریباً تمام حوالوں سے متنازعہ ہے۔ لیکن ہم یہاں ایک بنیادی خاکہ پیش کر سکتے ہیں۔ اور ابتدائی ہندومت میں سے تین تشکیلی عناصر جین مت، بدھ مت اور سکھ مت ان تینوں میں خالی کچھ مشترک ہے۔

تقریباً 900 قبل مسیح میں رگ وید نے اپنی حتمی صورت اختیار کی۔ سنسکرت لفظ وید کا مطلب علم ہے اور اس سے بالخصوص ہندوؤں کا مقدس علم بھی مراد ہے۔ ویدوں کے چار مجموعے ہیں جن میں سب سے اہم رگ وید 1028 بھجنوں پر مشتمل ہے۔ تکنیکی لحاظ سے اپنشد [illegible] ہوتے کہ رگ وید کو اس حساب میں شامل کیا جاسکتا تھا۔ لیکن اس کی تدوین ہندوستان میں ان تحریری متون کے متعارف ہونے سے بہت پہلے ہوئی تھی اور اس کے مرتبین وحدت کی جانب رجحان رکھتے ہیں۔ یہ نظریہ بہت شاندار اور مکمل طریقے سے اپنشدوں میں بیان ہوا ہے جو رگ وید کی زیادہ مطالعہ اور شرح ہیں

ان اپنشدوں نے ہندو فکر پر بھرپور اثر ڈالا اور یہ بھی مغربی فکر پر بھی۔ مغرب میں شوپنہار اور بعد ازاں بالخصوص [illegible] سے متعلق [illegible] لکھا "[illegible] تمہاری روح ہے یہ [illegible]۔ حقیقت میں یہ [illegible] سب کی روحوں سے واقف ہونے کے بعد اس نے اپنی حقیقی تحریک کا اظہار کیا۔ وہ شوپنہار کے لئے اپنی چاہت کے ذریعے اپنشدوں تک پہنچا۔

آج ہندوستان سے باہر کے چند ایک افراد ہی رگ وید کے بھجن پڑھتے ہوں گے لیکن بہت سے لوگ [illegible] لوگوں کو اپنشد کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور معلوم ہے۔ اپنشد اصل میں

میں الفاظ اُپ + نی + شد کا مرکب ہے جس کا مطلب [illegible] ہے قریب بیٹھ رہنا ہے

اُپنشدوں کی تعداد تقریباً 200 ہے لیکن ان میں سے [illegible] بعد میں لکھی ہوئی تفسیریں ہیں حقیقی [illegible] اُپنشدوں کی تعداد 20 سے زیادہ نہیں۔ بعض کے مصنفین [illegible] ہے مگر بعض کے بھی معلوم نہیں ہے۔ [illegible] مثال گیتا کی ہے، دوسری نظموں کے بہت سے حصوں کے بعد میں شامل ہونے کے باوجود اُپنشد میں ہی نوع انسانی نے پہلی مرتبہ شعوری طور پر غور و فکر کے [illegible] میں کہانیاں لکھیں اور شعوری محبت بیان کی۔ ان کی مختلف [illegible] گئی ہیں

اُپنشدوں کا اصل مضمون یہ ہے کہ برہمن (برہما) اور آتما ایک ہی چیز ہیں۔ برہمن کائنات کا [illegible] ہے۔ آتما انفرادی روح ہے۔ اُپنشدوں میں [illegible] طریقوں سے بیان کیا گیا ہے [illegible] عیسائی [illegible] پہلے [illegible] خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے جدوجہد [illegible] بھی [illegible] عیسائی عقیدے کے [illegible] کا صحیح [illegible] فکر کے [illegible] اُپنشد میں [illegible] وہ رواداری اور منکسر المزاج ہیں۔ ان میں خارجی قوتوں کے سامنے اطاعت بہت ہے اور "ناسمجھ" کا درس [illegible] کا جذبہ اور بھی [illegible] انہوں نے [illegible] کے ساتھ [illegible] جو [illegible] "ہاں" [illegible] اُپنشد میں بہت کم [illegible] کوئی بھی چیز شخصی [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] معلوم [illegible] تعلیم [illegible] میں [illegible] ہم لاشئیت [illegible] کی چیز [illegible] "لاشئیت" ہے یا 'Nothing' کے [illegible] نظریہ کس قدر [illegible] ہے؟ اسی اُپنشد سے دو پرندوں کی مشہور کہانی نکلی

دوستی سے بندھے ہوئے دو پرندوں نے ایک ہی درخت پر بسیرا کیا ہے۔
ایک پرندہ ادھر ادھر نظر ڈالتا اور میٹھے پھل پر چونچ مارتا ہے۔
شخص [illegible] ادھر ادھر [illegible] سے تھک کر رنجیدگی میں ڈوب جاتا ہے لیکن جب
وہ [illegible] کے [illegible] یہ جان لیتا ہے کہ دوسری لامحدود ذات درحقیقت روح ہے تو

رنجیدگی غائب ہو جاتی ہے

[illegible] بے شمار [illegible] ہو جاتا ہے

[illegible] اپنشد [illegible] ہو جاتا ہے اس شخص [illegible]
[illegible] جاتا ہے۔"

کیونکہ جب تک دوئی ہوتی ہے ایک دوسرے کو دیکھتا ہے، ایک سونگھتا ہے، دوسرے سے [illegible] اور ایک دوسرے سے بات کرتا ہے [illegible] جاتا ہے لیکن جب سب کچھ ایک ہی ذات میں متحد ہو جاتا ہے تو کون ہے جو کس کو دیکھ سکتا ہے، وہ دوسرے کو کیسے دیکھ سکتا ہے، کون سونگھ سکتا ہے، وہ دوسرے کو کیسے سونگھ سکتا ہے، کون دوسرے کو سن سکتا ہے، وہ دوسرے کو کیسے سن سکتا ہے، کون دوسرے سے بول سکتا ہے، وہ دوسرے سے کیسے بول سکتا ہے، کون دوسرے کے متعلق سوچ سکتا ہے، وہ دوسرے کے بارے میں کیسے سوچ سکتا ہے، کون دوسرے کو جان سکتا ہے، وہ دوسرے کو کیسے جان سکتا ہے؟

(یہ الفاظ گویا اصل شعور، شاہد و مشہود ایک ہے۔
یعنی سوال [illegible] مشاہدہ [illegible] کس حساب میں؟)

جب ہم اُپنشدوں سے [illegible] مشکل ہے کہ [illegible] کا احساس نہیں بلکہ [illegible] زندگی میں مسرت [illegible] ہم اپنی تجربات [illegible] ہیں [illegible] ہم اپنی تجربہ [illegible] کے باعث زندگی میں مسرت پاتے ہیں

اُپنشدوں کو عیسائی [illegible] کی پیوریٹانی (Puritanical) [illegible] کوئی شخص ایک عیسائی کا [illegible] کا تصور [illegible]؟ جدوجہد کا مطمح نظر صرف [illegible] زندگی [illegible] بعد کی زندگی میں [illegible] جانے والی [illegible] اصل [illegible] ہے۔ [illegible] معلوم [illegible] حقیقت [illegible] (ذات) بہت [illegible] ہونے کا مطلب [illegible] "شر" کی "[illegible]" [illegible] ہے

یہاں وہ [illegible] ہستی کا [illegible] معصوم ہے جس سے نجات ناممکن ہے۔ اپنشدوں سے معصوم سے مسرت اور مسرت سے حصول کی یہ مہم تلاش و تجزیے سے تعبیر ہوتی [illegible] نظر میں صرف نیک ہستی مسرت بھی معروف [illegible] بھی ہے [illegible] ہو جاتا ہے۔ مطلق ہستی بھی [illegible] کا نفسیاتی تجزیہ [illegible] پر مرکوز [illegible] شعور کی سمت [illegible] تھا ایک جدید ہندوستانی فلسفی کے الفاظ میں: [illegible] فلسفہ [illegible] سے [illegible] حاصل ہوتا ہے۔ ہندوستانی فلسفہ [illegible] تحقیق ثابت [illegible] وحشتوں سے [illegible] قسم کا نظریہ [illegible] مطرب [illegible] موافق ہے لیکن یہ بات ہم [illegible] سے تعلق [illegible] یقین رکھتے ہیں [illegible] نہیں۔ چنانچہ [illegible] کی سمت میں [illegible] اس قسم کے [illegible] مقصد [illegible] ایک [illegible] کے اتحاد کی تعبیر حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں تو ہم نجات پا سکتے ہیں [illegible] بھی [illegible] اور [illegible] یہ خیال پایا جاتا ہے کہ [illegible] مقصد [illegible] کی [illegible] حاجت [illegible] میں ملتی ہے۔

5

راستہ اور اس کی طاقت

"The Way and Its Power"

لاؤ تزو

تیسری صدی قبل مسیح

لاؤ زو [illegible] شخصیت ہے لیکن غالباً وہ کوئی حقیقی شخص نہیں تھا۔ روایت کے مطابق وہ کنفیوشس کا ہم عصر تھا [illegible] سے متعلق [illegible] کی تعلیم [illegible] چھٹی صدی قبل مسیح [illegible] میں [illegible] فلسفے کی [illegible] کتاب تاؤ تے چنگ یا "راستہ" [illegible] بھی موجود ہے کہ لاؤ سے

مگر ان حالات سے [illegible] سے حیرانی ہوتی [illegible] مذہب کو گرچہ یہ
بہت دلچسپ ہیں مگر ان میں سے ابھی تک [illegible] تحقیق [illegible] پوری نہیں اتری [illegible] بیشتر
[illegible] ضرورت لگتے ہیں

چھٹی صدی قبل مسیح میں چینیا [illegible] لاؤ تزو (Lao Tzu) موجود تھا اور اس سے چند ایک
اقوال "راستہ اور اس کی طاقت" نامی کتاب [illegible] میں 5250 الفاظ پر مشتمل [illegible] شامل
ہوں گے۔ لیکن "راستہ" میں کنفیوشسی [illegible] پر تنقید کی گئی ہے اور کنفیوشس کے [illegible]
[illegible] 288 تا 237 ق م [illegible] "راستہ" [illegible] کنفیوشس سے بعد لکھی گئی
ہوگی۔ [illegible] "متحارب [illegible]" قرار دیے جاتے [illegible] 403 تا 222 ق م [illegible]
تاریخ [illegible] دوسری صدی قبل مسیح سے پہلے لفظ "راستہ" [illegible] یہاں
ہم صرف [illegible] بات [illegible] جو چینی [illegible] بھی
[illegible] معروف [illegible]

کنفیوشس [illegible] راستہ [illegible] تعلق [illegible] 7
میں بحث کی ہے [illegible] کنفیوشس کی Analects میں [illegible] جس میں [illegible]
گیا ہے [illegible] نظر [illegible] راستہ [illegible]
[illegible] (Sage) [illegible] کنفیوشس [illegible] بھی اس
[illegible] کوشش [illegible]
[illegible] الفاظ میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے کنفیوشس [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
انسانی وجود کے اہم ترین پہلو [illegible] معاشرے [illegible] کے
برعکس "راستہ" کے باب 3 میں کہا گیا ہے [illegible] "اعلیٰ انسان" کی
[illegible] لوگوں کے درمیان [illegible] موجود نہیں رہے گا۔"

[illegible] کنفیوشس سے پہلے [illegible] موجود تھا اسی طرح [illegible] لاؤ تزو کے
[illegible] سے پہلے بھی [illegible] موجود تھا چینی فلسفہ میں کنفیوشس [illegible]

اخلاقی اور [illegible] تشویشات کا [illegible] جبکہ [illegible] کی اہمیت [illegible] اور صوفیانہ
[illegible] چینی فلسفے [illegible] سے [illegible]
راستہ [illegible] خود غرض [illegible] جیسے [illegible] لوگ [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] میں ہوتا ہے)

کنفیوشس ازم ایک اخلاقی نقطہ نظر کے [illegible] ادوار کی [illegible] اس [illegible]
[illegible] کو نظر [illegible] گیا تھا تاو "راستہ" [illegible]
[illegible] یعنی [illegible] مطابقت [illegible] نقطہ نظر سے یہ
[illegible] کنفیوشس [illegible] قدیم چینی [illegible]
[illegible] تھے

چینی فلسفہ میں [illegible] تاریخ [illegible] راستہ [illegible]
[illegible] (ماضی) [illegible] Analects میں [illegible]
بھی [illegible] اس کا [illegible] اور [illegible] مختلف متعدد طریقوں سے ترجمہ کیا جا
سکتا ہے اور کیا بھی گیا ہے

یہ قدیم [illegible] بہت [illegible] استدلال [illegible] سے تخلیق کی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
اور [illegible] کی پیدائش [illegible] اور [illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] کا [illegible] لیکن [illegible] 6 [illegible] سابق دور کی کسی نظم کا اقتباس
ہے [illegible] کے [illegible] پہلے کے دور کی [illegible] اس میں [illegible]
[illegible] (valley Spirit) [illegible]
کبھی نہیں مرتی [illegible] تاریک [illegible] زمین [illegible]
[illegible]

آپ [illegible] اور [illegible] میں پیش [illegible] کے متعلق [illegible] کا مقصد

موجود رہ سکتے ہیں۔ [illegible] تمام باطنی تحریروں میں سب سے زیادہ مشہور ہے اور [illegible] وجہ یہ بھی ہے کہ یہ قدیم [illegible] مختصر اور دقیق [illegible] فصاحت کی [illegible] ہے

ہم [illegible] انتشار [illegible] کے حالات میں [illegible] تلاش کر سکتے ہیں۔ [illegible] فلسفہ توکل پسند 'Quietist' [illegible] ترجیح دیتا ہے۔ [illegible] سیاسی عقیدہ [illegible] اور عملی [illegible] باب 34 میں [illegible] جا سکتی ہیں جس میں بیان ہوا ہے "جو شخص کسی بھی موقع پر عظمت کا طالب نہیں [illegible] حقیقت عظمت پا لیتا ہے" یوں دیگر ریاستوں کے ساتھ معاملات [illegible] ریاست کو یقین [illegible] گی کہ وہ غالب آ جائے گی [illegible] چونکہ [illegible] عمل کے مظہر [illegible] ہر چیز اپنے متضاد میں بدل جاتی ہے۔ مثال [illegible] صحت [illegible] جاتا ہے۔ چنانچہ باب 30 میں بیان کیا گیا ہے "جو شخص تاؤ [illegible] تحت [illegible] حکمران [illegible] تمام [illegible] تسخیر کی مخالفت [illegible] عمل سے [illegible] علاوہ [illegible] بھی بہت جلدی ختم ہو جائے گی"

مذہب میں گہری دلچسپی رکھنے والے مغربی مصنفین نے بھی [illegible] سوال سے بے توجہی کی ہے کہ کائنات کیسے وجود میں آئی۔ [illegible] مغربی فلسفہ میں ایسی کوئی بھی چیز موجود نہیں جو [illegible] قسم کے [illegible] ساتھ [illegible] "ایک ابدی [illegible]" [illegible] جو فلسفہ [illegible] کوئی چیز نہیں [illegible] یہ بالخصوص مذہبی رجحان رکھنے والوں [illegible] تسکین [illegible] چاہتے ہیں لیکن عقیدے کے باعث گھبرائے ہوئے ہیں [illegible] مخصوص [illegible] تخلیقی بیان پیش کرتا ہے جو [illegible] مافوق الفطرت قوتوں کی کارکردگی [illegible] دلالت کرتا ہے

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی صدی عیسوی میں چینی مفکرین تاؤ مت کے [illegible] تاؤ مت واقعی وہ نہیں ہو سکتا جو آپ اسے بنانا چاہتے ہیں لیکن یہ

عقیدے سے دستبردار [illegible] والوں کے لیے پناہ گاہ [illegible] کر سکتا ہے۔ [illegible] حد تک [illegible] اصولوں کا [illegible] ہے۔ [illegible] (Dualism) بھی دیکھ سکتے ہیں [illegible] لاشے اور [illegible] ہے۔ لاشے سے [illegible] مقصد عمل اور غیر عمل (مجہولیت) بھی موجود ہے [illegible] غیر عمل کا [illegible] دیا ہے۔

باب 25 کا آغاز یوں ہوتا ہے "آسمان اور زمین کے وجود میں آنے سے پہلے کچھ **بے شکل** مگر کامل موجود تھا ...... ہم اس کا حقیقی نام نہیں جانتے مگر اسے تاؤ کہتے ہیں۔" [illegible] کا مطلب [illegible] ہوتا ہے [illegible] سادہ چیز [illegible] (یعنی متضاد قوتوں) [illegible] کی صورت [illegible] اصول [illegible] خالق [illegible] نہیں ہوتا [illegible] ناقابل تغیر نہیں ہوتا۔ [illegible] کامل حالت حاصل [illegible] چاہیے چونکہ [illegible] درست صورت قائم ہوئی۔

کنفیوشس [illegible] حکمران نے تسلیم شدہ نظام اخلاقیات کی اطاعت [illegible] تاؤ مت [illegible] حکمران [illegible] آپ میں فطرت کی جستجو [illegible] ایک دوسرے سے مختلف نہیں ہو سکتے تاہم تاؤ مت کے پیروکار صرف اسی وجہ سے کنفیوشس [illegible] تسلیم نہیں [illegible] بشرطیکہ [illegible] تاؤ کی مکمل پابندی [illegible] وقت [illegible] اور اخلاقیات ہے۔ [illegible] تک پہنچتے ہیں کہ تاؤ لاشے ہے۔

[illegible] تاریخ میں تاؤ مت [illegible] چوتھی صدی عیسوی میں [illegible] ایک [illegible] 226 تا 249 ق م [illegible] کنفیوشس کے [illegible]

زمانے سے متعلق بات کرتا ہو ، جس نے تعلیم دی کہ لاؤتسے تاؤ کا جوہر ہے۔ نام چینی زبان کا ماخذ ہے لیکن اس کی روح اور اس کی ہستی سے یہ منتخب نہیں ہو سکتی۔ یہی وہ ہے جس نے مغربی فکری نظاموں جیسی ہی پیچیدہ مابعد الطبیعیات تشکیل دی۔

تاؤ تے چنگ کی صحت مضمون کی تحریر (Analects) سے مقابلہ کروائی جائے تو حق ہے کہ پیس کی مدد کے بغیر دوسری کوئی مشابہت مشکل ہے۔ یہ دونوں سے مل کر چینی زبان کا دانش مند کیا جاسکتا ہے۔ یہ دونوں کا ایک جیسا طرز ہے لیکن یہ ایک ہی طرح پر اسلوب سے بھی متاثر ہیں اور وسیلہ سے کام کرنے والا تاؤ آ سکے کے عکس پر ہوتی رہے گا لیکن کوئی ایک اثر بھی ختم نہیں ہوگا۔

6

اوستا

"The Avesta"

تقریباً 500 قبل مسیح

موجودہ دور کے پارسی محققین کی رائے کے مطابق ایران کا مذہب زرتشت مت سے پہلے بھی مجوسیت والے مذہب پر مبنی تھا جس کے اثرات مرتب ہوئے تھے۔ ایک عہد نیت میں یا مزدا مت ، دانش مت اور علما فرقے کے مشترک تھے۔ زرتشت سے پہلے کے بھی مشرقی فکر پر بہت زیادہ اثر تھے لیکن زرتشت یا زرتشت مت سے ان کا تعلق نہیں۔

روایت کے مطابق پیدائش اور خاندان کی نسبت سے مشہور زرتشت واحد پیغمبر تھا جو پیدا ہوتے ہی مسکرایا۔ اس کا دور 400 سے 1200 قبل مسیح کے درمیان بتایا جاتا ہے۔ اس کے دور کا تعین

سے کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے جو اس وقت تک [illegible] تحریر پیمانہ بن گیا تھا۔ جدید علما جب ان تحریروں کو وجود میں آتی ہیں تو زرتشت سے بہت دور [illegible] اسے کوئی مخصوص مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں نظرانداز کر دیتے ہیں۔ زرتشت مت کی اولین تحریریں کیں 500 تا 400 ق۔م میں ہی جا کر وجود میں آئیں جب مذہب [illegible] پیدا ہو چکا تھا [illegible] ان تحریروں کی [illegible] خاص (جسے بعد میں ترجمہ کا نام دیا گیا) کافی حد تک مذہب کا حصہ بن چکی تھی [illegible] 500 سال پہلے متروک ہو چکی ہے

چنانچہ [illegible] اور جگہ میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ محققین اور مؤرخین سے اپنے اپنے خوف کے باعث سے حتمی طور پر [illegible] زرتشت مت کے مطابق نجات میں جانے کے ساتھ ساتھ شروعات ابتداء سے زرتشت سے موجود ہے [illegible] جاتے ہیں) مجموعی طور پر تقریباً 200 ق۔م میں اور مجموعی طور 800، 600 قبل مسیح میں زرتشت [illegible] عظیم سلطنتوں کا سرکاری مذہب تھی ہخامنشی (559 تا 323 ق۔م) جس کا خاتمہ سکندر نے کیا اور ساسانی (226 تا 650ء) جو اسلام کے ہاتھوں اختتام پذیر ہوئی۔

زرتشت مت میں عظیم [illegible] سے [illegible] زروان (Zurvan) کی عبادت کرتے تھے۔ ہمارے پاس موجود قدیم ترین مسودہ 1323 عیسوی میں لکھا گیا تھا۔ زرتشت سے صرف گاتھا ہی منسوب کیے جاتے ہیں جو غالباً شاعری ہیں۔ اوستائی تحریریں [illegible] سے متعلق ہیں۔ لیکن اس میں [illegible] سے بعد شامل کیا گیا نویں اور دسویں صدی عیسوی کی تحریریں [illegible] سے پہلے کی تحریروں پر قائم [illegible] اور یہ بھی شامل ہیں [illegible] مذہب سے ان خطوط پر ترقی کی مثلاً Dinkard [illegible] کا ایک خلاصہ ہے بندہشن (Bundahishn) میں تخلیق کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ مقدس صحائف عام طور پر اوستا کہلاتا ہے [illegible] اوستا [illegible] گاتھا بھی [illegible] پر مشتمل ہیں۔

عقائد کا پیچیدہ اور [illegible] مجموعہ [illegible] بہت کمزور ہو جانے سے پہلے جو مسلمان ممالک تھا انہوں نے اسلام کی سرکاری کے دور میں بہت بڑے سے دور دیکھے۔ [illegible] صدی سے وسط میں زرتشت مت سے بچنے کی Hataria Limji Manekji سے

کامیابی حاصل کی اور بچے ہم مذہبوں کا تحفظ [illegible] جدید تحقیق کا بڑا حصہ پارسیوں کا مجموعہ اہم مشتمل ہے جن میں سے یہ دورِ حاضر میں کافی وقار کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں لیکن تقریباً 12,000 پارسی عراق اور کچھ حصہ ایران میں ہیں۔

اس وقت پارسیوں کی کل تعداد [illegible] لاکھ سے کم ہے اور ان کے زرتشت مت میں کوئی تبدیلی (تبدیلی مذہب) کا کوئی ثبوت تک بھی موجود نہیں۔ لیکن زرتشت سے یہودیت اور عیسائیت میں پہنچے ہوں گے ان دونوں مذاہب میں شیطان [illegible] قرار دیے گئے [illegible] اسی کے اثر کی پیداوار ہیں۔ عیسائیت میں ان کا قطعی [illegible] سے کے بعد 232 ء میں کچھ مزید عداوت حساب مذکورہ طور پر شامل کی گئی۔

مشرقی ایران سے تعلق رکھنے والے قدیم پیشوا شاعر جنہیں ہم [illegible] زرتشت [illegible] سے جانتے ہیں اسے زرتشت مذہب کا بانی مصلح تھا۔ یہ مذہب قدیم ایرانی مذہب کہلاتا ہے اور ہم عصر قبائلی دیوتاؤں کی پوجا سے متعلق [illegible] رکھتے ہیں۔ [illegible] میں مجوسی [illegible] زرتشت کی پیروی [illegible] Zarathustrianisms قرار دیا جاتا ہے۔ [illegible] Zoroastrianisms سے تعبیر کیا جاتا ہے [illegible] یہ مذہب جو [illegible] ایک ہزار سال تک [illegible] سے مقاصد پر [illegible] اصل مذہب کی کامیابی حاصل [illegible] اس صورت [illegible] سے سمجھے جاتے ہیں

[illegible] کی ہدایت مختصر یوں ہے کہ دیوتا اہورا مزدا [illegible] میں کوئی نہیں تھا۔ لیکن کائنات [illegible] کی تبدیل شدہ صورت [illegible] سے موجود اور غیر مخلوق [illegible] (جیسے [illegible] سے کائنات تخلیق کے بعد کائنات بھی [illegible] ہے۔ دوسری طرف شر کی روح انگرا مینیو جسے بعد میں اہرمن کہا گیا، بھی غیر مخلوق اور اہورا مزدا کی [illegible] شریک ہے۔ لیکن [illegible] اپنے [illegible] انگرا مینیو کے خلاف اہورا مزدا کی مدد کا فرض لازماً [illegible] ہے۔ کافی پیچیدہ تفصیل کا حامل یہ عقائد اور ساتھ ہی اخلاقی نظریات [illegible] میں بیان کیے گئے ہیں۔ مسیح کے عہد کی دنیا میں یہ عقیدہ بہت طاقتور تھا اور تقریباً 500 برس قبل سے [illegible] اقوام بھی اس کے بارے میں آگاہ تھے

زرتشت کے بعد بہت جلد [illegible] داستان شہرت حاصل کی حتیٰ کہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ [illegible] سے مباحثہ [illegible] تھا۔ زرتشت کے پیروؤں اور آہرمن کے پجاریوں کے درمیان [illegible] بدی کا مقصد [illegible] وجود خوشی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے [illegible] پیغام [illegible] کے ساتھ گفتگو [illegible] تجسیم [illegible] دلانا ہے [illegible] جاتا ہے [illegible] زرتشت کی وفات کے بعد [illegible] کی حیثیت [illegible] عام [illegible] زرتشتوں کی تھی۔

[illegible] اس کی پیروی [illegible] اس حوالے سے کئی حکایات موجود ہیں [illegible] سلطنت میں [illegible] شاہ گشتاسپ [illegible] کے مطابق زرتشت نے گشتاسپ کے گھوڑے کا کامیاب علاج کیا تھا [illegible] بعد زرتشت [illegible] سرکاری حیثیت [illegible] پھیلنے لگا۔

زرتشت نے دعویٰ کیا کہ اس کی تعلیمات [illegible] اہورا مزدا [illegible] کے ساتھ [illegible] Eschatology یعنی قیامت کا تصور [illegible] حساب [illegible] (حقیقت [illegible]) [illegible] پاک [illegible] زرتشت [illegible] تصور ہے۔

بعض [illegible] ایرانیوں [illegible] یونانیوں کو زرتشت [illegible] جنگ [illegible]

چنانچہ گھوڑے [illegible] میں ہم [illegible] اور گائے [illegible] زرتشتی شریعت میں ایک مشہور [illegible] ہے [illegible] باعث تکلیف [illegible] ہے اور اہورا مزدا [illegible] سے سوال [illegible] زرتشت [illegible] حفاظت [illegible] گائے [illegible] بے طاقت [illegible] جگہ [illegible] طاقتور حکمران [illegible]

چنانچہ یہ داستان [illegible] کا ایک [illegible] دیگر [illegible] سو سال پہلے [illegible] کرتے ہیں۔

زرتشت کی تعلیمات [illegible] ظالم اور [illegible] کے خلاف ایک باقاعدہ [illegible] علاقائی [illegible] قربانی کے خلاف تھا۔ اس کے نظام فکر میں [illegible] Chinvat [illegible] پل [illegible] حساب [illegible] دوزخ [illegible] تک جا رہی ہے۔

لیکن جب دنیا سے برائی کے عظیم خاتمے کا موقع آئے گا [illegible] عالم [illegible] کو پار کر کے [illegible] ثابت کر [illegible] تعلیمات میں کہا گیا تھا کہ اہورا مزدا نے دنیا تخلیق کرتے وقت [illegible] مشورہ کیا تھا کہ [illegible] صورت [illegible] کے خلاف جنگ میں [illegible] اختیار کرنے کی [illegible]

چنوتی معبر

چونکہ یہودیوں، عیسائیوں، مسلمانوں سبھی نے [illegible] مختلف نظریات حاصل کیے
جنت اور دوزخ، موت اور حیات بعد موت، روز حشر کی عدالت کے متعلق عقائد [illegible] زرتشت
مت کے مطابق مستقبل میں ایک کنواری کے بطن سے نجات دہندہ جنم لے گا جو [illegible]
نسل میں سے ہوگا (اس کا تخم [illegible] طور پر ایک جھیل میں محفوظ ہے) [illegible] وہاں چنوت
[illegible] ہے [illegible] Chinvat پل ہے
حساب [illegible] کی [illegible] کا [illegible] لفظ میں
[illegible] کا [illegible] ایک ایک قصہ۔ جس
میں [illegible] Druj [illegible] بھی
[illegible] ہے جو [illegible] نظم کے [illegible] میں [illegible] ہے

[illegible] کا [illegible] تاریخوں میں بڑی خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے۔ ان کا [illegible] میں بہم
اصرار کرتا ہے کہ فانیوں کی ناقابل درستگی بے ترتیبی کی تہہ میں بھی [illegible] کا [illegible] ہے
موجودہ دنیا کے مرتا فنا ہونے میں حسن بھی مستور نظر آتا ہے۔ اس سب پر "فکر" کا اختیار ہے۔
[illegible] دیگر مذاہب کی طرح زرتشت مت نے بھی اچھائی اور بدی کی دوئی [illegible]
[illegible] بنیادوں سے [illegible] ہے کہ یہ [illegible] اور [illegible] اپنے فکر [illegible]
[illegible] میں [illegible] کیا [illegible] زرتشت مت [illegible]
[illegible] تھا [illegible] اور اس کے کچھ جانشین بھی۔ پہلوی ادوار میں [illegible]
[illegible] گروہ مجھے جان گئے تو [illegible] بھی میری پیروی نہیں کرے گا۔ یہ
حقیقت پسند غیر معلوم [illegible] کی پیش کی گئی ہے جو خالق سے مختلف ہے۔

7

گلدستۂ تحریر

"Analects"

کنفیوشس

اندازاً پانچویں تا چوتھی صدی قبل مسیح

گزشتہ صدیوں میں چین جانے والے یورپی سیاحوں نے کنفیوشس (کنگ فو تزو) 551 تا 479 ق م [illegible] نام کو لاطینی صورت (Confucius) دی۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے اس نے کچھ بھی تصنیف نہیں کیا تھا وہ صرف اور صرف ایک استاد تھا جس نے کوئی اخلاقی [illegible]

تھا اس بحث کا کوئی مذہب [illegible] سے [illegible] علم کا پرچار [illegible] لایا لیکن وہ چینی، غیر شخص سب سے بڑے [illegible] مشہور [illegible] مفکر ہے جس [illegible] کی تعبیر مختلف اور متضاد طریقوں سے کی گئی بعض جانب سے حکایات سے [illegible] کے جیسے [illegible] پیدا [illegible] بہت مشکل ہے ایک حد تک باطنی بھی ہے۔

کنفیوشس مت اصل میں کوئی مذہب نہیں اور نہ ہی کنفیوشس جدید مفہوم میں مذہبی تھا۔ اسے چینی مذہب [illegible] عیسائیت یا دوسرے [illegible] سے مختلف سمجھنا چاہیے۔ چینی مذہب کی حد بہت عظیم ہیں۔ اور [illegible] اس سے زیادہ رجوع کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ تاؤ مت بھی قدر [illegible] صاحب الامر [illegible] نہیں رکھتا۔ چینی خدا فطرت کے مترادف ہے۔ مثلاً کسی [illegible] کے ساتھ [illegible] سے پہلے کنفیوشس [illegible] الٰہی حکم کا حامل نظر نہیں [illegible] سال [illegible] بھی ہو۔ [illegible] جیسے [illegible] قسم کی تعلیم [illegible] کی ضرورت ہے۔ لیکن اس بحث [illegible] اشاعت [illegible] انسانیت [illegible] بھی [illegible] پیرو [illegible] اور [illegible] بطور [illegible] معاشرہ [illegible] زیادہ [illegible] ہے۔ [illegible] مطلق کا تصور چینی فکر میں قطعی اجنبی ہے لیکن کائنات کے [illegible] ہونے کا تصور نہیں۔

کنفیوشس کی پہلی سوانح اس کی موت کے بعد شائع ہوئی۔ [illegible] ریاست [illegible] سے ایک غریب [illegible] شریف خاندان میں پیدا ہوا [illegible] کچھ عرصہ تک ریاست [illegible] کے مطابق [illegible] لیکن 484 ق م میں [illegible] ایک [illegible] حکمران کی تلاش میں [illegible] نظریہ سیاست کے مطابق حکومت [illegible] کے [illegible] نظریات کسی بھی [illegible] مفکر جیسے ہی قابل تعریف اور منطقی ہیں۔

افلاطون کے برعکس کوئی بھی شخص کنفیوشس کو [illegible] سیاسی تجربات [illegible] موقع دینے [illegible] تھا۔ [illegible] انجام [illegible] 478 میں آبائی علاقے میں واپس آ گیا [illegible] ناکامی [illegible] تھا۔ شاید وہ جانتا [illegible] مختصر عرصہ میں اس ناکامی کی تفصیلات اس کے [illegible] ملک [illegible] معاشرہ [illegible] سے پہلے تک چین کا نظام تعلیم اسی کے نظریات پر مبنی تھا۔ یہ سوال بہت مختلف ہے کہ کنفیوشس مت سے

سیاست حکمت دونوں حد تک [illegible] لیکن اس کا تصور [illegible] دوازم میں کنفیوشس ازم کی
ذاتی تعلق تھی ہے

مدِ نظر رکھیے یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ کنفیوشس کے حقیقی خیالات و نظریات کی درست عکاسی "مکالمات" (Analects) سے ہی ہوتی ہے [illegible] تمثیلات پر مختصر قصوں اور [illegible] کی صورت میں [illegible] اس کے ایک شاگرد [illegible] شاگردوں نے [illegible] جمع کی تھیں۔ [illegible] تسلیم کیا جاتا ہے کہ "مکالمات" میں کنفیوشس کے خیالات کی [illegible] ترجمانی کی گئی ہے

چین نے دو عظیم فلسفوں [illegible] ایک کو [illegible] اہمیت [illegible] اور کئی [illegible] درمیان تضاد کے عکاس [illegible] (Yin) [illegible] (Yang) [illegible] اخلاقیات [illegible] عظیم [illegible] کے ذریعے [illegible] ایک واضح شخصیت [illegible] کنفیوشس ازم ایک حقیقی [illegible] ہے۔

دونوں فلسفوں کا ماخذ ایک ہی ہے۔ درحقیقت چین میں مفکرین عموماً جاگیردار تھے جن کا واسطہ عام کسانوں [illegible] کامیاب کاشتکاری پر ہوتا [illegible] کا تعلق فطرت [illegible] کنفیوشس ازم کا شعور منطقی اور سماجی [illegible] حکومت میں کامل [illegible] کی بات کی گئی ہے جبکہ کنفیوشس ازم [illegible] کے پاس [illegible] ہوتا [illegible] کنفیوشس ازم [illegible] تعلقات [illegible] حکومت [illegible] نظام [illegible] مرتب [illegible] کی صورت [illegible] دونوں فلسفوں میں ایک نکتہ نظر مشترک تھا انہوں نے تسلیم [illegible] (Reversal) کا عنصر موجود تھا [illegible]

کتاب "[illegible] Ching" [illegible]

دونوں فلسفے [illegible] تیسری صدی [illegible] کنفیوشس ازم سے قریب [illegible] کنفیوشس پسندوں [illegible] تیسری صدی میں [illegible] کنفیوشس [illegible] (دوسری اور [illegible]) [illegible]

[illegible] کنفیوشس ازم اور تاؤ ازم [illegible] معاشرے میں [illegible] سب سے پہلے [illegible]

کنفیوشس کا [illegible] طاقت پر قبضہ کرنے کے لیے [illegible] اس نے سیاست میں اخلاقی اور انسانیت پسندانہ اصول متعارف کروانا چاہے۔ لفظ انسان (Jen) کے [illegible] (اس لفظ کا ترجمہ [illegible]) دوسروں کے ساتھ [illegible] عملی صورت [illegible] کنفیوشس کے فلسفے میں [illegible] اعلیٰ انسان [illegible]

درست تھی ہے جو [illegible] کامیاب تعلیم تھی۔

دنیا کے تمام اہم مفکرین میں سے کنفیوشس غالباً سب سے زیادہ aphoristic یعنی [illegible] اور بہت کم گو ہے۔ لیکن اس کے باوجود [illegible] وہ ماضی کی روایتی اخلاقیات کے نظام کا حامی [illegible] چاہتا تھا [illegible] اس کے کم گو ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ [illegible] صدیوں تک کے عظیم مفکرین سے زیادہ [illegible] تھا۔

کنفیوشس نے [illegible] عملیت پسندی (Pragmatism) کے ساتھ ساتھ اپنے آپ پر غور و فکر کی ضرورت پر بھی [illegible] مابعد الطبیعیاتی [illegible] کسی جدید اخلاقیات کا [illegible] تجربے سے حاصل [illegible] بہت کچھ شاید کنفیوشس سے لاتعلق معلوم [illegible] فلسفیوں نے [illegible] علم کے پیش کردہ مسائل پر بہت کم توجہ دی۔ کنفیوشس [illegible] اور [illegible] کے بارے میں متفکر ہوئے اور [illegible] بحث بھی موجود [illegible] معلوم ہوتا ہے۔

اس [illegible] دور کی [illegible] اخلاقی [illegible] دلچسپی رکھتے ہیں جو کنفیوشس کے ہاں [illegible] (Reflectiveness) [illegible] ہے۔

کنفیوشس کے نظریات کا عکاس Mencius [illegible] (37[illegible] تا 289 ق م) [illegible] کنفیوشس کے پوتے کے [illegible] سے تعلیم حاصل کی تھی۔ اس نے انسان کی [illegible] اچھائی [illegible] کنفیوشس کے [illegible] کنفیوشس کا [illegible] تھا۔ [illegible] اور اہم کنفیوشس پسند مفکر (Hsun Tzu) [illegible] (Cynical) [illegible] کنفیوشس مت کے ایک پہلو [illegible] حقیقت پسند [illegible]

[illegible] کنفیوشس مت [illegible] کے حساب سے ممالک میں پھل پھول رہا ہے، اور [illegible] چند دوسرے [illegible] کی وفات کے وقت دوسرے ممالک میں بھی پھیلنا شروع ہو گیا۔ کنفیوشس کے بعد کنفیوشس مت [illegible] شکل اختیار کر سکتا [illegible] تاؤ مت میں لاؤ تزو کا [illegible] کنفیوشس کا [illegible] اس قدر [illegible] اخلاقیات سے [illegible] تھا لیکن اس نے موروثی حکومت کے نظام پر بھی اعتراض کیا [illegible] مطلب ہے "جنٹل مین" کے تصور میں صرف [illegible] طاقتور منصب [illegible] The Courier [illegible] سے عاری تھیں۔

بلاشبہ کنفیوشس کی [illegible] انسان [illegible] پسند ہے [illegible] کنفیوشس کا اثر بہت اچھا [illegible] میں [illegible] انسانی حقیقتوں میں ہی رہتے ہوئے [illegible] دیں۔

کنفیوشس میں [illegible] اخلاقی فلاح [illegible] دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے حوالے سے اس کی تعلیمات آج بھی قابل [illegible] کنفیوشس مت [illegible] کنفیوشس [illegible] کنفیوشس مت میں بھی [illegible] معلوم تھا [illegible] ؟

8

پیلوپونیشیائی جنگ کی تاریخ

"History of the Peloponnesian War "

تھیوسی ڈائیڈز

پانچویں صدی قبل مسیح

ہیروڈوٹس کو "بابائے تاریخ" قرار دینا مشکل ہے۔ وہ اس کی بجائے کہانیوں میں بھی دلچسپی رکھتا تھا جو تاریخ کے دائرہ کار میں نہیں آتیں۔ ہیروڈوٹس کو بابائے تاریخ قرار دینا [illegible] ہے لیکن اس سے تقریباً 20 برس بعد پیدا ہونے والے تھیوسی ڈائیڈز کو [illegible] تاریخ قرار دیا جا سکتا ہے۔ وہ واضح طور پر

طریقہ کار اور وضاحت میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اس سے تاریخ کے میدان میں اپنے عظیم پیشرو کی نسبت ممتاز ہے۔

ہیروڈوٹس نے یونانیوں اور فارس کی طویل جنگ کو اپنا موضوع بنایا۔ یہ جنگ کالیاس (Callias) کے مقام پر معاہدہ امن کے ساتھ 449 قبل مسیح میں ختم ہوئی۔ لیکن 479 ق م کے بعد سے سپارٹا اور ایتھنز کے درمیان شدید کشیدگی موجود تھی جس کی وجہ ایتھنز میں ڈیلیان لیگ کی تشکیل ہوئی جو سمندری ریاستوں کی تھی۔ یہ لیگ اصل میں ایران کا مقابلہ کرنے کے لیے بنائی گئی تھی۔ بعد میں ایتھنز نے یونان کے اپنے تمام اتحادیوں بالخصوص سپارٹا کی آزادی کو سلب کرنا چاہا۔ [illegible] ایتھنز کی [illegible]۔

460 ق م میں جب ایتھنز [illegible] اس وجہ سے کورنتھ اور پیلوپونیشیا کی دیگر ریاستوں کے ساتھ جنگ شروع ہو گئی۔ ان ریاستوں میں ایجینا (Aegina) ریاست بھی شامل تھی جس کو محاصرے میں لے کر 457 میں فتح کر لیا گیا۔ اس موقع پر سپارٹا نے [illegible] اتحادوں کے خلاف ہتھیار اٹھائے [illegible] تناگرہ کے مقام پر ایک ایتھنزی فوج کو شکست [illegible] لیکن [illegible] ایتھنز [illegible] مسلسل کامیابی حاصل کرتا رہا۔

446 ق م میں سپارٹا اور [illegible] ایتھنز [illegible] شکست [illegible]۔ ایتھنز [illegible] ایک طاقتور فوج اور بحریہ والا منصوبہ تجارتی طاقت بنانا چاہتا تھا۔ [illegible] ایتھنز اور اس کی بندرگاہ پیریس کے درمیان طویل دفاعی دیواریں تعمیر کیں۔ اس نے 446 ق م میں "تیس سالہ" معاہدہ امن کیا۔ یوں پہلی پیلوپونیشیائی جنگ ختم ہو گئی۔ معاہدہ امن بس ایک عشرے تک ہی چل سکا۔ [illegible] کے درمیان جھگڑے میں ایتھنز کی مداخلت کے بعد 432 میں سپارٹا نے اعلان جنگ کر دیا۔ [illegible] ایتھنز کی جانب سے [illegible] معاہدہ امن کی خلاف ورزی کی وجہ بنا۔ یوں دوسری پیلوپونیشیائی جنگ شروع ہوئی جو تھیوسی ڈائیڈز کا موضوع ہے۔

تھیوسی ڈائیڈز 460 اور 465 کے درمیان تھریس کی نسل کے ایک اعلیٰ گھرانے میں پیدا ہوا۔ [illegible] ایتھنزی جرنیل ملٹیادیس (550 تا 489 ق م) جس نے میراتھن کے مقام پر اہل فارس

و شکست دی تھی، کے بیٹے سیمون (Cimon) کا رشتہ دار تھا۔ تھیوسی ڈیڈیز ایتھنز میں 429 کی وبا (طاعون) کا شکار ہو گیا مگر اس کی جان بچ گئی۔ وہ پیری کلیز کی غرض (Cause) کا ایک نوجوان حامی تھا۔

424 میں تھیوسی ڈیڈیز بھی دیگر نو افراد کی طرح جرنیل منتخب ہو [illegible] سے [illegible] ہو چکی تھی۔ [illegible] جرنیل [illegible] کے [illegible] مقبوضہ یونانی شہر [illegible] کو [illegible] براسیڈاس (Brasides) کے قبضے میں جانے سے بچانے میں ناکام رہا۔ تھیوسی ڈیڈیز نے اپنی تاریخ کی کتاب چہارم میں اس سارے معاملے کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ [illegible] کا اعتراف ہے۔ لیکن [illegible] تھا [illegible] سے گھر واپس [illegible] تھا۔ [illegible] ناکامی کی پاداش میں ایتھنز سے 20 سال کے لیے جلاوطن کر دیا گیا۔ وہ کتاب پنجم میں اپنی بابت کچھ زندگی بتاتا ہے

> اس دور کی تاریخ ایتھنز کے تھیوسی ڈیڈیز نے بھی [illegible] کے واقعات کی [illegible] ترتیب میں لکھی ہے۔ اس وقت سے لے کر جب سپارٹا والوں اور ان کے حلیفوں نے سلطنت ایتھنز کا خاتمہ کیا اور طویل دیواروں اور پائریس پر قبضہ کر لیا۔ مجھے جنگ کے آغاز سے لے کر اختتام تک سب یاد ہے [illegible] واقعات کو [illegible] کی [illegible] میری عمر [illegible] تھی [illegible] میری قسمت میں [illegible] 20 سال کے لیے اپنے علاقے سے جلاوطن رہنا مقدر تھا (اس [illegible]) [illegible] وا [illegible] کے بعد چند سال کی [illegible] دونوں فریقین میں اور بالخصوص [illegible] جلاوطنی کے باعث پیلوپونیشین [illegible] کے باعث مجھے حالات کا مشاہدہ [illegible] قریب سے [illegible] کا موقع حاصل ہوا۔

اس اقتباس میں ایک مورخ کے طور پر تھیوسی ڈیڈیز [illegible] کا طریقہ کار واضح ہوتا ہے [illegible] معاصر [illegible] واقعات سے [illegible] طور پر حوالہ دیتا ہے۔ وہ یہ بھی [illegible] بتاتا ہے کہ اس نے شعوری طور پر معاملات کا مشاہدہ کیا۔ وہ [illegible] کے خلاف میدان میں اترتے ہوئے یہ

ثابت کرنے کا متقاضی ہے تا کہ [illegible] پیلوپونیشیائی جنگ فارس کے ساتھ جنگ سے [illegible] اہم تھی۔ اس [illegible] نقطۂ نظر سے اس کا ماننا یہ تھا کہ اس جنگ سے یونانی تہذیب کے خاتمے کی صورت پیدا ہو [illegible] کا ایک [illegible] کے ساتھ [illegible] کرنے میں ناکام رہا اور انجام کار جلاوطن ہونا پڑا۔ [illegible] جلاوطنی کے احساس سے بھی تھیوسی ڈیڈیز کی معروضیت [illegible] عطا کیا [illegible] سال [illegible] تھا۔ اس کی ناکامی میں [illegible] تھیوسی ڈیڈیز کا عمل قابل اعتراض تھا۔ چاہے اس کی جلاوطنی منصفانہ تھی یا غیر منصفانہ بہرحال اس سے نتیجے تک [illegible] ہو چکی ہیں۔

[illegible] والوں سے تھیوسی ڈیڈیز ایک [illegible] عجیب و غریب [illegible] اس کی تحریر کا ایک نا قابل فہم [illegible] ہے کہ [illegible] کی بجائے مصلحت کی راہ اختیار کرتے ہیں [illegible] سے [illegible] سے [illegible] اقتباس [illegible] کے چند سال بعد [illegible] تھی [illegible] کی پیدائش [illegible] سے 468 [illegible] کے بعد [illegible] سے شدہ [illegible] میں [illegible] بات [illegible] جاتی ہے۔

تھیوسی ڈیڈیز [illegible] واقعات کا بیان قابل اعتبار طور پر [illegible] مقصد [illegible] بعد [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کی [illegible] بات [illegible] اس [illegible] کے اثر کی اہمیت [illegible] بیان [illegible] حوالہ [illegible] تمام مورخین کی طرح ناقص ہے لیکن مجموعی طور پر وہ حیرت انگیز حد تک درست بیانی سے کام لیتا ہے۔ تھیوسی ڈیڈیز پہلا ایسا مورخ ہے جس نے تاریخ کو [illegible] کے لیے لکھا۔ اس کا مقصد آنے والی نسلوں کو انسانی طرز عمل کے متعلق معلومات دینا تھا۔ وہ [illegible] حقیقت کا علم اور اس [illegible] پہلو پیش کرتا ہے۔

تھیوسی ڈیڈیز [illegible] میں جو تقاریر شامل ہیں ان پر بہت بحث مباحثہ ہوا کیونکہ وہ تسلیم کرتا ہے کہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور صرف تخیل سے ہی کام لیا گیا ہے۔ [illegible] واقعات کے درست بیان کی خاطر تخیل کے استعمال سے گریز بھی کرنا چاہتا ہے۔ حقیقتاً اس سے

شعوری طور پر کوشش کی ہے وہ اپنے بیانات سے بھی ساکھ کو ساتھ لے چلا ہو وہاں تک بھی ہو [illegible] معاملے میں وہ بہرحال کامیاب ہو۔ کچھ واقعات کو اس نے شاندار طریقے سے پیش کیا ہے۔ غیرجانبداری اور حقیقت نگاری دونوں خصوصیات نے اس کو ممتاز کیا ہے، بحث و مباحثہ [illegible] کا ہم پلہ ہے [illegible] اس کی تاریخ نے گہرے اثرات مرتب کیے [illegible] کی شکست کا الزام تھیوسی ڈائیڈ کی [illegible] کو دیتے ہیں [illegible]، تاریخ کی جو تاریخ کے لیے نہایت سود مند ثابت ہوئی۔

9

تحریریں

"Works"

بقراط

تقریباً 400 قبل مسیح

افلاطون سے پہلے کے ہم عصر بقراط یونانی طب کی مثالی شخصیت، 468 تا 399 ق۔ م۔ کی حیثیت قدیم یونانی معالجوں، قرون وسطیٰ کے اہل فکر کے لیے ہر عہد میں مثالی طبیب کی سی ہے۔ اہم بھی طور پر [illegible] بیان [illegible] وہ تھا پایا [illegible] بہرکیف افلاطون کے عہد میں وہ مثالی طبیب ہے خود افلاطون بھی اس کی بڑی قدر کرتا تھا۔ تاہم نام نہاد بقراطی

تحریریں [illegible] چند تحریریں [illegible] اور بعد [illegible] سے متاثر ہونے والوں [illegible] کے مطابق طب یونانی بھی [illegible] جیسی بلند [illegible] تحقیق کا سوالی تھی

لیکن بقراط کون تھا اور ان تحریروں کی حقیقت کیا ہے؟

بقراط سے [illegible] قدر حکایات کا مشکل ہے کہ اس بارے میں شبہ نہیں پایا جاتا کہ وہ ایک حقیقی ہستی تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بقراط محض ایک افسانوی شخصیت ہے۔ اصل میں اس سے منسوب قصوں کی تعداد [illegible] بطور [illegible] موقع [illegible] کی تصدیق [illegible] ہے [illegible] بھی بہت سے قطع نظر چند قطعی حوالے موجود ہیں [illegible] کے مغربی ساحل سے [illegible] قریب جزیرہ (Cos) کا رہنے والا تھا [illegible] کا تعلق [illegible] طب سے [illegible] حیثیت کی حامل [illegible] وہ طبیب [illegible] Aaclolodae [illegible] تنظیم کا [illegible] تنظیم کا نام مشتق تھا یونانی دیوتا Asclepius سے مشتق ہے [illegible] اور [illegible] طب سمندر کے اس پار [illegible] Cnidus میں واقع تھا۔

بقراط کا بہت مشہور اور محترم طبیب بن جانا شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ لیکن ہمیں اس کی [illegible] صلاحیت کا اندازہ [illegible] اس کے [illegible] ہوگا [illegible] بعد کی صدیوں [illegible] دوسرے طبیبوں سے [illegible] شہرت [illegible] چنانچہ تحریروں میں سے متعدد اس کی موت کے بعد لکھی گئیں [illegible] 330 ق م کے بعد ہیں۔ مختلف تحریروں کا صرف اور صرف بقراط سے منسوب کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہوئیں [illegible] لیکن ضروری نہیں [illegible] کوششیں غلط ہوں۔ دوسری تحریروں میں "مرگی کے بارے میں رسالہ" بھی شامل ہے جس کا مقصد اس [illegible] کو مسترد کرنا ہے کہ مرگی کوئی مقدس بیماری ہے۔ دوسری تحریر "[illegible] کے بارے میں" "مختلف" مقامی بیماریوں کا بیان" ہے [illegible] جو [illegible] اور دوسری حالات کے باعث پیدا ہوتی ہیں

طب کی تاریخ اور طبی خیالات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی وجہ سے تحریریں [illegible] ان [illegible] ہیں۔ جدید [illegible] میں [illegible] ان میں شامل 58 تحریروں 73 کتابوں

میں مرتب کیا گیا ہے۔ ان میں تجربی نقطہ نظر پایا اور مشاہدہ بہت [illegible] گیا ہے۔ [illegible] مشاہدے [illegible] کہ [illegible] بھی [illegible] طرف توجہ تھے [illegible] دوسرے پہلو پر اثرات [illegible] ہیں [illegible] تحریروں نے افلاطون اور ارسطو [illegible] کو متاثر کیا [illegible] میں تو جانی تفاسیر کی [illegible] حد تک مخالفت کی گئی۔ اس سے [illegible] چلتا ہے [illegible] عام نقطہ نظر کے ساتھ ساتھ ایک سائنسی طرز فکر بھی موجود تھا۔

افلاطون [illegible] اس کی قدر و قیمت [illegible] بھی ہو طبی، سیاق و سباق میں [illegible] تھی۔ [illegible] افلاطون "[illegible]" میں بقراط کے متعلق [illegible] معلومات فراہم کرتا ہے (بشرطیکہ اس کا بقراط بھی سقراط کی طرح ایک اصل ہو) [illegible] اس یقین کا حامل بیان کرتا ہے کہ جسمانی اعضاء سے متعلق [illegible] کچھ بھی نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ جسم کی مجموعی حیثیت [illegible] جائے [illegible] کا مطلب [illegible] پورے جسم کے [illegible] کارکردگی کو سمجھے بغیر جگر کو جاننا ناممکن ہے۔

غالباً بقراط خود اس مفروضے پر یقین رکھتا ہوگا [illegible] بیماری کی وجہ مخل اجسام ہے [illegible] شدہ [illegible] کی واقعات کے ساتھ خارج ہوتی اور پھر جسم پر حملہ کرتی ہے۔ تاہم [illegible] کے بارے میں اس قسم کا تصور "تحریروں" میں موجود نہیں۔ [illegible] ڈاکٹروں کا یقین ہے [illegible] تجربے کی تعلیم میں۔ ان میں سے ایک باب میں کہا گیا ہے:

[illegible] Healing [illegible] مشکل [illegible] چاہیے جو درست ہے [illegible] مریض [illegible] ہونا چاہیے۔

تاہم [illegible] مشہور [illegible] Prognostics میں ہے [illegible] کی ظاہری صورت [illegible] آنکھیں [illegible] ہوئی [illegible] ظاہری حالت [illegible] وجوہ بھی [illegible] ملتی ہیں

بیشتر تحریروں سے طبیبوں نے بقراط کو مثالی
معمار کے طور پر اپنایا۔ طبیبوں کے شہنشاہ
یونانی گیلن (130 تا 200 عیسوی) کی شہرت بھی
کچھ کم نہ تھی۔ بقراط کی طرح اس کی تحریروں کو
بھی صحیفے کا درجہ دیا گیا۔ گیلن اسے یہ مقام اپنی
موت کے 1500 برس بعد تک ملا۔ بقراط کی
نسبت گیلن کے متعلق زیادہ کچھ معلوم ہے، اور
یہ بھی معلوم ہے کہ خوشگوار نہیں۔ گیلن مغرور،
تعصب میں گھرا ہوا اور بہت خود پسند تھا۔

گیلن (جالینوس)

سے مارکس آریلیس نے اکثر بیٹے کوموڈس کی صحت کا خیال رکھنے کا ناخوشگوار منصب سونپا تھا
جو بعد میں اس کا جانشین بنا۔ اگر وہ اس قدر متعصب نہ ہوتا تو شاید وہ اپنی خود تنقیدی کی جانب توجہ دے پاتا۔

تیسری صدی قبل مسیح کے دو طبیب، ہیروفیلس اور اراسسٹراٹس کی تحریریں نایاب ہو چکی تھیں لیکن گیلن نے ان پر توجہ دی تھی۔ اس نے بقراط پر بھی کچھ موقف پر گیلن نے غیر صحیح، مشکل بیان دیے۔ بقراط و تحسین کا شاندار تھا۔ یہ جدید طب کی ترقی سے متعلق دلچسپی لیکن اس سے [illegible] میں اس کا شمار ہونا چاہیے جو بقراط سے ملے گی

مشہور بقراطی حلف کی کچھ صورتیں بقراط سے پہلے بھی موجود تھیں۔ لیکن جب یہ حلف تحریر میں آیا ہوگا، ہندوستان میں طبیب کسی قسم کا حلف لیا کرتے تھے، وہ یونانیوں کے پاس یہ حلف قدیم مصریوں یا غالباً مشرق وسطیٰ دور سے آیا ہوگا۔ یہ حلف لینے والے طبیب وعدہ کرتا ہے کہ وہ مریضوں کی پوری خدمت کرے گا، ان کے ساتھ جنسی تعلقات قائم نہیں کرے گا، کبھی کوئی زہریلی دوا نہیں دے گا، کبھی اسقاط حمل میں مدد نہیں کرے گا اور ہمیشہ راز برقرار رکھے گا۔

10

تحریریں

"Works"

ارسطو

چوتھی صدی قبل مسیح

فلسفی، سائنسدان اور دور کے مفکر ارسطو ہمارے موجودہ طرز فکر میں اس حد تک سرایت کر چکا ہے کہ ہمیں اس کا نام بھی اجنبی نہیں لگتا۔ اگر ہم مذہبی شخصیات کو شمار نہ کریں تو دنیا پر ارسطو کا اثر کسی بھی اور فرد کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ لیکن چونکہ وہ افلاطون کا شاگرد تھا اس لیے ہمیں اس کا مطالعہ شروع کرنے سے قبل یہ جاننا چاہیے کہ وہ افلاطون کے ساتھ کیسے تعلقات رکھتا تھا

نام ارسطو [illegible] حیثیت افلاطون کے ایک [illegible] سے کافی [illegible] ہم تک پہنچنے والی اس کی تحریریں بکھری ہوئی (dull side) ہیں تو ہمارے پاس اس کے بیرونی [illegible] کا ایک [illegible] موجود ہے کہ گمشدہ تحریروں میں بلاغت کا ایک "سنہرا دھارا" رواں تھا

ارسطو 384 قبل مسیح میں شمالی ساحل کے ایک چھوٹے سے قصبے ستاگرہ (موجودہ Stavros) میں ایک طبیب کے گھر پیدا ہوا [illegible] اس کا باپ مقدونیہ [illegible] کے ساتھ تعلقات رکھتا تھا [illegible] ارسطو [illegible] برس کی عمر میں ایتھنز میں افلاطون کی اکادمی میں داخل ہوا [illegible] وہاں [illegible] رہنے کے بعد وہ خود بھی ایک معلم بن گیا۔ افلاطون نے اسے "[illegible]" اور "القاری" [illegible] [illegible] افلاطون کا [illegible] "[illegible]" [illegible] افلاطون کی وفات 347 ق م کے بعد ارسطو [illegible] اکادمی [illegible] سے [illegible] قلعے [illegible] کی جانب [illegible] اس نے افلاطون سے [illegible] کے ایک گروپ میں شمولیت اختیار کی جو [illegible] کے ایک سابق طالب علم ہرمیاس کے ساتھ رہتے تھے۔ ہرمیاس شمالی مغربی ایشیائے کوچک میں ساحلی شہر [illegible] کا حاکم [illegible] ہوئے تھے۔ [illegible] ہرمیاس کی بھانجی اور [illegible] بیٹی پائتھیاس سے شادی [illegible] جس کے بطن سے ایک بیٹی پیدا ہوئی۔

343 ق م میں مقدونیہ کے فلپ [illegible] اس کے تیرہ سالہ بیٹے الیگزینڈر (سکندر) کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری [illegible] اس نے دو سال تک سکندر کو پڑھایا تقریباً 340 میں نوجوان سکندر [illegible] باپ کا نائب سلطنت بنا [illegible] بعد قتل کر دیا گیا۔ ارسطو [illegible] تاریخی خدمات کا [illegible] فطری علوم میں تحقیقات سے [illegible] حاصل کرنے [illegible] کرتی ہیں [illegible] ایک آدمی [illegible] علم کی انتہائی حدود [illegible] قیمت پر [illegible] چاہتا تھا۔

ہمیں غور کرنا ہوگا کہ ارسطو کا [illegible] بلکہ [illegible] اعظم [illegible] نوجوان سکندر نے یونان [illegible] میں [illegible] کے بعد [illegible]

جراحت کا سامنا کرنا پڑا 334 ق م سے [illegible] ایشیا [illegible] اور [illegible] فتح [illegible] کا حکمران [illegible] فاتح بن کر 327 ق م میں ہندوستان کی جانب [illegible] کے [illegible] 324 ق م میں [illegible] کا مطالبہ [illegible] 32 [illegible] سکندر [illegible] بابل میں مر گیا۔

عام طور پر اسے ایک عظیم فوجی قائد خیال کیا جاتا ہے جس نے [illegible] حکومت [illegible] تقریباً پوری [illegible] کیا جا سکتا [illegible] قابل [illegible] اس امر کو نظر انداز [illegible] یونانی [illegible] اور یونانی تہذیب کے کمالات کو [illegible] کے لیے [illegible] ارسطو کی تعلیمات سے سکندر کو [illegible]؟

سکندر [illegible] کی جنگ میں

جنگ [illegible] یونانی تہذیب نے [illegible] سے متعلق [illegible] خیالات [illegible] [illegible] [illegible]

مطلب ہے [illegible] نظریہ [illegible] کا حامی تھا تاہم یہ [illegible] خطاب کا مقصد ارسطو پر سیاسی اعتبار سے انگشت نمائی کرنا تھی۔

900 [illegible] سے مختصر ہے جس طرح [illegible] اور [illegible] سے دیگر افراد نے غیر یونانی لوگوں کو فطری غلام محسوس کیا، اسی طرح ارسطو بھی اہل مشرق کو یہی سمجھتا تھا۔ اس نے سکندر کو بھی یہی تعلیم دی ہوگی۔ [illegible] اس سے تقریباً ایک صدی قبل غلامی کی روایت پر سوال اٹھایا [illegible] سمیت سکندر [illegible] اس کے دوست تھے۔ ارسطو نے یوری پیڈیز کو سب سے زیادہ (Tragic) شاعر تسلیم کیا۔ ان کے ڈرامہ [illegible] مستورات [illegible] موجود ہے۔

سیاست اور عدل و انصاف کے متعلق اس کے نظریات کی [illegible] خامیوں کو متوازن کرنے کے لیے قرین قیاس طور پر کہا جا سکتا ہے کہ کسی حد تک سکندر کی بلند نظری ارسطو کی مرہون منت تھی۔ [illegible] تو [illegible] صورت [illegible] ارسطو [illegible] مرتب [illegible] سکندر [illegible] ایک اچھا فلسفہ [illegible] تھا۔ یہ فلسفہ ارسطو [illegible] علاوہ [illegible] کے بارے میں [illegible] قصوں میں [illegible] نظر [illegible] سمت [illegible] ایتھنز [illegible] تھیں [illegible] بری فوجی [illegible] دشمن تھے۔ پلوٹارک کے مطابق سکندر نے ارسطو کو لکھا:

> [illegible] آپ نے [illegible] عقلیہ کے [illegible] میں کتابیں شائع کر کے اچھا نہیں کیا [illegible] سب [illegible] جو ہمیں خصوصی طور پر سکھائی گئی ہیں تو دوسروں پر ہماری برتری کیا رہ جائے گی؟ جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں [illegible] طاقت اور سلطنت [illegible] وسعت [illegible] علم میں دوسروں پر سبقت [illegible] الوداع۔

سکندر کا عملی طور پر اس بات سے بہت کم ہی تعلق تھا لیکن یہ [illegible] ارسطو سے اس کی شاگردی کی [illegible] کرتی ہے۔

ارسطو [illegible] چھوٹی چھوٹی آنکھوں [illegible] پتلی ٹانگوں والا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ خوبصورت لوگوں [illegible] تو اس نے [illegible] یہ سوال اندھے کا سوال [illegible] مستقبل [illegible] کرتا تھا [illegible] انسان [illegible] کا اخلاقی [illegible] اپنے دور کے اخلاقی [illegible] تھا۔ ارسطو کی "Ethics" (اخلاقیات) کے [illegible] میں [illegible] آزادی [illegible] فلسفیوں سے [illegible] ہوتے [illegible] نظریہ یقیناً یہی ہوگا۔ Ethics [illegible] غلامی [illegible] قائل [illegible] تھی۔ اس کی "Poetics" حقیقی [illegible] میں قابل تعریف اور [illegible] ہے۔ لیکن اس میں "المیہ" کے نظریے [illegible] شاعری پر حقیقی [illegible] ڈرامہ [illegible] کے لیے مثالی [illegible] رکھے۔

334 ق م میں مقدونیہ کی [illegible] حکومت وقت کا فائدہ اٹھا کر ارسطو واپس ایتھنز آیا اور Lyceum [illegible] بنیاد رکھی۔ اس نے مشائی فلسفی کا لقب حاصل کیا [illegible] شاگردوں کو تعلیم [illegible] بعد جب سکندر [illegible] ایتھنز میں [illegible] مخالف حکومت [illegible] تھی [illegible] الزام عائد کیا گیا [illegible] حکومت کے ہاتھوں [illegible] (Chalcis) چلا گیا [illegible] ایک سال بعد 322 ق م میں اس کی وفات ہو گئی۔

ارسطو کی تحریروں کو عموماً تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلا حصہ 'خارجی' تحریروں پر مشتمل ہے جو سب کی سب کھو چکی ہیں لیکن [illegible] صورت میں [illegible] ہیں [illegible] Exoteric (خارجی) [illegible] exo کا مطلب خارجی ہے (اس لیے کہ [illegible] لکھی گئی تھیں [illegible] عام قاری [illegible] سمجھنے کے لیے تھیں۔ دوسرا حصہ لائسیم میں محققین کی معلومات کے لیے لکھی گئی یادداشتوں پر مشتمل تھا۔ [illegible] یہ سب تحریریں بھی کھو چکی ہیں۔ ہم تک پہنچنے والی [illegible] تحریریں تیسرے حصے کی ہیں۔ [illegible] لیکچرز [illegible] Esoteric [illegible] لکھی گئی

[illegible]

اگرچہ ارسطو کی تحریروں کی حیثیت [illegible] ہے، ان میں سے بہت کچھ کو [illegible] بھی وہ ایک اونچی نظریہ دان اور عالم اور سائنسی فکر بھی تھی [illegible] قسم سے دماغ کا [illegible] شخص بہت [illegible] نہیں ہوسکتا [illegible] یونانی [illegible] کا فلسفہ عیسائی عقیدے کا حصہ بن گیا ([illegible] بدعتی قرار دیا) اس سے کئی [illegible] فطری [illegible] سترہویں صدی سے انگریز محققین نے [illegible] شان [illegible] ارسطو پر وہ [illegible] جو حقیقت میں نہیں تھا [illegible] میں بھی [illegible] سے [illegible] کی گئی جن سے [illegible] بھی نہیں ملتی [illegible] تخلیق [illegible] مقصد [illegible] جدید عقلی ترقی کا آغاز ارسطو [illegible] عقیدے سے جھٹکے کے ساتھ ہوا [illegible] یہاں [illegible] ہے کہ [illegible] اس [illegible] کو مسترد [illegible] کیونکہ وہ وجود کی وضاحت نہیں کر سکتا تھا۔

ہمارا علم کی درجہ بندی کرنے کا طریقہ ارسطو سے ہی مستعار لیا ہوا ہے۔ [illegible] یونان [illegible] سے 158 [illegible] سیاسی [illegible] سے ہاتھ [illegible] اخلاقیات، [illegible] منطق، [illegible] سیاست، [illegible] علم بیان، نفسیات [illegible] طبیعیات سے متعارف کروایا [illegible] ایک [illegible]

[illegible] آدمی، عاشق [illegible] مفکر [illegible] ارسطو کی [illegible] کے متعلق [illegible] سیارات [illegible] کوئی شخص [illegible] (Syllogism) منطقی [illegible] اس سے [illegible] بہت سی [illegible] تمام [illegible] ایک انسان ہے اس لیے سقراط فانی ہے۔

آخر میں ہم ایک [illegible] موضوع پر بات کریں گے [illegible] ہے جو اصطلاحات [illegible] Syllogism [illegible] منطقی Substance (جوہر)، Conclusion (حاصل بحث)، Dialectics (جدلیات)، مختلف

[illegible] ارسطو [illegible] پہنچے [illegible] صورت میں استعمال [illegible] صدی [illegible] یونان [illegible] کا پہلا [illegible] شروع ہوا [illegible] 528ء میں جسٹینین [illegible] ایتھنز میں فلسفے پر پابندی لگادی [illegible] عرب [illegible] کی جانب متوجہ ہوئے [illegible] ابن سینا اور ابن رشد دونوں نے [illegible] اور ان کی لکھی ہوئی تفسیروں کے ذریعے ہی ارسطو کی تحریروں کے لاطینی ترجمے [illegible] یورپ پہنچے [illegible] صورت [illegible] عیسائی [illegible] کے عقائد [illegible] ارسطو کو "اہل علم کا گرو" قرار دیا [illegible] جدید [illegible] ارسطو [illegible] سوچ کی [illegible] تعمیر [illegible] کوشش کرتا [illegible] بارے میں [illegible] جانے والے اس بیان [illegible] معلومات [illegible] کے قابل تھا۔

11

تاریخ

"History"

ہیروڈوٹس

چوتھی صدی قبل مسیح

تاریخ بے کم و کاست [illegible] دنیا کی [illegible] سے ور سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ [illegible] سے [illegible] کی ایک صورت میں یا گویا [illegible] واقعات کی بے ربط فہرست [illegible] ہے ان سے [illegible] اس کی اہمیت جاننے [illegible] ان کے [illegible] اس [illegible] کا پتہ لگاتے ہیں (دشش) تا تا [illegible] (exact) [illegible] لیکن آج تحقیق سے محروم مورخ [illegible]

میں [illegible] جیسے عظیم مورخین نے [illegible] میں کامیابی حاصل کی [illegible] دان فلسفی اور خطیب مارکس تولیئس سسرو نے بجا طور پر ہیروڈوٹس (480 تا 425 ق م) کو [illegible] سے بہت اچھے [illegible] لکھا اور [illegible] آنے [illegible] کے لیے یہ معیار قائم کیا۔ ایسا معیار جسے [illegible] بھی مورخین نے تسلیم کیا

ہم یہ [illegible] سکتے ہیں کہ [illegible] میں شاعر ہومر کے ہاں تاریخ اور داستان ملے جلے ہوئے کا مسئلہ بہت [illegible] یہ مسئلہ [illegible] سے بھی یہ سوال [illegible] سے [illegible]

تمام معاشروں نے [illegible] واقعات نگار [illegible] ہیں۔ ان میں سے متعدد پیشہ ور [illegible] طاقت [illegible] ہیں یا [illegible] حساب رکھتے [illegible] اور [illegible] کی ہیں۔ لیکن [illegible] لوگوں نے متعدد [illegible] یادگاری [illegible] اور آج بھی [illegible] ہیں۔ دوسری تہذیبوں کی طرح یونان میں بھی [illegible] تحریر کے آغاز سے پہلے ایسی صورتحال تھی یونانیوں نے [illegible] حروف تہجی آٹھویں صدی میں فنیقیوں سے لیے۔ اس سے پہلے وہ [illegible] تھے

یونان نے [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] مصر [illegible] میں [illegible] حاصل [illegible] یونان [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] مورخ ہے جس کے [illegible] معلوم ہے۔ اس [illegible] تک [illegible] واقعات نگاری [illegible] کے با قاعدہ مورخ [illegible]

تاہم [illegible] ہیروڈوٹس سے [illegible] کرنے کے باوجود [illegible] (Hecataeus) [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] "Circuit of the World" [illegible] (300 [illegible]) [illegible] Periegesis [illegible] 500 ق م [illegible] تاہم [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] مطالعہ [illegible]

ملطس کے بی اناکسی ماندر کا شاگرد تھا۔ حرکت و چکر نکالے سے سے ہیں اس کا نقشہ مرد و نقشہ
اناکسی ماندر سے خیالات کو ہی منعکس کرتا ہے

یہ نقشہ دنیا کو چار حصوں میں حقائق سے تقسیم کرتا ہے۔ جس سے طور پر دیا جاتا ہے جس
کے گرد سمندر بہتا ہے۔ ہیروڈوٹس نے اس نقشے کو مسترد کر دیا لیکن جب بھی ضرورت پڑی
ہیکاٹیس سے ضرور رجوع کیا۔ ہیروڈوٹس کا رویہ مقابل نہیں تھا کیونکہ اس سے حقائق حاصل کئے جا سکتے
تھے۔ ہم سے ہیکاٹیس کی بہت سی معلومات کا مصور اور [illegible] نہیں ٹھہر سکے

بعد ہیکاٹیس سے جو سے سے ایک دلچسپ امر یہ ہے کہ اس نے اپنی ایک تاریخ سے آغاز
کی مقدمہ [illegible] میں یہ بیان جو تحریر لکھا سے دو میں سے یقین کے مطابق سچ ہے
اہل یونان بہت سی بے ہودہ باتیں کہتے ہیں جو میرے خیال میں غلط ہیں۔ یہ تنقیدی سوچ رکھنے
والے ایک مورخ کا ہے۔ لیکن افسوس کہ وہ بھی بچے بارے میں خوش عقیدگی سے عاری نہ
تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہیکاٹیس سے ہیروڈوٹس نے بھی جیسے تحقیق سے خود پیش کر جس
سے واقعات کو علم و فضل کے لیے جانتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ہیروڈوٹس سے زیادہ مستند ہیکاٹیس سے
ہیروڈوٹس سے ہو سکے میں ایسا کہیں۔

ہیروڈوٹس تقریباً 484 قبل مسیح میں پیدا ہوئے والا بیٹا تھا۔ یونانی شہر ہیلی کارنیسس
کارناسس کو یونیا میں کہا جاتا ہے موجودہ ترکی میں Bodrum تھا۔ اس کے رشتہ داروں میں
پانیاسس کی نظم ہیر کلیز جو ایک رزمیہ تھی۔ بے کہتی ہے کا مقابلہ بھی ہومر کے ساتھ ہوتا تھا۔ ہیروڈوٹس
نے بچپن ہی سے ایسے خیالات حاصل کیے ہوں گے۔ ہیلی کارناسس یونانی اور فارسی سلطنت
کے درمیان واقع تھا۔ ہیروڈوٹس کی پیدائش کے وقت یہ علاقہ سلطنت فارس میں شامل تھا
چنانچہ وہ اپنے لکھے ہوئے کو اقوام دوسری آنکھوں سے دیکھ سکتا تھا۔ یقینا اس نے یونانی اور فارسی
اقوام کی جنگوں کو بحری جنگوں کو ہوتے ہوئے دیکھا ہوا اپنی "تاریخ" کا آغاز یوں کرتا ہے

یہ ہیلی کارناسس کے ہیروڈوٹس کی تحقیقات ہیں جو اس نے انسانوں کے
کارناموں کو فراموشی سے بچانے اور یونانیوں اور بربریوں کے قابل ذکر و عظیم
کارناموں کو یادگار مقام دینے کے علاوہ ان کے جھگڑے کی وجوہ بھی بتانے کی غرض

سے شائع کی ہیں (بربریوں سے مراد تمام غیر یونانی ہیں)۔"

پانیاسس کی بابت کہا جاتا ہے کہ [illegible] لائیگداس کی حکومت میں ہیروڈوٹس نے ملک بدر ہو کر
لائیگداس اہل فارس کی طرف سے شہر کا حکمران تھا۔ ہیروڈوٹس کو ساموس جلاوطن ہونا پڑا
جانا پڑا۔ 454 میں جب لائیگداس کا تختہ الٹ دیا گیا تو وہ ہیلی کارناسس واپس آ کر اپنے وطن
دیکھ سکا۔ اس کے بعد وہ سالوں تک مختلف ملکوں کی سیاحت کرتا رہا۔ اس کے بعد جب وہ
تمام کی یونانی نوآبادی Thurii میں ہجرت کر گیا جہاں وہ مقیم ہوا تو یہ
مشہور سیاح بن چکا تھا۔ اس سے 454 سے پہلے تک کا کل حرکی ہوگا۔ "تاریخ" کا آغاز اس
نے غالباً 443 میں Thurii کے مقام پر کیا۔ یہ کتاب بیس سال کے عرصے میں مکمل ہوئی۔ کچھ
کے نزدیک اس کا حصہ ہے (Tozer) 420 قبل مسیح میں پیلا (Pella) یا تھوریا میں
تھوریا میں ہی وفات پا گیا۔ 425 میں ایتھنز میں سوفوکلیز سے اس کا تعلق رہا لیکن جب
کی معاصر حیثیت ہر ایک سے ریفوٹیشن کا نشانہ تھا

443 قبل مسیح تک ہیروڈوٹس نے مختلف ملکوں کی سیاحت کی جس سے ساتھ مصر، فلسطین، شام،
بابل، مقدونیہ وغیرہ جو بڑی مدت کی سیاحت کر کے یہ کتاب لکھی گئی۔ اسے نو حصوں
میں تقسیم "تاریخ" کو بعد اس سکندریہ کے ایک عالم نے نو حصوں میں تقسیم کیا۔ چونکہ کتاب کا
مقصد بحیثیت مجموعی یونان فارس جنگ سے واقف کرانا ہے۔ اس کے پہلے پانچ حصے
جنگ سے پہلے کا پس منظر جنگ 490 قبل مسیح کے واقعات بیان کرنے پر مشتمل ہیں۔ جنگ
میں یونانیوں نے فارسیوں کی بہت بڑی فوج کو شکست دی۔

ہیروڈوٹس کے ہم عصر، معاصر جنگ پر بحث سے آیا تو کہا تقریباً 480 سے 548 سے پہلے دور کا
سے واقعات کی بہت تفصیل سے بتاتا ہے۔ میراتھن کی جنگ کتاب میں بیان کی گئی ہے۔
تھرموپلی سالامیس اور پلاٹیا کا حصہ ان کی وقت آتا ہے جب فارس کا شہنشاہ خشایار
دارا کا بیٹا۔ یہ پانچ لاکھ سے زیادہ لشکر لے کر 480 قبل مسیح میں یونان پر
حملہ آور ہوا۔ ہیروڈوٹس کے مطابق [illegible] بتاتا ہے کہ یہ فوج
12,50,000 سپاہیوں اور 200 جہازوں پر مشتمل تھی لیکن حقیقت میں یہ تعداد

کل یونان سے مقابلہ میں بہت [illegible] تھی (40.000 سپاہی، 400 جہاز [illegible]) [illegible] کے خیال میں فارس سے یونان کی شکست سے تاریخ کی [illegible] یونانیوں کو مطلق العنانی کی [illegible] سے دور [illegible] فارسیوں سے [illegible] [illegible] تھی۔

چونکہ یونانیوں سے [illegible] زندگی میں [illegible] [illegible] شروع [illegible] [illegible] کا نقطہ نظر جلد ہی پرانا لگنے لگا۔ [illegible] جنگوں کے بعد یونانیوں [illegible] حقیقی تھا [illegible] نظریہ [illegible] وہ پرانا ہو چکا تھا۔ سکندر کے دور میں آکر ہی ہیروڈوٹس دوبارہ قابل تقلید بنا۔

ہیروڈوٹس پر تنقید کی جاتی ہے کہ وہ تاریخ کو علم جغرافیہ سے علیحدہ نہیں [illegible] سکا۔ لیکن یہ [illegible] [illegible] ہی ہے؟ اس سے ہمیں پتہ [illegible] کی [illegible] مکمل تصویر [illegible] [illegible] کے متعلق [illegible] معروضی نقطہ نظر [illegible] [illegible] سے [illegible] درست [illegible] [illegible] تشبیہ حاصل [illegible] پہلا مصنف تھا [illegible] [illegible] نظر میں اختلاف ہو سکتا ہے اور ایک معاشرے کی نظر میں بری چیز دوسرے معاشرے کی نظر میں اچھی ہو سکتی ہے۔ [illegible] شاعر پنڈار کے [illegible] کی حمایت کرتا ہے [illegible] [illegible] بہت حکمران ہے۔

ہیروڈوٹس نے پہلی مرتبہ [illegible] حالات کا مطالعہ بھی کیا [illegible] اس سے پہلے [illegible] [illegible] [illegible] کوشش [illegible] تاریخ [illegible] ثانوی [illegible] [illegible] سمجھا [illegible] [illegible] کے ہاں ملنے والے قابل تعریف احساس تجسس سے بھی تحریک [illegible] ہے۔

غیر متنازعہ طور پر [illegible] مصنفین کی طرح اس کے جانشینوں نے بھی اس کی نقالی کی [illegible] [illegible] کی تقسیم [illegible] غلط ثابت [illegible] کوشش بھی [illegible] [illegible] سے ہیروڈوٹس [illegible] [illegible] اس سے متعلق بہت تنقید [illegible] ہیروڈوٹس سے 500 برس بعد کا [illegible] یونانی طنز نگار لوسیان (Lucian) کے خیال میں وہ جھوٹا ہے۔ لیکن [illegible] ثابت [illegible] ہیروڈوٹس سے متعلق بہت [illegible] [illegible]

[illegible] بھی [illegible] کہ [illegible] سے [illegible] [illegible] تصور کی نفی [illegible] بالخصوص [illegible] سے پہلے مشاہدے [illegible] روایت کی [illegible] بات کرتا ہے۔ فارس سے [illegible] سے متعلق بتاتے ہوئے اس نے لکھا: "میں تین بیانات دے سکتا ہوں۔" لیکن یہاں [illegible] کی فارسی کتب کی [illegible] بیان دوں گا جو کہ اس سچائی کو بلا مبالغہ پیش کرتی ہیں۔

ہیروڈوٹس مکافات عمل پر یقین رکھتا تھا اور اس وجہ سے اس پر کافی تنقید بھی [illegible] ہے [illegible] بادشاہ [illegible] [illegible] ہے لیکن [illegible] مکافات عمل کا [illegible] [illegible] نقطہ نظر بھی تنگ اور غیر تاریخی ہے؟ کیا اہل یونان انسانی زندگی میں تقدیر کے کردار کے حوالے سے غلط نظر میں درست تھے؟ ہیروڈوٹس کا یہ نظریہ ابھی تک جھٹلایا نہیں جا سکا کہ تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] کے تحت چلتی ہے [illegible] [illegible] نظر انداز کر دیا گیا۔

ہیروڈوٹس کا سب سے [illegible] [illegible] پہلوؤں کی اساسیت پسندی [illegible] اور عدم تعصب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے ایک سب سے زیادہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رہے۔ [illegible] [illegible] بھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیروڈوٹس کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھی [illegible] زندگی [illegible] [illegible] سمجھنا [illegible] طویل عرصہ تک نظر انداز کیا جاتا رہا۔ ہیروڈوٹس کا [illegible] [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بات کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی نظر میں قابل قدر ہوگا لیکن [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بھی تھی۔ سوفکلیز اور [illegible] کی طرح وہ بھی جانتا تھا [illegible] [illegible] [illegible] ایک قسم کی تقدیر کے تابع ہوتی ہیں [illegible] [illegible] [illegible] تقدیر [illegible] تقسیم [illegible] [illegible] ہیں۔ اس کی تحریر [illegible] 425 ق۔م [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔

12

ری پبلک

"The Republic"

افلاطون

اندازاً 380ق-م

فلسفی افلاطون [illegible] سے بڑھ کر تھا۔ فلسفی کی حیثیت سے افلاطون سے حواشی [illegible] وہ تھیں۔ یہ بات [illegible] ٹھیک نہیں، لیکن اس کے خلاف دلیل بازی کرنا مشکل ہے۔ افلاطون کی بھی فلسفی کی بحث [illegible] حد تک عام ہوگئی ہے [illegible] سب کچھ [illegible] دنیا کا سب سے پہلا منطقی فلسفی قرار دیا جاتا ہے۔ عمومی خیال ہے کہ سقراط (469، 399ق۔م)

جس نے کچھ بھی نہ لکھا [illegible] سے افکار افلاطون کے خیالات کا منبع ہے۔ افلاطون کے مکالمات میں افلاطون کا نقطہ نظر بیان کرنے کے لیے ہمیشہ سقراط سے کام لیا جاتا ہے اور افلاطون سے پہلے کے فلسفیوں کو ماقبل افلاطون کی بجائے "ماقبل سقراط" کہا جاتا ہے۔ لیکن ایسا کرنا گمراہ کن ہے۔ افلاطون نے متعدد فلسفیوں بالخصوص تھیلس، فیثاغورث اور ہیراکلیٹس سے کافی کچھ سیکھا تھا۔ یہ سب [illegible] سے پہلے کے تھے۔ ارسطو اور افلاطون سے ماسوا ان کا اثر موجود ہے۔

اگرچہ افلاطون ایک منطقی فلسفی تھا لیکن وہ گہرائی میں ایک صوفی تھا۔ [illegible] کے ساتھ یہ حاصل فکر [illegible] افلاطون اور سقراط کا [illegible] ورثہ رہا۔ افلاطون کی تمام تحریروں میں سے "ری پبلک" سب سے زیادہ متاثر کن رہی ہے۔

افلاطون کی تحریریں ملتی ہیں [illegible] سقراط [illegible] اسلوبی خصوصیت سے [illegible] بصورت مکالمہ [illegible] شہوانی [illegible] گفتگو کا [illegible] افلاطون کے تجویز کردہ [illegible] مکالمات [illegible] کے بارے میں بہت بحث ہوتی ہے۔ افلاطون کے سقراط اور حقیقی سقراط میں [illegible] مشابہت ہو سکتی ہے [illegible] میں قربت کی شکل موجود ہونا قابل فہم ہے۔

افلاطون نے جمہوریت کے خلاف اپنے تعصب کے باعث جدید صدیوں کے بہت سے مفکرین کو [illegible] رکھا (یونانی جمہوریت میں غلاموں یا عورتوں [illegible] تھی) افلاطون نے غالباً اس وجہ سے جمہوریت کو ناپسند کیا کیونکہ اس نے اپنی آنکھوں سے اصل صورت حال کا مشاہدہ کیا تھا۔ اسے پیریکلیز پسند نہیں تھا اور [illegible] سے یہ بھی معلوم تھا کہ ایتھنز پیریکلیز کی طویل حکومت کے دوران تباہ ہو گیا [illegible] بہرکیف افلاطون نے [illegible] کی حکومت [illegible] 404 ق۔م میں ایتھنز پر حکومت کر رہے تھے۔ اس وقت افلاطون [illegible] تھی [illegible] کی جب [illegible] سقراط [illegible] پھیلانے اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے جرم میں [illegible] موت [illegible] جہالت سے تنگ [illegible] 388 میں ایک جمہوری حکومت [illegible] افلاطون سقراط کے کچھ دیگر ساتھیوں [illegible] میگارا 'Magara' اور

وہاں سے نکلی اور سسلی چلا گیا۔ لیکن 385 میں جب اس کی عمر 45 برس تھی، اس نے ایتھنز میں پڑھانا شروع کر دیا۔ یہ اکادمی ایتھنز کے نواح میں ہیرو اکادیمس سے منسوب ایک باغ میں یورپ کی پہلی یونیورسٹی قائم ہوئی

لیکن افلاطون کی خارجی زندگی محض
ایک استاد کی زندگی جیسی ہی نہیں تھی۔
اسے خریدا گیا، [illegible] 387 ق م میں اس
نے جنوبی اطالیہ پہنچا کر [illegible]
ملک Archytes of Tarenium
سائراکیوس کے بادشاہ ڈایونیسس کے سالے
اور افلاطون (Dion of Syracuse)
کے ساتھ بھی دوستی قائم کر لی تھی۔

مجسمہ

اکادمی میں مرکزی استاد کے طور پر افلاطون کی سیاسی حیثیت جانی جاتی تھی۔ حکمرانوں کے فلسفی یا فلسفیوں کے حکمران بن جانے تک شہروں کا مقدر تاریک ہی رہے گا۔ "ری پبلک" کا تعلق اسی نقطہ نظر سے ہے، ایک فلسفی، قانون [illegible] اور [illegible]۔ لیکن افلاطون سے [illegible] کی [illegible] اس بات سے [illegible] شہرت [illegible] کو پہنچا۔ [illegible] صدی سے [illegible] تھا اس سے [illegible] پہلا [illegible] بھی [illegible] جدید [illegible] اعتراض [illegible] The Open Society and Its Enemies میں پایا گیا جس میں [illegible] کہ [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] جس طرح افلاطون بھی شدید طور پر ناقد رہا تھا

تقریباً 388 میں Dion افلاطون کے نظریہ "فلسفی بادشاہ" کے سحر میں گرفتار ہوا۔ ایک میرا حکمران اور قابل جرنیل ریاست کار کے طور پر Dion اپنے سسر ڈایونیسس اول کے دربار

میں بہت اثر و رسوخ رکھتا تھا۔ 367 میں جب اس کا بھانجا [illegible] غیر مستقل مزاج بیٹا [illegible] تخت پر بیٹھا تو Dion نے [illegible] طرف [illegible] کی کوشش کر سکتا تھا۔ [illegible] اس نے افلاطون نظریات کی مطابقت میں ایک ری پبلک قائم کرنے کی سنجیدہ کوشش کی۔ [illegible] افلاطون [illegible] ری پبلک کی تاریخ معلوم نہیں (380 اور 370 ق م کے دوران) ہم یہ اتفاق جانتے ہیں کہ افلاطون نے [illegible] "وحشی دور" میں لکھی تھی۔

[illegible] کی [illegible] ایک [illegible] مثال ہے جس میں فلسفے کے اعلیٰ ترین مثالی تصورات [illegible] عملی سیاست [illegible] کی جا [illegible]۔ افلاطون کی طرح Dion بھی جمہوریت کی یونانی طرز سے نفرت کرتا تھا۔ اس کے سائراکیوس میں ایک افلاطون [illegible] کا منصوبہ بنایا۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اس نے "ری پبلک" [illegible] سے معلوم تھا [illegible] سے [illegible] جمہوریت [illegible] کے [illegible] سے شہریوں کے [illegible] میں [illegible] لوگوں سے [illegible] کا فیصلہ [illegible] چونکہ وہ [illegible] شہریوں کی [illegible] جاتے تھے لیکن لوگوں کو [illegible] جاتے میں، جس کی ان کا [illegible] کی بات میں ہے۔

یہاں [illegible] کرنے [illegible] ہے کہ افلاطون جدید مغربی [illegible] ایک [illegible] جمہوریت کا دشمن نہیں تھا جن میں حکومتیں [illegible] منتخب کی جاتی ہیں لیکن [illegible] سے [illegible] انتخابات [illegible] کے [illegible] افلاطون اور اس کا شاگرد Dion صرف اسی قسم کی "جمہوری" حکومتوں کے بارے میں جانتے تھے جس میں [illegible] سے [illegible] افلاطون حیران رہ جاتا ہے۔ وہ اس نظام پر تنقید کرتا [illegible] جس میں حکومتیں صرف غیر منتخب اور [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] ہے [illegible] اقدام بھی نہیں [illegible] سے [illegible] نہیں [illegible] ہے۔

Dion نے [illegible] طور پر محسوس کیا [illegible] بادشاہ [illegible] آدمی سے ملاقات کرنی چاہیے جو [illegible] کی [illegible] حیثیت میں اپنی طاقت لوگوں سے [illegible] میں اس طرح [illegible] رہتا ہے۔ 367 ق م میں سائراکیوس کا [illegible] 62 برس کا افلاطون بمشکل ہی غلطی پر ہو سکتا تھا یہاں فلسفی کے [illegible] بادشاہ [illegible] اس کا مقصد بھی تو لوگوں [illegible]

فلسفی بادشاہ بننے کی تربیت دینا تھا۔

مگر یہ افلاطون ہی تھا [illegible] اور اصرار کیا تھا جو معاملے میں افلاطون کے دوست بھی سے متفق نہ تھے [illegible] نے اس پر اصرار کیا کہ وہ "سب سے زیادہ پختگی یافتہ شہر" میں اس ری پبلک کے مثالی شہری کی تشکیل [illegible] پایا جاتا تھا "لیکن افلاطون جیسے" [illegible] بھی اس حوالے کی کلیت سے مبرا نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس سے پہلے کے تمام یونانی شاعروں .... ایسکائی لس، سوفو کلیز، یوری پیڈیز [illegible] سے [illegible] کی طرح اسی قسم سے تشکیل کے حوالے سے [illegible] تاہم افلاطون کے مثالی شہر میں تمام شاعری پر پابندی ہے۔

افلاطون نے ڈایونی سیس کو بھی تعلیم دینا شروع کی اور مختصر عرصے کے لیے اس کے ساتھ جو عسکری روایات کی [illegible] جوان بادشاہ جو کہ بھی مستقبل کا شاعر اور فلسفی تھا جلد Dion اور افلاطون کی دوستی سے حسد کرنے لگا۔ اس نے Dion کو ملک بدر کر دیا اور افلاطون کو بھی [illegible] رکھنے کی ناکام کوشش کی مگر وہ واپس ایتھنز آ گیا۔

بعد Dion کا [illegible] افلاطون سے سابق [illegible] اور اس کے حکمران کے درمیان مصالحت [illegible] کی کوشش [illegible] سے سائراکیوس میں Dion کی [illegible] Aretoل [illegible] کو [illegible] کے ساتھ [illegible] تاہم [illegible] 361 میں جو افلاطون [illegible] جب [illegible] [illegible] Archytas کی مدد سے [illegible] ایتھنز [illegible] [illegible] Dion کی موت میں [illegible] ایک [illegible] Dion [illegible] لوگوں نے قتل کیا جس کا افلاطون کے ساتھ [illegible] تعلق نظر آتا ہے۔

357 ق م میں Dion نے سائراکیوس پر قبضہ کر کے [illegible] آزادی کا اعلان کر دیا۔ افلاطون نے [illegible] [illegible] سے [illegible] Dion [illegible] غیر مقبول ہو گیا افلاطون [illegible]

ساتھ [illegible] تعلق تھا [illegible] ایک سابق حلیف کے قتل میں پارٹی بنا۔

[illegible] "ری پبلک" کا اصل منظر [illegible] رہتا ہے۔ [illegible] میں متوقع فلسفی کا عام [illegible] اور [illegible] نظر [illegible] سے [illegible] معاملے سے [illegible] پبلک میں بھی موجود ہیں؟ [illegible] اور افلاطون [illegible] افلاطون بھی [illegible] سے [illegible] [illegible] "ری پبلک" [illegible] وحشی ہے؟

افلاطون بحیثیت مجموعی عوام اور ریاست کو فرد سے زیادہ اہمیت دیتا ہے [illegible] فرد کے لیے [illegible] ریاست سے متاثر [illegible] افلاطون کے [illegible] ایک فلسفی خیال [illegible] کرتا ہے کہ معاشرے کے ارکان کی [illegible] سے چشم پوشی کر کے معاشرے کی [illegible] بے معنی ہے۔ لیکن یا افلاطون سے ایسا سمجھتے ہوئے ہیں؟

[illegible] ری پبلک اصل میں یونانی عنوان 'Politeia' کا غلط [illegible] [illegible] [illegible] فلسفے کی صورت عوامی اور سیاسی زندگی " یہ کتاب اہل نظر [illegible] مکالمے کی صورت میں لکھی گئی ہے۔ جس سے ایک مقالے کی بجائے نظریاتی [illegible] [illegible] اس میں بہت سے [illegible] دس حصوں پر مشتمل یہ کتاب [illegible] سے [illegible] اور چوتھی صدی قبل مسیح کی [illegible] مسائل [illegible] بھی موجود ہیں۔

دوسرے حصے سے پہلے دلائل نہیں دیے گئے، البتہ یہ بحیثیت مجموعی کتاب سے لیے [illegible] کلاس، پولی مارکس اور دیگر افراد [illegible] Bandis کے تہوار میں شرکت کرنے جاتے ہیں۔ وہ انصاف کے مفہوم پر گفتگو کے ساتھ آغاز کرتے ہیں اور یونانی انصاف کی ایک تعریف [illegible] چوتھی صدی قبل مسیح سے [illegible] [illegible] تعریف [illegible] روایتی [illegible] متعلق ہے۔

[illegible] ری پبلک بحیثیت مجموعی [illegible] مختصراً اس [illegible]

تحریر سے یہ بہت سی کتب لکھی گئیں اور ان میں بہت مختلف نتائج اخذ کیے گئے۔ آپ نے مرکزی اور مشہور ترین دلائل پر بات کرتے ہیں۔ افلاطون کہتا ہے کہ مثالی شہری ریاست خصوصی طور پر تعلیم یافتہ افراد (محافظوں) کی زیر نگرانی ہونی چاہیے۔ یہی لوگوں سے کام کی معاونت کرتے ہیں۔ دیگر طبقات سپاہی اور کسان [illegible] ہیں۔ محافظوں اور ان کے معاونین اور سپاہیوں کو [illegible] میں رہنا چاہیے۔

محافظ حقیقی شبیہوں Form یعنی مثالی صورتوں کی تفہیم رکھتے ہیں جو سے فلسفے کو براہ راست انداز میں متاثر کرنے والا نظریہ اشکال افلاطون کی مشہور تمثیل غار کی تمثیل میں بیان کیا گیا ہے۔ جسے یوں بیان کیا جاتا ہے کہ [illegible] ایک غار کا تصور [illegible] جنہیں [illegible] سے باندھ کر [illegible] پشت [illegible] کے ساتھ ساتھ چلتی ہوئی ایک دیوار سے گزرنے والے [illegible] نظر سے اوجھل [illegible] روشنی [illegible] کسی چیز کا سایہ [illegible] یہ سائے ہم غار میں رہنے والوں کے لیے حقیقت ہوتے ہیں [illegible] حقیقت کو دیکھنے کے لیے [illegible] تکلیف اور اذیت کا سامنا کرتے ہیں۔ [illegible] یقینی [illegible] نکلنا [illegible] تمثیل سے مراد یہ ہے [illegible] معروضی معیار [illegible] سمجھتے ہیں مثلاً وہی کامل Genuine [illegible] صرف کامل دائرہ [illegible] دائرے کا تصور موجود ہے جو صرف [illegible] چنانچہ کچھ بھی معروضی یا [illegible] ایک حقیقت موجود ہے جس سے ہم [illegible] یوں افلاطون نے "حقیقی سچائی" (Relative Truth) کے نظریے کو [illegible]

افلاطون کے محافظوں [illegible] تعلیم [illegible] کی تاکہ وہ حقیقت سے آگاہ ہوں اور درست طریقے سے حکومت [illegible] کہتا ہے کہ [illegible] جس میں لوگ حکومت چلاتے ہیں [illegible] حکومت ہوتی ہے جو بہت سے لوگ حقیقت کی تفہیم نہیں رکھتے۔

"اشکال" (یا اعیان Ideas) کو بیان کرتے ہوئے افلاطون نے بھی ہر قسم [illegible] شاعری کو مصنوعی قرار دیا جس میں ہومر بھی شامل تھا [illegible] ہومر سے [illegible]

کا اظہار کرتا ہے [illegible] کے طور پر [illegible] افلاطون مثال دیتا ہے [illegible] پلنگ موجود ہیں [illegible] کا پلنگ جو اصلی اور حقیقی پلنگ ہے، جو صرف کا محسوس پلنگ جو صد سے پلنگ کی نقل ہے، اور تیسرا پلنگ مصور کا ہے جو بڑھئی کے پلنگ کی نقل ہے۔ چنانچہ شاعر "سچ" [illegible] غلط ہے، یہ محض ایک نقل کی نقل کی نقل ہے۔

شاعر کے ہاں حقیقت کا کتنا [illegible] محض جھوٹا ملکہ نقصان دہ بھی ہے۔ [illegible] کی [illegible] کیا کوئی بھی شاعر [illegible] ہے؟ [illegible] لوگ [illegible] میں تخلیق [illegible] ہوتا تو [illegible] سے ہم عصر یہ حادثہ [illegible] کہ وہ ادھر ادھر گھوم کر [illegible] گیت گاتا پھرے؟ کیا وہ اسے ایک [illegible] سمجھتے [illegible] کہ وہ ان سے ساتھ چل کر رہے؟ [illegible] شاعر محض نقال ہیں ... وہ سچائی [illegible] افلاطون کا خیال ہے کہ شاعری حقیقی حسن سے عاری [illegible] چیز ہے بھی ہے

اس سب سے افلاطون کو بہت نقصان پہنچا [illegible] آج [illegible] ہیں [illegible] سب سے [illegible] شاعری اور [illegible] موسیقی کی [illegible] ہیں

لیکن افلاطون کو صحیح طور پر سمجھا نہیں گیا [illegible] اصل کامل ریاست کی بات کر [illegible] پہلے سب سے [illegible] شاعری [illegible] کامل [illegible] میں شاعری [illegible] شاعری جس [illegible] افلاطون [illegible] ہے [illegible] کی عام شاعری [illegible] موجودگی کا نتیجہ ہے [illegible] چند منتخب [illegible] کی اجازت ہوگی [illegible] کام بھی [illegible] اس قسم کی حکمت بھی [illegible] ہے۔

[illegible] کتابوں میں [illegible] پہلے کی اعلیٰ حیثیت [illegible] اس میں بھی [illegible] نظر انداز نہیں کرنا چاہیے [illegible] ہم [illegible] بنانے کا سوچیں تو [illegible] سے [illegible] افلاطون کا مطمع نظر بھی [illegible] کتاب میں [illegible]

حوالے سے غور کریں۔ یہ حقیقت تھی کہ جمہوریہ جلد ہی افلاطون [illegible] سے بلکہ [illegible] کے خلاف بغاوت کریں گے۔ یہ صورت حال تبھی ممکن ہوگی جب عوام مفلس اور صاحب ثروت [illegible]

دی ری پبلک کا سب سے پہلا اثر خود افلاطون پر ہوا جس نے [illegible] کئی برس تک بہت [illegible] کسی ملک پر حکومت کرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی مفکر [illegible] ارسطو کے [illegible] سائنسدان، مفکر و دیگر [illegible] انجینئر افلاطون و عقل کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے لیکن ٹرانسکی ایک ادبی شخص کے طور پر یہ [illegible] ہم سمجھتے ہیں کہ ان کے پیچھے افلاطون کھڑا تھا؟ مجھے اس پر شک ہے۔ [illegible] سیاسی طاقت سے متاثر ہوتے ہیں اور [illegible] کی حالت بھی انہیں قریب [illegible] بنانے میں مصروف ہوتے ہی فلسفہ اور دانش کو بھول کر بھی Dion کی طرح سوچنے لگتے ہیں

جہاں تک افلاطون کا تعلق ہے تو اس نے نظریاتی [illegible] سیاست سے متعلق اپنی بعد کی تحریروں میں وہ خیال کا اظہار کرتا ہے کہ یوٹوپیا کی جستجو کا مقصد ناکامی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ افلاطون کے ساتھ انصاف کریں اور صرف ری پبلک نہیں بلکہ اس کی دوسری تحریروں کا بھی مطالعہ کریں

13

عناصر

"Elements"

یوکلید

عہد 280 قبل مسیح

یوکلید کے بارے میں بہت ناکافی معلومات ہیں کہ وہ بطلیموس اول (308 تا 283 ق م) کے دور میں [illegible] پڑھاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ شفیق، خوش خلق اور صاحب [illegible] تھا اور [illegible] جیومیٹری کی عملی اہمیت سے شدید نفرت تھی۔ اس کی کچھ تحریریں موجود ہیں۔ ہم تک پہنچنے والی تحریروں میں سب سے [illegible] قابل [illegible] Elements ہے جو تیرہ کتب پر مشتمل

ہے۔ کتاب نمبر 1 تا 6 سادہ جیومیٹری، کتاب نمبر 7 تا 9 نظریہ اعداد کے بارے میں، جبکہ کتاب نمبر 11 تا 13 ، جو غالباً اس نے نہیں لکھی تھیں) غیر منطقی اعداد کے بارے میں ہیں۔ جبکہ کتاب 13 قابل قدر شرح لکھنے والا پروکلس مانتا ہے کہ وہ "افلاطون کا پیروکار" تھا لیکن یہ امر یقینی نہیں۔

یوقلید کا اثر بہت دور رس ثابت ہوا ہے۔ دو ہزار [illegible] صدی کے نوجوان بھی اس سے پیش آمدہ مسئلوں کو حل کرنے میں بہت مشکلات کا شکار ہوئے۔ ان طلبا کے لیے جیومیٹری کا مطلب "یوقلید" تھا۔ [illegible] کچھ عرصہ پہلے تک زیادہ لوگ QED یعنی (quod erat demonstrandum) سے واقف نہیں تھے۔ آج بھی طلباء میں پڑھائی جانے والی جیومیٹری "ایلیمنٹس" پر مشتمل ہے۔ [illegible] زیادہ صحیح ہے۔ [illegible] آسانی سے یقین بھی آ جاتا ہے۔ [illegible] سے جب "ایلیمنٹس" کی طوالت، مشکل پر اعتراض کیا (جیسا کہ [illegible] والا کوئی بھی طالب علم کرتا ہے) تو جواب یوقلید سے منسوب ہے کہ مصری بادشاہ [illegible] شاہی [illegible] جا سکتا ہے لیکن جیومیٹری کی جانب نہیں۔ خشک موضوعات میں دلچسپی اور مزاح پیدا کرنے کے خواہش مند [illegible] شوق سے سنایا کرتے تھے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ یوقلید کی [illegible] ریاضی دان نہیں تھا۔ تقریباً ہم عصر ارشمیدس کے مقابلے میں اس کی حیثیت [illegible] کیا جاتا ہے۔ وہ محقق، [illegible] سے اچھی طرح واقف تھا۔ Theaetetus [illegible] یوڈوکس (Eudoxus) [illegible] "ایلیمنٹس" میں بیان [illegible] تھیورم پہلے ہی معلوم ہو چکے تھے۔ ایک مشہور تھیورم فیثاغورث سے منسوب ہے۔ جس نے [illegible] دریافت کرنے پر ایک بیل قربان کر دی تھی۔ یہ مسئلہ یہ تھیورم قائمۃ الزاویہ مثلث کے بارے میں ہے۔ یوقلید محض [illegible] تھا۔ لیکن وہ [illegible] بارے میں کوئی شک نہیں کہ سادہ جیومیٹری سے متعلق تھیورم [illegible] صدی کے ایک عظیم [illegible] برٹرینڈ رسل نے کہا " [illegible] جیومیٹری کا [illegible] مطالعہ [illegible] قابل

تعریف کی گئی ہے۔ "ایلیمنٹس" آج تک لکھی جانے والی عظیم ترین کتب میں سے ایک ہے۔ اس نے شاعری کی ک[illegible] Conic Projections کے بارے میں یوقلید کا کام تیرھویں صدی میں ایک دم "جنگ وجدل" اور علم فلکیات میں گم ہو گیا۔

"ایلیمنٹس" تقریباً 800 عیسوی میں عربی زبان میں ترجمہ کی گئی۔ لیکن 300 برس بعد 20 [illegible]) میں اسے [illegible] سے لاطینی زبان میں "ترجمہ" کیا۔ موجودہ دور کا مستند متن 1814ء میں شائع ہونے والی F.Peyrard سے دریافت کردہ مسودہ پر مبنی ہے۔ "ایلیمنٹس" کے ایک [illegible] شائع ہو چکے ہیں۔ ایڈیلارڈ (Adelard) کو یہ کام سرانجام دینے سے پہلے ایک مسلمان محقق کے بھیس میں جانا پڑا تھا۔ علم کے متلاشی [illegible] ان کی [illegible] جلنے والی لائبریری [illegible] کے متعلق ہم سب سے [illegible] چیز خلاف ایسا تھی؟

یوقلید پر واضح [illegible] طریقہ کار کی وجہ سے بہت [illegible] ثبوت کی کمی پوری کرنے کے لیے اس کا استعمال کردہ انداز لوگوں پر اثر انداز ہوا حتیٰ کہ کچھ [illegible] طریقے [illegible] کائنات سے متعلق بیان [illegible] کا منطقی [illegible] ظاہر [illegible] یوقلید کا [illegible] اس سے [illegible] جاتا۔ وہ تو محض [illegible] (Hypothetico deductive) [illegible] قیاسی [illegible] طریقہ استعمال کر رہا تھا۔ وہ ثابت شدہ مفروضوں کے ساتھ [illegible] اس [illegible] غلط [illegible] لیکن یہ غلطی [illegible] یوقلید [illegible] مخالف Pyrrho نے اصرار کیا تھا کہ کسی قسم کی واضح [illegible] سچائیاں نہیں [illegible] وقت ہیں۔ لیکن یوقلید [illegible] "تمام امور" میں منطقی قطعیت کے [illegible] طور پر [illegible] ہیں۔ یوقلید کو [illegible] جا سکتیں۔

چنانچہ یوقلید کی اہمیت صرف اسی وجہ سے نہیں کہ [illegible] سے ملوں میں [illegible] (Plane) جیومیٹری پڑھانے کے لیے [illegible] کتاب کا

موجودہ بہت سی باتوں کو مشہور کرنے کے لیے کافی ہے [illegible] یہی شخص غیر معمولی طور پر اطمینان بخش اور دلکش ہے۔ خالصتاً مجرد [illegible] تصورات پر مشتمل [illegible] جبر [illegible] کا مطالعہ [illegible] لا محدود کو گیرائی میں [illegible] ریاضی کے رو میں وہ [illegible] خلاف قابلیت پر مطمئن ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ حقیقت فلسفہ اور منطقی حیثیت مجموعی [illegible] سے متعلق [illegible] اس کا تذکرہ [illegible] سے متعلق بحث میں کہیں رہا ہے۔

فلسفہ کے لیے ریاضی اہم ہے کیونکہ یہ علم ہونے کا مظاہرہ کرنے کی قابلیت رکھتا ہے [illegible] خالصتاً منطقی اور غیر تجربی علم کے لیے بہت اہم رہتا ہے۔ تجربہ ہمیں دو جمع تین کا نتیجہ پانچ اخذ کرنے کو بتاتا ہے [illegible] ان کی قابلیت حاصل [illegible] تجربہ سے [illegible] صورت میں [illegible] جمع تین برابر ہیں پانچ تو [illegible] ہیں۔ دو میوں اور تین میوں سے [illegible] موجود ہونے کا مطلب ہے [illegible] پانچ ہیں [illegible] تین اور پانچ محض [illegible] ہیں [illegible] لیکن اعداد اصل شے ہیں یا [illegible] وجود [illegible] ہیں یا نہیں؟ اور اگر ان کا وجود ہے تو یہ وجود کس قسم کا ہے؟ ان سوالات کے جواب کئی دیے گئے۔ لیکن افلاطون نے ان فلسفیانہ اعداد (جو آج بھی بہت متنازعہ ہیں) کو [illegible] نظریہ حقیقت میں استعمال کیا کہ ایک ماورائے حقیقت دنیا موجود ہے جس تک رسائی صرف منطق کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

صرف [illegible] کہ [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] یقین [illegible] تجربیت [illegible] پر بہت گہری بحثیں ہوتی ہیں [illegible] logistic theory [illegible] کہ ریاضی محض منطق کا ایک مجموعہ ہے [illegible] ہر کلیہ [illegible] ہو سکتا ہے۔

ایک [illegible] کوئی شخص بالطبع سے بعض منطقی [illegible] جب [illegible] انتقال [illegible] کافی حد تک مزاج کا معاملہ ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود [illegible] اطلاقیت پر یقین رکھنے کی وجہ موجود ہے جو پوری طرح سے اقلیدس سے منسوب کی گئی کیونکہ افلاطون کو اقلیدس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا تھا [illegible] طرح

ہے [illegible] کی [illegible] اقلیدس [illegible] مسلمات [illegible] ثبوت [illegible] سے [illegible] ثابت رہتا ہے۔ [illegible] کسی بھی قضیے یا مسئلے کا [illegible] منطقی نتائج تک پہنچنے سے ظاہر ہوتا ہے ان حاصل (Reductio ad absurdum) [illegible] سادہ [illegible] پانچ قضیوں کو پیش کرتا ہے

کسی نقطے سے دوسرے نقطے تک ایک سیدھی لائن کھینچنا۔2 ایک سیدھ میں متواتر محدود سیدھی لائن بنانا۔3 کسی بھی مرکز یا فاصلے سے دائرے کو بیان کرنا۔4 کہ تمام قائمہ زاویے ایک دوسرے کے برابر ہیں۔ اور 5 وہ جسے سمجھنا مشکل ہے [illegible] جب ایک سیدھی لائن نے دو [illegible] ایک ہی طرف دو قائمہ زاویوں سے کم ہوں اور اگر انکی لامحدود طور پر کھینچا جائے تو وہ [illegible] طرف پر ملتے ہیں جہاں [illegible] زاویوں سے کم ہوں☆

یہ پانچواں قضیہ اصل میں [illegible] کلیے کا ایک دلچسپ طریقہ ہے کہ [illegible] بھی [illegible] میں نکل گئے [illegible] میں کلیے کا مقصد [illegible] سمجھنے سے [illegible] تھا۔ اٹھارہویں صدی کے جان [illegible] سادہ [illegible] گی۔ یہ قضیہ بہت سے یونانی ریاضی دانوں کے لیے پریشانی کا باعث رہا۔ وہ سب ہی اسے ثابت کرنے میں ناکام رہے

[illegible] اس طرح [illegible] ریاضی دانوں نے بھی اس کا تجزیہ [illegible] کی وجہ بھی ناکامیاں [illegible] ایک [illegible] میں گھر [illegible] (ریاضی دان و فلسفی [illegible] تو کلیے کے قضیوں [illegible] تک [illegible])

☆ [illegible] کے پیچھے کے [illegible] انگریزی میں بھی لکھ رہے ہیں۔

That, if a straight line falling on two straight lines make the interior angles on the same side less than two right angles, if produced infinitely, meet on that side on which are the angles less than two right angles

تھا۔ 18ویں صدی کے دوران ایک اطالوی ریاضی دان Saccheri نے ... سے اندازہ لگایا کہ یوکلیڈ کی جیومیٹری میں متوازی کا قضیہ درست نہیں۔ 1868ء میں Beltrami نے ثابت کیا کہ اسے ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ تین دیگر ماہرین ریاضی جانو بولیائی، فریڈرک Gauss اور نکولائی لوباچیوسکی نے آزادانہ طور پر ایسی جیومیٹریز وضع کیں جن میں parallels کا وجود نہیں تھا۔ ان میں یوکلیڈین جیومیٹری سے "زیادہ سچائی" نہیں کیونکہ کوئی بھی جیومیٹری دوسری جیومیٹری سے زیادہ سچی نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا اس کے بعد سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ تین جیومیٹریز موجود ہیں: یوکلیڈ کی جیومیٹری جس میں مثلث کے زاویوں کا مجموعہ 80 ڈگری کے برابر ہے؛ ریمان کی جیومیٹری جس میں زاویوں کا مجموعہ 180 ڈگری سے زیادہ ہے اور Gauss کی Hyperbolic جیومیٹری جس میں زاویوں کا مجموعہ 80 ڈگری سے کم ہے۔ یہاں پہ آ کے چلیں کہ یوکلیڈین شش و پنج کے حوالے سے ایک بات واضح ہے کیونکہ ... ایک ... ہوا ہے۔

14

دھمّپد

"The Dhammapada"

تقریباً 252 قبل مسیح

مہاتما بدھ موجودہ نیپال کے قریب جنوبی علاقے کے ایک قصبے میں پیدا ہوا (غالباً چھٹی صدی قبل مسیح کے نصف آخر میں)۔ اس کا نام سدھارتھ گوتم تھا جس کا مطلب ہے "جس نے مقصد حیات پا لیا ہو"۔ بدھ مت کے قدیم مذہب میں سب سے اہم عقیدہ روحانیت اور نجات کا ... بصیرت کا راستہ تجربے اور روزمرہ زندگی سے منسلک تھا جسے گوتم بدھ کے معتقدین راستہ سمجھتے ہیں۔ ... ربط ... طور پر ... ہے کہ اس سے ... زیادہ کیے ہوئے ورد کی زیادہ اہمیت ہوں۔

گوتم نے رسوم [illegible] توہم پرستی کی مخالفت کی لیکن وہ کسی چیز سے بھی خائف نہ تھا وہ سائنس پسند بھی نہ تھے۔ سائنس پسندی (Scientism) کی تعریف ایک غلط یا غیر سائنسی نظریے کے طور پر کی جا سکتی ہے جس کے مطابق سائنسی معیار پر پورا نہ اترنے والا ہر چیز وجود ہی نہیں رکھتی۔ بدھ [illegible] سے بڑی [illegible] مابعد الطبیعیاتی قیاس آرائی کے بھی خلاف تھی جو لوگوں کو روحانی "حاصل" سے کہیں دور لے جاتی [illegible] بدھ کو فلسفی کہنا مشکل ہی ہوگا اگر فلسفی سے مراد عقل کا دوست لی جائے تو ہم اسے فلسفی کہہ سکتے ہیں

ان کی زندگی کے واقعات زیادہ نہیں معلوم ہیں۔ بہت جلد ان کی [illegible] ہی تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ اپنی طرح سے شہزادے کی پرتعیش زندگی گزارنے لگے لیکن ایک موقع ایسا آیا جب اس نے [illegible] دیگر تمام مخلوقات کی زندگی کے مقصد کے متعلق غور کیا۔ کیا یہ مادی عمل [illegible] کے ساتھ سوچا کہ ہر چیز کے مقدر میں بگاڑ رکھا ہے [illegible] اور تباہی کے سوا کچھ بھی موجود نہیں؟

وہ باپ کے محل سے نکلا اور جنگل میں مختلف گروہوں کے ساتھ مراقبہ کیا اس نے فاقہ کشی کی مگر [illegible] سے پتہ چلا کہ شدید فاقہ کشی سے ذہنی سکون حاصل نہیں ہو سکتا۔ روایت ہے کہ وہ پیپل کے درخت کے نیچے [illegible] سے بولا "میں [illegible] یہاں سے نہ اٹھوں گا جب تک [illegible] اور موت سے [illegible] کی راہ نہ پا لوں" [illegible] کی طرح اس کو بھی شیطانی [illegible] سے بھٹکانا چاہا لیکن [illegible] کی طرف [illegible] مراقبے کی حالت [illegible] خود بودھا پر جس کا احساس کیا۔ وہ بدھ یعنی بیدار ہو چکا تھا [illegible] کی منزل پا چکی تھی اس بارے میں بہت بحث مباحثہ ہوتا رہا ہے [illegible] کیا یہ جنت ہے یا الوہیت کی تکمیل [illegible] نروان عیسائی جنت کے مقابلے میں نہیں [illegible] ہے [illegible] نروان میں [illegible] جسم [illegible] کے چکر سے نجات مل جاتی ہے۔ بہر کیف بدھ نے [illegible] کے تحت درس [illegible] کو نروان پانے میں مدد دینے کا فیصلہ کیا۔

یہ بدھ کا پیغام [illegible] اصل قوت ثابت ہوا [illegible] بدھ مت کئی فرقوں میں بٹ گیا ہے مثلاً تھیرواد [illegible] جنوب مشرقی ایشیا [illegible] بدھ مت [illegible] عیسائی [illegible] کے برخلاف یہ تجربی روایت [illegible]

فرقوں کے ساتھ رواداری نظریاتی طور پر موجود رہی ہیں (جاپان میں زین بدھ مت مختلف کے ساتھ ممکن نہیں تاؤ مت اور [illegible] مت کے ساتھ)۔ ابتدائی بودھیوں اور بلاشبہ خود بدھ نے بھی دیگر مذاہب کے [illegible] کے متعلق رواداری کے ساتھ بات [illegible] وحشی اور عصابی (Neurotic) عیسائی [illegible] اس سوال کا جواب [illegible] مسیحی رواداری کا [illegible]

بدھ کی تعلیمات [illegible] الفاظ ہیں۔ ان میں کچھ [illegible] بھی [illegible] ان میں سے ایک دھمپد بھی ہے [illegible] 423 شلوکوں پر مشتمل [illegible] جو بہت خوبصورت مختصر اور عمل صورت میں ہے۔ بودھیوں اور غیر بودھیوں دونوں نے [illegible] [illegible] حاصل ہے۔ دھمپد کے ایک مترجم کا کہنا ہے کہ اس میں بدھ کے پیروکاروں نے جمع کر دیا۔ شامل ہیں [illegible] 252 ق م [illegible] لیکن [illegible] یہ کتاب [illegible] صورت میں موجود تھی۔ اس کا [illegible] پالی میں [illegible] مختلف [illegible] ایک [illegible] صورت ہے۔ دیگر [illegible] [illegible] [illegible] دھمپد میں [illegible] سے بات کی گئی ہے [illegible] [illegible] [illegible] دوستوں اور [illegible] پرجوش استقبال [illegible] اسی طرح جب کوئی آدمی اس دنیا سے جاتا ہے۔ اس کے نیک اعمال کے باعث اسے اگلی دنیا میں خوش آمدید کہا جاتا ہے

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] "[illegible] وہی ہیں جو کچھ ہم سوچتے ہیں" [illegible] [illegible] [illegible] کے مطابق تقریباً 20 ہم [illegible] بدھ مت کے بعد [illegible] [illegible] بھی ہے۔ لیکن [illegible] چند [illegible] بدھ مت سے پہلے کے ہیں۔ [illegible] [illegible] سے متاثر ہوا تھا۔

بدھ کے دور میں دو قسم کا [illegible] مذہبی [illegible] جو جین مت کے پیروکار تھے اور [illegible] کپڑوں میں ملبوس اور جنگل جنگل گھومتے [illegible] جن میں سے متعدد [illegible] [illegible] سے منسلک تھے [illegible] بدھ کو اپنے نتائج اخذ کرنے میں مدد دی

چنانچہ مقصود [illegible] قسم سے الگ جنگل میں [illegible] سال گزارتے [illegible] بچے [illegible] میں
موجود حالات کا جو تعلق [illegible] ہو۔ [illegible] بدھ نے بھی یہ کام [illegible] اپنشدوں
سے مطابق کرم (جیسا کرو گے ویسا بھرو گے) اعمال اور معلول کا ایک خالص قدرتی معاملہ ہے۔
[illegible] طلب [illegible] سے بچیں [illegible] فلسفیوں کی سوچ سے [illegible] سب کی
سمجھ میں [illegible] پیچیدہ اور ضعیف ہے۔

بدھ سے قبل پنڈتوں نے [illegible] بدھ سے پہلے سے تھے چونکہ بدھ [illegible]
پیروکاروں نے اپنشدوں سے بنیادی تصورات کی تشریح و وضاحت کا ایک عملی طریقہ [illegible]
کی کوشش کی تھی۔ اس لیے یہ [illegible] درست طور پر [illegible] عقل سلیم کا [illegible]
[illegible] ایک وحشی عادی جنگجو ان سے جو [illegible] تاریخ [illegible]
مذہب میں جب انہیں آزادی [illegible] ہے تو ہم خود کو [illegible] دیتے ہیں۔ [illegible]
ہماری ہے تو آپ "بدقسمت" نہیں بلکہ اپنے کرموں کا پھل پا رہے ہیں۔ اور حق کے قید خانے
سے نکلنے کے لیے [illegible] کا حساب چکانا [illegible] یوں سمجھیں کہ [illegible]
حالت [illegible] زندگیوں کی اہمیت کی [illegible]
بھی ہو سکتی ہے کہ میں [illegible] حساب [illegible] ہو چکا ہے مجھے
اس بارے میں معلوم ہو [illegible] جب میں معاملے کی اصل اہمیت سمجھ جاتا ہوں تو میری یہ بدبختی
بھی ختم ہو جاتی ہے۔

لیکن ہماری اپنی زندگیوں میں کچھ دیگر واضح اور آسان مثالیں بھی موجود ہیں۔ [illegible]
[illegible] دوسروں کے [illegible] کا [illegible] ۔ [illegible]
لالچ و ہم سے انتقام لینے پر مائل کرتی ہے۔ [illegible] بھی نقصان پہنچایا جائے گا۔ [illegible]
[illegible] پیچیدہ اور [illegible] ہمارے ذہنی حصوں میں غیر منظم طور پر [illegible]
[illegible] صورتوں میں [illegible] حصوں میں جا [illegible]
[illegible] ہو جاتے [illegible] تو ان سے [illegible]
حالات میں [illegible] ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ [illegible] سے جو [illegible] متعدد

نظر میں اور دکھ [illegible] حالات میں جیتا ملتا ہے چنانچہ بدھ سے جانا جو
[illegible] کی تعلیم [illegible] یا وہ پیچیدہ عمل کی تعلیم دی تھی مرتے ہوئے شخص کی سوچ اس
کی مادی ہستی [illegible] مخصوص [illegible] کیفیت کا مجموعہ ہوتی ہیں جو [illegible]
جانے تک [illegible] کا [illegible] "حق مدگی" [illegible]
ساتھ وہ تعلق ہے جو ایک شعلے کا [illegible] شعلے سے ہے۔ تاہم اس میں شک کی گنجائش بہت کم
ہے کہ بدھ [illegible] کی بہت بڑی اکثریت [illegible] تجسیم پر یقین رکھتی ہے

بدھ [illegible] مشکل تھی۔ [illegible] موت کا خوف
[illegible] بیماری اور [illegible] کی عدم تکمیل [illegible] یہ سب بھی دکھ ہے۔ بلاشبہ دائمی مسرت موجود
ہے لیکن اس تک پہنچنے کے لیے [illegible] لازمی ہے۔

کچھ لوگوں کی نظر میں موت ایک مطلق خاتمہ [illegible] ہے [illegible] اور قطعی
[illegible] ہے لیکن یہاں بدھ مت [illegible] ہے جس میں موت خاتمہ نہیں۔ قانون کرم
[illegible] ہے [illegible] شخص [illegible] اور ارادے [illegible] کرتے ہیں کہ اس کا آئندہ جنم کیسا ہو گا۔ اور
[illegible] جاری رکھتی ہیں [illegible] غلبہ پانے کے
لیے بدھ نے آٹھ نکاتی [illegible]

قانون کرم کی منفی کارفرمائی [illegible] بدھ [illegible] آٹھ نکات یہ ہیں: 1)
درست نظر: دکھ کا منبع اور اسے ختم کرنے کے طریقے کی تفہیم۔ 2۔ درست ارادہ: [illegible]
سے شعوری طور پر بچنا۔ 3) درست گفتار: گپ بازی اور فضول باتوں سے گریز۔ 4۔ درست
عمل: ہر قسم کے قتل ([illegible]) اور چوری سے بچنا۔ 5۔ درست [illegible]
[illegible] 6۔ درست کوشش: [illegible] زندگی گزارنے
کی کوشش کرنا۔ 7۔ درست [illegible] حقیقی بصیرت پانے
سے قاصر ہوتے ہیں۔ اور 8۔ درست [illegible] شعوری کنٹرول پانے کی کوشش
[illegible]

تمام برائی سے بچنا اور سود مند زندگی گزارنا

اپنے ذہن کو پاک رکھنا

یہی بدھ کی تعلیم ہے

اس میں کوئی شک نہیں کہ بدھ کا بنیادی مطالعہ فرد اور معاشرے دونوں کو بہتر بنانے کی جانب مائل کرتا ہے۔ لیکن اس مذہب کے بے قاعدہ پیروکار ان کی نوعیت کو بیان کرنا مشکل ہے۔ چونکہ یہ مختلف فلسفوں میں بٹا ہوا ہے اور [illegible] ساتھ منسلک ہو چکا ہے۔ لیکن کوئی بدھ مت غیر فانی روح کے متعلق یا کسی شخصی خدا کا تصور ہے کوئی حقیقت موجود نہیں۔ [illegible] نروان کا حصول ہے [illegible] تو یہ صرف حقیقی جینوں کے ساتھ ہی ہو سکتی ہے۔ مسرت کا نشہ [illegible] مسرت ہے یعنی جب خواہشات [illegible] ختم ہو جائیں۔ بدھ مت تمام مذاہب میں سب سے زیادہ منطق پسند اور سائنس کے ساتھ بہت مطابقت رکھنے والا (مذہب) بھی ہے۔

15

اینیڈ

"The Aeneid"

ورجل

19 تا 70 قبل مسیح

روم کا شہنشاہ آگسٹس واضح طور پر زیرک دور اندیش تھا۔ ورجل کی تحریر یا [illegible] سے ہیں آگسٹس کی عظمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

آگسٹس یا (Acta) Res Gestae [illegible] لیے تاریخی شواہد سے ہم پر روشن ہوتا ہے۔ آگسٹس نے شاہی [illegible] ادا کیا۔ یہ

کتاب وضاحت کرتی ہے کہ آگسٹس نے فتوحات اور دیگر [illegible] کے احترام سے ہے یہ خصوصی منظوم ہو۔ ہو سکتا ہے کہ یہ خصوصی مقام اس کی [illegible] خوبیوں کا حاصل ہے۔ ان تمام فتوحات روم کی خاطر تھیں۔ وہ جنگ بھی جارحانہ کی ہے۔ روم شہر کو [illegible] سے بچا لیا اور بے جنگ سرسبز بنا دیا

آگسٹس [illegible] متاثر اور بالخصوص اپنی شدید خلاقی صلاحیت میں رہا تھی عظیم فاتح سکندر نیم پاگل حالت میں مر [illegible] پھر بھی یہ سوال صدیوں سے رہا۔ [illegible] سے حیران [illegible] جنگ کا باعث تھا [illegible] سب سے پہلے مہذب انسان کو بھی گیا انسان بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے [illegible] آگسٹس کو ایک ظالم [illegible] یا ایک Reactionary بیان کیا گیا .... بالخصوص روم میں مذہب کو نافذ کرنے کے معاملے میں۔

ورجل کی شاعری کا محور آگسٹس سے تعلق ہونا قابلِ ذکر ہے۔ آگسٹس سے دیگر تجربے بھی [illegible] سب موجود ہیں۔ اس نے عمر کے آخری حصے میں ایک [illegible] ٹریجڈی بھی لکھی جسے اپنے معیار کے مطابق نہ پا کر ضائع کر دیا۔

ورجل [illegible] 70 ق م 19 ق م [illegible] سے ہے صرف ورجل سے مشہور ہے [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] [illegible] محنت [illegible] تھی [illegible] تعلیم پانے اور [illegible] کی۔ پھر اس نے [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] میں داخل ہوا [illegible] وہ یونانی شاعروں نے [illegible] جنہوں نے تیسری صدی قبل مسیح کے یونانی شاعروں کی لطیف [illegible] اہمیت [illegible] مقصد [illegible] لیکن انہوں نے یہ دکھانے کی کوشش بھی کی کہ لاطینی شاعری بھی یونانی شاعری جیسی بلند پایہ ہو سکتی ہے۔

ورجل نے 49 قبل مسیح میں جب جنگ شروع ہوئی [illegible] خیال [illegible] سے نکال بالآخر جنگ [illegible] اور [illegible] سے [illegible] مطالعہ کرنے چلا گیا [illegible] صحت [illegible] 'Siro' [illegible] تھی کی اور [illegible] میں پیدا [illegible]

جولیس سیزر کے قتل کے بعد آگسٹس اقتدار حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا [illegible] وقت میں [illegible] سے [illegible] جاگیریں [illegible] میں بانٹ دی [illegible] اس طرح ورجل سے اس کی جاگیر بھی چھن گئی [illegible] وہ اپنے بیٹے [illegible] شہر چلا گیا۔ ورجل کی ابتدائی نظموں میں سے ایک [illegible] موضوع یہ ہے۔ تاہم بعد میں جب ورجل کا شمار روم کے اعلیٰ ترین شاعروں میں ہونے لگا تو آگسٹس نے [illegible] مقام پر ایک گھر [illegible] جہاں اس نے اپنی زندگی کا زیادہ عرصہ گزارا۔ [illegible]

آگسٹس کے قریبی اور با اعتماد دوست میسی نس (Maecenas) کے توسط سے ورجل کی [illegible] ادب پرست شاعروں اور لکھاریوں [illegible] کا سرپرست تھا [illegible] حکومت [illegible] سے تعلق [illegible] اس وقت پیدا ہوا جب [illegible] عظیم [illegible] سے ملاقات [illegible] سے [illegible] ملاقات سے کافی عرصہ پہلے ہی ورجل [illegible] آگسٹس سے متعارف کروا چکا تھا۔ جلد ہی بادشاہ اور شاعر نے ایک عظیم [illegible] موضوع پر گفتگو شروع [illegible] نظم کا ہیرو وہ بنا تھا لیکن آگسٹس [illegible] [illegible] ورجل [illegible] لیکن صرف [illegible] طرح کی بات کا قائل نہیں ہوگا۔ چونکہ بستر مرگ پر اس نے کہا تھا کہ اس کی نظم کو ضائع کر دیا جائے۔

ورجل کی نظموں کے [illegible] مجموعے 'Eclogues' [illegible] کتاب [illegible] 'Georgics' [illegible] سے متعلق [illegible] شہرت [illegible] مجموعوں کا پیغام اس سے خوشگوار [illegible] پہلے مجموعے کی دس نظموں میں سے ایک اہم نظم [illegible] کے بارے میں ہے جس میں چرواہا Corydon شکوہ کرتا ہے کہ اس کا ساتھی گڈریا 'Alexis' اس کی محبت کا جواب محبت میں نہیں دیتا [illegible] دیگر نظمیں اس اعتبار سے [illegible] تیسری صدی قبل مسیح کے یونانی شاعر تھیو [illegible] کی گہری چھاپ ہے۔ Georgics زراعت کے بارے میں [illegible] مشتمل [illegible] نظم ہے [illegible] میں ایک قصباتی [illegible] اس میں [illegible] آگسٹس [illegible] لیکن اس نے قائم کردہ امن میں جنگ سے [illegible] بھی [illegible]

31 قبل مسیح میں آگسٹس نے اپنے سابق اتحادی، [illegible] انٹونی کے خلاف Actium کی جنگ جیتی۔ 29 ق م میں اس کے لیے [illegible] کیا گیا تھا [illegible] سے [illegible] بحیثیت شاعر کے اس عہد میں روم کی شان و شوکت کے متعلق ایک نظم لکھنی چاہیے۔ [illegible] کی کاوشوں کے باوجود وہ خود کو اس کا اہل نہ سمجھتا تھا [illegible] سے "اچھے شاعر [illegible] لیکن ہمیں یقینی طور پر معلوم نہیں کہ اس اصرار کی نوعیت کیا تھی۔ واضح ہے کہ ورجل اپنا [illegible] سے [illegible] معاملے میں حقیقتاً خوش نہیں تھا۔ 26 ق م میں آگسٹس نے سپین سے شکایت نامہ ارسال کیا [illegible] بھی [illegible] نظم [illegible] جواب میں ورجل نے نظم [illegible] سے انکار کرتے ہوئے [illegible] کر لی۔ [illegible] کے ایک عرصہ میں 'پروجیکٹ' شروع کیا تھا اور اسے سامنے لانے سے پہلے [illegible] تاریخ [illegible] لیکن [illegible] شاعر [illegible] نے The Aeneid کو عصری ایپک سے بلند پایہ قرار دیا

23 قبل مسیح میں ورجل نے تیسری اور چوتھی کتاب آگسٹس کو پڑھ کر سنائیں۔ 19 ق م میں وہ یونان اور ایشیا [illegible] سے [illegible] نظم [illegible] کا اظہار [illegible] مگر [illegible] یونان پہنچا اور وہاں [illegible] مقام پر [illegible] سے ملاقات [illegible] آگسٹس نے [illegible] ساتھ واپس [illegible] راستے میں [illegible] سے مقام پر [illegible] کہ ورجل بیمار ہو کر [illegible] اور آخری [illegible] اپنی نظم [illegible] گیا۔ [illegible] "اصلی" [illegible] سے ناخوش تھی [illegible] خواہش [illegible] آگسٹس نے [illegible] حکم [illegible] اور نظم شائع ہوئی۔ [illegible] ایک [illegible] جیسا ہیرو [illegible] کے حوالے سے ایک کہانی [illegible] پہلا [illegible] مقرر [illegible] [illegible] نظم [illegible] 19 قبل مسیح میں فوت ہو چکا تھا

ورجل [illegible]

ہیلن [illegible] ورجل نے بھی [illegible] سے [illegible] ورجل میں مزاح بہت [illegible] اور [illegible] تحقیق کے مطابق وہ [illegible] دینے [illegible] اور صاحب بصیرت [illegible] ہے [illegible] جن [illegible] کا [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] جذبات [illegible] شاعروں [illegible] کے طور پر ہے۔

ورجل کا [illegible] مقام پر [illegible] کے ساتھ [illegible] کرتا ہے [illegible] ایک شہر [illegible] جاتا ہے [illegible] ہے۔ اس [illegible] سے مشہور [illegible] کا [illegible] میں [illegible] Dido [illegible] عشق [illegible] Dido [illegible] سے محبت میں [illegible] کرنے سے پہلے [illegible] جسم میں [illegible] ہے۔

نظم کا نصف آخر [illegible] میں [illegible] سے [illegible] (Turnus) کو ہومر کے [illegible] سے جوڑا جاتا ہے۔ اس دور میں [illegible] جاسوسوں [illegible] تھے اور [illegible] شہرت کا [illegible] ان جاسوسوں کے [illegible] سے [illegible] ورجل نے [illegible] Actium کی جنگ [illegible] ہے جو آگسٹس نے جیتی تھی۔

[illegible] آگسٹس [illegible] موضوع [illegible] میں [illegible] ایک خصوصیت کا فقدان ہے [illegible] Dido [illegible] متعلق [illegible] لکھتے ہیں [illegible] نظم کافی حد تک [illegible] بھی [illegible] اور اخلاقی [illegible] اچھی طرح آگاہ تھا

اگر ورجل میں جرأت ہوتی تو وہ خود کہ آگسٹس کے بارے میں کس قسم کی نظم لکھتا؟ یا کیا اس میں جرأت تھی ہی نہیں؟

16

حقیقت کی نوعیت

"On the Nature of Reality"

لوکریٹیس

اندازاً 55 قبل مسیح

[illegible] لاطینی شاعر قرار دیا جاتا ہے۔ اس شخص [illegible] (99 تا 55 ق م) کے بارے میں ہم بہت کم جانتے ہیں۔ جو کچھ جانتے ہیں [illegible] بھی واقفیت [illegible] عیسائی دانشور سینٹ جیروم کی ایک تحریر میں ہے [illegible] سسرو نے اس کا [illegible]

[illegible] (حتیٰ کہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سسرو نے اس کی شاعری میں اصلاح کی تھی)۔ غالباً اس کا تعلق طبقہ اشرافیہ کے ایک خاندان سے تھا اور شاید وہ [illegible] ایک چھوٹی سی جاگیر کا مالک بھی تھا۔ [illegible] اس نے اپنی پوری فلسفہ نظم لکھی [illegible] اس کا واحد معلوم [illegible] کی نوعیت کے بارے میں" کا موضوع ہے۔ عموماً اس عنوان کا ترجمہ حقیقت کی نوعیت (On the Nature of Reality) کیا جاتا ہے۔

جیروم بتاتا ہے کہ لوکریٹیس [illegible] 'Love-philtre' [illegible] دیوانہ ہو گیا [illegible] دیوانگی کے عالم میں اپنی نظم لکھنے کے بعد خودکشی کی۔ [illegible] کے ثبوت میں کتاب چہارم میں وہ جنسی محبت پر شدید مگر جائز حملے کا حوالہ [illegible] جیروم کے بیان کی [illegible] ہے۔

> محبت میں تو [illegible] جسم کا [illegible] جس کی [illegible] ہو
> گا۔ [illegible] فطرت کے [illegible] جنسی مسرت [illegible] سے حتی
> زیادہ تسکین دی جاتی ہے [illegible] زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ جسم میں کھانا اور مشروب
> داخل ہونے پر ہماری بھوک اور پیاس مٹ جاتی ہے۔ لیکن [illegible] چہرہ
> [illegible] جسم [illegible] محض تخیلات
> [illegible] بکھر جاتے ہیں

آگے چل کر وہ پوچھتا ہے [illegible] کیا ہے کہ [illegible] شوق سے [illegible] جسم [illegible] جوڑے [illegible] کے بعد حسن کے ہاتھوں کس طرح [illegible] ہیں؟

حقیقت کی نوعیت کا [illegible] ہے جو ایک [illegible] شاعر [illegible] تھا [illegible] کے متعلق [illegible] سے اور [illegible] کردہ [illegible] ہی [illegible] ہو گا۔

[illegible] (Epicureanism) [illegible] جدید [illegible] روشنی [illegible] ہے تو [illegible] (341 تا 270 ق م) کی تحریروں سے [illegible] جاتے ہیں؟ اس [illegible] ہے [illegible] "On Nature" [illegible] ہے۔

[illegible] نظام ایپی قورس کی وفات سے تقریباً 200 برس بعد پیش کی۔ یہ ایپی قورس کے فلسفہ کا سب سے واضح اظہار [illegible] ہاں ہوا ہے جو شاعری پر [illegible] فلسفوں [illegible] بہت کو پہنچا ہے۔ یہ فلسفہ انسان کو خوشی اور خوف سے نجات دلانے کے لیے وضع کیا گیا تھا۔ چنانچہ حقیقت کی ماہیت [illegible] ایک ایسی رائے ملتی ہے جو کل چند فلسفوں میں انسانی اختیار [illegible] سمت زیادہ حقیقی ہے

Henri Palin نے لوکریشس سے متعلق ایک مقالہ 883 میں لکھا تھا۔ لوکریشس نے اپنا پیغام [illegible] موجود ہے [illegible] بھی [illegible] لوکریشس نے خیال کی محبت [illegible] سب سے معقول ہیں [illegible] ہو گئے ہیں۔ [illegible] کا مقصد [illegible] یہ نظام انسانی تاریخ [illegible] سے الوہیت پر پہلا حملہ تھی۔

ایپی قورس نے اپنا مکتبہ فکر 306 ق۔م میں ایتھنز کے قریب قائم کیا۔ اس کی خرید ہوئی جائیداد اور باغ تقریباً 500 برس تک موجود رہا۔ اس کی تعلیمات سارے مہذب یورپ میں پھیل گئیں لیکن دوسری صدی عیسوی میں آ کر رواقیت (Stoicism) نے اس پر غلبہ پا لیا۔ ایک ممتاز رواقی مفکر Epictetus نے تو ایپی قوریت کو کھلا ہوا نجاست [illegible] قرار دیا ہے۔ عیسائیوں کا ایپی قوریت کے مخالف ہونا قابل فہم ہے۔

ایپی قورس

ایپی قوریت سے لوگوں کی نظر میں [illegible] جدید اصطلاح میں [illegible] حسی [illegible] مستقل [illegible] یہ امر قابل بحث ہے [illegible]

قوریت کو انسانی [illegible] عظیم فلسفوں میں سب سے زیادہ [illegible] ہے لیکن لوکریشس کے ہاں اس کا شدید قلبی [illegible]

ایپی قورس [illegible] کے جانشینوں [illegible] عیش و عشرت اور [illegible] تعلیم نہیں دی تھی۔ ایپی قوری فلسفہ کے [illegible] حصہ محدود طور پر Hedonism (نظریہ لذتیت) کا نام دیا گیا ہے۔ مگر Hedonism کا ترجمہ لذتیت [illegible] ایپی قورس [illegible] سادہ [illegible] سے [illegible] کا مزہ [illegible] اور [illegible] کے خلاف [illegible] کیا [illegible] خوشگوار [illegible] کا [illegible] ایک حصہ تھا

ایپی قوری فلسفہ [illegible] افلاطونیت کے خلاف ایک رد عمل [illegible] تھا۔ [illegible] (atomism) [illegible] صدی قبل مسیح سے [illegible] فلسفیوں کو [illegible] تھا اس مادیت پسندانہ فلسفے کے [illegible] ہر [illegible] آنے والے خلا اور ایٹموں پر مشتمل ہے۔ [illegible] اس خلا میں روشنی کی رفتار سے بھی [illegible] تیز حرکت کرتے ہیں۔ [illegible] ادراک میں آنے والی ہر ایک چیز کو ایٹموں کے [illegible] کا نتیجہ سمجھنا چاہیے۔ روح بھی [illegible] بہت لطیف [illegible] ہے اور موت انہیں منتشر کر دیتی ہے [illegible] کے بعد [illegible] زندگی نہیں

[illegible] نے Clinamen کی تفسیر [illegible] ایٹموں کی [illegible] کر [illegible] کا نتیجہ ہے [illegible] ایٹموں [illegible] کی ذمہ دار ہے۔ لوکریشس نے [illegible] بیان کیا ہے

> جب ایٹم اپنے وزن کے باعث خلا میں سے سیدھے نیچے گر رہے ہوں تو وہ اپنی [illegible] سے بہت کم [illegible] کرتے ہیں۔ لیکن ان کی سمت میں فرق ضرور پڑ جاتا ہے۔ اگر یہ [illegible] انحراف موجود نہ ہوتا تو ہر چیز عمودی بارش کی طرح نیچے گرتی۔ تب ایٹم کا ایٹم سے ٹکراؤ نہیں ہو سکتا تھا۔ [illegible] صورت میں کچھ بھی موجود نہ [illegible]

ایپی قورس سے منسوب ہے، یہ لوگوں سے جو اسے ایک تجربی حقیقت کے طور پر تسلیم [illegible] نہیں یہ بتاتا ہے وہ منافی رتبہ نہیں رکھتے۔ جبکہ ایپی قورس [illegible] تجسیمی مستوں میں محدود نہیں تھا۔ ایپی قورس سے دیوتا تک تعلق اور [illegible] کا [illegible] یقین ہونا خلاف قیاس ہے

دوسرے نظریہ جبریت کو مسترد [illegible] اس نظریہ نے سترھویں صدی میں فرانسیسی کیتھولک پادری گیسنڈی Gassendi کے ہاں ایپی قورس کے خیالات سے جدید سائنسی تحقیق [illegible] جو کہ اہم ہیں [illegible] اس نے ایپی قورس [illegible] کی جوہری وضاحت کی [illegible] میں ہر شکل (خصوصاً [illegible]) [illegible] ہوتے ہیں۔ چنانچہ [illegible] ایپی قورس [illegible] پر گہرا اثر مرتب ہوا۔

چونکہ ایپی قورس [illegible] وضاحت ہے جدید سائنس میں حقیقی طور پر مصروف [illegible] لیکن چند جدید مفکر [illegible] فلسفے پر [illegible] انداز میں [illegible] یہ ممکنہ طور پر مکمل ایک فلسفہ ہے۔ [illegible] مذہب [illegible] اخلاقی تصور سے یہ قابل تعریف ہے۔ ایپی قورس مطمح نظر ataraxia [illegible] کا مطلب [illegible] ایپی قورس نے اس سوچ سے [illegible] کو خوشگوار تصور کیا کہ دیوتا کسی جہان میں [illegible] سے لاتعلق رہیں گے۔ [illegible] حیات بعد موت کو مسترد کرتا ہے [illegible] صرف حساسیت (Sensation) پر مشتمل ہے۔ موت کی حقیقت [illegible] نہیں ہو سکتی کیونکہ جو چیز موجود نہ ہو وہ حساسیت پیدا نہیں کر سکتی [illegible] محسوس ہوتا ہے

> [illegible] جسم [illegible] جسم سے جدا ہو [illegible] روح کا بھی [illegible]
> ایک تصور [illegible] ساتھ [illegible] درمیان کسی ہم آہنگی کا تصور
> کرنا [illegible] اس سے زیادہ نامناسب اور بے تکی بات کیا ہو سکتی ہے کہ
> ایک فانی اور لافانی چیز کو اکٹھا کر دیا جائے؟

حیات بعد موت پر یقین رکھنے والوں پر بھی اس دلیل کا [illegible] اثر نہیں ہوا۔

[illegible] میں سوچنا انسان کا فطری عمل ہے۔ لیکن ایپی قورس نے سوچنے کے عمل کو صرف مسرت [illegible] پر غور و فکر تک محدود کیا۔ لہٰذا اس کے لیے شاعری کی اہمیت بہت کم تھی کیونکہ شاعر [illegible] بہت [illegible] کے [illegible] مختلف صورت حالات کی عکاسی کرتا ہے

پرشور فکر شکل کی روح حقیقی اہمیت ہوتی ہے [illegible] سے روح [illegible] نہیں ہوتا میں جلدی مر جاؤں گا اور ان سب سے آزاد ہو جاؤں گا

ایپی قورس نے تلاش حق کی جگہ پر [illegible] ان سے زیادہ [illegible] اور ایسا [illegible] پیچیدہ طریقے سے پیچیدگیوں میں خلاصوں اور عقیدوں کو شامل کیا [illegible] اسے [illegible] کی وجہ نظر آتی ہے۔

ایپی قورس [illegible] تو بات مخالف فلسفہ ہے۔ چنانچہ جدید سائنسی طریقہ کار پر اس فلسفہ کا [illegible] آپ کہہ سکتے ہیں۔ ایپی قورس نقطہ نظر [illegible] جدید سائنس کی طرح روحانی [illegible] سے آزاد اور [illegible] یہ فلسفہ سائنسی تحقیق کے ساتھ بہت مطابقت رکھتا ہے۔ [illegible] کوشش نہیں کی؟

اس کے برعکس ہمیں اپنے نظام فکر سے [illegible] متعارف کرواتا ہے۔ لیکن جو چیز اس سے [illegible] شاعری ہے اور یہ [illegible] طور پر اس کے خوف کی پیداوار ہے۔ [illegible] ایک ایسے آدمی کے طور پر دکھائی دیتا ہے جو طمانیت اور سکون کا پرچار کرتا ہے لیکن [illegible] (misery) سے مطلب ہے [illegible] نظم کا [illegible] ایک ایسی خوفناک تباہی کے بیان [illegible] مثلاً ایتھنز میں 430 ق م طاعون [illegible] ایپی قورس کا فلسفہ [illegible] ہے۔ چنانچہ نظم کے آخر میں ایک [illegible] کے متعلق [illegible] جو کبھی [illegible] سے دور نہیں جا سکتی

> [illegible] موت کا شکار ہے [illegible] لاشوں سے [illegible] بھر گیا تھی۔ جسم
> چشموں کے ساتھ راستوں پر [illegible] مرنے والوں کی لاشیں پڑی تھیں۔ موت سے
> مقدس دیوتاؤں کی [illegible] لاشوں سے پر کر دیا تھا [illegible] مقبرے اب ویران پڑے تھے
> جہاں کبھی پجاریوں کا ہجوم ہوتا تھا۔ مذہب اور دیوتا [illegible] نہیں تھی۔ خوف کا شکار
> [illegible] خاندان [illegible] اپنے [illegible] مردوں [illegible] تعلق [illegible] تھی۔

[illegible] موت شخصیت کا خاتمہ نہیں تھی۔ جب [illegible] کی ثابت کرنا چاہتا تھا۔ لیکن [illegible] نظم [illegible] کبھی نہیں جسے روح [illegible] جاتا ہے

17

مقدس قوانین کی تمثیلی تشریحات

"Allegorical Expositions of the Holy Laws"

سکندریہ کا فیلو

پہلی صدی عیسوی

سکندریہ کے فیلو کو فیلو جوڈیس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس نے یہودی مذہب اور یونانی فلسفے کے بارے میں لکھا۔ وہ حضرت عیسیٰ مسیح اور حضرت پولس کا ہمعصر تھا (پیدائش 30 ق م [illegible] اس کی وفات غالباً پہلی صدی عیسوی کے [illegible] میں ہوئی۔ اس نے

عہدنامہ عتیق پر پہلی صدی عیسوی کا [illegible] جاتا ہے۔ تاہم وہ خود ایک یہودی تھا اور یہ فرض [illegible] سے ثابت ہوتا ہے کہ ان [illegible] سے بھی عیسائیت کا ارتقا ہوا تھا۔

درحقیقت اس دور [illegible] میں بھی خالق [illegible] لوگوں کے لیے لکھا [illegible] یہودیوں کے یہودیوں [illegible] سے لیے [illegible] دوسرے [illegible] جیسے [illegible] باعث [illegible] کے لیے لکھی جو [illegible] تھا [illegible] کے وہ اس کی تحریریں بعد [illegible] سے پڑھیں اور [illegible] تصنیف [illegible] کا ترجمہ [illegible] کا اثر دیکھا [illegible] جیسا [illegible] چاہیئے۔ چنانچہ فیلو [illegible] ادبیت کا حامل ہے جس کی وجہ بہت الگ ہیں۔ ہم میں سے چند ایک ہی [illegible] تفسیریں [illegible] پڑھا ہوگا۔ [illegible] پہلے کچھ معلومات حاصل کرنا ہوں گی [illegible] یونانی [illegible] میں لکھا [illegible] کچھ تصنیف [illegible] اور ایک تصنیف [illegible] عیسوی [illegible] ہم تک پہنچی۔

فیلو [illegible] زندگی کے بارے [illegible] تفصیلات میسر نہیں۔ ہم [illegible] جانتے ہیں کہ وہ سکندریہ کے ایک اہم یہودی خاندان میں پیدا ہوا۔ [illegible] کا بھائی [illegible] محصولات کا [illegible] اور وہ خود انجام کار سکندریہ میں [illegible] یہودیوں کا سربراہ تھا" [illegible] حقیقی وجوہات [illegible] میں خود ان خیالات [illegible] ہوگا مگر بطور شہری ایک محب وطن اور حقیقی [illegible] یہودی تھا جس [illegible] معاملات [illegible] قائل نہ تھے۔

اس [illegible] فیلو [illegible] میں [illegible] معاملہ تھا جس کے متعلق ہم تھوڑی بہت تفصیل جانتے ہیں۔ 37 قبل مسیح میں [illegible] اور گیری [illegible] 12 تا 41 عیسوی [illegible] کا بھتیجا جو کہ [illegible] روم کا شہنشاہ بنا۔ چونکہ [illegible] کی عمر میں وہ اپنے والد [illegible] ساتھ [illegible] کے کنارے تھے [illegible] فوجی یونیفارم میں [illegible] اس لیے وہ "Baby Boots" کے طور پر مشہور ہوا۔ [illegible] کے بارے میں کچھ معلومات فیلو ہی دیتا ہے۔ اس کا کہنا ہے [illegible] اکتوبر 37 میں ایک بیماری کے باعث اس کا ذہنی خلل کا شکار ہو گیا۔ [illegible] اس کے شہنشاہ بنتے [illegible] بعد [illegible] شہنشاہوں میں سے [illegible] مطلق العنان اور بہت تخیلی بھی تھا [illegible] رومی حکومت کے تحت یہودیوں میں شدید بے چینی پیدا کی [illegible] وہ مصر تھا کہ سکندریہ میں [illegible] یہودی [illegible] سے بطور

یونانی عیسائی فیلو [illegible] وغیرہ لوگ سے سمجھانے کی غرض سے 39 تا 40 حصوں میں [illegible] گئے دو ناکام رہے لیکن اگلے ہی صدی جو حسین [illegible] قبل ہو گئی

فیلو کی ہم تک پہنچنے والی کتب کا بیشتر حصہ مابعد الطبیعات سے متعلق ہیں [illegible] کائنات کی تخلیق سے [illegible] جو [illegible] کی عبادت سے [illegible] مختلف [illegible] کے بارے میں شامل ہیں

> لیکن فیلو کی اہم ترین روایات یہودی عہد نامہ عتیق
> سے متعلق ہے [illegible] اس کا نظریہ ہے عہد نامہ عتیق
> میں اس سے یونانی افلاطونی فلسفہ کی روح کی
> جو اصل میں [illegible] موجود [illegible] بہر حال یہ
> فلسفہ رنگی مفہوم میں نہیں تو لفظی [illegible] سے
> صرف [illegible] موجود ہوگا [illegible] مقدس صحائف سے
> تشبیہات [illegible] تلاش کرنے کی کوشش میں وہ
> عیسائی فلسفہ کے قادر [illegible] ہے پہلی تفسیر کا
> تسلیم شدہ انداز بن گیا

اس کی صدیاں عیسائیوں میں کلمہ [illegible] کے تصور جسے [illegible] لوگوس (Logos) کہا [illegible] ہے۔ لوگوس عیسائی عقیدہ میں شامل ہے [illegible] ہم اس کا [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible] 52 [illegible] عہد نامہ کے یونانی فلسفی ہیرقلیطس نے [illegible] منطق کے معنوں میں استعمال کیا۔

فیلو کا عقیدہ تھا کہ یونانی فلسفہ بالخصوص افلاطون کی عہد نامہ عتیق [illegible] پانچ کتب میں [illegible] کے اپنے پیغام پر [illegible] ہے کہ ان پانچ کتب کے مصنفین [illegible] تشبیہات [illegible] مفہوم [illegible] کا طریقہ فیلو سے [illegible] عصر کے [illegible] بھی یہ طریقہ [illegible] طریقہ کے تحت آپ [illegible] مابعد الطبیعیاتی نظام [illegible] بعد

کے رواقیوں (Stoics) سے یہ طریقہ یونانیوں کی [illegible] ایک اور مختلف [illegible] (تیسری اور چوتھی صدی ق م) سے عہد نامہ عتیق کی تفسیر یونانی فلسفے [illegible] پر کروائی تھی

فیلو کے مطابق [illegible] شریعت موسوی کی اطاعت کرنی چاہیے لیکن اس کے مفہوم کی [illegible] تشکیل [illegible] میں ہونا چاہیے۔ شریعت مقدس [illegible] قابل پیروی ہے اس کی [illegible] لیکن حقیقی فلاطونی [illegible] ہے یہ [illegible] حقیقی [illegible] صداقت [illegible] جب [illegible] ظاہر [illegible] صرف محسوس [illegible] ان کے لیے [illegible] فیلو [illegible] حسن سے فلسفہ یونان کو عہد نامہ عتیق سے متحد کرنے کی کوشش کی

> چونکہ خدا [illegible] کو بھی بنانے والا ہے، چونکہ وہ زمان کے باپ کا بھی باپ
> ہے اس لیے خدا کے ساتھ اس کا تعلق ایک پوتے والا ہے — اس نے اپنے
> سب سے بڑے بیٹے یعنی قابل محسوس کائنات کو پہلے بچے کا مقام تفویض کیا۔

[illegible] بات [illegible] شروع [illegible] فیلو [illegible] لیکن یہودیوں اور مسلمانوں دونوں پر بھی فیلو کا اثر کافی گہرا ہے [illegible] قرون وسطیٰ کا [illegible] (Scholastic) فلسفہ بھی اس اثر سے محفوظ نہیں [illegible] جیسا [illegible] کیا

خدا کی فطرت سے متعلق یونانی نظریات پر فیلو کی تشریحات [illegible] عام [illegible] اس لحاظ سے [illegible] عالمی ترقی میں [illegible] حصہ [illegible]

18

عہد نامہ جدید

"The New Testament"

110تا64 عیسوی

قدیم [illegible] یا [illegible] خداوند [illegible] دن [illegible] جب میں اسرائیل سے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھوں گا۔ (یرمیاہ 31:31) عیسائی عہد نامہ عتیق کے اس اقتباس کو اپنے اس یقین کے جواز کے طور پر پیش کیا [illegible] شریعت مسیح کی [illegible] میں کالعدم ہو گئی۔ لیکن یہودی مسیح کو سچا مسیح نہیں مانتے اور ان کے مذہب کی ترقی پر [illegible] اثر نہیں پڑا۔ [illegible] یہودیوں کی جانب سے خلاف تعصب سے کام لیتے [illegible] کہ عہد نامہ جدید تاریخی حالات سے غیر متعلق [illegible] غیر مستند [illegible]

ہے۔ یہ کتاب ہمیں یسوع مسیح کے حقیقی ارادوں سے آگاہ کرنے کا باعث بھی بن سکتی ہے جو اب تک مخفی [illegible] وقت [illegible] تسلیم [illegible] ہمیں شاید [illegible] ٹکڑے ملے ہی جوڑ کر سمجھنے پڑیں گے۔ بھرپور تفصیلی تصویر بنانا ممکن نہیں۔

قرآن پاک میں حضرت عیسیٰ کو [illegible] خدا کے بیٹے کے طور پر حضرت عیسیٰ کی حیثیت [illegible] بالکل مسترد کرتا ہے۔ لیکن بالعموم مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ قیامت سے [illegible] ساتھ تشریف [illegible] لائیں گے۔ [illegible] عیسائی [illegible] سے قاصر ہیں۔ تاہم ان لوگوں کی تعداد بہت قلیل ہے جو تمام مذاہب کو ایک ہی منبع کی جانب [illegible] تسلیم کرتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ کی وفات کے بارے میں [illegible] معلومات [illegible] عہد نامہ جدید میں جو [illegible] حضرت عیسیٰ کا [illegible] ایک عیسائی کی جانب [illegible] حضرت عیسیٰ گلیلی کے ایک یہودی تھے اور وہ روایت پسند یوحنا سے متاثر ہوئے۔ یوحنا نے عہد کے دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر پرچار کیا کرتا تھا کہ [illegible] قریب ہے اور "آسمان کی بادشاہت قائم ہوگی"۔ [illegible] اور [illegible] قرین قیاس ہے کہ عیسیٰ نے [illegible] گروہ کے ساتھ زندگی [illegible] کا تعلق [illegible] کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ تاہم [illegible] عیسائی جماعت [illegible] شدت سے [illegible] مسترد [illegible] کلیسیا [illegible] حاصل [illegible] ایمان لانا۔ "کلیسیا کے انفرادی ارکان پر نہیں تو کلیسیا کی [illegible] پر سوال [illegible] ہے

ماضی میں [illegible] ادھر ادھر گھومتے پھرتے [illegible] بادشاہت کچھ ہی عرصہ میں قائم ہونے والی ہے [illegible] ساتھ ان سے تضادات [illegible] میں [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] انہیں تکلیف اٹھانا اور مرنا ہوگا [illegible] قرین قیاس ہے کہ [illegible] چند [illegible] شاگرد [illegible] اپنے [illegible] [illegible]

برعکس ہے جیسا کہ تاریخ میں سے پیش کیا جاتا ہے۔ یہودی تصوف کے ملاحق تک کی یہ دلچسپ مثال ہو سکتا ہے۔ دوسری صدی میں کا تردیا کو چڑھ [illegible] بنے والوں میں سب سے اہم دی آرٹیمیس لکھتا ہے۔ Cainites کے خیال تک یہ [illegible] تو یہ [illegible] معاملات سے پارٹی طرح کا تعلق تھا [illegible] کسی [illegible] سچائی کا علم رکھتا [illegible] کی ہے اس سے [illegible] ان سے ہوتی ہیں کی [illegible] مرکزی انجیل میں ان سے [illegible] کے متعلق کچھ بھی [illegible] سے کوشش کی گئی

پیش کرو Pilate سے حضرت عیسیٰ کو [illegible] یہودیوں [illegible] سے صرف [illegible] پر کی صلیب دی تھی [illegible] تھے [illegible] سال کی تھیم [illegible] ہے [illegible] کا باعث [illegible] تھی حضرت عیسیٰ سے شاگرد [illegible] سے دعویٰ کیا [illegible] سے مرنے کے بعد ان سے ملاقات کی تھی لیکن یہودا یہ بھی کوئی تھا [illegible] وہ صلیب سے مر سے [illegible] تھے یہی تھا [illegible] سے [illegible] قسمت بھی ہے [illegible] سے میں پیروکاروں سے Jewry سے [illegible] تقلیل دیا (آج بھی ایک قلیل اقلیت یہودی گروہ انہیں خدا کا بیٹا تسلیم کرتا ہے) لیکن نئی عیسائیت غیر یہودی [illegible] میں پھیلنے لگی۔ بالخصوص 70 عیسوی میں معبد کی تباہی کے بعد جیسا [illegible] کرنے کا رجحان بڑھا عہد نامہ جدید کے مؤلف کے منتخبہ کا کامل حد تک اتفاقی تھا حضرت عیسیٰ کے اقوال [illegible] صدی عیسوی تک لکھے نہیں گئے تھے، [illegible] 64 اور 65 [illegible] BC [illegible] 110 [illegible] پہلے سے موجود تھیں۔

یہ کتاب سے عیسائی [illegible] رجحانات سے خلاف [illegible] پہلا رجحان حضرت عیسیٰ کو محض ایک [illegible] اس طرح ان کا [illegible] سے پہلے والا مقام چھین جاتا تھا۔ لیکن دوسرا رجحان زیادہ سنگین تھا

ایک "طے شدہ" عہد نامہ جدید تیار کرنے کی کوشش سب سے پہلے مارسیون نے کی جو پونٹس (ایشیا [illegible]) میں [illegible] کا [illegible] تھے۔ مارسیون کو [illegible] سے چرچ سے [illegible] کر نکال دیا گیا۔ اس نے پیروکار تلاش کرنے کے لیے ایشیا کوچک میں سفر کیا۔ تقریباً 140ء میں روم آیا اور 160ء میں اپنی وفات تک وہیں سرگرم عمل رہا۔ [illegible]

عیسی [illegible] حسن ورقائل [illegible] مصری [illegible] بھی [illegible] دور میں [illegible] تھے [illegible] ان [illegible] جاتا بھی ہوگا [illegible] سے عیسائیوں کا [illegible] کے لیے بہت بڑی قسم کا عطیہ [illegible] سے [illegible] چنانچہ [illegible] 44 میں [illegible] سے تعلق تو [illegible] مرقا قائل تھا کہ عہد نامہ عتیق کی تشبیہ [illegible] تفسیر کرنے کا عیسوی طریقہ کا [illegible] تھی

[illegible] سے عہد نامہ عتیق [illegible] لیکن حضرت عیسیٰ کی بعثت کو [illegible] سے [illegible] کا [illegible] خیال یہ [illegible] موجود تھے [illegible] ایک عہد نامہ عتیق کا خالق خدا اور [illegible] عہد نامہ جدید کا [illegible] [illegible] کی شخصیت [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] تھا البتہ انہیں [illegible] سے [illegible] محصور [illegible] اس [illegible] عہد نامہ [illegible] کی شریعت [illegible] سے عہد [illegible] کے [illegible] تضادات موجود [illegible] سے یہ [illegible] 'Antitheses' میں پیش کیے۔ مارسیون کا عہد نامہ عتیق والا خالق مشکلات پیدا کرنے کا [illegible] تھا اور [illegible] کے بارے میں جانتی [illegible] یہودیوں کی بجائے [illegible]

[illegible] ایک عیسائی ہم عصر سے [illegible] تو عیسائیت کا خاتمہ ہو جاتا۔ [illegible] کی وجہ سے [illegible] علم سے [illegible] میں [illegible] ہو جاتے [illegible] جسم سے [illegible] کر [illegible] علم [illegible] تھی جس کے بارے میں [illegible] سے چند لوگ جانتے ہیں لیکن [illegible] علم [illegible] عام تھا جیسا [illegible] اور [illegible] سے بھی پتہ چلتا ہے

عیسائیت سے [illegible] تھیوڈوسیس سے [illegible] (379 تا 395ء) تک عیسائی تمام [illegible] عقائد [illegible] کی صلاحیت رکھتے تھے۔ لیکن [illegible] حضرت عیسیٰ کے پیغام سے [illegible] ہو گا

تھیوڈ [illegible] کے زمانے [illegible] میں عہد نامہ جدید یا شریعت تقریباً 200ء تک [illegible] ہم [illegible] کامیاب [illegible] 419ء [illegible] مجلس سے انجام کا [illegible] پر نظر ثانی

ابتدائی عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کے اقوال و افعال کی زبانی روایات پر یقین کیا تھا لیکن کافی حد تک ان میں جسے 65ء تا 100ء میں نوشتوں سے وضاحت تحریری ہوا۔ جو ہم حاصل ہے لگا۔ عالموں نے مشاہدہ کیا ہے جیسا کہ علم الاعداد کے ذریعے سے جدید تحقیق میں واضح ہوا ہے کہ چاروں میں سے تین انجیلیں ، دیگر مواد الہامی تھا یقین کیا جاتا ہے انجیلیں اور اسی طرح کا دوسرا مواد غیر الہامی تھا۔

لیکن کیا یہ متنازعہ انجیلیں واقعی معتبر ہیں؟ اور حضرت عیسیٰ کا کیا ہوا؟ کیا ان کے متعلق پیغام ہر جگہ پہنچ گیا؟ کیا محض بادشاہت سے ان کی مراد کچھ اور تھی؟ کافی تنازعہ ہوتا کی تفصیل و تشریح رہے سے ہٹ کر ارباب کلیسا کے خاتمے میں تا حیرہ مسئلہ رکھتے ہیں مد دلی لیکن فلسفے سے خود اس کی حالت میں تا حیرہ کا عادی ہوا ہے۔

19

زندگیاں

"Lives"

پلوٹارک

تقریباً 50تا120 عیسوی

284 قبل مسیح تک رومیوں نے Po وادی کے سوا سارے اٹلی پر قبضہ حاصل کر لیا تھا۔ انہوں نے ... قبل مسیح میں بادشاہ Pyrrhus کے خلاف ... کی فتح سے یونانیوں کی طرف سے ... 46- قبل مسیح میں Scipio Aemilianus کے ہاتھوں قرطاجنہ ... اور یوں تین Punic جنگوں کا خاتمہ ہوا۔

یونانی حلقیات پسند ہو گئے تھے۔ [illegible] مذہبی پیشوا [illegible] میں پلوٹارک نے لکھا پلوٹارک (50ء تا 120ء) نے رعیت میں روم کے پہلے شہنشاہ اوگسٹس کی سرپرستی میں تعلق حاصل تھا۔ پلوٹارک کی کتاب میں کافی کچھ بتاتی ہے کہ روم اپنے عہد عروج میں [illegible] سمجھتا تھا

دوسروں سے بڑی وسیع اور عظیم سلطنت کو متحد رکھنے میں (یونانیوں کی سمت) انھیں [illegible] مہارت اور ہوشیاری کا بھی مظاہرہ کیا۔ [illegible] آگسٹس (63ق م تا 04ء) اور صرف عام لوگ بلکہ ہوریس اور ورجل جیسے شعرا بھی اطاعت گزاری پر مجبور ہو گئے تھے۔ لیکن [illegible] میں اس کی موت کے بعد چھوڑی ہوئی سلطنت کی بھی روحانی جہت سے محروم تھی [illegible] کے لحاظ سے [illegible] جیسے تھے

عظیم کامیابی کا آغاز 43 قبل مسیح میں اچانک ہوا جب جولیس سیزر کو قتل کیا گیا۔ نتیجتاً حکم قتل کے تحت 500 [illegible] لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا [illegible] جن کا بھی جرم سے کام [illegible] بلا ہمیشہ سلطنت کے تحت ہی رہیں [illegible] 43ء میں قتل ہونے والوں میں عظیم [illegible] رومن مقرر سسرو بھی شامل تھا جو [illegible] سیزر کے قاتلوں نے اس پر [illegible] میں شریک [illegible] بعد تشکیل پانے والے اتحاد ثلاثہ میں مارک انٹونی بھی شامل تھا) سسرو کا جرم [illegible] نے قطع [illegible] ہاتھ اور سر [illegible] کے مستقبل کے عاشق [illegible] سر عام لٹکا دیا۔ تاہم پلوٹارک ہمیں بتاتا ہے [illegible] سسرو [illegible] عظیم یونانی [illegible] شان و شوکت جو رقم [illegible] ہے۔

ایک عظیم ترین رومن کی حیثیت میں سسرو کی کامیابی پر گہری نظر ڈالنا قابل قدر ہے۔ اسی کی طرح یہ بھی پلوٹارک کی مشہور "لائیوز" میں شامل ہے۔ پلوٹارک نے سسرو کو یونانی مقرر ڈیموستھینز کے ساتھ رکھا۔ اگرچہ خطیب [illegible] تقابلی [illegible] سے قابل شمار [illegible] فلسفی سسرو [illegible] تخلیقات کے علاوہ بھی [illegible] مقصد رکھتا تھا تو وہ [illegible] عظیم بنانا تھا لیکن روم ماضی سے یونان سے سامنے [illegible] ہو رہا تھا [illegible] یونان کا نقاش اور حاسد بھی تھا جو نظام روم کی طرح سسرو بھی [illegible] اور غیر محفوظ تھی [illegible] سے جارحیت

اختیار کی۔ اس سے دربار میں بہت گھناؤنا کردار بنا اور نتیجتاً اس کی شہرت بہت بگڑ گئی۔ حتیٰ کہ روم و یونان [illegible] سسرو کی ساحرانہ [illegible] تعریف سے بہت خوش ہوتا تھا اور مرتے دم تک شان و شوکت کا دلدادہ رہا۔ یہ یونانی سسرو کی کامیابی سے دلچسپ پہلو موجود ہے

پلوٹارک کا [illegible] عہد حکومت میں یونان میں تعمیر [illegible] اور انحطاط پذیر شہر کیرونیا میں پیدا ہوا [illegible] متوسط طبقے سے تھے۔ وہ فلسفی [illegible] تعلیم پانے کے بعد ازاں اپنے شہر واپس [illegible] ایک سکول میں فلسفہ پڑھایا۔ 40 برس کی عمر میں اسے کسی کام سے (جو شاہی دربار سے متعلق تھا) روم بھیجا گیا۔ [illegible] (Domician) کے دور میں وہاں خلاقیات پر لیکچر دیے۔ اس کے کچھ معتقد [illegible] پیدا ہو گئے لیکن [illegible] اصل شہرت اپنی تحریروں کے ذریعے ملی

پلوٹارک نے اپنی زندگی کا نصف آخر اپنے شہر کی خدمت کرتے ہوئے اپنے علاقے میں گزارا۔ وہ اپنی عمر کے آخری تیس برسوں میں ڈیلفی کے مقام پر اپالو دیوتا کے معبد میں پادریوں کے فرائض انجام [illegible] زندگی بھر کی لوگ اپنے مسائل سمجھانے کے لیے اس کے پاس آتے۔ اس نے تقریباً 200 کتب لکھیں۔ ہم تک ان میں سے دو کتب کی جلدیں پہنچی ہیں جن میں "لائیوز" بھی شامل ہے [illegible] ایک یونانی ہیرو کے 23 جوڑوں پر مشتمل "لائیوز" [illegible] دیگر تحریروں [illegible] Moralia کا نام دیا گیا ہے [illegible] جاتا ہے کہ [illegible] اور ان شہنشاہوں نے پلوٹارک کو [illegible] عطا کیا تھا

"لائیوز" میں پلوٹارک تاریخ کی بجائے سوانحات لکھنے کا [illegible] رکھتا تھا۔ اس کا طریقہ کار بھی [illegible] تھا۔ ایک ممتاز اور مشہور یونانی اور [illegible] کی زندگی کا تقابلی تجزیہ کرتا تھا۔ اس کا مقصد [illegible] نفسیاتی اور [illegible] بتانا تھا [illegible] مشکلات سے [illegible] کرنے کے بعد یہ بتانا کہ وہ ان مسائل میں سے کیسے ابھر آتا ہے

لیکن پلوٹارک کی "لائیوز" اور [illegible] "Moralia" کی روشنی میں

یہ عظیم مصنف ہے جسے ملی جلی خوشگوار گپ شپ سے بے پناہ شغف رہا ہے [illegible]
اس کا انداز عام سا ہے اس میں دانش کا فقدان ہے [illegible] سے بھی [illegible]
افلاطونیت اور [illegible] چوسدی کا اس سے بڑی دیوتاؤں پر بچے ہو کے یقین کے ساتھ
سمجھو کر [illegible] سے [illegible] سے بہت [illegible] نے اتھوں پایا [illegible]
[illegible] نگاری ناقص ہے بھی بھی وہ کس تفصیل ہی بتاتا ہے نہیں [illegible] سے اس یقین
سے [illegible] ہے [illegible] ایک جیسا ہے جس کا تعلق پیدائش سے وقت ہی ہو جاتا ہے وہ
[illegible] تبدیل [illegible] ہوئے [illegible] ایک عام قسم کا محقق (Antiquarian)
ہے جو سچ تحقیق و محنت چند کاریں کر چھوٹی موٹی تفصیلات بتاتا ہے [illegible] حکایت
[illegible] کی توجہ اور حوصلہ [illegible] 60 قبل مسیح [illegible]
جنہیں [illegible] سے متعلق [illegible] بہت سوں [illegible]
کی [illegible] مکان بہت [illegible] سے مل جاتے تھے چنانچہ [illegible] سے یہ [illegible]
جب بھی کوئی گھر [illegible] تو [illegible] جاتا [illegible] بیٹھا [illegible]
[illegible] خریدتے ہوئے [illegible] حصے کا مالک بن گیا

پلوٹارک تاریخی تبدیلی کا [illegible] مکان تک محدود ہے
سے بچے خاندان پر فخر ہے۔ وہ مذہبی کی بجائے تو اہم ہے [illegible] اس کا خاص توجہ
یہ ہے شخص [illegible] کا مقصد [illegible] کے ساتھ [illegible] الاخلاقی کا
اظہار [illegible] یہ دکھاتا ہے [illegible] کی [illegible] عظیم اور اعلیٰ ہیرو تھے۔ وہ ہیرو کا
[illegible] یہ معیار [illegible] کی ہستی [illegible] ایک قسم کی
خلاصہ کا پرچار کرتا ہے۔

[illegible] اور [illegible] کا حامل پلوٹارک [illegible] بہت مقبول ہوا [illegible] سے رومیوں کو
وہ [illegible] سے [illegible] کہ یونان کی تہذیب و ثقافت یونانی تہذیب کی قابل قدر
جانشین تھی۔ بہرحال رومیوں کی اپنی تہذیب بہت [illegible] سلطنت [illegible] زوال سے بعد
[illegible] کی تصنیف نظر انداز ہو گئی لیکن بعد میں جب [illegible] دوبارہ [illegible]

کتاب شائع ہوئی تو وہ دوبارہ اہمیت اختیار کر گئی۔ نشاۃ ثانیہ میں [illegible] کی اس پہ چند
Jacquss Amyot نے "Lives" (1559ء) اور Moralia (1572ء) کے تراجم
کیے۔ Amyot نے "اقدار کی دانش" کا ایک جیتا جاگتا نظریہ [illegible] دیا جس سے [illegible]
Montaigne نے بعد میں [illegible] حیثیت حاصل [illegible] 400 برس کے عرصہ
میں [illegible] اور نشاۃ ثانیہ [illegible] سے ایک تعلق تھا [illegible]
[illegible] حقائق [illegible] معلوم ہوتی تھی [illegible] سے متاثر ہوئے ان میں شیکسپیئر
[illegible] شامل ہیں [illegible] سے [illegible] میں جدید
انقلاب فرانس [illegible] ادا کیا۔

20

مقدس آگسٹس کی موت کے بعد سے تواریخ

" Annals, From the Death of the Divine Augustus "

کورنیلیکس ٹیسی ٹس

اندازاً 120 عیسوی

روم کی موجودہ دور کی تاریخ سلطنت کی تباہی اور وہاں سے دور [illegible] کی صورتحال ہو گئیں۔ [illegible] روم کے تمام مشہور مورخین میں سے وہ فاضل [illegible] کیا جائے تو آغاز سے پہلے لاوی (Livy) کی 42

کتب میں سے صرف 35 مکمل طور پر [illegible] کتب میں سے صرف موجود ہیں

تاہم یہی کتابیں ہمیں خود بتاتا ہے کہ رومن مورخین سے روم میں بھی یونانی تحقیق [illegible] جیسے ہی تھے جیسے [illegible] اپنے ملک کا تاریخ دیکھا۔ [illegible] یہ ماہرین جنگیں، شہریوں کی موت اور بادشاہوں کی شکست، اور فتح، وسطوں اور [illegible] یہاں جھگڑا ہے، زمین اور تاج کی تقسیم سے متعلق قانون سازی، شراب اور عوام میں تقسیم تاکہ "وہ لکھتا ہے کہ تواریخ" کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو محفوظ [illegible] لیکن برے کام کرنے والوں کی بے توقیری کرتا ہے۔ اس وقت تک مکمل معروضی انداز میں تاریخ لکھنے کا تصور پیدا نہیں ہوا تھا۔ لیکن ٹیسی ٹس "تاریخ" نگاری سے کافی قریب تر پہنچا۔

اولین رومن مورخین نے یونانی [illegible] میدانی، رومانی مسودے [illegible] یونانی کا ترجمہ کر دیا۔ لکھنے [illegible] سے بیانیہ بھی رکھتے جو کچھ [illegible] مسیح تک ان کی جمہوریت کے دور سے جانے تک کے واقعات پر مشتمل تھے حقیقت کے ساتھ کافی افسانے بھی شامل ہوئے۔ اور یہ رومولس اور ریمس 'Remus' کے تجربے قطعاً معتبر انداز میں [illegible] رہے گئے [illegible] کسی بھی لحاظ سے جبلت کا حامل [illegible] رومن مورخ کیٹو [illegible] سے متعلق بڑے والی یونانی پولی بیئس (202 تا 120 ق م) [illegible] رومن [illegible] فتح کی وجوہات بیان کرنے کا تھا۔ [illegible] تاریخ [illegible] صرف پانچ کتب بچی ہیں [illegible] سادہ [illegible] تحریر [illegible] سے دو [illegible] اپنی اہمیت سے عاری ہے۔

تاہم پہلا Gaius Sallustius Crispus (86 تا 36 ق م) [illegible] تحقیق کی [illegible] میں پہلا سیاسی رومن مورخ [illegible] کی بہت [illegible] جو بچی ہیں [illegible] کا طریقہ کار بھی جمہوری [illegible] تھا اور اس نے بھی اپنے [illegible] مقاصد کے لیے [illegible] ہیں۔

لیکن جمہوریت کا [illegible] لکھتا ہوا [illegible] Titus Livius (59 ق م تا 17ء) [illegible] مقدمہ میں تھا۔ ہم پیچھے بھی ذکر کر چکے ہیں کہ اس کی 142 کتب میں سے صرف 35 ہی بچی ہیں۔ ان محفوظ کتب میں [illegible] سے اصل [illegible] کا حال بیان کیا گیا ہے۔ [illegible] گمشدہ کتب میں [illegible] 9 قبل مسیح تک [illegible] تھی [illegible] شہنشاہ آگسٹس کے عہد حکومت کے ایک حصے کا

حاں بھی شامل ہو گئی۔ [illegible] یونان شہنشاہ کا قریبی دوست تھا [illegible] کی تاریخ۔ صحیح طور پر [illegible] کی خوشنودی حاصل کرنے اور [illegible] عظیم تر قوم ثابت کرنے کی غرض سے لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے [illegible] کوئی اور معلوم ہوتا [illegible] ٹیسی ٹس نے [illegible] بہت تعریف و توصیف کی ہے۔ شاہ تانیہ [illegible] میں اس کی [illegible] (1600) [illegible] بہت پر اثر ثابت ہوئے۔

جسٹس کی جانب سے روم کو دی گئی عظمت منوانا اس کے مقاصد میں سے ایک یہ تھا کہ فیصلے خفیہ مجلس مشاورت میں کیے جاتے تھے۔ چنانچہ روم کا عظیم ترین مورخ ٹیسی ٹس بھی ان پابند حالات میں کام کرنے پر حقیقت سے آگاہ تھا۔

ٹیسی ٹس 57ء میں پیدا ہوا اور قریباً 117ء عیسوی میں دنیا سے گیا۔ اس کی ابتدائی زندگی کے متعلق زیادہ کچھ معلوم نہیں۔ اس نے 78ء میں [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے شادی کی اور پھر روم میں ممتاز جج [illegible] حاصل [illegible] 112-113ء میں ایشیا کا [illegible] (Proconsul) [illegible] شہنشاہ [illegible] سے [illegible] 69ء تا 96ء [illegible] اور حدود [illegible] Annals میں اس سے آگے [illegible] ہے۔ یعنی [illegible] کی موت کے بعد سے [illegible] کتاب میں سے صرف [illegible] جانشینی، جرمنی [illegible] سے متعلقہ حصے ہی باقی بچے ہیں۔

وہ اپنا مقصد [illegible] کی کتاب بغیر تعصب کے بیان کرتا ہے۔ لیکن [illegible] میں [illegible] سے علاوہ [illegible] (Tragedy) [illegible] ہے [illegible] ایک شدید خلاقیات [illegible] حاصل کیا [illegible] سے پہلے کے کسی تاریخ نگار سب کی [illegible] الگ مختلف نظر آتا ہے [illegible] عیسوی صدی میں رومن تاریخ کے بارے میں اس کے تاریک نقطہ نظر و خیالات کی گئی عیسوی صدی میں نئے رنگ میں واپس آیا۔ یہ [illegible] کا سہرا اسی کے سر جاتا ہے کہ رومن زندگی اور اخلاقی اصولوں کس قدر پستی سے دوچار ہو گئے تھے [illegible] سے [illegible] نقطہ نظر کی بنیاد ٹیسی ٹس نے ہی رکھی۔

ٹیسی ٹس پیچیدہ [illegible] رومانی و اخلاقی [illegible] سے متعلق [illegible] نظر رکھتا تھا کوئی بھی مورخ اس جیسے عمیر

[illegible] اور [illegible] میں شاعری سے قریب تر ہے [illegible] اور زندگی سے اتنا [illegible] چہرہ جانا تھا [illegible] اعلیٰ موضوع ہے، لیکن وہ روم کی عظمت کے بارے میں لا تعلق جب مشتاق تھی اور پھر [illegible] کہتا ہے کہ وہ ذاتی طور پر کچھ تحفظات رکھتا ہو گا اور اس سے عظیم تر چیز کی خاطر [illegible] عظمتوں سے بالاتر ہونا سیکھا۔

ٹیسی ٹس [illegible] ذاتی دوست [illegible] میں [illegible] ہوئے [illegible] کی کوشش [illegible] ہے مختلف متناقضہ [illegible] بہت خوب کہا [illegible] بے تعلقی سے [illegible] لیکن [illegible] ٹیسی ٹس [illegible] کے باوجود [illegible] بہت زیادہ [illegible] غیر متعصب محسوس کرتے ہیں [illegible] ثابت [illegible] ٹیسی ٹس کی [illegible] ایک مورخ سے کہیں زیادہ ہے [illegible] تخلیقی طور پر [illegible] عیسوی صدی کے متعلق قیاس آرائی [illegible] صدی سے تاریخ کے بارے میں [illegible] نقطہ نظر [illegible] شناخت [illegible] میں [illegible] کر دی۔

ٹیسی ٹس [illegible] سے پہلے تک [illegible] لاطینی [illegible] قدیم [illegible] غلطی [illegible] سے صدیوں [illegible] نظر [illegible] عیسوی صدی کے نقطہ نظر [illegible] کو [illegible] میں [illegible] شامل [illegible] مورخین [illegible] حقیقت سے متعلق نگار [illegible] چنانچہ بہت [illegible] مقام حاصل [illegible] لیکن یہ مقام [illegible] تعریف کرنا [illegible] عزت [illegible] ہیں

21

سچائی کی انجیل

"The Gospel of Truth"

مدونہ دوسری صدی عیسوی

یہ انجیل عہد نامہ جدید میں شامل نہیں۔ اس کا آغاز ان جملے کے ساتھ ہوتا ہے: "سچائی کی انجیل مسرت ہے۔" اسے ویلنٹائنی قیاس آرائی (Valentinian Speculation) بھی کہتے ہیں۔ انجیل یا Gospel کا مطلب یہاں صرف "خوشخبری" ہے۔ عہد نامہ جدید کی دیگر اناجیل کی طرح اس میں حضرت عیسیٰ کی زندگی کا احاطہ کرنے کا دعویٰ نہیں کیا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ "سچائی کی انجیل" ویلنٹائنس نے لکھی تھی تاہم یہ بات ثابت نہیں ہو سکی۔ ہمیں اس کے مصنف کا علم بھی نہیں۔ البتہ ہمارے پاس اس کا ایک قبطی ورژن موجود ہے جو ناگ

حمادی سے ملا ہے۔ یہ اصل میں یونانی زبان میں تحریر کی گئی تھی۔ یہ تحریر اندازاً پہلی صدی عیسوی سے دوسری صدی کی ہے۔ یہ 1945ء میں مصر سے برآمد ہوئی۔ [illegible] اور کئی برس بعد تک یہ کھوئی رہی۔ پھر یہ سوال ہے کہ یہ سچائی پر اثر کتب میں کیسے شامل ہوئی؟ یہ ویلنٹائنس کون تھا؟ [illegible] اس کے کئی شاگرد [illegible] یہ تحریر [illegible] کیوں ٹھہری؟

درحقیقت یہ سچائی کی انجیل ناگ حمادی سے حاصل شدہ کتب میں سے ایک ہوگی۔ یہ جوش بھرا [illegible] پرست عیسائیوں نے اس انجیل کو [illegible] روحانیت سے بھرپور [illegible] تاہم عہد نامے کی اناجیل میں شامل غناسطی عناصر [illegible] عیسائیت سے ہٹ کر [illegible] یہ اب بھی موجود ہے اور بہت مشہور "مستور نظریات" سے قریب ہونے کے باعث غناسطی فکری ابھار سے [illegible] انجیل کی سرکاری سرپرستی حاصل نہیں ہوئی۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب یہ تحریر [illegible] کے لیے باقاعدہ مذہب کی [illegible] بالآخر [illegible] کے مخالف [illegible] مت کی طرح کی [illegible] گئی تھی۔

ویلنٹائنس نامی ایک مذہب عیسائی استاد تھا جو [illegible] مصر میں پیدا ہوا [illegible] حالات غناسطی تحریک میں [illegible] جاننے والا [illegible] ایک شاگرد تھیوداس (Theodas) سے تعلیم [illegible] 36ء تا 65ء عیسوی کے دوران روم میں تھا جب [illegible] بشپ منتخب ہونے کی امید [illegible] 75 [illegible] بہت متاثر کن غناسطی عیسائیوں میں سے ایک تھا۔ [illegible] ہم [illegible] جان سکتے تو ہمیں دوسری صدی عیسوی میں عیسائیوں کے [illegible] عقائد [illegible] کے متعلق [illegible] معلوم ہو جاتا۔ چند ایک اہل علم کا یقین ہے کہ Irenaeus جیسے چرچ فادرز نے مذہب میں سے تمام باطنی عناصر نکالنے کی سازش [illegible] کتاب [illegible] بھی ہی تھا۔

یقیناً [illegible] ایک [illegible] قانون بنانے کے [illegible] میں سے [illegible] قانون کے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] حضرت عیسیٰ کے پیغام کا [illegible] کے ذریعے شہنشاہ [illegible]

سے 1232ء کی عدالت احتساب [illegible] کو پکڑنے کے لیے ہی تشکیل دی گئی تھی۔ [illegible] یورپ [illegible] میں [illegible] کہ عدالت احتساب کو کون چلائے گا۔ 252ء میں پوپ [illegible] نے [illegible] کو جائز قرار دیا [illegible] اپنی [illegible] کی

ناگ حمادی کتب

7 مئی 945 [illegible] کی رات کو بالائی مصر کے ایک علاقے جبل طریف میں [illegible] کے [illegible] قتل کر ڈالا۔ بلاشبہ یہ اس کے [illegible] کے عین مطابق تھا۔ [illegible] وہ [illegible] ناگ حمادی [illegible] کی دریافت تھا جس میں [illegible] کی انجیل بھی شامل تھی [illegible] سال [illegible] سے [illegible] استعمال [illegible]

دسمبر 1945ء میں مقتول [illegible] کا بیٹا محمد علی السمان اپنے بھائی [illegible] کے ساتھ [illegible] علاقے میں [illegible] تلاش کرنے کے لیے [illegible] کر رہا تھا۔ دیگر کاشتکاروں کی طرح وہ بھی [illegible] الغرض [illegible] تھا۔ کھدائی کے دوران انہیں [illegible] سے [illegible] ہوا ایک مرتبان ملا۔

علاقے کے [illegible] کے علاوہ [illegible] کے لیے بھی بہت مشہور تھے۔ [illegible] بلاشبہ سینٹ Pachomius (290-346ء) نے بھی انہیں اسی مقصد کے لیے [illegible]

ان سے قریب ہی [illegible] تھا۔ [illegible] سے [illegible] ہوئی تھی۔ [illegible] 32ء میں [illegible] کتابوں کو [illegible] ایک [illegible] مرتبان میں [illegible] 18 میں [illegible] گیا۔ چنانچہ [illegible] مرتبان میں چھپا [illegible] لوگ [illegible] محفوظ [illegible] کے ساتھ [illegible] کہ انہیں [illegible] کے [illegible] چھپایا [illegible] اس دور میں اس قسم کی کتابیں [illegible] 350 اور 400 عیسوی کے درمیان [illegible] فاتح کلیسا سے لوٹ مار کرنے والے پادریوں سے چھپا [illegible] گئے تھے۔

علی [illegible] مرتبان [illegible] کہیں اس میں کوئی جن نہ ہو۔ ایک لحاظ سے اس میں واقعی جن بند تھا۔ سونے کا لالچ ان کے خوف پر غالب آ گیا اور انہوں نے مرتبان کو توڑ ڈالا۔ [illegible] چمڑے کے غلاف [illegible] باہر نکل آئے۔

علی [illegible] ان کتب [illegible] میں لپیٹا اور گھر لے آئے۔ [illegible] وہاں [illegible] قیمت پر بیچ دیا۔

1946 میں [illegible] کے باپ کا [illegible] ماں احمد [illegible] علی [illegible] کا [illegible] نکالا اور انتقامی دعوت میں کھایا۔

احمد کا باپ ایک [illegible] جس نے علی کے گھر کی تلاشی لینے کا حکم [illegible] چنانچہ علی نے [illegible] گھر سے نکال دی جو [illegible] مجرم ثابت کرنے کا باعث بن سکتی تھی۔ اس کے بعد کی کہانی بھی [illegible] پوری طرح معلوم نہیں [illegible] کا [illegible] مضبوط [illegible] اجازت [illegible] ان [illegible] 978 (1972-84) [illegible] اشاعت کے ساتھ [illegible] شروع ہو [illegible] مطالعہ میں ایک نئی ابتدا [illegible]۔

22

مراقبات

"Meditations"

مارکس اوریلیئس

167 عیسوی

رومن شہنشاہ مارکس اوریلیئس (Marcus Aurelius) رواقی فلسفہ کا اور [illegible] تھا بلکہ اس کا شمار [illegible] اور [illegible] کے عصر [illegible] میں کیا جا سکتا ہے۔ غیر فلسفیانہ عبارت سے [illegible] قابل [illegible] سے خلاف اس کے پاس [illegible] سلطنت بھی تھی [illegible] کے دور حکومت 161 تا

180 عیسوی میں مشہور و معروف Pax Romana قوانین اور [illegible] بھی تہذیب [illegible] سے [illegible] افراد نے سلطنت روما کے دروازے پر دستک دینا شروع کر دی۔ ان حقائق نے مارکس اوریلیئس کو تمام رواقیوں میں سب سے زیادہ پہلو دار بنا دیا۔ یہاں [illegible] ایک صاحب عمل موجود ہے جو فلسفہ کو حقیقی طور پر استعمال کرتا ہے۔ گو مارکس اوریلیئس ایک رواقی مفکر تو تھا لیکن [illegible] شہنشاہ [illegible] حالات ان کے خلاف تھے۔

[illegible] Stoic فلسفہ کا لفظ دراصل [illegible] میں ایک [illegible] Stoa poikile کی سمت سے ہے جہاں رواقی فلسفی تعلیم دیتے تھے۔ [illegible] رواقی سمجھا جاتا ہے جو [illegible] رواقی نظام فلسفہ کا ایک اہم عنصر [illegible] ساری کائنات [illegible] جاتی اور پھر وجود میں آتی ہے

فلسفہ کا [illegible] 335 تا 263 ق م (اس کی [illegible]) موجود نہیں [illegible] کلینتھس 331 تا 232 ق م) اور کرائسی پس (280 تا 207 ق م) سے [illegible] اور منظم [illegible] بعد [illegible] پوسیڈونیئس (50 تا 35 عیسوی) کی روایت [illegible] Epictetus (55 تا 35 عیسوی) کے ذریعے مارکس اوریلیئس تک پہنچی

[illegible] بھی [illegible] فلسفی کی [illegible] لیکن [illegible] پر مکمل فلسفہ ہے [illegible] مراقبات سے [illegible] حاصل کرنے والے [illegible] کے ساتھ ہم آہنگ [illegible] فطرت کو سمجھنے کے لیے یہ فلسفہ تین حصوں میں تقسیم [illegible] مراقبات [illegible] کی توجہ [illegible] منطق [illegible] کا عمل [illegible] آج بھی موثر ہیں [illegible] اخلاقیات [illegible] تعلق بنتا ہے

[illegible] اصلیت میں [illegible] اخلاقیات کے [illegible] حقیقی [illegible] فلسفہ [illegible] وحدت [illegible]

کائنات ہے کائنات خود ہے [illegible] اور نیک انسان اس سارے منصوبے میں اپنا مقام شناخت کرتا ہے۔ ہر فرد میں ایک [illegible] ایک الوہی چنگاری موجود ہے جو کائنات سے نکلی ہے اور واپس اسی میں جذب ہوگی۔

پوسیڈونیس نے ایک تھیوری کی تفصیلات پر کام کیا جس کے تحت کائنات میں تمام چیزیں مل کر کام کرتی ہیں اور اس کی طرح عمل کا مقصد ہی کی تکمیل ہوتا ہے۔ انسان سب سے بڑھ کر یہ [illegible] وجود کے کلیت نظم اور پیوستگی کے فلسفے سے [illegible] مشکلیں درپیش ہیں [illegible] بکس طرح رواقیوں نے بھی ایک "معاشی تھیوری" بنائی۔ یوں کہہ لیں کہ انہوں نے سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہونے اور آزادی ارادہ کے درمیان مصالحت کرلی۔ درحقیقت ان تمام پیچیدہ دلائل کا ادراک [illegible] آزادی کی تعریف [illegible] کی جاتی ہے۔ رواقیوں کے مطابق آزادی کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کسی کو نقصان پہنچائے بغیر اپنی کوشش کی بے تواس کی تسکین حاصل ہو [illegible] ہمارے اعمال اگر پہلے سے طے شدہ ہوں تب بھی ہم ان کے لیے [illegible] ہیں۔

واقعی [illegible] فطرت میں حقیقی [illegible] جیسا کہا جا چکا ہے [illegible] رواقیوں نے [illegible] ہے جانے [illegible] شناخت [illegible] معنوں میں [illegible] ہے [illegible] اور جواس [illegible] اخلاقی [illegible] موجود [illegible] کچھ بصیرت [illegible]

جیسا [illegible] مارکس اورلیئس نے بچپن میں ہی شہنشاہ [illegible] کی توجہ حاصل کرلی تھی۔ [illegible] کی عمر میں اسے ایک قدیم [illegible] بنا دیا گیا [illegible] نام [illegible] (سچائی) [illegible] قرار دیا۔ [illegible] کے جانشین شہنشاہ انٹونیس [illegible] میں تخت نشین [illegible] غلط [illegible] ایک قسم کا [illegible] شہنشاہ [illegible] مارکس اورلیئس [illegible] جانشین بنا تھا جو [illegible] 169ء میں ہی مر گیا

مارکس [illegible] عہد [illegible] ایک [illegible] دولت [illegible]

شاہی [illegible] پہنچے [illegible] اور [illegible] Avidius Cassius نے بغاوت کا [illegible] تھے [illegible] جو کہ Avidius کو قتل کر دیا گیا۔ مارکس کی بیوی فوسٹینا بھی اس سازش میں ملوث رہی ہوگی لیکن [illegible] اس کے بطن سے جنم لینے والے بچوں میں مارکس کا جانشین [illegible] بھی شامل تھا 180ء میں اپنی وفات کے وقت مارکس [illegible] شہنشاہ ہے [illegible] شہنشاہ کی حیثیت میں وہ [illegible] پرست اور (رومن معیاروں کے مطابق) عادل تھا لیکن نامعلوم وجوہ کی بنا پر اس کے عہد میں عیسائیوں کے قتل میں اضافہ ہوا۔

مارکس اورلیئس کی [illegible] تحریریں [illegible] ایک [illegible] کے نام مخطوط [illegible] ہیں [illegible] Writings to Himself [illegible] Meditations [illegible] مراقبات کی صورت [illegible] ایک نہایت عظیم [illegible] داریوں سے عاری آدمی کے خیالات درج ہیں۔ ایک جگہ مشکل سے بجا طور پر کہا کہ

> انسانی [illegible] ثابت کرتے ہے کہ اگر ایک انسان اپنی طاقت کے
> عہدے [illegible] کے نظریہ [illegible] اخلاقی اصولوں کی مطابق میں
> [illegible] اور [illegible] ہوتا ہے [illegible] حقیقی ہے
> کہ [illegible] ایک عظیم فطری قاعدہ اور تحریکی کا سلسلہ ہے انسان [illegible]
> قاعدہ [illegible] جستجو [illegible] کرنا چاہیے

مارکس اورلیئس نے اپنی کتاب کو [illegible] ترتیب نہیں دیا تھا۔ کتاب کے [illegible] حصوں میں سے پہلا حصہ [illegible] ہے [illegible] باقی حصوں کا مواد [illegible] جا سکتا ہے [illegible] قابل [illegible] خیالات پر مشتمل ہے۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ مارکس اورلیئس نے اپنے بہت سے خیالات پر عمل کرنے کی کوشش بھی کی تھی۔ وہ تمام رومن شہنشاہوں میں ایک [illegible] اور [illegible] اسی حوالے سے [illegible] جانا جاتا ہے۔ [illegible] اپنی وفات کے وقت اپنی سلطنت کے لیے یورپ میں مزید علاقے حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا اور اس کی داستان یہ نتیجہ [illegible] ناکام [illegible] زوال [illegible] ان [illegible] بھی [illegible]

ہو جاتے ہیں

مارکس [illegible] کی کتاب قابل [illegible] ہے اگرچہ مصنف ایک اوریجنل فلسفی نہیں تھا لیکن وہ یقیناً ان باتوں کو اچھی طرح سمجھتا اور مانتا تھا جن کی تعلیم [illegible] سوچنے لگتے ہیں کہ [illegible] سے زیادہ [illegible] کہ خود اس بے قرار [illegible] کیونکہ [illegible] کا عقیدہ بہت [illegible] وہم کرتا ہے۔ تاہم اس "ترقی" کی صدی کے اختتام پر اس کا نقطۂ نظر یقیناً [illegible] رہا ہے [illegible] ساتھی [illegible] ہمارے لیے ناقابل برداشت ہیں ان کے بارے میں وہ لکھتا ہے

> کسی شخص کی سانس یا بغلوں سے بو آتی ہے اس پر غصہ کرنے سے کیا ملتا ہے؟ اس کی سانس اور بغلیں قدرتی طور پر ایسی ہیں اور ان سے یقیناً ایسی بو ہی آئے گی۔ لیکن تم کہتے ہو کہ اس شخص کو تو بھی معلوم ہے کہ وہ [illegible] ناگواری پیدا کرتا ہے [illegible] تم بھی تو سمجھ رکھتے ہو [illegible] منطقی صلاحیت کو اس کی منطقی صلاحیت پر کارگر ہونے دے [illegible] غلطی [illegible] تم [illegible] ٹھیک کر دو [illegible] نہیں ہوگی

[illegible] جاتی ہیں

> [illegible] تم گفتگو [illegible] جب تم [illegible] جانتے ہو کہ سب [illegible] کے [illegible] نظام سے تحت [illegible] ہمیشہ سے ہوتا آ رہا ہے اور ہمیشہ ہوتا رہے گا

یہاں بیان [illegible] سے کافی قربت رکھتا ہے۔ تاہم [illegible] مغرب توہمات پر قبضہ "عیسائی" فتح کی وحشت میں ڈوب گیا

23

شک پرستی کے بنیادی پہلو

"Outlines of Pyrrhonism"

سیکسٹس ایمپریکس

اندازاً 150 تا 210 عیسوی

یونانی طبیب اور فلسفی سیکسٹس ایمپریکس Sextus Empiricus [illegible] کے بارے میں معلومات [illegible] اس سے [illegible] شہروں میں [illegible] ان میں [illegible] کے انتقال کے باعث اس کی [illegible] اہمیت کی حامل ہیں۔ سیکسٹس کا نام ہے

طبیبوں سے تجربی "Emphical" طبقے میں شامل [illegible] ہے۔ اس کے علاوہ [illegible] سے بارے میں ہم کچھ بھی نہیں جانتے [illegible] اس وقت [illegible] بالکل مجہول ہے، [illegible] صورت الحال [illegible] جب 1569ء میں [illegible] لاطینی [illegible] ترجمہ دوبارہ شائع ہوئے۔ یہ ڈیکارٹ کی پیدائش سے [illegible] ایک صدی پہلے کا واقعہ ہے۔ مانٹین (Montaigne) انہیں پڑھنے سے بے حد متاثر تھا [illegible] سے صرف مانٹین ہی متاثر نہیں تھا بلکہ بعد میں ڈیوڈ ہیوم نے بھی ان کا کافی اثر لیا۔

سیکسٹس [illegible] کی فلسفہ تشکیک سے متعلق [illegible] صرف "شک پرستی کے بنیادی خطوط" میں بلکہ "Against the Professors" میں بھی بھرپور طریقے سے ملتا ہے۔ یونانی تشکیک کا آغاز Pyrrho سے ہوا ہے۔ Pyrrho [illegible] سیکسٹس سے [illegible] ہے۔ یورپ میں تشکیک کا تعارف سیکسٹس سے ہی ہوا۔

سیکسٹس [illegible] کے [illegible] سے [illegible] صدی سے یونانی تشکیک کا آغاز [illegible] سیکسٹس Pyrrho سے [illegible] Pyrrho نے خود کچھ بھی نہیں لکھا اور صرف [illegible] سے شاگرد [illegible] کی تحریروں سے چند ٹکڑے ہم تک پہنچے ہیں۔ [illegible] سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ شخص [illegible] شک پرست [illegible] تمام مشکلات [illegible] Pyrrho نے [illegible] میں [illegible] جنگ شروع [illegible] ہندوستان [illegible] ہے کہ اس نے ہندوستان سے کچھ خیالات مستعار لیے۔ یہ ممکن ہے [illegible] ہندوستانی مذاہب اور بالخصوص بدھ مت کی طرح Pyrrho کا مقصد بھی فلسفہ نہیں بلکہ [illegible] تھا۔ [illegible] واپس آ کر [illegible] شہر میں مقیم ہوا [illegible] تعلیم و تحسین کی گئی [illegible] اعلیٰ تقرر [illegible] ہو گیا [illegible] فلسفیوں کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار [illegible] کا فرمان جاری [illegible] اس کی موت کے بعد اس کا ایک مجسمہ بنایا گیا۔

فلسفیانہ اعتبار سے Pyrrho یہ دعویٰ کرنے والا پہلا شخص تھا کہ [illegible] علم ممکن نہیں اور صرف منطقی طریقہ [illegible] تمام امور [illegible] فیصلہ [illegible] سکتے۔ چنانچہ تشکیک پسند [illegible] کل طلوع ہوگا [illegible] علم سے [illegible] زندگی کے تمام [illegible] میں سورج طلوع [illegible] چنانچہ [illegible] بھی [illegible]

[illegible] راہوں سے ایپی کیورین اور رواقی، دونوں مکاتب فکر کے عقیدہ پرستوں کی جڑیں کھوکھلی کرنا چاہتے (اگرچہ ایپی کیورین Pyrrho سے اختلاف رکھنے کے باوجود اس کا مداح تھا)۔

Pyrrho کا اصل مقصد ذہنی سکون تھا کیونکہ وہ ذہنی طمانیت کی حالت /ataraxia/ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ حقیقت میں Pyrrho ایک تقلیدی [illegible] مشکوک [illegible] میں [illegible] پرجوش [illegible] سے [illegible] کا نام لیتے [illegible] [illegible] ایپی کیورین نے بھی "ذہنی طمانیت" کو اپنا مقصد بنایا مگر مختلف راہوں سے ataraxia ایک تسکین بخش apathia کی صورت اختیار کر گیا۔

[illegible] قدیم تشکیک کا [illegible]

[illegible] کی چیز [illegible] عمل [illegible] اور [illegible] حسی [illegible] اور [illegible] میں بدل جاتے ہیں [illegible] طبیب و حکیم بنا چکی ہے لیکن مجبور مطابقت پر [illegible] Passive conformity سے [illegible] تمام امور میں [illegible] بھی ہوا ہے۔

سیکسٹس [illegible] تصنیفات [illegible] سولہویں صدی کے وسط میں دوبارہ شائع ہوئیں [illegible] ثابت ہوئیں [illegible] عیسائی [illegible] بہت [illegible] والے فلسفی ایسے شکوک میں گرفتار ہو گئے تھے کہ عیسائی [illegible] عقیدہ عیسائیت بھی اپنے عقیدے کو نئے سرے سے استوار کرنے لگے تھے۔ یہ اشاعت [illegible] سے پہلے [illegible] کی بنیاد پر [illegible] سے [illegible] کے ذریعے [illegible] ہیوم سے اس کا اثر [illegible] قدیم شک پر [illegible] جا سکتا ہے [illegible] کلاسیکی [illegible] Historical [illegible] and Critical Dictionary [illegible] کی فلسفہ [illegible] Bayle (1647) [illegible]

1706ء کا شاہکار ہے۔ جیفرسن نے [illegible] نے نقل کیا ہے: "میں حقیقی پروٹسٹنٹ ہوں۔ جو بلند سطح پر تمام مذہبی نظاموں اور فرقوں کے خلاف [illegible] کے ساتھ احتجاج Protest کرتا ہوں۔ [illegible] سے موجب [illegible] Pyrrho اور اس کے مختلف [illegible] قدیم ادوار کا واحد ایسا تشکیک پسند ہے جس کی تصنیف [illegible] ہم تک پہنچی ہیں۔"

سیکسٹس نے دیگر تشکیک پسندوں سے متعلق بھی بتایا جن میں [illegible] Carneades 214 [illegible] ق م بھی شامل ہے۔ Carneades سے کوئی تحریری تصنیف [illegible] سے خیالات دوسروں کے واسطے سے پہنچے ہوئے ہیں۔ [illegible] 55 ق م میں [illegible] کے خلاف اور حق میں دو متضاد تقریریں کیں [illegible] سے سرو [illegible] یہ دکھایا تھا کہ ہر تصور کے دو رخ ہوتے ہیں۔ یہ نظریہ فلسفے میں قدیم تشکیک کی بہت طاقتور [illegible] تھی۔ یہ سیکسٹس ہی تھا جس سے [illegible] Adam اور Eve [illegible] میں [illegible] لائی۔

اگرچہ تشکیک پسندی [illegible] تاریخ میں Pyrrho، Carneades [illegible] اور [illegible] سیکسٹس [illegible] نے [illegible] واضح [illegible] پائیدار [illegible] کر دی۔

24

اینیڈز

"Enneads"

پلوٹینس

تیسری صدی عیسوی

پلوٹینس تمام فلاطونیت پسندوں میں سب سے زیادہ عظیم ہے۔ وہ بنیادی طور پر صوفی تھا جس نے کبھی لفظ "صوفی" [illegible] تحریر [illegible] فلاطون فلسفی کو جانا۔ پلوٹینس کی نظر میں افلاطون استاد کبھی غلط نہیں ہو سکتا تھا۔ "Enneads" میں پلوٹینس نے افلاطون کے خیالات کو [illegible]

ارسطو کے نظریات سے مل [illegible] نو فلاطونیت فلسفہ تخلیق ہوا [illegible] دور میں [illegible] کا نام نو افلاطونیت تھی۔ یہ فلسفہ آج بھی بے جان نہیں ہوا اور [illegible] کے خیالات [illegible] سے قائل ہیں

پلوٹینس کے متعلق زیادہ معلومات نہیں۔ حتیٰ کہ [illegible] کا اصلی تعلق بھی واضح نہیں۔ یہ بات [illegible] کو یقین ہے کہ وہ [illegible] لاطینی نام ہے [illegible] رومی خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ چوتھی صدی عیسوی کے غیر مستند مصنف Eunapius کے مطابق وہ تقریباً 205ء میں بالائی مصر کے علاقہ لائیکوپولس میں پیدا ہوا۔ سکندریہ میں [illegible] چند استادوں امونیس ساکس سے تعلیم حاصل کی [illegible] جینیات اور [illegible] بھی [illegible] تھا۔ پلوٹینس خود ایک عناسطی تھا۔ اس نے عیسائیت کا ذکر تک نہیں کیا۔ لیکن [illegible] نے عناسطیوں کی قنوطیت پسندی اور [illegible] کے تصور پر شدید حملے کیے۔ [illegible] سے اس کی اپنی تعلیمات بھی عناسطی نظریات سے کافی قریب ہیں اور افلاطون کی طرح اس نے بھی مادی [illegible] ناقص و شر انگیز قرار دیا۔ لیکن وہ [illegible] اس کی ترتیب میں خوبصورت تصور کرتا ہے۔

عیسائیوں کے برخلاف اس نے آزاد خیالات کو اپنانے کی غلطی کی۔ [illegible] نے مشرقی خیالات کی تلاش میں [illegible] ء میں [illegible] شہنشاہ گوردیان سوم کی مہم میں شمولیت اختیار کی۔ لیکن [illegible] 244ء میں میسوپوٹیمیا میں قتل کر دیا گیا۔ پلوٹینس [illegible] روم آگیا اور جلد ہی [illegible] شہرت پائی۔ وہ فلسفی شہنشاہ جالینوس (Gallenius) کا معتمد خاص [illegible] بن گیا [illegible] افلاطونی بستی قائم کرنے کی کوشش [illegible] 270ء میں انتقال کر گیا۔ اس کے یونانی شاگرد Porphyrus (232ء تا 305ء) کے بقول وہ علم نجوم میں ایک [illegible] شخص کے طور پر شہرت رکھتا تھا۔

تقریباً 30[illegible]ء میں پورفاری نے پلوٹینس کے تمام تحریروں کو دو حصوں پر مشتمل 6 کتابوں میں ترتیب دیا (یونانی زبان میں enneas کا مطلب 9 ہے)۔ یہ تحریریں [illegible] صورت میں ہم تک پہنچی ہیں۔ قرون وسطیٰ میں ایک موقع پر "ارسطو کی الٰہیات" نامی کتاب (جو حقیقت میں

کے حصے [illegible] اقتباسات پر مشتمل تھی۔ [illegible] Moses de Leon سے پہلے [illegible] Moses سے قبل [illegible] Zohar نامی متن لکھا تھا۔

ہمارے لیے پلوٹینس کو سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔ [illegible] بہت [illegible] کی حامل [illegible] پیچیدہ [illegible] کے خلاف اور دوسرے عناسطیوں میں ثنائی (Dualistic) عنصر کے خلاف۔ آج [illegible] سوچنا دشوار ہے کہ عیسائیوں کی نظر میں نو فلاطونیت کس حد تک قابل اعتراض تھی۔ یقیناً یہ بات ان کے لیے ذہنی پریشانی کا باعث تھی جس طرح وہ اس کے [illegible] تھے۔ آگے چل کر [illegible] کے مرتب [illegible] بت خانوں کی تباہی اور بت پرستوں (Pagans) کی سرکوبی کو جائز قرار دینے میں خوشی محسوس کی۔ وہ اپنی تصنیف "شہر خدا" میں لکھتا ہے [illegible] جنہیں [illegible] کا حد سے [illegible] دیا۔ درحقیقت آگسٹائن نے پلوٹینس کو عظیم افلاطون [illegible] پورفاری سے [illegible] عیسائیت کی مخالفت پائی جاتی تھی۔ [illegible] کے مطابق پورفاری [illegible] اصولی حیثیت تسلیم کرنے کی غلطی کی۔ اصل میں پورفاری بھی مذہب کے بارے میں تشکیک پسند تھا اور اس کی 15 کتب پر مشتمل مقالہ عیسائیوں کی مخالفت میں [illegible] جلانے کا حکم دیا گیا (448ء)۔ وہ مسیح کو الوہی ماننے سے [illegible] ان مصنفات [illegible] یقیناً پلوٹینس سے مطابقت رکھتے تھے۔ پورفاری کی اصل اہمیت پلوٹینس کا مجسم سوچ کو [illegible] کرنے میں ہے۔

پلوٹینس نے کائنات کو بیک وقت ایک جاندار [illegible] تصور کیا [illegible] کے قیام کے [illegible] کی طرح اس نے بھی کائنات کو خدا سے واحد کی [illegible] مکاشفات [illegible] کے ایک سلسلے کے طور پر دیکھا۔ پلوٹینس کی نظر میں یہ حد کے واحد ہستی مطلق انسانی تفہیم سے ماورا ہے اور اس کے بارے میں عام انسانی اصطلاحات سے [illegible] غور و فکر نہیں کیا جا سکتا۔ اسی کائنات [illegible] "واحد" یا "خیر" کی ہر صورت مستقل رہنے پر مائل ہے۔ یاد رہے کہ [illegible] واحد واضح طور پر [illegible] تھا۔ آگسٹائن نے خود کو اپنے فطری شکوک [illegible]

اور جسمانی برتری میں اپنی وحشی سے حساس جرم سے محفوظ رکھنے سے بے بعد ہر صورت میں چوانگ تسو [illegible] سے حال میں جسمی ہم بنی ہو۔ لفظ کا مطلب ہے [illegible] پتا ہے [illegible] طرح وہ بھی یہ سوچ کا [illegible] تجسیت بھی [illegible] بھی مل سکتی ہے۔ [illegible] سے عورتوں اور بچوں سے عکس نے طور پر کیا

چوانگ تسو کا مطلق یا وہ میں ہو تمام حقیقت سے ماورا ہے۔ حقیقت کی ہستی کا [illegible] مطلق سے صادر ہونے والی طاقت اور توانائی پر ہے۔ اس انداز فکر کا حوالہ [illegible] سے [illegible] سے پاکالی میں شک نظر آتا ہے۔ [illegible] وحدت سے واقفیت نے بغیر ہی ان معانی تک پہنچ جاتا ہے یہ بات بہت حد تک [illegible] ہوتی ہے [illegible] علم کائنات (Cosmology) تک بھی نہیں جس نے کی [illegible] چوانگ تسو سے متعلق [illegible] تشریح [illegible] کی خدا سے مطلق پر [illegible] ہے دوری ہے۔ یہ جتنا [illegible] اسی قدر [illegible] جاتا ہے۔

یہاں ایک ایسا حد موجود ہے جو ہر تخلیق پر [illegible] قائم نہیں۔ یہ حد تخلیق کی تاریکی میں ہم عکس [illegible] اور اس عکس سے محبت ہو جاتا ہے۔

یہ [illegible] آکسفان والا حد [illegible] انسان اس نتیجے پر پہنچا کہ وہ اپنی ہمت و وسعت [illegible] سے [illegible] معلوم۔ [illegible] اور یہ [illegible] والا [illegible] قسم [illegible] سے [illegible] انسان اور [illegible] پچی [illegible] میں اس [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کرتے ہیں [illegible] لوگوں [illegible] ہے [illegible] علامہ [illegible] سے [illegible] رکھا [illegible] سے ان کی دانش [illegible] لیکن یہ اس قسم کے [illegible] جا [illegible] دی گئی؟ اور [illegible] سے [illegible] چوانگ تسو [illegible] تھا شاید [illegible] مختصر [illegible] طرح وہ بھی [illegible] تھا کہ [illegible] سے مسیح کے پیدا [illegible] "The Brook Kenith" [illegible] مسیح [illegible] صلیب سے [illegible] آنے کے [illegible] پر [illegible] آتا ہے

چوانگ تسو سے ہٹ کر [illegible] میں سے موجودات کا یہ سلسلہ نکلتا ہے۔ عظیم [illegible] جس کے مادی [illegible] 859 [illegible] 84 [illegible] سے مماثلت باہمی فلسفے کی طرح یہاں بھی کائنات میں [illegible] تحریکات موجود ہیں۔ ایک مطلق سے نیچے کی جانب اور دوسری نیچے سے اوپر مطلق کی جانب۔ چوانگ تسو نے [illegible] تاریخ طویل عرصوں کے بعد [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] میں وحدت کی کار فرمائی دیکھتا ہے۔ نیچے بھی فطرت کی جانب [illegible] تک [illegible] خصوصیات سے عاری ہے

چوانگ تسو نے بھی تسلیم کیا ہے معجزات [illegible] ہوتے ہیں لیکن اس [illegible] اپنی ذات [illegible] سے [illegible] حد کے ساتھ تعلق حاصل [illegible] ہے۔ چوانگ تسو کا نظریہ [illegible] اپنی [illegible] جو منتخب [illegible] چوانگ تسو سے یہ تصور کئی [illegible] فلسفیوں نے اخذ کیا [illegible] واقعی [illegible] ہیں۔ [illegible] چوانگ تسو نے [illegible] لیکن یہ [illegible] کسی قسم کا [illegible] ہمیشہ مشغول عمل ہے۔

چوانگ تسو [illegible] صوفی قرار دیا [illegible] لیکن [illegible] جو بہت خوبصورت ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا مصنف بھی [illegible] تکلیف [illegible] چوانگ تسو کا [illegible] کے ساتھ ساتھ خلاقی پر کیرگی کے [illegible] اس کے مطابق سب سے پہلے واحد پھر دانش اور اس کے بعد روح وجود میں [illegible] لیکن چوانگ تسو کی دانش [illegible] کہا جا سکتا ہے [illegible] سمجھنے میں کافی مشکلات پیش آتی ہیں لیکن [illegible] اور جھوٹ بولنے والا [illegible] کا احتمال [illegible] وہ اس کی خود [illegible] کے حق میں نہیں تھے۔

25

اعترافات

"Confessions"

ہپو کا آگسٹائن

وفات 400 عیسوی

یسوع مسیح اور [illegible] یوں سے جدوں بھی انسان عیسائیت کی ترقی سے اندازہ [illegible] ت سے ہپو کے سینٹ آگسٹائن نے متاثر نہ کیا۔ اگرچہ اس کی زندگی صرف 76 سال تھی لیکن وہ پاگان روم اور قرونِ وسطیٰ کے درمیان فاصلہ کو پر کرتا ہے جو کہ [illegible] کی وجہ تمالت میں [illegible] کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کی صلاحیتیں اور بصیرت شاید کسی بھی صورت [illegible] جتنی بھی

تھیں۔ چند ایک لوگوں کی اعترافات پڑھ کر حاصل ہونے والے تجربے ملتے ہیں۔ آگسٹائن سے وہ قطعیت کے درمیان رہ گئی [illegible] ایک کیفیت اور ہر جگہ [illegible] سے لکھا: میں (خدا کو) جاننا چاہتا ہوں، میں خود کو جاننا چاہتا ہوں۔"

سینٹ آگسٹائن

لیکن کیا زمانے سے اصل وہ بڑے مسائل سے ہے اس کے بعد آج [illegible] سے انسان لوگوں کو اسی طرح متاثر کیا تھا جیسے کہ [illegible] الہیات ہمیں بتاتے ہیں؟ کیا وہ (اور اس کی کلاسیکی اب [illegible] ایک مادہ پرست [illegible] تھا؟ [illegible] سے [illegible] جنسیت سے اظہار [illegible] کی [illegible] کے برابر [illegible] نہیں کیا تھا؟ [illegible] سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ حقیقی محبت کیا ہے؟ یا اس محبت کے حقیقی اظہار کی صورت، یا ہو سکتی ہے؟

کیا آگسٹائن کا خدا محض ایک [illegible] ہے؟ کیا انسان کا [illegible] سے جو انجام کار [illegible] زندگی کا مفہوم ہی بھلا بیٹھا تھا؟ کیا وہ [illegible] لوگوں کے لیے بھی کوئی معنی رکھتا تھا جو [illegible] عیسائی نہیں تھے [illegible] وہ جنہیں عیسائی کلیسا کے ظلم و ستم کی تاریخ کے باعث اس

پھر وہ سچ کیوں تھا؟

[illegible] سے بے حد [illegible] مطلق جہاں [illegible] تعلیم دیے ہوئے کی خصوصیات عظیم نا قابل [illegible] حقائق تھے [illegible] یہ یقین تھا [illegible] تمام [illegible] سے حقیقی صورت میں لیکن خدا رحیم ہے۔ [illegible] سے [illegible] فیصلہ [illegible] کی تشکیل خدا [illegible] حقیقت کا تعین کرنے کی کوشش میں ہمیں تسلیم کرنا پڑتا ہے [illegible] کے عقیدے [illegible] منطقی [illegible] تو محبت [illegible] خود اس کے منطقی طور پر سچے ہونے کے خلاف دلیل نہیں۔ [illegible] اور وہ اتنا عقل مند ضرور تھا کہ اس نے دنیا کا چہرہ دکھانا چاہا [illegible] ہم [illegible] بہت بہت [illegible] ایک فلسفیانہ [illegible] کی جائے [illegible] وجہ کی بنا پر یہ عقیدہ [illegible] پہنچا [illegible] اپنے عقیدے کی فلسفیانہ توجیہہ بھی تو پیش کی تھی [illegible] تعلیم [illegible] ہو گیا

اگر ہم تسلیم کریں کہ مغرب میں عیسائیت کا عروج محض ایک حادثہ تھا [illegible] کی حاکمیت [illegible] تسلیم کرنے کے باوجود ہم عیسائی [illegible] اس صورت میں ہم یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ تمام [illegible] اپنے [illegible] سے دعا کی [illegible] کہتے ہیں [illegible] اسلام ہے کہ [illegible] محمد پر ایمان رکھتے ہو تو [illegible] سے دور ہو

لیکن اگر ہمارا یقین ہے [illegible] کا جواب [illegible] خدا سے [illegible] مگر [illegible] سب کا [illegible] اگر [illegible] ثابت [illegible] تھا تو تب ہم [illegible] میں عیسائی ہیں اور ہمیں فیصلہ [illegible] ہوگا [illegible] فلسفیوں میں سے [illegible] سچے ہیں۔

مسیح کے بعد [illegible] صدیوں میں جب [illegible] یا خود کو قائم کر [illegible] مصروف [illegible] قسم کی عیسائی قیاسات موجود تھی۔ [illegible] ترقی یافتہ [illegible] سے عیسائیت کو ایک [illegible] معاملے کے طور پر پیش [illegible] عیسائیت کی [illegible] قسم کے مطابق خدا سے [illegible] تمہارے لیے سوچنا ضروری نہیں بلکہ غلط ہے۔ [illegible] شعور [illegible] اہمیت کی [illegible] شدید ضرورت تھی جو [illegible] عمل [illegible] مسیح [illegible] شہرت کی بنیاد [illegible] کر سکے

دوسری قسم کے عیسائی [illegible] کی اولین مثالوں میں [illegible] بھی شامل ہے [illegible]

مجسم شخصیات ہیں [illegible] درحقیقت یہ [illegible] اشخاص عیسائی نہیں بلکہ افلاطونی تھے [illegible] آگسٹائن فلسفیانہ [illegible] کسی اور کی بجائے [illegible] افلاطونی اور فلاطینوس کے ذریعے عیسائیت میں داخل ہوا تھا۔

آگسٹائن [illegible] یونانی [illegible] سے کچھ [illegible] مشکل ہی جانتا تھا اس لیے [illegible] صحیح نہیں کہ اس نے ان مفکرین کا علم کیسے حاصل کیا۔ لیکن وہ ان کا ذکر کرتا اور حوالہ دیتا ہے اور [illegible] طور پر تسلیم شدہ ہے [illegible] تجربات سے گزرا تھا [illegible] واضح ہوتے ہوئے بھی [illegible] اور [illegible] کا شدید مخالف [illegible] سب کے لیے بہت [illegible] تھا [illegible] تب [illegible] کی ضرورت نہیں تھی۔

[illegible] Tagaste قصبے (موجودہ Souk Ahras) میں پیدا ہوا [illegible] اس کا باپ [illegible] تھی [illegible] ایک عیسائی کے طور پر [illegible] رومن افریقہ کا مذہب عیسائیت تھا [illegible] کی یونیورسٹی میں قانون کا مطالعہ شروع [illegible] سے عیسائیت سے تعلق [illegible] ایک محبوبہ بنا لی تھی اور اس کے ساتھ 15 برس گزارے اور ایک بیٹے کا باپ بھی بنا [illegible] قانون [illegible] 108 431 [illegible] مشہور [illegible] Hortensius کے مطالعے [illegible] فلسفیانہ [illegible] مشہور [illegible] اعترافات میں وہ [illegible] کی تفصیل سے [illegible] ہے۔

جدید مصرین [illegible] کا [illegible] فلسفیانہ [illegible] قابل نفرت [illegible] آگسٹائن کا نقطہ نظر ہے [illegible] آگسٹائن کے [illegible] اختلافات [illegible] عیسائی وحدت [illegible]

مانی (Manes) کی تعلیمات دراصل بہت گہری تھیں لیکن انہیں سمجھنے میں بڑی مشکل پیش [illegible] کیونکہ [illegible] بارے میں [illegible] دو متضاد قوتوں سے کی جاتی [illegible] توجیہہ [illegible] عقیدے کے [illegible] مختلف [illegible] کا بہت [illegible] حاصل تھی [illegible] ان [illegible] کا [illegible] کی ضرورت

ہے۔ یہ ثنویت (Dualism) سے متعلق آگستائن کے رجحانات سے کسی [illegible] کے [illegible] میں تشکیل دیا۔

ایران میں زرتشت کی ثنویت موجود تھی جس کے تحت دنیا میں خیر و شر [illegible] برسر پیکار ہیں [illegible] سے اختتام پر خیر کی فتح ہوگی۔ اس کے بعد افلاطون کی فلسفیانہ ثنویت موجود تھی۔ افلاطون کے نظریہ میں روحانی Ideas صرف [illegible] عکس رکھتے ہیں [illegible] ایک [illegible] کا اشارہ بھی موجود ہے جو غیر منظم حرکت پیدا کرتی ہے۔

یہودیت میں بھی "روح" اور "مادہ" کے درمیان ایک طرح کی قسم کی ثنویت پائی جاتی ہے [illegible] اور [illegible] فارس سے نکالا تو وہ ہندوستان کی جانب گیا تھا) مانی سے پہلے سے غناسطی بھی موجود تھے جن کے نظریات سے مطابقت [illegible] تھی۔

مانی فارسی غناسطی [illegible] 24 برس کی عمر میں اپنے گروپ بنا لیے تھے۔ آگستائن کی طرح وہ بھی [illegible] مادی سے [illegible] کرتا تھا کہ [illegible] "سلطنت نور" کے ساتھ ساتھ ایک سلطنت ظلمت بھی موجود ہے۔ اس فکر [illegible] ایک قسم کا تشکیک [illegible] مانی کے نظام میں بدھ مت، یہودیت اور مسیحیت [illegible] نجات دہندہ ہونے کا دعویٰ کیا۔

مانوی فرقے دو حصوں میں بٹے ہوئے تھے [illegible] کامل اور غیر [illegible] سامعین جو ابھی اعلیٰ حالت تک نہیں پہنچے تھے۔ آگستائن خود بھی ایک [illegible] میں سامعین [illegible] اعترافات میں وہ [illegible] کے [illegible] کا ذکر کرتا ہے جو [illegible] میں سے خارج ہو [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] میں جاری تھی۔

آگستائن [illegible] تک [illegible] کے متعلق شکوک کا شکار تھا۔ شاید اسی لیے [illegible] کا مظاہرہ کرتے ہوئے روم میں (ایک پاگان کی دعوت پر) علم البیان کے ایک مکتب میں صدر کا عہدہ قبول کر لیا تھا [illegible] سے [illegible]

مسیحیت کو [illegible] ایک متشکک [illegible] سے عارضی طور پر اس عقیدے سے [illegible] بنیادی [illegible] تک پہنچنے کا کوئی یقینی [illegible] موجود نہیں۔ پھر [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] پال کی ایک تحریر پڑھتے ہوئے ایک جملہ اس کی نظر سے گزرا [illegible] "[illegible] کے لیے کوئی رعایت [illegible]"

یہ امر حقیقت ہے کہ آگستائن [illegible] جنسی مسرت کے باعث بعض مشکلات کا شکار رہا [illegible] ایک [illegible] کے ساتھ جسمانی مسرت کا حظ [illegible] تھا۔ بہت سے لوگ [illegible] کا شکار [illegible] بشپ [illegible] سے [illegible] کی حس میں ظاہر کیا تھا کہ کس طرح [illegible] پڑھ [illegible] جب [illegible] گئے تھے۔ آگستائن نے 385ء میں بپتسمہ لیا۔ 395ء میں ہپو (Hippo) کا بشپ [illegible] کی باقی [illegible] کے خلاف لڑتے ہوئے گزری۔

آگستائن [illegible] کتاب "اعترافات" 397ء اور 400ء کے دوران لکھی [illegible] سب سے معروف مسیحی [illegible] الٰہیات سے اس کی [illegible] عقائد پر بھی تحریروں کو پڑھا [illegible] وہ علم الٰہیات کا ماہر ہے اور [illegible] تمام [illegible] اس کی سب سے [illegible] کتاب "شہر خدا" 413ء اور 426ء کے دوران [illegible] سے لکھی [illegible] کتاب [illegible] عیسائیت کی حمایت [illegible] اس کا مقصد اصل میں [illegible] کا جواب [illegible] سلطنت روما کے زوال کی ذمہ دار تھی۔

پاگان سے عیسائی فلسفے تک کے عبوری مرحلے میں آگستائن کی شخصیت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ [illegible] وہ ایک فلسفی سے زیادہ [illegible] الٰہیات [illegible] کا خدمت گار نظر آتا ہے [illegible] کہ خدا کی رحمت سے ہی انسان بہشت [illegible] ہیں لہٰذا بہشت [illegible] تقدیر پہلے سے متعین ہو چکا ہے۔ بعد میں [illegible] کا نظریہ [illegible]

ہم آگستائن کو جدید معیار پر نہیں جانچ سکتے [illegible] بھی [illegible] عہد [illegible] تھا۔ [illegible] اس کی [illegible] درست [illegible] تک

ہیں۔ اب ہم ایک بعد از عیسائیت دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ اگر مسیحی تعلیمات تو کسی طور سے مردہ ہو چکی ہیں۔ کلیسا [illegible] کرتا کا کوئی [illegible] اب وہ آزاد خیالوں اور ہم جنس پرستوں کے لیے قلب بن گئے ہیں۔ کلیسا نے تاریخ کو اپنے مقاصد کے مطابق توڑا مروڑا ہے۔ لیکن عیسائی کلیسا کا عروج مسیح کی کتاب حیات نہیں۔

جسٹن بلاشبہ قابل تعریف اور قابل قدر ہے لیکن وہ [illegible] کے حق میں نہیں۔ [illegible] سے [illegible] وقت سے [illegible] سے مخالفت [illegible] خوش [illegible] حالت میں [illegible] کا ایک حصہ تصور [illegible] ہے [illegible] کی موجودگی میں [illegible] کا خواب [illegible] جا سکتی تھی۔ لیکن وہ اس [illegible] کا خواب بھی [illegible] تھا۔

26

قرآن کریم

"The Koran"

ساتویں صدی عیسوی

قرآن کریم کے نزول سے پہلے ہی اسلام مذہب پھیل چکا تھا۔ عربی زبان میں اسلام کا مطلب خدا کی اطاعت ہے۔ اسلام مغرب میں محمڈن ازم کے نام سے [illegible] ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ خدا کی مرضی کے سامنے اطاعت ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ نے کبھی بھی [illegible] کے حامل ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ [illegible] پوجا ایک سنگین شرک ہے لیکن انہیں ایک خاص طور پر [illegible] انسان [illegible] جاتا ہے کیونکہ کسی عام انسان سے وحی کا بوجھ برداشت کرنے کی توقع نہیں کی جا سکتی

مذہبی اور سیکولر کے درمیان اہلِ مغرب کی تفریق اسلام کے معاشرے میں لاگو نہیں ہوتی۔ یہ ایک ہی وقت میں ضابطہ، عبادت اور ایک قسم کی تہذیب ہے۔ اسلام نے ساتویں اور آٹھویں صدی کے دوران شمالی افریقہ، مغربی اور وسطی ایشیا، سندھ اور اسپین تک عرب فتوحات سے [illegible] سے عروج پایا۔ بعد کی صدیوں میں دوسرے علاقے بھی حلقہ بگوش اسلام ہوئے جیسے جنوبی روس، ہندوستان، ایشیا کے جنوب مشرقی [illegible] ایشیا اور چین۔

اسلام کا بنیادی صحیفہ قرآن ہے۔ عربی لفظ "القرآن" کا مطلب ہے "پڑھنا"۔ مسلم روایت کے مطابق ایک فرشتے حضرت جبرائیل نے حضرت محمد ﷺ پر اللہ کا کلام پہنچایا۔ اسی قسم کا فرشتہ جو ہے اس سے بھی پہلے زرتشت مت میں ایک نمایاں کردار رکھتا ہے۔ حضرت مریم کے حاملہ ہونے کا بتانا - بھی کسی نے دی تھی

واضح رہے کہ فرشتے خدا اور انسان کے درمیان پیغام رسانی کرتے ہیں۔ وحدانیت پرست مذاہب میں ان کا وجود لازمی ہے، کیونکہ یہ پیغمبر اور خدا کے بیچ رابطے کا [illegible] فرشتے ایسی ہستیاں ہیں جن کا جسم نہیں ہوتا۔ سینٹ آگسٹین نے فرشتوں کو یوں بیان کیا: وہ غیر مادی ہیں اور کسی جگہ پر موجود نہیں ہوتے لیکن جب بھی کوئی عمل ہو تو کام کر سکتے ہیں۔ مختلف مکاتب فکر کے فلسفیوں کے درمیان فرشتوں پر بحث کا [illegible] جیسے کہ یہ اختلاف [illegible] سوئی کی نوک پر کتنے فرشتے ناچ سکتے ہیں)۔ پروٹسٹنٹس نے فرشتوں سے متعلق زیادہ توجہ نہ دی۔ اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کے خیال میں ان پر عقیدہ رکھنا توہم پرستی کے مترادف ہے

حضرت محمد ﷺ تقریباً 670 عیسوی میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی [illegible] سے پہلے خاندان میں قریشی لوگوں سے۔ روایت کردہ معلومات شامل تھے نہیں انہیں ساتویں صدی سے پہلے تحریری شکل میں نہیں لایا گیا تھا۔ حضرت محمد قبیلہ قریش سے تعلق رکھتے تھے۔ مکہ شہر مذہبی حیثیت کے علاوہ وہ تجارت کا مرکز بھی تھا۔ یہ شہر شمالی عرب اور [illegible] ممالک کے درمیان مصروف تجارتی راستے پر واقع تھا۔ بچپن میں ہی والد اور والدہ کی جدائی کا صدمہ سہنے کے بعد آپ نے پہلے دادا اور پھر چچا حضرت ابو طالب کے پاس پرورش پائی۔ 25 برس کی عمر میں آپ نے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کیا اور ان کے بطن سے تین بیٹیوں کے باپ بنے۔ [illegible] کامیاب تجارتی مدتی

عرصے کے دوران آپ کو روحانی و فکری عادت ہو گئی اور آپ نے تجلیاں دیکھیں۔ 40 برس کی عمر میں آپ نے مکہ کی گلیوں میں اعلان کیا کہ آپ کو ایک خدا (اللہ) کی عبادت پر لوگوں کو بلانے کا حکم دیا گیا ہے۔ [illegible] اس زمانے کے عرب بہت سے بتوں کی پرستش کرتے تھے۔

مکہ کے تاجروں اور حکمرانوں نے [illegible] جتنا محض اقتصادی بھی [illegible] پرستش سے مزید دولت حاصل کرنے کے لیے تشویش [illegible] تھی، جس نے حضرت محمدؐ کو وہاں کے ایک قبیلہ [illegible] کم و بیش دس برس کے دوران آپ کو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی حمایت و معاونت حاصل ہوئی۔

622ء میں رسول اللہ اور آپ کے ساتھیوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ وہاں کی یہودی اور عرب آبادی نے آپ کو خوش آمدید کہی تھی [illegible] کا آغاز اسی واقعہ سے ہوتا ہے۔ مسلمانوں نے رسول اللہ کی قیادت میں وہاں کی آبادی کو سیاسی طور پر منظم کیا، مخالف ہو جانے والوں کو نکالا اور مدینہ سے تجارتی قافلوں کی راہ میں رکاوٹ بنتے گئے

630ء میں مکے پر مکمل طور پر قبضہ [illegible] یہاں سے بت پرستی کا خاتمہ کر کے اسے [illegible] مرکز بنا دیا گیا۔ 632ء میں رسول اللہ کے وصال پر حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بنائے گئے۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ اور پھر حضرت عثمانؓ خلیفہ [illegible]

حضرت محمد ﷺ حقیقی معنوں میں ایک سچے مجدد اور [illegible] تھے۔ آپ نے [illegible] میں غرق ہونے کے کئی مراحل طے کیے۔ ان چند مخصوص مواقع کے سوا آپ نے کبھی خدا کے ساتھ اتحاد کا دعویٰ نہیں کیا۔ آپ کو تو لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا تھا۔ یہ کام آپ نے نہایت جانفشانی اور استقلال کے ساتھ انجام دیا

آپ مکہ کے قریب ایک غار، غار حرا میں مراقبہ و عبادت کیا کرتے تھے۔ ایک صبح اللہ کا بھیجا ہوا فرشتہ نمودار ہوا اور آپ سے مخاطب ہوا "آپ اللہ کے رسول ہیں!" آپ پر دہشت طاری ہو گئی۔ فرشتے نے دوبارہ حکم دیا "پڑھو!" آپ نے پوچھا "میں کیا پڑھوں؟" [illegible] اس کے بعد قرآن کے اولین الفاظ نازل ہوئے۔ یہ 610ء کے ماہ رمضان کا واقعہ ہے۔ [illegible] برس کے دوران آپ پر وقفے وقفے سے وحی کا سلسلہ جاری رہا۔ ان آیات کو چمڑے کے ٹکڑوں، ہڈیوں [illegible]

امت کی بدعتوں [illegible] سے بچنے اور دور و نزدیک کی چھان پھٹک کیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد مسلمانوں نے ان سب کو اکٹھا کیا اور تقریباً 650ء میں تیسرے خلیفہ حضرت عثمانؓ نے قرآن پاک کا مستند نسخہ مرتب کیا۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ حضرت محمدؐ کے وقت سے لے کر اب تک قرآن کے ایک حرف میں بھی تحریف یا ترمیم نہیں ہوئی۔

پہلی سورۃ کو چھوڑ کر قرآن کی تمام سورتیں طوالت کے لحاظ سے ترتیب دی گئی ہیں۔ یعنی طویل سورتیں شروع میں ہیں اور چھوٹی آخر میں۔ چنانچہ کوئی چاہے تو ترتیب وار اس میں بھی قرآن کا نیا نسخہ شائع کیا گیا لیکن اس کے بعد سے شائع تمام نسخوں کی [illegible] کے مطابق ہیں۔

قرآن نثر نہیں بلکہ منظوم شاعری کی صورت میں ہے۔ اپنی ادبی معیار کی وجہ سے خود لاجواب تحسین۔ ادبی کسوٹی کے علاوہ بھی متعدد عوامل موجود ہوتے ہیں کہ کبھی یہ محسوس ہوتا ہے کہ قرآن پاک الہامی یک بالغ وجدانی شاعری ہے۔ جیسا کہ ابتدائی اسلامی عہد کی تاریخ سے بھی پتہ چلتا ہے۔ اس عہد کی عرب دنیا میں وجدانیت پر مبنی شاعری پہلے بھی موجود تھی۔

کچھ مغربی دانشوروں کا یہ اعتراض بالکل غلط ہے کہ رسول اللہؐ نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت قرآن تخلیق کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریمؐ کی ریاضت کے دوران ان پر وحی ایک خصوصی قسم کی کیفیت کی حالت میں نازل ہوتی تھی [illegible] حقیقت میں مشہور "گھومنے والے درویشوں" کا رقص بھی ذکر کی ایک قسم ہے۔

بہت سے غیر مسلموں کے لیے اسلام کی روحانی عظمت کا ثبوت تیرہویں صدی کے فارسی صوفی مولانا جلال الدین رومی کی شاعری میں ہے۔ رومی ہی گھومنے والے درویشوں کے 'مولوی' سلسلے کے بانی ہیں۔ وہ کٹر یا صحیح العقیدہ مسلمان نہیں تھے لیکن انہوں نے مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کو متاثر کیا۔ ان کی شہرۂ آفاق مثنوی کو مقدس روایت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔

مولانا روم کی شاعری کی کتاب [illegible] اور مثنوی شاہکار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں بلاشبہ تاریخ کے چھ سات چوٹی کے شاعروں (جیسے ہومر، شیکسپیئر اور دانتے) میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ حضرت محمدؐ سے جو جذبہ ملا اس نے رومی کا بعض غیر مسلموں کو بھی اس کا قائل کرتا ہے۔

27

زبوں حالوں کے لیے ہدایت نامہ

"Guide for the Perplexed"

موسیٰ میمونیڈز

1190ء

[illegible] سے قرونِ وسطیٰ کا ادبی [illegible] "اشخص میمونیڈز" [illegible] مشہور (RamBam) [illegible] شریعت [illegible] (eMisl [illegible] قرآن [illegible] کتاب "زبوں حالوں کے لیے ہدایت نامہ" [illegible] یہودیوں کے لیے لکھی تھی [illegible]

وہ "حیرت زدوں کی رہنمائی" نہیں سمجھے

یہودی روایت کے مطابق یہ بہت پرانے وقت [illegible] ایسے معاملات پر بحث سے درجہ قرب حاصل کرتا چاہیے جو ان پر بحث نہیں کرتے [illegible] اور عقیدے سے صادق کو علم منتقل ہو جائے تو یہ نظریہ سنت قرار دیا جاسکتا ہے

میمونائیڈز [illegible] (قرطبہ) کے ایک مسلمان (سپین) علاقے میں 1135ء میں پیدا ہوا لیکن ابھی وہ تیرہ برس کا تھا کہ اس کے خاندان کو موحدین کی فتح سے ہجرت وطن کرنا پڑا۔ شمالی افریقہ میں کچھ عرصہ قیام کے بعد وہ 1165ء میں [illegible] طلیطلہ سے [illegible] قاہرہ میں مقیم ہو گیا۔ انجام کار وہ مصر میں یہودیوں کا پیشوا بنا۔

وہ مصر میں اپنی کتاب "حیرت زدوں کے لیے رہنما" [illegible] یہودی شریعت [illegible] سے بھی بہت [illegible] یہودی شریعت کی 14 جلدوں پر مشتمل تشریح [illegible] کی دیگر [illegible] کتب عربی میں لکھیں [illegible] جو بہت [illegible] یہودی اور لاطینی میں ترجمے کیے گئے [illegible]

میمونائیڈز کی مفہوم میں عظیم یونانی فلسفی [illegible] متعلق [illegible] ناقابل [illegible] متعلق [illegible] اور وہ [illegible] پایا جاتا ہے [illegible] خیال کو [illegible] تضادات سے بھرپور معنوی انداز میں لکھا گیا ہے [illegible] اس [illegible] سے یہودیوں [illegible] مخالفت کی میمونائیڈز کے خیال [illegible] مخالفین تو ہمیشہ اس کتاب کو [illegible] یہودی شریعت سے متعلق تحریروں کی وجہ [illegible] انسان کو مستحق [illegible] پشت [illegible] جاتا ہے کیونکہ "حیرت زدوں" کی طرف [illegible] کی طرف [illegible] معصوم [illegible]

ہدایت عام انسان لوگوں کے لیے تھی جو عقیدے کی تعلیمات اور فلسفے کی تعلیمات [illegible] تصور [illegible] تھے [illegible] متاسفانہ مقصد [illegible] آدمی [illegible] ہے جسے [illegible] سے مقدس کتابوں کی سچائی پر ایمان لانے [illegible] اور [illegible] اپنی فلسفیانہ تحقیقات میں بھی کامیاب ہے

میمونائیڈز [illegible] حقیقی کا مخالف تھی [illegible] ان مجازوں پر مخالف کی تشبیہاتی تعبیر کا استعمال [illegible] انسانی فہم سے [illegible] خصوصیات کا حامل نہیں ہو سکتا [illegible] وہ [illegible] چلتے [illegible] اقدام ہے [illegible] صفات [illegible] تمام خصوصیات [illegible] کی [illegible] سے [illegible] تعلق [illegible] میں ان سے چند ایک سے کی میمونائیڈز سے متعلق ہے

میمونائیڈز سے پہلے متعدد [illegible] کے [illegible] فلسفہ پر بہت [illegible] اعتماد [illegible] 980ء تا 1037ء [illegible] 26 [illegible] 1198ء) سے بہت [illegible] سوچ پر [illegible] نقش [illegible] نظر آتا ہے [illegible] سے [illegible] علوم [illegible] اسلام میں [illegible] جس کی تحریروں کے عربی ترجمے تقریباً 800ء میں بھی ہوئے۔ تاہم ان فلاسفہ کے برعکس میمونائیڈز نے عیسائیت اور اسلام دونوں کو یہودیت کی پیداوار خیال کیا اس نے پاگان سوچ کو بے وقعت اور بے معانی قرار دیا

میمونائیڈز اپنے [illegible] پوری طرح متفق ہے کہ ارسطو کے فلسفہ کو اگر خصوصی [illegible] سے تصور [illegible] بدل کر [illegible] بنا دیا جائے تو وہ سچائی بیان کرتا ہے۔ اس نے عقیدے اور فلسفے کو بالکل علیحدہ [illegible] کی تکمیل [illegible] تحریروں نے [illegible] عقیدے [illegible] فلسفے کا [illegible] اس نے [illegible] عقیدے کے تیرہ اصول" مرتب کیے۔

میمونائیڈز ارسطو کے فلسفہ میں [illegible] رہتا ہے۔ ارسطو [illegible] کی [illegible] ایک حادثی وجود [illegible] کبھی بھی غیر موجود نہیں تھی۔ [illegible] صورت تخلیق کی [illegible] میمونائیڈز [illegible] تخلیق عدم میں سے ہوئی [illegible] تخلیق [illegible] متعلق خصوصیات کا علم حاصل [illegible] انسان کے لیے ممکن نہیں۔ اور [illegible] صرف منفی طور پر ہی جانا جا سکتا ہے [illegible] ساتھ [illegible]

یہودی اہل فکر بھی سے مشکل سمجھتے ہیں [illegible] کی بات یہ بتانا چاہتے ہیں کہ خدا بے جان تک ہے۔ جدید کشفیت پسند یہ سب [illegible] نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ خدا [illegible] وجود [illegible] رکھتا [illegible] چونکہ وہ ہستی [illegible] سے ماورا [illegible] تسلیم نہ [illegible] نہیں سمجھتے ہیں جسے وہ کچھ نہیں کہتے ہیں۔ چنانچہ جب وجود کی تخلیق اور عدم کی حالت کے سوالات سامنے آتے ہیں تو وہ [illegible] میں اس قسم کی باتیں کرتے ہیں [illegible] بگ بینگ سے پہلے طبعیات [illegible] کوئی [illegible] تھے "اس وجود کا جوہر نامعلوم حرف ہے وہ خود کو ظاہر کرنے" سے [illegible] اور [illegible] حقیقی کرنے [illegible] لانے کے بھی قابل نہیں۔

شاید یہ [illegible] وجودی طور پر یہ خیال [illegible] پیش کیا گیا۔ تصوف کا نظریہ [illegible] یہ تک ہے اصل صورت [illegible] یہ ہے کہ بہت سا تصوف جو بھی [illegible] چاہے یہودی ہوں [illegible] سے [illegible] تیرہویں صدی کے سپانوی یہودی ابراہام ابن ابوالعافیہ کا یقین تھا [illegible] تعلیمات [illegible] حالوں کے [illegible] منطقی حاصل [illegible] وہ اس [illegible] میں [illegible] غلط [illegible] تھا۔

ایک حیرت انگیز بات یہ [illegible] صوفی مفسر [illegible] (1260ء ۔ 13[illegible]ء) سے مسلمانوں کو [illegible] کے بعد [illegible] لیکن اس کا اثر [illegible] تھامس آکوئیناس اور یہودیوں [illegible] کا مطالعہ کیا [illegible] کے 2 [illegible] "زوہر" کے مصنف موسیٰ [illegible] بعد [illegible] سے بھی [illegible] کا اثر قبول کیا۔

28

قبالہ

"The Kabbalah"

12 ویں صدی عیسوی

ہسپانوی زبان میں Kabbarah کی مختلف صورتیں ملتی ہیں Cabala اور Cabbla اور Quabala [illegible] اس کا ترجمہ [illegible] بھی مشکل ہے تاہم اس سے [illegible] لوگوں کی کثرت کے حوالے سے یہ ایک [illegible] ہے۔ چنانچہ [illegible] میں [illegible] مشکل [illegible] حقیقت [illegible] ایک [illegible] خصوصی [illegible] ہے کیونکہ یہ ایک قسم کا [illegible] سوچ اور [illegible] دنیا میں کی [illegible] سے [illegible] کہ یہ بھی ہو سکتا ہے [illegible] دنیا کی بہت سی [illegible] میں [illegible] قبالہ کی

وجہ سے اس پر [illegible] ہے۔ تاہم یہ دعویٰ ثابت نہیں کیا جا سکتا اور اسی پر دعویٰ کرنے والے کے ثبوت میں اس کی وضاحت نہیں ہوتی

قبالہ کا لفظی مطلب اصول یا کلیہ ہے۔ [illegible] روایت بھی کہتے ہیں

بارہویں صدی کے اختتام پر جنوبی فرانس میں ایک مبہم اور پیچیدہ یہودی باطنی [illegible] جو [illegible] معنوی بھی تحریر [illegible] شریعت سے [illegible] تھی [illegible] موجود ہے [illegible] عیسائی اور یہودی مفکرین میں تعلقات موجود تھے لیکن اب اس کا بہت کم ثبوت ملتا ہے [illegible] اور [illegible] قبالہ [illegible] باطنی یا صوفیانہ صورت بھی ہے۔ لفظ تصوف سے بھی دو طرح پہلو ہیں۔ پہلا [illegible] کا علم حاصل [illegible] کی معرفت۔ [illegible] اس طرح حاصل کی ہوئی معلومات صرف چند یوں تک پہنچا

اس بہت پیچیدہ [illegible] بظاہر [illegible] نظر [illegible] ہماری [illegible] تفہیم کا سہرا صرف ایک مرد [illegible] شولیم (1897 تا 1982) [illegible] باطنیت سے لیکر کے مطالعہ کا جدید محبہ تعمیر کیا اور اسی [illegible] جوہر کے بارے میں ہماری تفہیم کو بدل کر رکھ دیا۔ انیسویں صدی میں یہودیت [illegible] ایک عقلیت پسند اور legalistic مذہب [illegible] گئے تھے۔ تاہم شولیم نے [illegible] ایک [illegible] یہودیت [illegible] تھا [illegible] بھی [illegible] بعض تھا [illegible] کے لیے چیلنج ہے۔ شولیم نے [illegible] وضاحت کی کہ قبالہ کی کتب (Bahir) [illegible] (Sefer [illegible] قدیم [illegible] لکھی ہوئی نہیں تھیں بلکہ انہیں بہت بعد میں لکھا گیا [illegible] سے ثبوت پیش [illegible] (چمکدار) [illegible] بارہویں صدی میں لکھی گئی اور اس میں غناسطیت سے براہ راست آنے والے قدیم اور مشرقی خیالات شامل نہیں تھے۔ [illegible] میں تناسخ ارواح کے عقیدے کے علاوہ [illegible] یہودی [illegible] ملتا ہے۔ Sephirot کا [illegible] نظریہ [illegible] ایک [illegible] بھی موجود ہے۔ شولیم [illegible] کتاب [illegible] تصوف کے [illegible] 1941 [illegible]

کے عقلیت پسند یہودیوں پر [illegible] تھے جنہوں نے مختلف [illegible] اس کی [illegible] تعبیر کرنے کی کوشش کی تھی [illegible] تاہم [illegible] معلوم [illegible] حالت تھی چنانچہ [illegible] مسائل سے [illegible] کی کوشش [illegible] ناکام [illegible] تاہم ان کی تحریریں اب بھی شائع ہوتی ہیں [illegible] بہت سے قاری [illegible] اب بھی ان کی [illegible] ہیں [illegible] شولیم [illegible] صحیفے کے متعلق جانتے تک نہیں۔

چنانچہ [illegible] اصل معنی کے متعلق بھی بہت [illegible] پیدا ہوتا ہے [illegible] ایک جسم [illegible] ایک [illegible] قلیت [illegible] باطنی تجربہ [illegible] ایک [illegible] پیچیدہ [illegible] صورت [illegible] ہے [illegible] Cosmology بھی ہے

حالانکہ غناسطیت کی یہودی صورت ہے جس کی [illegible] ہوتی ہے [illegible] اور [illegible] عوام کے [illegible] غناسطیت کی جدید صورت [illegible] کافی [illegible] ہے [illegible] قبالہ میں اہم کتاب ظہر [illegible] شان و شوکت [illegible] ہے [illegible] موسیٰ [illegible] کے ساتھ [illegible] کیا جاتا تھا۔ شولیم نے [illegible] میں ثابت کیا [illegible] ایک [illegible] قبالہ پسند موسیٰ [illegible] 1250 تا 305 [illegible] لکھی تھی [illegible] اور [illegible] شامل کی تھیں۔ درحقیقت [illegible] حقیقی معنوں میں قدیم یہودی تحریروں کے [illegible] سے قبل کی صدی میں [illegible] یہودی [illegible] ظہر [illegible] ایک قسم کے صوفیانہ [illegible] کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جس کا مقصد بائبل کی شرح کرنا ہے۔ اس میں [illegible] حیات کے مفہوم پر بحث کا [illegible] موجود ہے

قبالہ کے متعلق [illegible] فکر میں Sefiroth (اعداد) کا نظریہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ تخلیق کے بارے میں قبالہ [illegible] تمام اعداد کا [illegible] ہوتے ہوئے [illegible] بہت سے قاری [illegible] Sefiroth کا ایک شجرہ نسب جیسا [illegible]

چہرے دکھاتا ہے۔ [illegible] کے علاوہ اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انسان [illegible] [illegible] کی [illegible] موجود ہے۔ فلسطینی قبالہ پسند [illegible] کے دور یا (534 تا 1572ء) کے مطابق تخلیق بھی تنسیخ ہوتی جب ایک ناقابل بیان حاکم اپنے آپ سے پیچھے ہٹا اور پیدائش [illegible] گئی تھی۔ [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] طرح تخلیق کا [illegible] بکھر گیا اور [illegible] اقسام میں چھپنے لگا۔ بچا شرارہ اور بدی کی تخلیق ہوئی۔ [illegible] کا مقصد [illegible] [illegible] میں بھی ہمیں تقریباً یہی بیان ملتا ہے۔ [illegible] کے قبالہ [illegible] میں ہستی کا مقصد (Tikkun) بحالی ہے۔ تمام گری ہوئی چنگاریاں بچ گئی [illegible] روحیں [illegible] اصل جگہ پر واپس جاتی ہیں۔ اسی طرح (gilgul) [illegible] تناسخ [illegible] کا نظریہ پیدا [illegible] [illegible] ہمیں مشرقی نظریہ کرم سے دلچسپ طور پر مشابہت رکھنے والا ایک نظریہ بھی ملتا ہے۔ قبالہ [illegible] کے ابہام اور پیچیدگی یا ابتدا میں بہت گھمبیر لگتی ہیں لیکن جدید [illegible] خود [illegible] اور متعدد مگر عقائد کی روشنی میں دیکھنے پر وہ کھل جاتی ہیں۔ سولہویں صدی کے ایک محقق نے درست طور پر نشاندہی کی تھی کہ خدا کے پیچھے ہٹنے (Tzimtzum) کا نظریہ اس لئے ہے کہ تخلیق ہونے کی وجہ بھی [illegible] کوشش ہے [illegible] عیسائی فلسفیوں نے بھی اس موضوع سے دامن بچایا ہے۔ لاشبہ یہ ایک عمیق الفکر تصور ہے

آپ قبالہ [illegible] میں جتنا کچھ چاہیں لکھ سکتے ہیں۔ اگرچہ [illegible] کتابوں کا ایک حصہ [illegible] کم میں [illegible] سے بے جا طور پر ایک کتاب قرار دی کیونکہ غیر یہودی لوگ اس کی تفسیروں کا مطالعہ کیے بغیر [illegible] سے کچھ نہیں سمجھتے۔ [illegible] بھی مختصر بیان کر رہا ہوں [illegible] پر ہی موجودہ [illegible] میں بہت یہ کچھ بتا سکتی ہے۔

Sefiroth اور [illegible] Tzimtzum کی تشریحات جدید [illegible] [illegible] پیش کی [illegible] ہیں۔ تاہم یہاں یہ کام ایک جدید [illegible] کیا گیا ہے۔ جدید [illegible] نے تخلیق حیات [illegible] قوانین فطرت جیسے معاملات [illegible] طرح سمجھتے ہیں کہ جیسے انہیں صرف ایک عقلی انداز میں ہی سمجھا جا سکتا ہو۔ جیسا عقل بھی ہماری تفہیم میں اہم کردار [illegible] ہے لیکن [illegible] اور صرف منطق کا طریقہ [illegible] سے [illegible] سے متعلق ہمارا نقطہ نظر ناقص اور کمزور ہو جاتا ہے۔ [illegible] عظیم مذہب کی بنیاد [illegible] موجود تجربات اور [illegible] سب کا [illegible] ہوتی ہیں [illegible]

سے بنا ہمیں متضاد روپ دکھا رہا ہے۔ مثلاً عیسائیوں نے عقیدے کے نام پر لوگوں کو [illegible] میں ڈالا اور مسلمان بھی مذہب کے نام پر مذہب ہی کی اقدار کو پامال کر رہے ہیں۔ یقیناً یہ رویہ یہودیوں کے [illegible] بھی معلوم ہے۔ شولیم [illegible] کے ساتھ [illegible] کے خوف سے ناخوش تھا۔ قبالہ کے پیروکار بھی خطا کار ہو سکتے ہیں [illegible] دانشور اذیت پہنچانے اور مغرور بن گئے لیکن جو قبالہ [illegible] اور [illegible] ہے۔ یہ تعلیم [illegible] ہے کہ انسان اپنے آپ کو کامل بنا سکتا ہے [illegible] کاملیت حاصل [illegible] موجود ہے۔ کائنات بحیثیت مجموعی اور [illegible] کے تمام حصوں میں خالق سے [illegible] ہے لیکن ہم عام انسان حقیقت میں [illegible] وہی کچھ جانتے ہیں جو [illegible] پیش نہیں ہوتے ہیں۔ ہم خود حقیقت کا علم نہیں رکھتے [illegible] مثلاً محبت [illegible] ہمیں جانتے بلکہ ان کی جانب ہمارا عمل ہی ان کے متعلق ہمارے علم کا ماخذ ہے۔ یہ محبت کی مختلف صورتوں کے ساتھ [illegible] کی مشابہت کیا ہے

جدید قبالہ [illegible] چند ایک مثالیں قصے بیان کرتے ہیں۔ [illegible] بد بختی کا شکار ہو جاتا ہے [illegible] بیوی اور بچے مر جاتے ہیں [illegible] جائیداد بھی جاتی [illegible] وہ خود بھی [illegible] مر جاتا ہے۔ اس کا مقدمہ اعلیٰ ترین عدالت میں ہے [illegible] کی [illegible] جا سکتا ہے؟ عدالت اسے یہ دیتی ہے کہ [illegible] اور [illegible] سے لطف [illegible] پر جوش اور ہوشیار بیٹھا ہے انہیں اذیت دیتے ہیں۔ پھر متضاد [illegible] تحت [illegible] یہودی [illegible] مذہب کا غلط استعمال کرتے [illegible] لوگوں کو [illegible] سب کے سب [illegible] تخلیق کا ایک حصہ محسوس [illegible] کے لیے شکر گزار [illegible] ہیں۔ تاہم قبالہ [illegible] محسوس [illegible] ہے [illegible] پر [illegible] سکتا [illegible] ہے۔ [illegible] سے سب سے [illegible] صداقت کے لیے۔ [illegible] شعوں کا حامل ہوتا ہے۔

29

"Summa Theologiae"

تھامس آکوینس

1266ء تا 1273ء

تھامس آکوینس نے Summa Theologiae 1266ء میں لکھنا شروع کی۔ وہ ابھی اسے مکمل نہ کر پایا تھا کہ دنیا سے چلا گیا۔ یہ قرون وسطیٰ کی [illegible] حیثیت میں اس کی شاہکار تحریر ہے۔ [illegible] لکھی جانے والی [illegible] یہ کتاب تھی جس میں علم سے ہر جہت وسیع تنوع کو [illegible] کیا گیا۔

اور تھامس اپنے دور کے تمام علمیوں سے زیادہ مصروف بھی تھا۔ اپنی مختصر زندگی کے دوران اس نے تقریباً 80 لاکھ الفاظ لکھے۔ اس کی علمی دیانت [illegible] بھی اور [illegible] سے [illegible] اس کے منطقی مقاصد سے بے نیاز ہو [illegible] تھی۔ [illegible] اس کے [illegible] نظر [illegible]

کافی حد تک قابل قبول قرار دیا، اور صدیوں تک وہ عیسائی دنیا میں نمایاں مقدر رہا۔ [illegible] اپنے ایمان پر شک کرنا ناممکن ہے۔ اس کا طرز حیات ایک لحاظ سے [illegible] ہے۔

تھامس کی مہارت غیر معمولی کامیابیوں میں سے ایک عیسائیت اور ارسطو کی فکر میں مفاہمت پیدا کرنا تھی۔ [illegible] سے دو [illegible] میں جو کسی بھی عیسائی سے بے مثل تر [illegible] صورت میں مصالحت [illegible] تھی۔ ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس نے اپنے عہد میں ارسطو کا عیسائی مذہب سے ساتھ سمجھوتہ کروا دیا۔ کوئی بھی جدید فلسفی ایسا کارنامہ انجام نہیں دے سکا۔ Summa سے علاوہ دیگر تحریروں میں بائبل کی کتب اور ارسطو کی تحریروں پر شرحیں شامل ہیں۔ کل تصنیفات 92 تک ہیں۔

آج ہمارے لیے یہ تسلیم کرنا مشکل ہے کہ [illegible] ایک باغی تھا [illegible] وہ بھی سب تھامس قدامت [illegible] سے اپنے گروہ، ساتھیوں اور اہل کلیسا کی مخالفت مول [illegible] پہلی تصنیف کی مقبولیت دیکھنے کو [illegible] 1277ء میں [illegible] سے بھی [illegible] بشمول 50 [illegible] بھی تھیں [illegible] کی تجاویز [illegible] کی گئی۔ [illegible] تمام [illegible] 1323ء میں [illegible] شامل [illegible] گیا [illegible] تھے [illegible] پوپ نے [illegible] اعلان کر دیا کہ اس نے ہر ایک پیچیدگی [illegible] ایک معجزہ تھا۔

سائنسی مفہوم میں اب ہم جانتے ہیں کہ اس کے بہت سے نکات (مثلاً یہ کہ سورج زمین کے گرد گھومتا ہے) قطعی غلط تھے اور اس لحاظ سے وہ بھی اپنے ہم عصروں سے کچھ مختلف نہ تھا۔ تاہم بیسویں صدی کی الٰہیات اور حتیٰ کہ فلسفے میں بھی اس کی تعبیر میں مستور اصول اور وسیع پیمانے پر بحث ہیں۔

وہ 1224ء یا 1225ء میں نیپلز کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوا جس کا آخری [illegible] زوال پذیر تھا۔ اس کا باپ کاؤنٹ [illegible] 1226ء میں [illegible] پانچ برس کی عمر میں تھامس کو [illegible]

موت کا جنون میں تبدیل ہو گیا۔ [illegible] کی ماں نے وہاں کا ایبٹ (Abbot) بنانے کی خواہش تھی۔ 1243ء میں اس نے ڈومینکن حلقے میں شامل ہونا چاہا جبکہ منصب [illegible] ماں نے اپنے بڑے بیٹوں کو کہہ کر اسے اپنے ہی گھر میں چودہ ماہ تک قید رکھا۔ کہا جاتا ہے کہ بھائیوں نے ایک عورت کے ذریعے تھامس کو ورغلانے کی کوشش کی مگر وہ اس عورت سے ساتھ بڑی بری طرح پیش آیا۔ وہ اپنے ارادے پر اس قدر ثابت قدم تھا کہ ماں کو ہار ماننی پڑی۔ وہ 1244ء میں ڈومینکن حلقے میں شامل ہو گیا۔ وہ تعلیم کے مرکز پیرس میں پہنچا جہاں جرمن البرٹ اعظم (200ء تا 1280ء) کے فیصلہ کن اثر میں آیا۔ تھامس نے البرٹ سے مقصد [illegible] عملی جامہ پہنایا۔

وہ البرٹ کے ساتھ جرمنی گیا اور پھر ڈومینکن کالج میں واپس پیرس آیا۔ [illegible] کی اور پھر 1269ء سے 1272ء تک دوبارہ پیرس میں پڑھایا۔ اس کا آخری سال نیپلز میں گزرا جہاں کی یونیورسٹی میں وہ طالب علم رہ چکا تھا۔ اپنی موت سے کچھ دور پہلے ایک دن عبادت کے دوران اس پر جذب کی کیفیت طاری ہو گئی اور اس نے کہا "اب مجھ پر جو کچھ عیاں ہوا ہے اس کے سامنے میرے لکھے ہوئے تمام الفاظ ہیچ لگتے ہیں [illegible]۔ اس نے مزید یہ الفاظ بھی [illegible] اور جلد ہی مر گیا۔

البرٹ اعظم بھی تھامس جتنا ہی اہم ہے۔ اس نے تھامس کی زندگی کی سمت متعین کی اور موت کے بعد اس کا دفاع کیا۔ اس نے عظیم عرب فلسفیوں کے ذریعے ارسطو کے متعلق جانا تھا۔ [illegible] تعلیم کرنے والے ابتدائی عیسائیوں میں سے یہ تھا کہ ارسطو اور خاص طور پر اس کے عرب شارحین بالخصوص ابن سینا اور ابن رشد [illegible] نظریہ [illegible] جاتا ہے [illegible] نظر میں [illegible] ہونے سے [illegible] نہیں ہوتا تھا۔ البرٹ تھامس کے لیے [illegible] مسائل [illegible] فلسفے مسائل [illegible] فلسفے کے ذریعے حل [illegible] چاہیے۔ اس نے تھامس [illegible] نظریے کے ساتھ [illegible] دلائل کہ عیسائیت کو ارسطو ازم کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے۔ یعنی منطق اور مذہب میں مفاہمت ممکن ہے۔

تھامس نے تسلیم کیا کہ کچھ خصوصی معاملات کا علم صرف الہام سے ہی ہو سکتا ہے لیکن

پھر بھی عقل تو [illegible] منطق [illegible] حد تک سچائی کے قریب پہنچا سکتی ہے۔ اس نے تسلیم کیا کہ خدا کی وحدت [illegible] لیکن وہ خدا کی ہستی کا ثابت کرنے کا شوقین تھا اور اس نے پانچ مشہور ثبوت پیش کیے۔ یہ تمام ثبوت ایک [illegible] ہیں۔ [illegible] تسلیم حقیقت سے شروع ہوتے ہیں اور [illegible] علت [illegible] کے ساتھ [illegible] ہوتے ہیں۔ اس [illegible] کا مظاہرہ [illegible] تمام دلائل [illegible] قابل فہم تعلق [illegible] جا چکے ہیں

اس کے پانچ ثبوتوں کو مختصر اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے: (1) چونکہ تمام چیزیں حرکت میں ہیں اس لیے ایک غیر متحرک حرکت دینے والا لازماً موجود ہوگا۔ (2) [illegible] اول لازماً موجود ہے جس کی اپنی کوئی علت نہیں۔ (3) [illegible] ایک [illegible] کی موجودگی [illegible] ہیں۔ (4) [illegible] کا وجود ایک [illegible] کی جانب اشارہ کرتا ہے جو [illegible] اور (5) [illegible] انجام تک پہنچانے کے لیے [illegible] طاقت ضرور موجود [illegible] دلائل [illegible] جا چکا ہے [illegible] ہم [illegible]

تھامس [illegible] خدا علیم [illegible] جیسے [illegible] پہاڑ پر بیٹھا ہوا شخص نیچے وادی میں [illegible] ہوئے [illegible] پر چلتے مسافروں کو [illegible] مسافر [illegible] نہیں دیکھ سکتے۔ [illegible] خدا کا علم ہر وقت حاضر ہے اور اس کی موجودگی کا مطلب یہ نہیں کہ انسان [illegible] کا [illegible] نہیں ہے۔ [illegible] منطق کے موضوع پر الجھنیں پڑتی ہیں [illegible] پریشان [illegible] لیکن اب بھی اس میں کافی [illegible] ہے۔

1323ء میں تھامس [illegible] کی [illegible] شریعت [illegible] تھامس [illegible] صدیوں تک [illegible] مسائل [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کا مطالعہ [illegible] سے قبول [illegible] اور [illegible] اور دیگر سے [illegible] خصوصی نظریہ [illegible] صدی میں [illegible] باقاعدہ فلسفے کے طور پر سامنے آیا۔ [illegible] ایک عقیدہ [illegible] کلیسیا سے [illegible] سے [illegible] نظر [illegible] کی [illegible] جیسا [illegible] نظر [illegible] ہیں

جیسا کہ قوت (Potentiality) اور فعلیت (Actuality) کے درمیان امتیاز سے ہوتا ہے۔ وہ [illegible] میں [illegible] کا جواب بھی [illegible] جا سکتا ہے۔ [illegible] افلاطون کی تعلیم سے [illegible] اخذ کیا [illegible] نظر ہے کہ ایک فلسفی کے طور پر اس کی اصل اہمیت یہ ہے کہ کائناتی تصورات (Universals) کی نوعیت کے بارے میں اس کا پیش کردہ حل حقیقت پسندانہ ہے [illegible] افلاطونیوں سے دلیل دی تھی کہ [illegible] مادہ پرستی (نومینلزم) سے کنارہ کشی [illegible] افلاطونی قسم کے انسان [illegible] یا تو عقیدے [illegible] جزئی [illegible] فاتحین کے [illegible] اصولوں کی حقیقت سے [illegible] ایک [illegible] جاتا ہے [illegible] سے خارج [illegible] ہے [illegible] وہ مخالف فلسفوں [illegible] نظر کی مفاہمت پیدا [illegible] کے ساتھ عیسائی [illegible] ایک قوت [illegible] کا خدا بھی خالق مطلق ہے۔

30

اُلوہی طربیہ

"The Divine Comedy"

دانتے الیگیری

1321ء

چونکہ کلاسیکی تحریروں کے برعکس دانتے کی نظم کے عام قاری ہمیشہ سے موجود رہے ہیں، لیکن [illegible] (اُلوہی طربیہ) آسان اور مختصر ہونے کے باوجود جدید قاریوں کو پوری طرح سمجھ میں [illegible] ہے۔ جس کے حریف جان ملٹن کی "گمشدہ بہشت" [illegible] "اُلوہی طربیہ" کو

قارئین سے [illegible] یا [illegible] فوک [illegible] ہے [illegible] نئے [illegible] کی تخلیق کس رہا [illegible] انسان ہے [illegible] صدی میں بھی یہ ایمان لازم ایسی تحقیق ہوا

دانتے نے اپنی تحریر کو Commedia قرار دیا [illegible] ہمارے جدید [illegible] تک نہیں بلکہ تخلیقی وجود میں [illegible] ہے [illegible] کا مطلب [illegible] تک ایک [illegible] تحریر نہیں تھی۔ کامیڈیا [illegible] بہشت کی جستجو [illegible] والوں کے ساتھ [illegible] اور [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کہ وہ [illegible] ہے۔ کامیڈیا سے ساتھ [illegible] کا سابقہ بعد میں لگایا گیا۔ [illegible] ہے [illegible] قابل قدر ہے۔ کامیڈیا کا [illegible] شک [illegible] سے [illegible] ہمارے عہد کا [illegible] تخیلاتی طور پر خدا کے آستانے کی جانب انسان کے مشکلات سے بھر پور سفر کو بیان کرتی ہے۔

تاہم [illegible] سے واقف [illegible] اور [illegible] اپنی فلاسفیکل [illegible] (784 [illegible]) میں لکھتا ہے [illegible] سے الوہی کہتے ہیں لیکن یہ الوہیت کی ہے [illegible] لوگ [illegible] اس [illegible] لکھتے ہیں [illegible] شخص [illegible] ہے [illegible] ہی ہے۔ اس کی شہرت میں اضافہ [illegible] ہے کہ [illegible]

دانتے [illegible] تھا لیکن [illegible] قسم کی [illegible] اور [illegible] جو [illegible] عہد میں [illegible] صدی [illegible] کی تکمیل [illegible] اور [illegible] صدی میں ایک اہم [illegible]

[illegible] یقینا دانتے [illegible] شیکسپیئر [illegible] نظر میں [illegible] ایک ناکامی تھا [illegible] تاہم اس [illegible] شک [illegible] قیمت [illegible] اور [illegible] فاشزم کی [illegible] میں [illegible] یورپ کے لیے [illegible] فاشزم کی [illegible] تھی۔ [illegible] صورت [illegible] جاتی ہے [illegible] مختلف تھا [illegible] اس کے دور میں جانا [illegible]

[illegible] نظر میں [illegible] اور [illegible] چند [illegible] سے [illegible] تھی [illegible] سچائی [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] ان کا [illegible] تصور [illegible] اور [illegible] طور پر [illegible] تھی [illegible] کا [illegible] بھی [illegible] جاتا تھا [illegible] تبدیلی کی [illegible] ممکن تھا [illegible] ایک مقدس [illegible] شہنشاہ [illegible] طریقے سے مطابق [illegible] اور وہ شہنشاہ یورپ پر [illegible] سے [illegible] عظیم مقصد حاصل کرنے کے لیے [illegible] حقیقت [illegible] 274، 33 [illegible] صورت میں ایک [illegible] تھا لیکن [illegible] ایک [illegible] کے [illegible]

چنانچہ دانتے سے [illegible] تصنیف 1307 میں [illegible] مثالی صورت [illegible] کا [illegible] اس کی [illegible] میں [illegible] کا [illegible] تھا [illegible] کی تصنیف [illegible] (Prince of Darkness) میں [illegible] نظر آتی ہے۔ لیکن [illegible] جانب [illegible] کا [illegible] تھا کامیڈیو [illegible] بات کی گئی

[illegible] کی مخالف [illegible] عقیدگی [illegible] سے [illegible] تمام [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے باعث تباہ کر دیا [illegible] ہے۔ بہر حال کامیڈیو [illegible] ہے [illegible] عقیدت [illegible] ہے [illegible] کسی [illegible] صورت [illegible] نظام [illegible] عمل [illegible] ہو چکا تھا [illegible] ایک [illegible] کسی [illegible] کامیڈیا ایک ایسے شخص نے لکھی [illegible] العقیدہ [illegible] سے نجات [illegible] جاتی [illegible] سے نجات [illegible] کی ضرورت تھی۔ [illegible] کے [illegible] کا [illegible] شروع [illegible] تھا

کی تائید ہوتی ہے۔ دانتے کو بجا طور پر قرونِ وسطیٰ کا اعلیٰ ترین شاعر قرار دیا جا سکتا ہے۔ البتہ اسے کسی کی طرح نشاۃ ثانیہ سے پہلے کا شاعر قرار دینے کی کوششیں بھی کی گئی ہیں۔ حتیٰ کہ [illegible] ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان دوست تھا لیکن ہم اسے نشاۃ ثانیہ کا نہیں کہہ سکتے۔ اس کے معتقدات قرونِ وسطیٰ والے تھے۔ چنانچہ اس کی نظم بھی ایک گزرے ہوئے دور کی ہے۔ ہمارے عہد میں اس قسم کے جامد اعتقادات کا کوئی حلقہ نہیں ملتا۔

لیکن اگر سیاسی سوچ میں دیکھیں تو اس کے نظریات میں کچھ مخصوص خواص پیدا ہوتے [illegible] ہیں [illegible] بیاٹریس [illegible] کی بہشت (Paradiso) سے آنے والی لازوال محبت کو گہرا شکل دینے والے دانتے کی پیاری محبوبہ [illegible] حقیقت میں شاعری کا جذبہ بیدار کرنے والی محض بیوی کو پاگل قرار دے کر قید کرنا چاہا۔ بیٹریس سے عظیم [illegible] شاعر ہے کی خاطر اپنی شاعری کی دیویوں کو تیار کرنے کا عزم کیا۔ اور چونکہ [illegible] سے حقیقتاً شادی نہیں [illegible] بلا [illegible] اس لیے وہ [illegible] ایک تاریخی کردار کے طور پر دیکھنے کے قابل ہو سکا۔ اس سے [illegible] بھی تشبیہ [illegible] وہ بھی اسی قدر غلطی پر تھا۔ وہ اپنی نظم [illegible] میں کہتا ہے [illegible] کہیں معلوم کر اس لے گئی [illegible] اور کیسے [illegible] نظم میں [illegible] جہنم، برزخ (Purgatory) اور بہشت میں تقسیم شدہ۔ یوں اس کامیڈی کے مشہور [illegible] ہیں

عمرِ حیات کے وسط میں مجھے پتہ چلا
کہ میں ایک تاریک جنگل میں بھٹک رہا تھا
اور درست راستہ کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا
آہ! زبان اس تکلیف کو بیان کرنے سے قاصر ہے
وہ جنگل اس قدر مایوس کن اور بے رحم تھا کہ
اس کا خیال ہی میرے سینے میں درد بن جاتا ہے۔

کہ [illegible] کا جملہ [illegible] جنگل [illegible] کے علامتی شاعر [illegible] سچ میں: جنگل علامتی ہے

دانتے کی زندگی سے متعلق بہت کم معلومات میسر ہیں۔ وہ فلورنس شہر میں پیدا ہوا [illegible]

شہر سے ملی ہوئی تھی۔ [illegible] Franciscans سے بھی تعلیم پائی۔ [illegible] کے خاندان Guelph سے تعلق رکھتا تھا۔ [illegible] اختیار [illegible] کی پاپائیت کے طرفدار تھے۔ 1260ء میں [illegible] کے مقام پر جنگ کے بعد [illegible] طاقت کے اثر سے نکل گئے۔ اس وقت دانتے چند ماہ کا تھا۔

فلورنس دو Guelph دھڑوں کے درمیان منقسم تھا۔ سفید دھڑا [illegible] سیاہ دھڑے سے [illegible] جن کا [illegible] حامی تھا [illegible] فلورنس کی آزادی کی حمایت کی [illegible] کلیسیا کے حامی بننے پر زیادہ خوش تھے۔ دانتے نے [illegible] عہدِ جوانی میں فلورنس میں اعلیٰ عہدے پر فائز [illegible] ترقی کر [illegible] دوست شاعر Guido Cavalcanti کی [illegible] بھی [illegible] بنا۔ [illegible] ایک مثال ہے کہ دانتے کس طرح دوست کے معاملے میں ماہر نہیں [illegible] نظر [illegible] اصل حیثیت میں [illegible] غلط ہوگا [illegible] اور دیگر معاملات میں [illegible] کا نتیجہ بھی نکلتا

دانتے کے [illegible] بیاتریس پورتیناری کی موت (1290ء) کے بعد فلسفے میں [illegible] اس کے لیے دانتے کی مشہور محبت [illegible] تخیلاتی اور افلاطونی قسم کی تھی۔ [illegible] بیوی جو [illegible] سے منتخب کی تھی [illegible] کوئی تعلق تھا ہم تو یہ بھی نہیں جانتے کہ بعد میں جب دانتے کو جلاوطن کیا گیا تو اس کی بیوی بھی ساتھ گئی یا نہیں۔ [illegible] اس کے [illegible] محبت [illegible] قرونِ وسطیٰ نے [illegible] نظر میں ہیں [illegible] عشق و تصوف [illegible] دانتے کی [illegible] قرونِ وسطیٰ اور نشاۃ ثانیہ کا ایک عمومی رجحان تھا اور اس میں اہم افلاطونی عناصر بھی موجود ہیں۔

1302ء میں دانتے ایک [illegible] کے سلسلے میں پوپ سے ملنے گیا ہوا تھا کہ لوگوں نے اقتدار پر قبضہ [illegible] پوپ [illegible] بھی فلورنس [illegible] لیکن اس نے [illegible] سے پیش ہونے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ فیصلہ سنایا گیا کہ اگر وہ کبھی فلورنس کی حدود میں پایا گیا تو اسے زندہ جلا دیا جائے گا۔ بعد میں [illegible] شرط پر [illegible]

وطن فلورنس سے در بدر ہونا پڑا۔ لیکن وہ اپنی شہرت کی وجہ سے اعلیٰ سرپرستوں کی کمی نہ تھی۔ اس نے اٹلی میں مختلف جگہوں پر وقت گزارا اور 1321ء میں ریوینا کے مقام پر رخصت ہو مختصر سے عرصے میں جو دانتے کی عادت سے راست اور قرون وسطیٰ لیکن یہ معاملہ فلسفیانہ تھیں اس کا طرز عمل کسی بھی دانشور کی ابتداء سے مختلف نہیں تمام فلورنس سے اس کی محبت کسی بھی شک و شبہ سے بالا تر ہے۔

تقریباً 1292ء میں دانتے نے اپنی پہلی کتاب لکھی La Vita Nuova (نئی زندگی)۔ یہ کتاب واضح طور پر بیاتریس کے ساتھ تعلق کے بارے میں ہے۔ دانتے نے پہلی مرتبہ جب بیاتریس کو دیکھا تو اس کی عمر نو برس تھی۔ وہ اس کے جسم کے بارے میں کہا جاتا ہے وہ عمر بھر اس سے دور رہا لیکن جو جذبہ اس کے دل میں پیدا ہوا اور مجھ پر علم ہوا جو ہمیشہ قائم رہا۔ دانتے کی دیگر تصانیف میں فلسفہ پر ایک مقالہ اور سیاسی تصورات کے بارے میں ایک کتاب De Monarchia (1313ء) شامل ہیں۔ لیکن وہ اپنی "کامیڈی" یا "ڈیوائن کامیڈی" کی وجہ سے ہی مشہور ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے اسے اپنی وفات سے کچھ عرصہ پہلے مکمل کیا تھا۔

"ڈیوائن کامیڈی" اس عہد کے مذہبی اور اخلاقی مثالی تصورات کی تجسیم ہے۔ اکثر سوال کیا جاتا ہے کہ دانتے کا سفر کامیڈی سے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں ایک رکاوٹ ہے کیا نظم میں بیان کردہ تمثیلی طور پر اس سے خدا سے ملنے میں رکاوٹ بنتے ہیں؟ اس کا جواب "نفس" میں ہے۔

31

حماقت کی مدح میں

"In Praise of Folly"

ڈیسیڈریئس اراسمس

1509ء

اس کا نام Gerhard تھا جو ڈچ زبان میں ہے جس کا مطلب محبوب ہے جسے بعد کی سے Desiderius لاطینی بن گیا۔ اس کا باپ ایک پادری تھا اور اس کی محبوبہ ایک طبیب کی بیٹی تھی۔ وہ 1466ء میں پیدا ہوا۔ اس سے پہلے بھی پادری سے ایک بیٹا ہو چکا

[illegible] تعلیم حاصل کی تھی۔ [illegible] سے ہالینڈ میں Deventar کے مقام پر مدرسے میں داخل ہوا۔ پھر Utreht میں ایک گرجا میں 'Choirboy' بن گیا۔ مدرسے میں [illegible] لاطینی زبان کی طرح سیکھی اور اسی میں اپنی تحریریں لکھیں۔ تاحیات کے دوران کسی سے بھی [illegible] استعمال نہیں کی۔

اپنے والدین کی وفات کے بعد [illegible] سرپرستوں کے سپرد کر دیا گیا جنہیں وہ ظالم سمجھتا تھا۔ [illegible] حقیقت سرپرستوں نے اس کی رقم ہتھیا لی اور پھر اسے ایک خانقاہ میں داخل کرا دیا۔

راہب اور پھر پادری بننے والے تمام عظیم اراسمس میں سے ایک اراسمس ہی ایسا تھا جو کسی قسم کی مذہبی [illegible] بہت کم مائل تھا۔ تاہم [illegible] سے 488 میں ایک [illegible] خانقاہ کے تحت حلف لینے پر مجبور ہونا پڑا۔ تب اس کی عمر 20 سال تھی۔ [illegible] سال بعد [illegible] گیا [illegible] زندگی [illegible] بدقسمتی [illegible] اپنے عہد کے اعلیٰ دماغ [illegible] سے ملنے کی جستجو سے عبارت ہے۔

اس لحاظ سے وہ [illegible] کو اعلیٰ [illegible] مطالعہ [illegible] اجازت [illegible] وہ [illegible] اسانیت [illegible] کا [illegible] اور احتجام کا ان سب سے بڑا [illegible] ہے۔ [illegible] تا حیات [illegible] علم حاصل کیا [illegible] کتاب [illegible] امری [illegible] ہے۔

اراسمس نے عہد اصلاح (Reformation) کی [illegible] سے پہلے [illegible] Durar [illegible] موت کی [illegible] فلسفے [illegible] بہت سے لوگوں [illegible] خوفناک ہوں گے جیسا کہ جلد ہی جان گیلون کے [illegible] ثابت ہو گیا۔

اراسمس نے فلسفہ کی خامیاں [illegible] کے باوجود [illegible] خصوصی [illegible]

فلسفہ کے مابعد الطبیعیاتی پہلوؤں میں کوئی دلچسپی نہ رکھتا تھا [illegible] مابعد الطبیعیات کی [illegible] مشتمل تھی [illegible] اسے [illegible] ایک [illegible] لوگوں کو [illegible] فلسفہ [illegible] اس کی نظر میں [illegible] بھی [illegible] اور بے جان تھی۔

اراسمس [illegible] ایک تجزیاتی مصنف تھا [illegible] کے [illegible] اور [illegible] چنانچہ اس کا [illegible] سب سے بڑا [illegible] جنگ کا مخالف تھا [illegible] تصنیف میں جنگ کے خلاف دلائل ملتے ہیں [illegible] موجود [illegible]

لیکن مورخین [illegible] اراسمس کی [illegible] صلاحیت کے [illegible] حقیقت [illegible] فقدان کے باعث [illegible] اراسمس [illegible] ایک [illegible] کی وجہ سے [illegible] لیکن [illegible] حیثیت میں [illegible] قائم [illegible] اس سے [illegible] زندگی [illegible] بھی ان مسائل کا [illegible] بھی [illegible] مشکل سے بچ [illegible]

اراسمس اپنے دور میں بھی مشہور تھا [illegible] روشن خیال لوگوں کے لیے [illegible] طاقت [illegible] محسوس [illegible] لیکن [illegible] اپنا [illegible] مکمل [illegible] کے حوالوں سے [illegible] کے اپنے [illegible] خاطر [illegible] (Overintellectual) قرار دیا [illegible] دانشوروں [illegible] اعلیٰ علم [illegible] حال [illegible] کتابوں [illegible] قرار دیا [illegible] بھی [illegible] کی [illegible] اراسمس کی تحریریں [illegible] ہماری [illegible] مذہبی [illegible] تحریک کی [illegible] حمایت

تک پہنچ چکا تھا۔ کوئی جراحت موجود تھی لیکن وہ بہت [illegible] مرتب کر لی

تقریباً 1500ء میں اراسمس انگلینڈ گیا اور وہاں تھامس مور سے ملا۔ پھر اس نے بہت سے دوستوں سے دوستی قائم کی۔ وہ 1505ء میں دوبارہ گیا اور 1508ء میں "حماقت کی مدح" لکھی۔ اس نے یونانی زبان پر عبور حاصل کیا (بڑے بڑے لوگ یونانی زبان سیکھنے میں ناکام رہے تھے)۔

اس نے کلیسا سے علاحدہ ہونے والے لوتھر [illegible] دور میں [illegible] کیتھولک [illegible] رہی [illegible] جلد ہی اس کی شہرت [illegible] اس نے اپنی زندگی کے آخری دن یورپ میں ادھر ادھر سفر [illegible] علمی تصنیفات [illegible] میں گزارے۔ لیکن وہ [illegible] سوئٹزرلینڈ [illegible] وہیں Basle کے مقام پر فوت ہوا۔

اراسمس سے کوئی غلطی [illegible] جب یہ کہا جاتا [illegible] چاہتا [illegible] مخالف [illegible] پریشان کرنے میں اسے جو مسرت ہوتی [illegible] شخص ایسا ہوگا جس نے ایک خط میں لکھا کہ وہ ہمارے دور سے بڑھ کر ماہرین الہیات کا تماشہ بناتا ہے جن کے [illegible] ہوئے [illegible] جن کی گفتگو [illegible] جیسے [illegible] اراسمس [illegible] جاتی تھی [illegible] سے ایک [illegible] نکل گیا

اراسمس [illegible] کا نیک خیالات [illegible] ناکام مصلح کے طور پر لیا گیا [illegible] ایک ایسا شخص جو اس [illegible] میں یقین رکھتا تھا لیکن اس سلسلے میں [illegible] اس سے [illegible] اخلاق [illegible] جب [illegible] چنانچہ [illegible] شخصیت [illegible] حماقت کی مدح میں [illegible] بجائے سیاسی کتاب کے طور پر لیا گیا۔

حماقت کی مدح میں [illegible] اصل موضوعات [illegible] (Vitality) ہیں [illegible] ایک ایسی شخصیت کی ضرورت تھی جس میں بیک وقت [illegible] اراسمس [illegible]

طرز نگار تھا جو خود کو پیش آنے والے تمام تکلیف دہ معاملات کے مقابلے میں پُراطمینان شخص [illegible] سادگی کا مشتاق تھا۔ وہ جانتا تھا کہ انسان کبھی بھی مستقل حزن نہیں [illegible] اس کے کئی پہلو ہوتے ہیں [illegible] یہ بھی معلوم تھی [illegible] ماضی سے حالات حاضرہ [illegible] تصنیع [illegible] تھی [illegible] مختلف [illegible] تھی۔ [illegible] اراسمس کے دور کا جو تھا اچھا خاصا مختلف [illegible] مشکل صورتحال [illegible] ایک عام آدمی [illegible] کیا جاتا۔

حماقت [illegible] کا کردار عام ہو گیا۔ جرمن مصنف [illegible] (694) اور ایک [illegible] اور اس پر بحث کی [illegible] اخلاقی [illegible] کا مقصد [illegible] کے حالات سے مجبور [illegible] اراسمس [illegible] کی مثال استعمال کرتے ہوئے [illegible] سب سے پہلے [illegible] خود لکھی ہے [illegible] یہ کتاب حماقت سے حماقت کی [illegible] مدح میں لکھی۔ [illegible] کا عنوان یقیناً [illegible] ہے۔ لیکن حماقت کی جانب سے حماقت کی مدح [illegible] احساس [illegible] اور سادگی کو ایک طرح [illegible] تحسین [illegible] کی ایک طرح حقیقت ہے جیسا کہ اراسمس لکھتا ہے [illegible] تصور [illegible] حماقت کے بغیر کسی پارٹی میں مزہ پیدا نہیں ہوتا

32

بادشاہ

"The Prince"

نکولو میکیاولی

1532ء

عظیم شاعر، [illegible] سیاسی نظریہ ساز اور عسکری منتظم نکولو میکیاولی 1469ء میں فلورنس کے ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوا۔ [illegible] بچپن والی اٹلی کو ایک قوم خیال کیا [illegible] لیکن اس کے حالات ہوتے ہوئے فلورنس کی حقیقی عظمت [illegible] چکی تھی۔ مثلاً اٹلی سے [illegible] کے مقابلے میں [illegible] کی طاقت تھی۔ [illegible] سے میکیاولی [illegible] منتقل ہو

پیدا ہوا تھا۔ 1494ء میں فرانس نے چارلس ہشتم کی قیادت میں اٹلی پر چڑھائی کی جس سے [illegible] طاقتور جاگیردار [illegible] سے حکمران اپنی مضبوط قوت کے باوجود [illegible] ہوگئے۔ [illegible] واقعہ فلورنس کی [illegible] کا تھا۔ یہ کام عظیم [illegible] [illegible] نے کیا [illegible] سے دشمنی کے ساتھ کہ "مسلح پیغمبروں نے ہمیشہ [illegible] جبکہ غیر مسلح پیغمبروں نے ہمیشہ ناکامی حاصل کی۔" یہ پیغمبر بہرحال پندرہویں صدی کے [illegible] تھا۔

[illegible] سے میکیاولی کے بارے میں کہا کہ "ہمیں شک ہے کہ [illegible] کوئی [illegible] عمری [illegible] پر [illegible] ہوسکتا ہے [illegible] صدی سے [illegible] The Prince (بادشاہ) [illegible] جاتی تھی۔ [illegible] تھے اگر [illegible] میکیاولی نام [illegible] تھا۔ میکیاولی کے نام کے پہلے حصے کی وجہ سے شیطان کے لیے مقبول عام اصطلاح نے ایک نئی مقبولیت حاصل کی۔

میکیاولی نے [illegible] تجربے سے بھی [illegible] طرح [illegible] ہوتی [illegible] بیسے عمر رکھتی تھی۔ اس نے 1498ء سے 1512ء تک فلورنس کی حکومت کے [illegible] آف [illegible] اور [illegible] چانسلر کے طور پر کام کیا۔ ان سالوں کے دوران اس کی [illegible] کے [illegible] ایک مستقل [illegible] [illegible] کی [illegible] منتقل ہو۔

1512ء میں [illegible] حکومت [illegible] کے [illegible] میکیاولی [illegible] نے جیل میں ڈال دیا گیا [illegible] سے پوچھ گچھ ہوئی اور [illegible] دی گئی۔ اس کے بعد [illegible] سے [illegible] عام [illegible] [illegible] شہری [illegible] مکمل ایک [illegible] کچھ [illegible] میکیاولی [illegible] [illegible] گیا [illegible] [illegible] کا [illegible] حیثیت [illegible] مکمل ایک [illegible] جیسی ہے۔

تاریخی محققین میکیاولی کی Discourses کو [illegible] اہم تصنیف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ [illegible] سیاسی فکر کے طور پر [illegible] حیثیت کو [illegible] اس تصنیف کو نظر

رہا ہوگا۔ لیکن چند [illegible] میں جاتے ہوں گے۔ البتہ اور [illegible] اس سے شاہکار "The Mandrake Root" سے [illegible] تحریر [illegible] جیسی سے شاید وہ سست بھی نہیں تھے کہ اس نے دوست فرانسسکو وٹوری کے نام اس کا خط جس میں وہ شب کا حشر کے ساتھ ملاقات بیان کرتا ہے سب سے دلچسپ تحریر ہے۔ [illegible] اور [illegible] حقوق سوال کی [illegible] بہت [illegible] ہے۔ میکاویلی کی زندگی کے بارے میں ہم [illegible] جاتے ہیں۔ اس نے 32 برس کی عمر میں [illegible] سے شادی [illegible] اور چھ بچوں کا باپ تھا [illegible] طرح اس سے بھی بہت سے [illegible] تھے۔

لیکن [illegible] شہرت [illegible] Discourses کا کتنی ایک چھوٹا سا حصہ ہے Discourses [illegible] تحریر [illegible] خصوصی [illegible] سے [illegible] صورت [illegible] خود سے پوچھے [illegible] پبلک کی جانب سے [illegible] خطرے سے دوچار [illegible] صورت میں [illegible] جائے [illegible] میں [illegible] ایک بھی مقصد تھا۔ میڈیچی (Medici) خاندان اور [illegible] (اگرچہ میکاویلی کی [illegible] حکومت کا [illegible] تھا [illegible] شورش [illegible] خلاف [illegible] شروع [illegible] پوپ تھا اور [illegible] کا بھائی [illegible] طاقتور [illegible] کا [illegible] میکاویلی [illegible] 1513ء [illegible] شاہ کا پہلا مسودہ [illegible] 1516ء [illegible] میکاویلی [illegible] اعتساب کی [illegible] میکاویلی کی موت کے پانچ برس بعد 1532ء میں شائع ہوئی [illegible] ختم [illegible] 1640ء [illegible] کا پہلا [illegible] میکاویلی [illegible] خطاب سے [illegible] ہے

یہ [illegible] ہے کہ میکاویلی مر گیا ہے
مگر اس [illegible] روح [illegible] پرواز کر گئی ہے

[illegible] وجہ [illegible] ایک [illegible] نہ
[illegible] جہالت موجود ہے
[illegible] کا [illegible] گے
میں اس قسم کی حماقت سے شرمسار ہوں

[illegible] میکاویلی [illegible] جانب سے [illegible] ایک قسم [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible] کا [illegible] میں ہے۔ [illegible] کا مطلب یہ ہے کہ وہ [illegible] کرنا چاہتا تھا۔ در حقیقت وہ ایک [illegible] اخلاقیات پسند ہے لیکن [illegible] کے [illegible] کے درمیان [illegible] میکاویلی صرف ریاست کے مفادات میں دلچسپی رکھتا ہے۔ [illegible] کی [illegible] ہے۔ جیسے موقع پر انصاف یا [illegible] اور [illegible] سوچنا چاہیے [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] خالی [illegible] ہے [illegible] کا مطلب [illegible] اخلاقیات بچی رہے گی

میکاویلی کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ ایک [illegible] حقیقت پسند [illegible] تھا جس سے [illegible] اصول [illegible] میں لانے [illegible] اور وہ ایک مخلص محب وطن بھی تھا۔ لیکن [illegible] حقیقت پسندی [illegible] وہ [illegible] مرتب [illegible] ایک [illegible] کو یہ معلوم ہونا چاہیے [illegible] کی [illegible] نہیں ہوتی اور وہ اس غلط فہمی کا شکار تھا کہ [illegible] بھی [illegible] فطرت [illegible] کے نتیجے میں [illegible] ہو سکتا ہے۔ چنانچہ [illegible] معاشرے [illegible] حکومت کر سکتے ہیں [illegible] جائے [illegible] انتہا [illegible] ہے [illegible]

[illegible] جو چیز ہمیں [illegible] بھی نظر آتی ہے [illegible]
جو کچھ بھی [illegible] حقیقتاً عمیق ہیں

[illegible] طرح میکیاویلی [illegible] مسئلہ [illegible] حل [illegible] کی کوشش [illegible] اور [illegible] اگر [illegible] میکیاویلی [illegible] پہلو سے متعلق [illegible] جاتا تھا لیکن حقیقت [illegible] نظر [illegible] دونوں [illegible] لیکن اس کا یہ مطلب [illegible] نہیں [illegible] ہے۔

33

کلیسیا کی بابلی اسیری

"On the Babylonian Captivity of the Church"

مارٹن لوتھر

1520ء

[illegible] منطقی [illegible] کرے [illegible]
[illegible] مرد یا عورت [illegible] مارٹن لوتھر [illegible] اور [illegible] کے

نتیجے تک یہ سمجھا جاتا رہا ہے کہ بائبل سب محنت وکلف کی جدید توثیق سے ہے

کی شکار کرتا ہے اور موت وراس کے بچوں سے متعلق کچھ باریک تفصیلات اب بھی

معلوم نہیں ہو سکیں۔ جان وکلف، Tyndale، راسمس اور بے شمار دیگر نے بھی پروٹسٹنٹ

ازم کے وقوع پذیر ہونے میں مدد کی ہے لیکن مارٹن لوتھر (483 تا 546) ۔

خوش قسمتی تھی کہ یہ سلسلہ اسی سے شروع ہوا۔

مارٹن لوتھر سا کسونی میں ایک کسان Hans کے گھر پیدا ہوا۔ باپ کی تعلیم سے

آراستہ نہ ہونے سے قاصر تھا۔ بچپن ہی میں والدین سے ناخوش تھا اور سے خود ہی بچپن گزارا

تھا۔ اس کی 6 بہنیں اس قدر بد مزاج تھیں۔ ... ماں کے بیچ خلل ہو گیا جا خلوہ سے

محسوس کرتا تھا۔ ایک موقع پر سکول میں سے ایک ہی دن میں 5 مرتبہ مار کھائی۔ اس نے

Erfurt کی یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور قانون کا پیشہ اختیار کرنے کو تھا کہ ایک شدید طوفان کے

دوران اس نے وعدہ کر لیا۔ جو اس نے تاریخ میں ادا کیا تھا۔ 22 برس کی عمر میں وہ آگسٹائن

طبقے کے راہبوں کے ساتھ شامل ہو گیا۔ (1507 میں وہ باقاعدہ طور پر طبقے کا ... بنا۔

511 میں وٹنبرگ کی یونیورسٹی سے ڈاکٹر بن چکا تھا۔ وہ چرچ کلیسیا میں بہت جلد اونچا مقام

حاصل کر چکا تھا۔

لیکن ... کا کلیسیا پہلے سے ہی ابتری میں جا چکا تھا حتیٰ کہ اس ... دور پاپائیت بھی تبدیلی

کے مطالبات ... سے تبدیلی کی ضرورت تھی ... راسمس جیسے لوگ ... بہت عرصہ

ان سے تبدیلی کی ... سب تھے ... "Modern Devotion" کی تحریک کا

مقصد بھی ... کلیسیا ... کی اصلاح کرنا تھا۔ ان میں ... راسمس جیسے لوگ شامل ہو گئے

اس "جدیدیت پسندوں" سے ... باہر ... حقوق و ... اور کلیسیا کے عہدوں کی فروخت پر

شدید تنقید ... اسی ... سے تیار ... 517 ء میں ... نے کہا:

"مجھے خوف ہے کہ ایک عظیم انقلاب ... والا ہے ... گی ... جب مارٹن

لوتھر کے ایک عمل سے یہ انقلاب برپا ہوا۔

بعد میں لوتھر بھی اپنے عہد کے دیگر جرمن راہبوں سے کچھ زیادہ مختلف نہ تھا ... اس نے روم

کا دورہ کیا اور وہاں مذہبی طبقے کی علاقی بے راہروی دیکھ کر ... ششدر رہ گیا ... سے مغفرت

نامے کی فروخت پر بھی بہت حیرت ہوئی جو گناہوں سے چھٹکارے کے لیے معاوضے کے

بیچے جاتے تھے۔ انگلینڈ میں ... پہلے ... کینٹربری ... تک مغفرت ناموں کے

اس غلط استعمال پر تنقید کی گئی تھی لیکن اس کی آواز ... چکے تھے۔ جب ... کا ... کچھ

بھی مغفرت کے ... وصول کرنے کی خاطر ... کی آواز احتجاج کرنے ... اس سے ...

... تحریک "Modern Devotion" کی جانب سے قائم کردہ حجروں کا مزاج بن

چکا تھا ... جب ... اور عام لوگ سادہ ... زندگی ...

تھے۔

مگر لوتھر صورت حالات سے نالاں

دیگر لوگوں کی نسبت زیادہ احتجاج کرنے

والا تھا اور اسے اپنی نجات کی بھی بہت فکر

تھی۔ اس بارے میں وہ شدید ڈپریشن کا

شکار تھا۔ کلیسیا کے خلاف اس کی شکایت

... میں شامل ...

... کے عوام کی کثرت کے ساتھ

مطابقت اختیار ... تھیں۔

لوتھر کو بنیاد پرست کے سے ہونا فرمان

نومبر 1517ء میں اس سے پہلا جھگڑا شروع ہوا کرنے کے لیے جو غیر معمولی طریقہ تھا

اس نے اپنے مشہور "95 نکات" وٹنبرگ میں Castle کلیسیا کے دروازے پر لٹکا دیے جن میں

اس نے ... سال قبل پیش آنے والے ... پر ... سے یقین تھا کہ ... واقعے

کے ... نے اسے حواریوں والا درجہ عطا کر دیا تھا ... سے متعلق فکر ... یا عقیدہ کی نجات

وثیقی بنا سکتا ہے۔

یہ مقالے [illegible] اندر پہنچتا ہے، دور دراز تک پہنچ گئے اور جلد ہی شائع ہوئے۔ کلیسیا نے خطرے کی بو سونگھ کر لوتھر کو رام کرنے کا سوچا، لیکن اس نے کلیسیا کی حیثیت کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اس نے کچھ ہم منصب [illegible] حمایت حاصل کی [illegible] (elector) کا تحفظ حاصل کیا جو خصوصی سیاسی وجوہ [illegible] مائل تھا۔ جب پوپ کی جانب سے جاری [illegible] فرمان میں اس کی مذمت کی گئی تو لوتھر نے مجمع میں فرمان کو پھاڑ کر پھینک دیا۔

1520ء میں لوتھر نے تین [illegible] جاری کیے جو کلیسیا سے ساتھ تعلق قطع ہونے میں سنگ میل ثابت ہوئے۔ ان میں سے ایک "بابلی اسیری" بھی تھا جس کا حوالہ [illegible] جا چکا ہے۔ [illegible] بائبل کا ترجمہ جلد ہی جرمن میں [illegible] اس کی دیگر تحریریں مثلاً Catechism مختلف مذہبی مسائل کے بارے میں تھیں اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان سے عیسائی مذہب کا [illegible] اور سب سے بڑھ کر مناجات سے کافی [illegible] پڑا [illegible] مرتب ہے۔

تاہم اس سے بڑھ کر یہ کہنا پڑے گا کہ لوتھر پر 1524-25ء کے بعد کسانوں کی جنگ شروع ہونے سے [illegible] اصلاح [illegible] لوتھر کا [illegible] سے لگا [illegible] کہ ان میں سیاسی رجعت پسند ہونے کے باعث [illegible] سے خوفزدہ ہو گئے تھے اس سے جزوی تقویت پہنچائی تھی اور اس نے کسانوں کی پرزور مخالفت کی [illegible] یوں اس نے کئی دوست کھو دیے۔ کیتھولک کلیسیا والوں، مثلاً [illegible] نے اسے غیر ذمہ دار شورش پسند [illegible] دوسری طرف سے ایک خطرناک جارحیت پسند کے طور پر دیکھا گیا۔

لوتھر نے [illegible] کی [illegible] عقائد و موجودہ تھا کہ [illegible] انسان گناہ اور عیوب سے [illegible] اور صرف اللہ کی رحمت ہی انہیں نجات دلا سکتی ہے۔ انسان [illegible] عمل [illegible] کی طاقت کے عقیدہ میں بے [illegible] گناہ سے سوا کچھ نہیں۔ [illegible] لوتھر نے جیسی [illegible] گناہ کے ساتھ [illegible] لیکن خدا [illegible] بیٹے [illegible] کی قربانیوں سے طفیل اب بھی انسان کو گناہوں سے پاک سمجھتا ہے

بابلی اسیری میں لوتھر نے سات [illegible] ساکرامنٹس Sacraments سے انکار کیا [illegible] روحانی فضائل ظاہری علامات [illegible] توثیقی [illegible] سے موجود [illegible] رحمت [illegible] سلسلہ ثابت کی۔

> مجھے ساکرامنٹس کی موجودگی سے انکار کرنا پڑے گا اور میں یہ کہوں گا کہ اس وقت صرف تین ساکرامنٹس ہی تھیں: [illegible] اور [illegible] ہیں۔ کیتھولک روم میں عوام کو صرف روٹی ملتی تھی اور شراب صرف پادری [illegible] تھی [illegible] میں یہ بھی کہوں گا کہ صرف ایک ساکرامنٹ اور اس کی تین علامات ہوا کرتی تھیں۔

لوتھر نے اصرار کیا کہ دونوں قسم کی شراکت [illegible] عوام کا روٹی اور شراب کا حق ہی مستحق ہے۔ مسیح کا اصل خون اور جسم altar پر موجود ہونے کے [illegible] سے متعلق [illegible] لوتھر نے حقیقی موجودگی کی حمایت کی لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ ان میں سے کوئی بھی رائے تسلیم کرنا لوگوں کی اپنی مرضی ہے۔

1524ء میں [illegible] لوتھر نے اپنے عقیدہ [illegible] ایک سابقہ [illegible] سے [illegible] شائع [illegible] جیسا کہ اس کا باپ بھی تھا، لوتھر میں بھری ہوئی نفرت سے [illegible] اس کا [illegible] بہت [illegible] درست [illegible] اس نفرت کا اظہار [illegible] دلیلوں کے ساتھ ہوا [illegible] متعلق پڑھنے میں چھپتے چھپتے [illegible] پادری جان [illegible] تھا [illegible] سے پہلے مطعون ہوں تو [illegible] اچھا [illegible] لیکن ہے لوتھر نے اس پر بھی انکار دیا کہ نیک اعمال سے [illegible] کی لیکن اہمیت صرف عقیدہ سے ہی [illegible] لوگوں کی طرح لوتھر کی روح میں بھی [illegible] تھا جب کہ 1525ء کے پمفلٹ میں اس نے کسانوں پر [illegible]

> بے خطر ہو کر [illegible] کوئی بوجھ محسوس کیے بغیر ان (کسانوں) کا گلا [illegible] کہ ان کے دل [illegible] بند کر دیں۔ کسانوں کا [illegible] اور غیر منظم مقصد کا حامل ہو

ان سے فائدے میں ہے۔ یہ مان کر متعدد بار موت کے حق میں

عمر اسے دفنا کر رہا۔ اس سے سیاسی اور عقائد کا میدان تیار ہو چکا تھا۔ لوتھر وہی ایسا انسان تھا جو تعلیم و تاج عیسائی کی پیروی کرتے ہوئے اپنی صدا اور دعوت کے بنا پر جو کسی سے بچ جاتا۔ [illegible] بعد میں سینٹ [illegible] کو ان سے کتابوں کے متعلق کچھ وضاحت کا احساس دلایا۔ اس نے متعلق کر "شیطان [illegible]" یقیناً ایک متضاد بات ہے۔ لوتھر کا کہنا تھا کہ متن کی صلاحیت [illegible] ہے، [illegible] ہونی چاہیے جس کے مذہب کے بارے میں غور و فکر کرنا مناسب نہیں۔

افسوس کہ لوتھر نے عدم رواداری کو فروغ دیا اور قتل عام [illegible] کی وجہ سے کریم "خدا" کو پکارا۔ وہ عام معنی مفہوم میں رحم دل تھا [illegible] لوتھر [illegible] سے چلی روایت میں ایک اہم مرحلے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی آخری تصنیف 1545ء یہودیوں [illegible] تحریک سے خلاف ایک شدید [illegible] عبارت ہے۔ یہ تحریر اس کے آخری دور [illegible] صحت کی [illegible] عبارت سے بھری ہے۔

بطور انصاف کے معاملے پر بات کرتے وقت لوتھر کی دینیات کا دور ہے [illegible] سے پہلے تک [illegible] اور شخص جو مسیحی عوام [illegible] کو متاثر نہ کر سکا

34

گارگنتوآ اور پنٹاگروئل

"Gargantua and Pantagruel"

فرانسوئز رابلیس

1534ء اور 1532ء

"گارگنتوا" اور "پنٹاگروئل" اپنے رتبے کی دیگر کتابوں کے مقابلے میں غالباً سب سے زیادہ زیر بحث رہنے والی کتاب ہے۔ یہ چار حصوں میں منظر عام پر آئی: پنٹاگروئل (1532ء)، "گارگنتوا" (1534ء)، تیسری کتاب (Tiers Livre 1546) اور چوتھی کتاب (1549ء)؛

(Quart Livre) 562ء کی ہے اور "پانچویں کتاب" کا جو رابلیس کی تصنیف نہیں ہے بلکہ [illegible] بے نام شخص کی جزوی طور پر

سترہویں صدی میں رابلیس کو عموماً محض بیہودہ حیثیت میں ایک مزاح نگار خیال کیا جاتا تھا۔ اٹھارہویں صدی میں اس تصنیف [illegible] کو ایک تمثیلی داستان میں [illegible] کیا گیا۔ انیسویں اور بیسویں صدیوں میں اسے کافی مختلف نظر سے دیکھا گیا ...... دوسری متعلقہ چند نظریے [illegible] اور حال ہی میں [illegible] سے مذہبی جنگ دی گئی۔ رابلیس کی مشہور فحش نگاری اپنے دور میں غیر معمولی نہیں تھی [illegible] کتاب سے متعلق جانا تھا اور اس لیے اسے مضمون بھی قرار دیا گیا۔ تاہم ان تمام تعبیروں اور تفسیروں میں کچھ نہ کچھ سچائی ضرور ہے۔ نہیں کتاب جو ایک متضاد انداز میں لکھی ہوئی منتشر تحریر ہے [illegible] غلطی ہوئی۔ مصنف نے اسے لکھنے کے بعد کبھی اس پر نظر ثانی نہیں کی۔ مگر یہ ہر عہد میں کافی اہمیت کی حامل رہی اور ہر صاحب مطالعہ فرد کو اس پر توجہ دینا پڑی۔

رابلیس کے متعلق [illegible] کتب [illegible] کی ہیں۔ چنانچہ طنز نگاری کی شہرت بے حد تک بلند رہی کیونکہ یہ جان دو اعلیٰ عوامی رنگ رکھتا ہے۔ درحقیقت وہ سچے معنوں میں عوامی فنکاروں میں سر فہرست ہے اور شاہکار کا درجہ رکھتا ہے۔ فرانسیسی ادب میں اس کی کتاب اولین کامل قد کتاب ہے [illegible] جدید دور کا امریکی ناول نگار ہنری ملر بھی اس سے متاثر ہے [illegible] کی طرح [illegible] بھی [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] کیا جس [illegible] تحریر [illegible] کی حالت میں لکھی گئی تھیں۔ [illegible] کے بیان میں اس کا [illegible] عظیم ترین تھا اور ہماوست اور جراءت جیسے جدید عہد کے پہلوؤں نے رابلیس کی بے پناہ سنجیدگی کو نئے سرے سے دریافت کیا۔

رابلیس کے بارے میں زیادہ کچھ معلوم نہیں۔ وہ فرانس میں Chinon کے قریب ایک [illegible] سے گھر پیدا ہوا۔ [illegible] ابتدائی سال ایک فرانسسکی راہب بن کر گزارے اور پھر پادری بنا۔ نئی انسانیت پسندی اور یونانی زبان میں دلچسپی کے باعث اسے چرچ کے بڑے عہدے داروں کے ہاتھوں اذیت اٹھانا پڑی [illegible] سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا اور اپنی [illegible] کتاب میں

حد تک فلسفوں پر [illegible] سے خلاف طنز کے اثر [illegible] استعمال [illegible] 524ء میں [illegible] سے جا [illegible] گیا۔ بینیڈکٹی سلسلے میں جانے کی [illegible] اجازت مل گئی۔ اس وقت تک وہ علم دوستوں کا تحفظ حاصل کر چکا تھا۔ 528ء میں وہ [illegible] کا عہدہ چھوڑ کر [illegible] سے قائل ہو گیا۔ اس نے وہاں طب کا مطالعہ کیا اور بعد [illegible] کے ایک مرد طبیب کے طور پر مشہور ہوا۔ 526ء سے 530ء تک کے عرصہ اس نے ضرور سیاحت اور سفر میں گزارا ہوگا۔ اسی دوران اس نے نہ صرف بہت کچھ سیکھا بلکہ عام لوگوں کے عادات و اطوار سے بھی روشناس ہوا۔

1530ء میں مونٹ پیلیئر کے مقام پر اس نے [illegible] بقراط سے متعلق لیکچر میں یونانی حوالے استعمال کیے اور یوں [illegible] کی پیروی کی۔ یہ امر قابل واضح ہے کہ وہ دولت کی خاطر رومانی تحریروں کی جانب متوجہ ہوا اور لائنز کے ایک ہسپتال میں طبیب بن گیا [illegible] پیرس کے [illegible] Jean Du Bellay کے ساتھ روم گیا اور 554ء میں اپنی موت تک کلیسیائی کام کی [illegible] کرتا رہا۔

رابلیس نے اپنی پہلی کتاب (جواب میتھ "دوسری کتاب" کے طور پر شائع کی جاتی ہے) کے لیے آئیڈیا اپنے عہد کی ایک عوامی تصنیف سے حاصل کیا جو گارگنتوا نامی دیو کی داستان اور [illegible] 1532ء [illegible] بعد [illegible] یہ کتاب لکھنے [illegible] گارگنتوا کا بیٹا ہے۔ پہلی کتاب میں ایک اور اہم کردار Panurge ہے۔ [illegible] اس طرح رابلیس نے بھی یہاں طنز نگار بیان سے کافی کچھ مستعار لیا۔ ایک اور اثر اراسمس کی "حماقت کی مدح میں" سے مرتب ہوا۔ یہاں رابلیس نے ساتھ ہی [illegible] بے نظیر طنز و تنقید بھی کی ہے۔ رابلیس نے بیشتر [illegible] مختلف آوازوں میں قلم [illegible] کے عہد میں تنقید اور علم کلام کا عیب [illegible] نہ صرف ایک قابل تعریف طنز نگار بلکہ ایک زبردست Polymath بھی خیال کیا۔

گارگنتوا میں رابلیس نے [illegible] خانقاہیت کی مخالفت [illegible] کی تحریک کو متعارف کرایا ہے جس سے پوری طرح [illegible] ہو جاتا ہے کہ رابلیس ایک سنجیدہ ذہن اور تعلیمی مقصد رکھنے والا

طنز نگار ہے ۔ ۔ دلکش [illegible] رسی در چند گھر بہت چند سال طرح کی سے بھی مشاہدہ ہے مذہبی ادارے کا ایک طریقہ تعلیم میں مضمر ہے [illegible] ہے جو (Abbaye [illegible]) میں جسم سے لوگوں [illegible] جا سکتی [illegible] مطابق تمام اسا' یت پسندوں کو کھلی اجازت ہے

منافق دردہ غلط لوگ یہاں کے مہربانی باہر ہیں
لیکن شریف اور شائستہ افراد ادھر آ سکیں
یہاں تمام تکلیفیں معاف ہیں
[illegible] آمد [illegible]

رابلیس اپنی تیسری کتاب [illegible] میں [illegible] سے شروع کرتا ہے 78 ویں کتاب تک پڑھی [illegible] پہلی دو کتابوں سے قدرے مختلف ہے۔ اس [illegible] پینٹاگرول کی [illegible] شخصیت [illegible] یہاں [illegible] شورش کا [illegible] بہت [illegible] (Querelle des femmes) [illegible] سال جاری [illegible] عورت کا سوال [illegible] 00 مجموعہ موجود [illegible] حقوق [illegible] تجویز [illegible] عورت کے ساتھ [illegible] کی تجویز کوشش کی گئی رابلیس اپنے کردار Panurge کو [illegible] سوال [illegible] ہے کہ شادی کرنی چاہیے یا نہیں۔

بالعموم رابلیس نے "عورت سے نفرت کرنے والوں" کی طرفداری کی اور Pantagruelist عورت سے نفرت کرنے والوں کے لیے ایک نیا نام بن گیا۔ [illegible] کے لیے [illegible] خیال میں [illegible] میں تو [illegible] جانتے ہیں [illegible] کہ یہ کتاب [illegible] کی طرف کے [illegible] ہے جو [illegible] میں [illegible] سوال [illegible] علمبردار تھی۔ [illegible] مردانگی کی طرح رابلیس بھی اپنے عہد کی "معقول شجاعت" پر تنقید [illegible] کا [illegible]

کھلانے پر مائل تھی

چوتھی کتاب میں پینٹاگرول کی بحری مہمات کا بیان ہے۔ یہ کتاب در حقیقت سولہویں صدی کی [illegible] فلسفیانہ [illegible] کے خلاف [illegible] تمام خیالات [illegible] رابلیس [illegible] اس کتاب کے بارے میں ایک [illegible] (اصل میں [illegible] تھی) کیونکہ [illegible] اصل مقصد [illegible] بارے میں سوچنے کی زحمت ہی نہیں کرتے۔"

رابلیس کی پہلی کتاب کے شروع میں ایک مشہور اقتباس ذیل میں دیا جا رہا ہے

"[illegible] کی مثال پر عمل کرتے ہوئے آپ [illegible] عمدہ [illegible] کتب
کو سمجھنے اور ان کی اہمیت جانچنے [illegible] کرنا ہوگی [illegible] میں
سبک رفتاری [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] بعد
آپ [illegible] انداز میں پڑھنے اور غور و فکر کے ذریعے [illegible] اصل
مفہوم کا گودا کھا سکیں گے۔"

[illegible] دیگر صوفیوں کے [illegible] رابلیس سے [illegible] اختیار کیا [illegible] سورتوں اور [illegible] کی ضرورت ہے جو [illegible] استدلال [illegible] Buber [illegible] میں تجویز کا مفہوم [illegible] کرتا ہے

کیلون کے خیال میں خدا نے [illegible] کی آفرینش سے پہلے ہی فیصلہ دے دیا تھا کہ [illegible] کچھ [illegible] طور پر ملعون [illegible] [illegible] ہوتا تو [illegible] [illegible] کے [illegible] طور پر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بھی اس نظریہ سے متاثر ہوئی [illegible] [illegible] بھی [illegible]

نجات [illegible] زندگی [illegible] منتخب [illegible] [illegible] بھی اس نجات کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] منتخب [illegible] [illegible] [illegible] یقین [illegible] [illegible] منتخب [illegible] منتخب ہونے کے [illegible] نظر آتے ہیں۔ [illegible] یقین رکھتے [illegible] منتخب بندے [illegible] لیکن ان بدقسمت لوگوں سے بھی [illegible] کا یقین رکھتے [illegible] سب سے زیادہ مشہور ہے۔ انگلینڈ [illegible] قسم کی کتابیں شائع ہوئیں "[illegible] کا مقدمہ" [illegible] کا علم کیسے حاصل ہو جائے؟" 1952ء

کیلون نے اپنی [illegible] کتاب میں لکھا کہ [illegible] روح کی [illegible] زندگی سے متعلق [illegible] ایمان رکھنے والوں سے [illegible] منافق [illegible] حالت میں بھی [illegible] خدا [illegible] تاکہ ان کو سزا دے کر اپنی حکمت کا مظاہرہ کر سکے۔

کیا [illegible] کی اس [illegible] کی [illegible] کتاب کا [illegible] زندگی سے [illegible] 'neurotic' [illegible] نجات پر یقین [illegible] نظر میں نجات پر یقین کا نام [illegible] ان کے مقابلہ میں [illegible] اور [illegible] لوگوں کے سزا پانے پر خوشی [illegible] محسوس کیا کہ ان کی اپنی نجات [illegible] خدا کی عبادت

35

عیسائی مذہب کی روایات

"Institutes of the Christian Religion"

جان کیلون

1536ء

کیلون کا [illegible] کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ انسان کا کوئی عمل نہیں۔ [illegible] افراد [illegible] موت [illegible] کا مقصد لے کر پیدا ہوئے ہیں [illegible] خدا کا نام اور عظمت حاصل کرے۔

سے سا کی سمت پر جا ٹھہری۔ بو قعرے سے کسی قسم کی آرماگنڈ کے وجود سے انکار کیا۔

لیکن کیلون ازم [illegible] کے بہت سارے علما و علمائے خدا [illegible] بہت جلد [illegible] ہیں ہے ہم کیلون ازم کے خلاف استعمال۔ کیلون سا بعد کی ہیئت [illegible] کی خود ان قلیب [illegible] سمجھتے ہے جو [illegible] عیسائیوں [illegible] پروٹسٹنٹ میں [illegible] الفاظ میں نجات (علم الٰہیات Theology) کی تشکیل نو کی ہے۔ [illegible] کلیسیا کی قادر [illegible] کے [illegible] کردہ تعلیمی حد سے اس سے عقلی مسائل پیدا [illegible] سوال لا [illegible] تسکین حاصل [illegible] پہلا [illegible] کی وجہ سے پریشان [illegible] سے تعلیم دی [illegible] انسان خدا کی رحمت کے بغیر بھی نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ تاہم اس نے خدا کی رحمت سے انکار نہیں کیا۔

جو [illegible] قاعدہ [illegible] عقلی [illegible] اور کیلون [illegible] کے نقطہ نظر سے فاتح [illegible] پہنچ [illegible] لیکن اس سے [illegible] رکھنے کی کوشش [illegible] پیش [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کام بھی جو [illegible] تھا۔ [illegible] عام اصطلاحات کی تشریح نہیں کرنا چاہتا تھا۔

[illegible] اور [illegible] اپنے نظریات کی [illegible] سب [illegible] concupiscence یعنی جنس اور دنیا کی خواہش [illegible] اور [illegible] گناہ کی علامت خیال کیا۔ آدم اور حوا [illegible] عدن میں [illegible] گناہ سے پہلے [illegible] شیطان [illegible] جب [illegible] یعنی جنس کا [illegible] گناہ [illegible] کے عظیم [illegible] اس قدر [illegible] ہے اور اس کے گرد [illegible] قدر [illegible] کے پیش کردہ مسائل کو حل کرنے کے قابل نہیں ہوا۔

آگسٹائن اور [illegible] کیلون [illegible] تشبیہ کے ماتحت [illegible] ہوئے [illegible] چنانچہ [illegible] ایک مصنوعی خدا بنا [illegible] جو کسی تشبیہ کا خالق ہو [illegible] ساتھ ساتھ اس سے [illegible] کی [illegible] یہ الفاظ [illegible] شخصی [illegible] ہے۔ چونکہ [illegible] کا مسئلہ [illegible] ہوتے [illegible] کلیسیا [illegible] ایک حد تک [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] حاصل ہو گیا۔

کالون [illegible] لوتھر کے برعکس [illegible] (1509ء - 1564ء) کا تعلق متوسط طبقے سے تھا۔ [illegible] پیکارڈی (Picardy) کے علاقے Noyon [illegible] گھر پیدا ہوا۔ اس نے قانون کی تربیت حاصل کی [illegible] ایک [illegible] کیتھولک کے طور پر پرورش پائی لیکن مذہبی اصلاحات کے فرائض کی بھی انجام دہی [illegible] پیرس کی یونیورسٹی میں تعلیم مکمل کر [illegible] کے بعد 20 برس کی عمر میں ایک "تبدیلی" [illegible] عمل سے گزرا [illegible] اسے یہ بھی یقین ہو گیا کہ خدا نے [illegible] ایک مقدس فریضہ سونپا ہے۔ کلیسیا کی اصل [illegible] بحال کرنے کا فریضہ۔ یہ سوال [illegible] جا سکتا ہے کہ خدا [illegible] سب کچھ پہلے ہی طے [illegible] تھا [illegible] سوچا [illegible] جواب [illegible] وہ ایک [illegible] طاقت سے پیچھے ہٹ جانے والا ایک طالب علم [illegible] تھا [illegible]

[illegible] 1536ء میں 'Institutes' شائع [illegible] جلد ہی شہرت حاصل [illegible] بعد فرانس [illegible] اور [illegible] سے بچنے کے لیے [illegible] ہوئے [illegible] Guillaume Farel [illegible] شہر [illegible] اور "اصلاح" کے قیام میں مدد دینے پر مائل کر لیا۔ کہتے ہیں کہ فارل نے [illegible] لیکن [illegible] کوشش [illegible] طے [illegible] تھا۔

[illegible] تھا [illegible] کی [illegible] سوا [illegible] میں [illegible] 1538ء - 1541ء [illegible] ایک [illegible] Idellette [illegible] de Bure [illegible] 154 [illegible] Idellette [illegible] 1549ء میں وفات پائی۔

[illegible] جنیوا میں [illegible] حکومت [illegible] شہر [illegible] [illegible] اور عدم رواداری کا [illegible] تھا [illegible] پیچھے جاسوس لگا دیے جاتے [illegible] خارج کر دیا جاتا۔

[illegible] کی مذہبی تفصیلات کی مانگ پر کتاب کی جان اور 552ء میں جنیوا کی کونسل نے Institutes کو مقدس عقیدہ قرار دے دیا جس کے خلاف بولنے کی جرات نہ کی جا سکتی تھی۔ 1547ء میں Jacques Gouet نامی شخص کو محض [illegible] کے الزام میں [illegible] جا چکا تھا۔ [illegible] موت کی دیگر مثالیں بھی موجود تھیں۔ [illegible] اس کی نظر میں [illegible] عدالت احتساب کی سخت [illegible] زیادہ خوفناک ہے۔

یہیں سے بعض حسد و مذمت کا [illegible] طبیب اور [illegible] مائیکل سروٹیس (1511ء تا 553ء) [illegible] کتاب 153ء میں سروٹیس (Servetus) نے ایک مقالے میں تثلیث سے انکار کیا [illegible] الفاظ میں ایک قدیم وحدت [illegible] تھی۔ کیلون نے [illegible] کتاب [illegible] اس سے ساتھ مناظرہ کیا اور [illegible] جواب ہوتے ہوئے محسوس کیا [illegible] اگر سروٹیس جنیوا میں آیا تو [illegible] نہیں جا سکے گا۔

یہ بالعموم یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ آج جسے ہم عیسائیت کہتے ہیں اس کا ماخذ حضرت عیسیٰ کی تعلیمات نہیں [illegible] بلکہ پال کی تشریحات [illegible] تمام کلیسیاؤں اور بالخصوص کیلون کے ہاں پال [illegible] بہت زیادہ [illegible] فلسفے [illegible] سے عقیدہ اور [illegible] کیلون [illegible] مذہب [illegible] صداقت [illegible] حالانکہ [illegible] اور [illegible] نظر انداز [illegible] کوئی بھی شخص [illegible] صرف [illegible] سے [illegible] چاہتا کہ وہ ایک [illegible] ناکامی سے [illegible] ختم ہو گئی تھی۔

عیسائیت کے تجزیے کو سمجھنے کے لیے [illegible] کس نے شیطان صفت ساؤل (Saul) نے بھی پہلے [illegible] میں داخل ہوا ہو گا [illegible] کس کی طرح [illegible] کلیسیا [illegible] جا رہا تھا [illegible] اس کی اصل [illegible] کی جا سکے۔ [illegible] تنگی اور عدم رواداری سے ایک [illegible] تھا۔ یہ بات بہت مضحکہ خیز ہے کہ [illegible] صدی سے [illegible] Reich کے [illegible] ہے [illegible]

36

آسمانی مداروں کی گردش

"On the Revolution of the Celestial Orbs"

نکولس کاپرنیکس

1543ء

پولش ماہر قانون دان اور ماہر فلکیات کاپرنیکس (473 تا 543ء) کو اہم اور بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے لیکن [illegible] میں سے کچھ طور پر سمجھا جاتا ہے کہ کاپرنیکس پہلا شخص نہیں تھا جس نے سورج کو نظام شمسی کے مرکز میں رکھا [illegible] سے پہلے [illegible] سے پیش ہیں۔

متعدد حوالوں سے بے معنی تھیں۔ [illegible] کے کارنامے کی عظمت میں کوئی شک نہیں۔ [illegible] سے [illegible] میں شائع ہونے والی [illegible] کتاب [illegible] کیتھولک [illegible] ممنوعہ کتابوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ یہ کام 1616ء میں ہوا۔ اس کا نظریہ قبول ہونے کے کافی عرصہ بعد 1757ء میں ہی کہیں جا کر اسے ممنوعہ کتب کی فہرست سے نکالا گیا۔

کاپرنیکس نے پولینڈ میں کراکو کے مقام پر اور پھر اٹلی میں بولونا (Bologna) کے مقام پر تعلیم حاصل کی۔ تب [illegible] مشرقی پروشیا میں فرومبرک کے مذہبی [illegible] کا [illegible]۔ اس کا عہدہ [illegible] فلکیات [illegible] شامل تھا۔ اس نے [illegible] اچھی طرح نبھایا [illegible] لیکن [illegible] وقت ایک [illegible] کی رصدگاہ میں گزارا جو اس نے 1513ء میں تعمیر کی تھی۔

[illegible] فیثاغورثیوں نے [illegible] نظریہ پر تنقید کی تھی کہ کائنات کی سب سے [illegible] کائنات کے مرکز [illegible] سے علاوہ ایک نظر [illegible] بھی [illegible] گرد گھومتی ہے۔ [illegible] کے ساتھ ساتھ سورج بھی اس [illegible] کے گرد گردش ہے [illegible] سورج [illegible] مرکز [illegible] حمایت میں [illegible] ارسطارخس [illegible] تقریبا 200 ق۔م) نے [illegible] نظریات [illegible] کے باوجود یہ نظر [illegible] غالب [illegible] کائنات کا مرکز ہے اور ہم خود بھی تو اپنے آپ کو مرکز میں آباد سمجھتے ہیں ہم کائنات [illegible] بھی [illegible] [illegible]

[illegible] بطلیموس (دوسری صدی عیسوی) نے [illegible] نظر [illegible] کو [illegible] حرکت کے کامل دائرے (جن پر فیثاغورثیوں کے وارث افلاطون نے [illegible] تھا epicycles کے [illegible] کامل [illegible] حرکت سے [illegible] اسی سے متعلق تھی۔

کاپرنیکس [illegible] کامیاب [illegible] مرکز میں [illegible] کا نظریہ بھی [illegible] کے [illegible] سے محسوس ہوا [illegible] ہے

> تمام [illegible] کے وسط میں سورج ہے [illegible]

> خوبصورت معبد میں آپ [illegible] چراغ کو وسط سے سوا اور بھلا کہاں رکھتے کہ یہ بیک وقت ہر چیز کو منور کر سکتا؟ کچھ لوگوں نے [illegible] طور پر کائنات کی لالٹین [illegible] کسی نے [illegible] اور سوفوکلیز کی الیکٹرا نے ہمہ بین کہا ہے۔

چنانچہ [illegible] ایک [illegible] کاپرنیکس [illegible] نظریہ [illegible] [illegible] تحریروں کو اپنے [illegible] ہوتے وقت تسلیم کیا تھا

نکولس کاپرنیکس

درحقیقت [illegible] قسم کے [illegible] انگریز جادوگر جان ڈی اور [illegible] سورج [illegible] مرکز [illegible] کا نظریہ [illegible] کے ساتھ [illegible] Digges [illegible]

اسی طرح [illegible] کاپرنیکس بھی کائنات کی ہم آہنگی کا مظاہرہ کرنا چاہتا تھا۔ [illegible] سورج [illegible] کائنات کی لالٹین [illegible] سورج [illegible] ایک مستقل [illegible] epicycles [illegible]

کاپرنیکس نے ایک چھوٹی سی شرح [illegible] کو مشہور کیا اور پوپ نے وقت سے بھی منظور [illegible] ہونے تک جاری رہے [illegible] جاری [illegible] 1536ء میں کاپرنیکس نے قلت میں [illegible] نظریہ پر کام شروع کیا [illegible] یونیورسٹی میں ریاضی کا پروفیسر جارج آیا جو بھی ان کے ساتھ مل گیا۔ کاپرنیکس کی کتاب شائع ہونے کا موقع [illegible] سے قبل [illegible] پر جاری [illegible] بلاشبہ وہ [illegible] کی حد مطابقت نہیں رکھتا" ایک پروٹسٹنٹ Osiander نے تحریر کردہ دیباچے کو شامل ہونے سے روک سکے جس میں کہا گیا تھا کہ یہ نظریہ صرف بطور مفروضہ پیش کیا جا رہا ہے [illegible] صداقت [illegible] اس کا ایک مفروضہ ہونا محفوظ تھا۔

کاپرنیکس [illegible] اپنی تصنیف [illegible] نظریہ کی تکمیل [illegible] عقلی [illegible] بے [illegible] طاقتور کلیسیاؤں اور [illegible] سے [illegible] کے حصے میں [illegible] اور [illegible] حد تک [illegible] کیا جاتا ہے کہ کاپرنیکس نے [illegible] کائنات سے مرکز سے نکالا اور مذہب کی جڑیں کھوکھلی کرنا شروع کیا تھا۔ بیشتر مورخین کے خیال میں یہ بات درست ہے لیکن [illegible] یہ خاص [illegible] نہیں۔

دراصل کاپرنیکس نے جھوٹی اور مصنوعی عیسائیت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا شروع کیا تھا یعنی عیسائیت جو [illegible] سے گل سڑ چکی تھی اور [illegible] سچائی کو برداشت کرنے کے قابل ہی نہ تھی۔ پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک حکام دونوں ہی اس کارروائی کے مرتکب ہوئے

[illegible] میں [illegible] مصدقہ [illegible] کی بنا پر سورج کی مرکزیت والے نظریے کی بہت مخالفت ہوئی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] نظریہ [illegible] میں کاپرنیکس [illegible] غلطی اور [illegible] کی کتاب میں [illegible] نظریے کی مخالفت [illegible] انجام کار گلیلیو کو مجبور کیا گیا کہ وہ عدالت احتساب کے سامنے اس سے انکار [illegible] عظیم صوفی [illegible] 542 [illegible] 1600ء [illegible] فلسفی [illegible] متعدد [illegible] کی طرح [illegible] بھی [illegible] کائنات [illegible] پر یقین رکھتا تھا [illegible] کائنات کے [illegible] گوشے [illegible] تھا۔ بہت [illegible] مردوں کی طرح ان کے لیے بھی کائنات [illegible] عظیم [illegible]

عقائد کی بنا پر [illegible] سے جلا دیا گیا۔ تاہم اس نے [illegible] سے کام لیا تھا) یہ [illegible] کے کاپرنیکس کی تحریروں کو پڑھانے سے [illegible] حد تک نقصان [illegible] مذہبی [illegible] سے اس کی ریاضی کو اچھی طرح سمجھتا تھا لیکن سائنس کے علاوہ مذہبی صداقت کے سے بھی واقف اس قسم کے انسان [illegible] وقت تک [illegible] جیسا کہ حقیقی تھی جب تک کہ وہ ایک [illegible] میں تھا [illegible] لیکن جب [illegible] سے پتہ چلا کہ [illegible] تو عدالت احتساب [illegible] میں اطلاع [illegible] سے متعلق [illegible] میں ایک [illegible] بھی [illegible] 1930 میں ایک [illegible] کلیسا [illegible] لیکن [illegible] کا اثر خاص [illegible] میں [illegible] کے "Finnegans Wake" میں بھی [illegible] برونو [illegible] اور دیگر ناموں کے ساتھ [illegible] کاپرنیکس [illegible] کیا [illegible] یہ [illegible] سائنسی ثبوت [illegible] مذہبی [illegible] تھا

برونو نے عدالت احتساب کو [illegible] ہوئے کہا [illegible] میں ایسا [illegible] کائنات لامحدود ہے [illegible] سے قرار [illegible] کے علاوہ بھی [illegible] طرح میں بھی کہتا ہوں [illegible] میں بھی دیگر ستاروں جیسا ایک ستارہ ہے [illegible] قائل [illegible] ہر چیز میں [illegible] ہے"

[illegible] حقیقی [illegible] ممکن ہے کہ [illegible] پادریوں کے [illegible] لیکن گلیلیو [illegible] جان بچانے میں [illegible] حقیقت [illegible] سے خوب [illegible] نہیں کیا [illegible] مخالف [illegible]

37

مضامین

"Essays"

مائیکل ایوکیوم دی مانٹینی

1580ء

سترھویں صدی کی سوچ اور تخلیقی اظہار سے انداز فکر پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ لے مائیکل دی مانٹینی (1533ء تا 1592ء) کا اپنے کام کو "مضامین" قرار دینا بہت عجیب معلوم ہوتا ہے لیکن مضمون نگار مانٹینی کی عزت شیکسپیئر جیسی ہے اور ان کا درجہ بھی شیکسپیئر جیسا ہے۔ یہ صورت

باعث حیرت ہے لیکن یہ صورت درست ہے کیونکہ مضمون نگار زندگی کے تمام پہلوؤں سے مصنف کی حیثیت سے مانٹینی دانستہ طور پر جدت کے فقدان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ معتدل نظر آتا ہے وہ اپنے تخیل کو بے قید نہیں ہونے دیتا تاہم وہ بھی بالکل شیکسپیئر جیسا لگتا ہے مگر جو ہر الدار اپنے تخیلات خوابوں اور دوبارہ خوابوں کو چھپا سکا شیکسپیئر کی مانند وہ بھی زندگی سے [illegible] پہلو کا حافظ رہتا ہے۔

مانٹینی شاعری کا بڑا مداح ہے اس نے تقریباً 1900 اشعار سے حوالے دیے ہیں۔ مگر دوسری طرف وہ اس افلاطونی نظریے کو دہراتا بھی ہے کہ بہترین شاعری سب سے زیادہ پر تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ رائے ایک غیر شاعر ایک قاری کی ہے اور مانٹینی تو بھی ایک بہت بڑا قاری تھا ایک عام قاری ہونا ہی خصوصیت ہے جو بہت اہم مضمون میں نظر آتی ہے۔ اسی لیے وہ بہت [illegible] عام [illegible] جو ہیز و مکیاولی اور اس کے بیٹے جورج جیسی سولہویں صدی کا بہت [illegible] مفصل تحقیق [illegible] سے ذہنی قوت تکبر کے باعث علم کے ساتھ ساتھ روح کا بھی حصول کیا۔ مانٹینی الفاظ کا مصنوعی پن میں ملتا ہے [illegible] تخیل ہانا "شعبدہ" [illegible] سے شکایت کی کہ کی "قسمتی" شاندار [illegible] ہیں [illegible] بہت تحریر [illegible] ان کی کتب [illegible] سے زیادہ [illegible] یہ بات مکیاولی جیسوں کو بھی نہیں [illegible] سے جدید کے اہم مصنفین [illegible] سے خوش ہوں گے۔

مانٹینی [illegible] نقطۂ نظر [illegible] ان کے اہم عصر [illegible] بہت یا زیادہ نظریہ [illegible] مثل تصور کے میدان [illegible] احترام کا مظاہرہ بھی ہے [illegible] حوادث سوانح [illegible] مصنفین [illegible] حالات [illegible] مانٹینی کی وقت [illegible] ان کا حال [illegible] ایک آدمی کی اور ادبی روایت کی "کتاب کو الہامی" [illegible] زندگی کی تعبیر کرنے کی اجازت نہیں دیتی تھی۔ مانٹینی تک یہ [illegible] تصور تھا ہی۔

ان کا انداز تحریر سیدھا سادہ ہے [illegible] تصنع اور آسان ہے لیکن وہ ایک پیچیدہ آدمی کی ذہانت اور [illegible] کے بارے میں [illegible] علم [illegible] سے سادہ [illegible] تعلیم یافتہ [illegible] کیا۔ وہ نشاۃ ثانیہ کا سب سے زیادہ [illegible] والا اثر نگار [illegible] ادب [illegible] شیکسپیئر [illegible]

پڑھا اور [illegible] ہے مجھ سے خیر میں تو [illegible] بھی، تشکیک کا عکس ہے [illegible] کی مدد کا نہیں بلکہ دوسرے سے خصوصی تشکیک [illegible] ہے [illegible] شکل [illegible] سے بھی [illegible] بھی بے یکسر مسترد نہیں کیا جا سکتا

[illegible] 568 میں Seigneur de Montaigne [illegible] بکس سے قریب پیدا ہوا۔ [illegible] گھر سے [illegible] طبقہ اشرافیہ سے تعلق [illegible] سپاہی [illegible] 1540 تا 1580 [illegible] اس [illegible] شہرت سے [illegible] کر لیا تھا [illegible] Eyquem [illegible] سے 477 میں [illegible] ساتھ [illegible] حاصل [illegible] اس کے [illegible] روایت کے مطابق [illegible] Antoinette de Lopez سے شادی کی [illegible] گھر سے [illegible] سے پروٹسٹنٹ مذہب قبول کر لیا تھا، تعلق رکھتی تھی۔

[illegible] بچوں میں سے [illegible] سے پہلے لاطینی زبان سکھائی گئی تھی [illegible] College de Guyenne میں روایت [illegible] 21 برس کی عمر میں اس نے قانون کی تعلیم کا آغاز کیا [illegible] Boetie کا دوست [illegible] Boetie [illegible] 1563 میں جب Boetie [illegible] 32 برس کی عمر میں مر گیا [illegible] کو اپنی زندگی کا [illegible] دو جسموں [illegible] ایک [illegible] اگر مجھے [illegible] میں اس سے محبت کیوں کرتا ہوں تو میرے خیال میں میں بھی جواب دے سکوں گا، اس کی وجہ یہ ہے [illegible] کے بعد [illegible] اپنے دوست کی موت کے بعد بھی اسی طرح

چاہتا رہا۔ کچھ معاصر [illegible] سے [illegible] حالات سے [illegible] اپنے [illegible] سے کی یہ [illegible] تشکیک یقیناً [illegible] سے نفرت کرتا تھا اور اس سے [illegible] کے لیے [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] قائل [illegible] ہے اور [illegible] جب [illegible] تعلق [illegible] تب بھی اس کا دعا ہی تھا۔ [illegible] میں [illegible] کی بھی [illegible] کے بارے میں اس کے مضمون کو [illegible] معاصر [illegible] نے [illegible] میں وہ [illegible] سست نظر آتا ہے۔

[illegible] کے بعد [illegible] تعلق قائم [illegible] اس عورت کے ساتھ بھی [illegible] 1565 میں شادی کی اور اس کے کئی بچوں کا باپ بنا، اس کے بچوں میں صرف ایک [illegible] Boetie کی وفات کے بعد [illegible] شوق میں [illegible] وقت [illegible] کی خاطر [illegible] 157 میں [illegible] اپنی جاگیر پر واپس چلا گیا۔

اس نے 1569 میں ایک [illegible] کی الہیات کی تحریر کا [illegible] Boetie [illegible] اپنی مرضی [illegible] کے علاوہ اس نے اپنی تمام زندگی [illegible] 1571 میں [illegible] لاطینی زبان میں لکھا ہے [illegible] تجربات سے [illegible] میں پناہ [illegible] کی خاموشی اور سکون میں [illegible] قسمت [illegible] زندگی [illegible] آرام و سکون سے گزارے گا۔ [illegible]

وقف کر دیں۔

یہ جنس یا تھیوڈور کی قتل [illegible] (572) کے بعد ہی مانتینی نے اپنی بیچی سے معلومات کے بارے میں چھوٹے چھوٹے نوٹس لکھنے لگا لیکن جب [illegible] یہ عبارت پختہ ہوئی۔ پہلی دو جلدیں شائع ہوئیں تک اس نے ایک [illegible] [illegible] بنایا تھا [illegible] 580ء میں لکھا ہوا دیباچہ یوں ہے: "قاری! یہ ایک ایماندارانہ کتاب ہے۔ آپ [illegible] چلوں کہ یہ صرف اور صرف نجی مقصد کی خاطر لکھی گئی ہے۔ [illegible] سے بھی کبھی [illegible] نہیں کی [illegible] "خاطر [illegible] لکھنے کا خیال تک نہ آیا [illegible] میری [illegible] صلاحیتیں اس کام سے شایان شان نہیں۔ میں نے یہ صرف دوستوں کے لیے لکھی ہے۔ پس کتاب کا موضوع میں خود ہی ہوں [illegible] آپ اس قدر [illegible] اور لاحاصل معاملے میں اپنا وقت برباد کریں۔"

اصل میں وہ بتانا چاہتا تھا کہ وہ محض ایک عام انسان ہے۔ یہ دنیا کے سامنے خود کو ایک کتاب میں پیش کرنے کا اعلان بھی ہے [illegible] کے مصنف ہم عصر شخص سے ایک دوست سے [illegible] قابل [illegible] سوال یہ تھا۔ مانتینی کے مضامین کا [illegible] موت [illegible] خطرہ [illegible] سے وہ ایک [illegible] بچا [illegible] تک وہ کسی شخص [illegible] سے اہم پیدا نہیں ہوا تھا۔

[illegible] میں تجربے کی اور مشاہدہ کی بنیاد پر تلاش میں یورپ کے مختلف علاقوں میں گیا (580ء کے بعد)۔ [illegible] جرمنی اور اٹلی [illegible] لیکن یہ شاید [illegible] تا قابل [illegible] کا ایک [illegible] شائع ہوا [illegible] چھپا [illegible] 581 سے 585 تک بورڈو کا میئر رہا [illegible] 586ء کے بعد [illegible]

مانتینی نے essay [illegible] essay بھی "کوشش" کے معنی [illegible] نقطہ نظر [illegible] [illegible] تھا چنانچہ وہ [illegible] نفسیات [illegible] طریقے سے دریافت کرنے کے قابل ہوا جس میں اس سے پہلے کا [illegible] بھی [illegible] آندرے ژید (Andre Gide) نے لکھا: مجھے یہ مانتینی کے بغیر تصور کرنے میں ہرگز کامیاب نہیں [illegible] وہ پہلا مصنف تھا جس نے انسان کو ایک مستقل وجود ماننے کا تصور [illegible] وہ انسان کے بدلتے ہوئے [illegible]

اور بدلتے ہوئے کا تجزیہ کرتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی مستقل پہلو کو بھی دریافت کرتا جو شعور ہے۔ مانتینی نے [illegible] کسی بھی چیز کے بارے میں تعصب تک پہنچ جاتی [illegible] حقیقت 1586ء میں اس نے ایک میڈل بنوایا جس پر کندہ تھا "میں کیا جانتا ہوں؟" چنانچہ وہ جدیدیت کے پیچھے [illegible] مصنفین میں سے ایک تھا۔ چنانچہ بیسویں صدی کے مفکرین مثلاً فرائیڈ اور مصنفین مثلاً جائس، پراؤسٹ، ورجینیا وولف [illegible] اور متعدد دیگر نے خود اور دوسرے لوگوں کو "حقیقی حیثیت میں" پیش کرنے کی کوشش کی [illegible] مختلف ماہرین نفسیات اور فلسفیوں کے مطابق "جیسا انہیں ہونا چاہیے" کے لحاظ سے۔ مانتینی نے [illegible] العقیدگی کی طرف داری کرتے ہوئے بھی سچے طریقہ کار اور [illegible] کے ذریعہ اس کی تجزی [illegible]

[illegible] نے بھی [illegible] جنت [illegible] چنانچہ [illegible] [illegible] ثابت [illegible] کوشش کی۔ وہ سب [illegible] ایک [illegible] نقطہ نظر [illegible] طریقہ [illegible] [illegible] اس طرح وہ [illegible] چنانچہ [illegible] قتل [illegible] مطالعہ کرنے کے دوران [illegible] رواقیت (Stoicism) اس کے لیے [illegible] تھی اور وہ اس پر عمل کرتا [illegible] چودھری کی [illegible] [illegible] اس کے ساتھ تعلق رکھتا تھا جس سے متعلق بڑی شخصیت [illegible] [illegible] شخص [illegible] کا اعتراف کیا اور [illegible] سب سے پہلے اس [illegible] سے اپنے خوف کو بیان کیا [illegible] سے محبت [illegible] [illegible] صدی سے خالف بھی تھا [illegible] کی سچے مستقل [illegible] کے لیے ایک آئینہ بن جاتی ہیں۔

38

ڈان کیوٹے

"Don Quixote"

میگوئیل دی سروانتیس

حصہ اول 1605ء، حصہ دوم 1615ء

بیسویں صدی میں سپین کے عظیم ترین دانشور [illegible] Jose Ortega نے
"ڈان کیوٹے" کی قدر و قیمت ان الفاظ میں کی
ایک کتاب کا مصنف اور مکمل طرح خالص سروانتیس میں

حد تک اس سے Elysian Field میں جیتا ہے اور وہاں پر وہ حقیقی و
کھنے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ انسان کی پیدائش کا تقاضا [illegible] ہے
ہے اور گرد و پیش کو ان نظروں سے دیکھتا ہے۔

سروانتیس نے بھی اپنے ہم عصر ولیم شیکسپیئر کی طرح اپنی زندگی کے بارے میں بہت کم حوالے چھوڑے ہیں۔ اس نے دو حصوں پر مشتمل ناول "ڈان کیوٹے" Don Quixote لکھا جو بجا طور پر دنیا کی عظیم ترین کتاب مانا جاتا ہے۔ بیسویں صدی سے قبل یہ تمام عہد جدت پسند [illegible] کا سب سے اہم ناول ہے۔ جدید ناول کی [illegible] بہت گھٹا ہوا ہے۔ سروانتیس سے بہت پہلے بھی جدت پسندی کی اصطلاح معلوم تھی لیکن حقیقت تمام ادب [illegible] گویا یہ [illegible] خلاف ایک جدید خیال [illegible] ہے۔ کسی بھی حد سے تمام مصنفین [illegible] سے زیادہ جدید تھا۔ [illegible] یونانی بھی [illegible] تھے۔

یہ کہتے ہیں کہ ڈان کیوٹے میں مجازی جدت پسندی [illegible] ان کے [illegible] میں پایا [illegible] ہے لیکن یہ بات کہنے کا مقصد جدید مصنفین کی [illegible] گھٹانا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ سروانتیس نے اپنی واحد حیرت انگیز تحریر سے [illegible] جو مقبولیت حاصل کی [illegible] وہ فکشن نگاری سے [illegible] تمام مسائل [illegible] سمجھتا تھا اور [illegible] مشتمل [illegible] کا باہمی تعلق [illegible] میں بیان [illegible] کے ساتھ ہے۔

یہ تصور [illegible] اس سے [illegible] آگے قدم [illegible] جہاں [illegible] تمام [illegible] راجیس کی طرح اس کا ہیرو عظیم [illegible] پر [illegible] کی زندگی کے [illegible] سے [illegible] کہ اپنے ہاتھ آگے بڑھا کر انہیں [illegible] کی [illegible] بھی [illegible] سروانتیس کا تعلق عام قاری کے ساتھ راجیس سے بھی زیادہ تھا [illegible] عام قاری جو [illegible] بیشتر [illegible] کی توجہ حاصل نہیں [illegible] راجیس ہی کی طرح [illegible] بھی "عام لوگوں" کی زندگیوں اور [illegible] کی تصویر کشی کرتا ہے۔

سروانتیس 1547ء میں میڈرڈ سے تقریباً 20 میل دور Alcala de Henares کے

معلوم ہو چکا ہے کہ اس کا باپ ایک غیر مشہور سرجن تھا۔ سروانتیس کے بچپن سے متعلق ہم کچھ نہیں جانتے۔ ہمیں اتنا معلوم ہے کہ اس نے کسی یونیورسٹی میں [illegible] حاصل کی، اس کا کوئی ثبوت میسر نہیں۔ 1568ء میں وہ میڈرڈ والے سٹی سکول میں پڑھ رہا تھا اور [illegible] میں آرٹس [illegible] کر چکا تھا

ایک دوست کے معاملے میں اس نے [illegible] سے [illegible] [illegible] مشکلات کا سامنا ہوا تو پھر اس نے اٹلی میں سپاہیوں کی legion میں شمولیت اختیار کی۔ 1571ء میں وہ [illegible] کی لڑائی میں [illegible] [illegible] مقابلہ میں شریک ہوا۔ اس لڑائی میں اس نے زبردست شجاعت دکھائی۔ اس کی چھاتی پر دو گہرے زخم لگے اور دوسرا ہاتھ مستقل طور پر بیکار ہو گیا

وہ کچھ عرصہ تک نیپلز میں ہی سپاہی کے طور پر خدمات انجام دیتا رہا اور پھر 1575ء میں اپنی خدمات کی مدت پوری ہونے پر نیپلز سے واپس سپین روانہ ہوا۔ راستے میں بحری قزاقوں نے [illegible] قید کر لیا۔ 1580ء میں کہیں جا کر اس کا فدیہ ادا ہوا لیکن اس سے پہلے جسمانی طور پر کافی [illegible] ہو چکا تھا۔ [illegible] Algiers میں فرار ہونے کی کوششیں کی تھیں

[illegible] ہے کہ یہاں سروانتیس کی [illegible] کا تعلق [illegible] ہے [illegible] بیشتر [illegible] دوران خیال [illegible] تاہم [illegible] کے پیچھے تجربات بھی [illegible] ہمیں حیرت ہوتی ہے [illegible] [illegible] بھی کام میں لا [illegible] زبردست صلاحیت رکھتا ہے

سروانتیس نے قید کے پانچ اذیت ناک برسوں کے دوران لکھنا شروع کیا۔ اس نے [illegible] ڈرامے [illegible] لکھے [illegible] اور اس کی موت کے کافی عرصہ بعد شائع ہوئے۔ وہ [illegible] [illegible] شاعری [illegible] [illegible] [illegible] شاعری کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا۔ شاعری سے [illegible] [illegible] کا خاتمہ [illegible] کی جرأت انگیز بہادری کا باعث بن گئی۔ سروانتیس نے ایک [illegible] [illegible]

1580ء کے بعد سروانتیس نے [illegible] [illegible] نوکری کا [illegible] ہوا۔ [illegible] 'Galatea' شائع ہوئی جس سے اسے شہرت حاصل [illegible] ایک ناجائز بیٹی پیدا ہوئی جس کی ماں سے متعلق ہم کچھ نہیں جانتے۔ اور پھر 1584ء میں اس نے [illegible] سے شادی [illegible] [illegible] لیکن [illegible] کوئی شہادت موجود نہیں۔ شاید [illegible] خوشگوار [illegible] ازدواجی تعلقات پر مبنی تھی۔

1588ء کے بعد سے اس نے [illegible] ہونے کی [illegible] ایک [illegible] خصوصیت [illegible] وہ سرکاری افسر کے طور پر کام کرتا رہا [illegible] کا کام [illegible] بے اصولی اور [illegible] جیل میں ڈال دیا گیا [illegible] کھاتوں کو برابر نہ رکھ سکا تھا [illegible] طرح تب بھی اس قسم کا کام [illegible] [illegible] جیل میں لکھنا شروع کیا [illegible] وہاں [illegible] زندگی [illegible] کا موقع ملا ہوگا جس سے وہ پہلے بھی واقف تھا۔

[illegible] کسی شاعر [illegible] اور [illegible] مگر [illegible] کی طرح سروانتیس کی [illegible] [illegible] سے کسی [illegible] ایمانداری [illegible] [illegible] ضرور حاصل کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بلکہ [illegible] [illegible] [illegible] کچھ نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے۔

[illegible] [illegible] غیر معمولی [illegible] [illegible] عدالت [illegible] کا [illegible] جس سے [illegible] [illegible] اور یوں [illegible] [illegible] [illegible] انگلینڈ میں [illegible] [illegible] ان میں صرف [illegible] [illegible] [illegible] شیکسپیئر کا نام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اسی طرح [illegible] سے [illegible] جا رہا تھا

سروانتیس نے پہلے حصے کے تین پارے آخری برسوں میں تحریر کیے۔ یعنی 54 تا 69 برس کے دوران۔ اگر اس نے صرف مثالی ناول 1613ء ہی لکھے ہوتے تب بھی اسے یاد تو ضرور رکھا جاتا۔ اس نے مختصر ناول کی یہ صنف [illegible] اسپین میں متعارف [illegible] 1605ء میں اس نے ڈان کیخوٹے کا پہلا حصہ شائع کیا [illegible] تو حاصل ہوئی مگر مالی [illegible] طباعت بہت [illegible] ہو گئی [illegible] کی [illegible] اس کی جلد [illegible] جلد ہی یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ بکنے لگی۔

ان حصوں کا پہلا انگریزی ترجمہ [illegible] 1612ء میں فروخت ہو رہا تھا۔ جب یہ ناول تقریباً [illegible] میں اس کا دوسرا حصہ [illegible] کے متعدد جعلی ایڈیشن شائع ہوئے۔ 1614ء میں ایک جعلی حصہ منظر عام پر آیا جو Alonso Fernandez de Avellaneda نامی شخص کی جانب سے تحریر کیا گیا جس نے سروانتیس کی بے عزتی اور اہانت کا سلسلہ بھی [illegible] یہ کہا جاتا ہے کہ اس جعلی حصے کے [illegible] سروانتیس نے اپنی کامیابی [illegible] اپنا کام مکمل کیا [illegible] کا حوصلہ بھی [illegible] لیکن اس جعلی حصے سے دوبارہ قلم اٹھانے کی تحریک ملی [illegible] کوئی اور شخص اس کے ناول سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ ناول کا دوسرا حصہ سروانتیس کی موت سے صرف ایک سال قبل شائع ہوا۔

ناول کی کہانی اس قدر زبان زد عام ہے [illegible] ایک کم سن نواب زادہ ہے جو ناشتا اور سورما بننے کے جنون میں مبتلا ہے۔ سانچو پانزا ایک بہت لالچی اور دہقان کسان ہے۔ کم از کم بیسویں صدی تک تجویز اخیر کی دوان کیخوٹے کی قزاقیاں اور [illegible] مزاحیہ سمجھا جاتا [illegible] مضمون ایک اعلیٰ ہوا وہی احمق پن تک ہے ایک شخص جس کی ہر گزرگی چیزوں کی حد تک سرمست کر جاتی ہے اور انجام کار غلط ہو جاتی ہے۔ لیکن [illegible] اپنی دیوانگی میں [illegible] ایک مجموعہ

معاملے سے جو رومانوی چیزیں پڑھنے کے باعث پیدا ہوئی (جیسے طوبوسو کے شاہزادے) ہادام [illegible] سے اسے پڑھنے [illegible] مایوسی کی جانب مائل ہو جاتا ہے۔ ان کیوں [illegible] نقصان [illegible] دیوانگی سے پہلو بہ پہلو جو دانائی کا پہلو "دیوانگی" ہی میں تھی۔

چنانچہ [illegible] حقیقی دیوانگی نے اس کا عقل [illegible] مطالعہ [illegible] ادب میں یہ خصوصیت بے مثال طور پر قابل قدر ہے اور بیسویں صدی کے اوائل [illegible] Benato Perez Galdo's کو تفصیلی اشاروں [illegible] میں لکھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

لیکن ہماری رائے میں کسی بھی موقع پر دیوانگی یا احمق پن کا موضوع مکمل نہیں ہوا۔ مقلدین کو منظر عام پر لایا گیا اور ایک حد تک یہ طالب کی طلب اور توجہ بھی۔ (اگر یہ کتاب 2003ء میں لکھی گئی ہوتی تو [illegible] مصنف [illegible] دیوانگی کی فہرست میں شامل کیا ہوتا۔ مترجم)

سروانتیس کی کتاب کا پیغام اس انسان اور تخیل نظریے کی جست کا [illegible] ہے کہ دیوانگی میں ہی صحیح الدماغی مضمر ہے [illegible] لیکن [illegible] (Sympathetic) ہوتے [illegible] وسعت بہت زیادہ ہے۔ بے شک کیخوٹے ایک ہمدردی رکھنے والی شخصیت [illegible] لیکن اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس کے ناموس اور قاری بھی [illegible] کی حماقت [illegible] زندگی جس کا کسی بھی موقع پر حقیقت سے کوئی تعلق [illegible] تقریباً [illegible] [illegible] بھی [illegible] کا حامل ہے جو بدستور رومانوی ہمدردی حاصل کرتا ہے حالانکہ وہ خود [illegible] سے انتہائی قابل [illegible] ہے [illegible] مذہبی فطرت ہے [illegible] کیے گئے" [illegible] سے بہت پہلے لکھے گئے ایک رومانوی تمثیل پر تبصرہ [illegible] نے اپنی زندگی دھارن کی ہے [illegible] رومانوی تفسیر کو درست [illegible] نہیں کیا جا سکتا [illegible] کی ہے یہ تجزیہ لیکن اس کا مقصد یہ واضح پیغام دینا ہے

میں نے حسن رحم (خدا کے) کا ذکر کیا ہے [illegible] سے جواب دیا " واحد
مجھے ان سے کہنا ہے حالانکہ میں تنہا ہوں جیسا کہ [illegible] سے پہچانا
ہے۔ اب میرا ذہن واضح ہے اور جنگجوئی کے بارے میں مسلسل قابل نفرت تنازعات
پڑھنے کے بعد پیدا ہونے والی جہالت کے دھند لے سایوں سے پاک ہے۔ میں
ان میں شامل تمام تحریروں اور دھوکہ بازی کے کاموں پر [illegible] ہوں اور مجھے صد
تاسف بھی ہے کہ یہ سراب بہت دیر سے دور ہوا اور میں [illegible] تمام وقت تک کہ
روح کو منور کرنے والی تحریریں پڑھ کر کوئی ازالہ ممکن

دور دراز کی خبریں ملتا ہے کہ [illegible] ہمیشہ خوش مزاجی اور شفقت کا مظاہرہ [illegible] ہے قائم
جانے والوں کا محبوب تھیم۔

39

دنیا کی ہم آہنگی

"*The Harmony of the World*"

جوہانس کیپلر

1619ء

جوہانس کیپلر (1571ء تا 1630ء) جرمنی کے علاقے [illegible] میں ایک بچے نے جنم
میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک [illegible] تھا [illegible] سے بھی [illegible] میں [illegible] کے
بارے میں کہا تھا کہ "وہ ایک گدھا ہے جو سارے علم کو [illegible] کرتا [illegible] کتاب شروع میں

بجائے وہ حقیقت سے انکار کرنا چاہتا ہے۔ لیکن کلیسا کے پرجوش اور متعصب [illegible] کے مقابلے میں [illegible] اس قسم سے [illegible] یہ نظریہ [illegible] نہیں کر [illegible] وہ کلیسا کی طرح ایک شدید مذہبی صوفی تھا جو یقین رکھتا تھا کہ کائنات کی تعبیر [illegible] کی [illegible] تعبیر [illegible] سچائی بھی یقینی تھا [illegible] بنانے والے [illegible] سورج [illegible] تصورات کا [illegible] سے قائل ہو۔

موجودہ عہد میں [illegible] سے [illegible] نے تصور [illegible] دانشوروں کی اکثریت [illegible] یہ دونوں ایک دوسرے میں اس طرح گھستے ہوئے ہیں جیسے سولہویں اور سترہویں صدی کے تمام علوم مذہب کے ساتھ مدغم ہیں۔ وہ مذہب کی وجہ سے ہی وجود میں [illegible] تاہم [illegible] سے [illegible] بنیاد پرستی کی مخالفت [illegible] مذہب سے [illegible] چیز ہے [illegible] بنیاد [illegible] مفکروں نے کلیسا کے خلاف [illegible] کارروائی کی۔ [illegible] کام [illegible] میں شامل تھے جو [illegible] بنائی گئی تھیں [illegible] سے متعلق [illegible] کی طرح تب بھی ان کا تصور [illegible] تھا لیکن قرون وسطیٰ سے [illegible] ہے۔

کاپرنیکس کے کام سے [illegible] ماہر فلکیات تائیکو [illegible] 1546 تا 1601 [illegible] مشاہدات کی [illegible] سے تکمیل [illegible] حصہ [illegible] تھا اور اس کے بعد [illegible] ناک لگا [illegible] اس سے [illegible] صاف نظر آتی ہے [illegible] اعتراض [illegible] بنیادی [illegible] ثابت [illegible]

کیپلر اور ماہر فلکیات [illegible] مطالعے [illegible] حیرت انگیز [illegible] مشاہدات [illegible] کائنات بے حقیقت [illegible] جیسے [illegible] کائنات میں [illegible] کا قائل [illegible]

[illegible] مداروں میں گھوم رہی تھی [illegible] ایک قابل [illegible] ایک [illegible] گھومتا تھا [illegible] کہ سورج کائنات کے مرکز میں ہے۔ چنانچہ [illegible] نظریہ [illegible] مشہور ہوا [illegible] سورج اور چاند [illegible] گھومتے ہوئے [illegible] سورج کے گرد مداروں میں [illegible] عجیب اور حیران کن [illegible] اپنے دور کے ناظم [illegible] کے غضب سے بچا رہا۔

پروٹسٹنٹ [illegible] کاپرنیکس [illegible] کائنات [illegible] 587 [illegible] کائنات [illegible] ایک غلطی کے نتیجے میں [illegible] کائنات کی فطرت [illegible] خصوصی [illegible] جوش سے لکھا

میں ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ خدا نے کائنات کی تخلیق اور کاسمولوجی کا نظام

مرتب کرتے وقت فیثا غورث اور افلاطون کے [illegible] سے معلوم پانچ

جیومیٹریکل اجسام کو ذہن میں رکھا [illegible] مطابق [illegible]

کی تعداد، تناسب اور ان کی حرکت کا باہمی تعلق متعین کیا تھا۔

لیکن جب [illegible] نظر [illegible] مشاہدات کے نتائج [illegible] کے مطابق [illegible] ہوا۔

[illegible] طویل [illegible] 80 [illegible] بادشاہ [illegible] کاشانی [illegible] عام [illegible] مریخ [illegible] مشاہدات [illegible] 1609 [illegible] فلکیات [illegible]

میں دو چیزیں عجیب تھیں۔ [illegible] مریخ یہ [illegible] سورج سے گزر کر [illegible] بعد ایک عجیب حد تک [illegible] (اس دور میں بیضوی شکل کو [illegible] سمجھا جاتا تھا) [illegible] سیارے کی گردش کی رفتار [illegible] یکساں نہیں ہے لیکن وہ سورج [illegible] بیضوی شکل میں مساوی فاصلہ مساوی مدت میں ہی طے کرتا ہے

1619ء میں کتاب "[illegible] ہم آہنگی" میں اپنے تیسرے قانون کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کیا: آخری قانون یہ تھا کہ سیارے کے ایک سال (یعنی جتنی دیر میں وہ سورج کے گرد [illegible]) کا مربع سورج سے اس کے درمیانی فاصلے کا مکعب ہے۔ [illegible] اس [illegible] انسانیت کو نہ صرف ریاضی بلکہ طبیعیات سے بھی متعارف کروایا۔ اس وقت [illegible] طبیعیات [illegible] کا کام تھا جو بہت [illegible] ریاضی [illegible] کے باعث [illegible] نظریات سے ہی بچتے رہے

یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خصوصاً [illegible] سے سورج کی [illegible] کا نظریہ غیر منطقی نظر نہیں آتا تھا [illegible] ایک وجہ [illegible] کی [illegible] کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات تھیں۔ آخر کار [illegible] بیضوی شکل [illegible] بیان [illegible] مکمل طور پر حل کیا۔ [illegible] نے پہلے جب خیال تھا [illegible] بہت مبہم قسم کی وضاحت تھی

[illegible] عظیم سائنسی مجددوں میں کیپلر سب سے زیادہ قابل [illegible] ہے۔ اس کا تصوف یا آفتاب پرستی [illegible] کے مقابلے میں کہیں زیادہ واضح ہے

[illegible] سے [illegible] اس قدر [illegible] ہے [illegible] سے بہت [illegible] قسم کے [illegible] کے ہاں ایسا رویہ ملتا عام ہے۔

[illegible] Maestlin سے [illegible] کیپلر [illegible] کاپرنیکس کے نظریے [illegible] ماسٹلن (1580ء-1635ء) سے ظاہری طور پر [illegible] کا نظام [illegible] اپنے [illegible] شاگردوں کو کاپرنیکس کے نظام کا مطالعہ کرنے کو کہا [illegible] نظریہ [illegible]

لکھنے [illegible] کے بعد اس [illegible] طبعی [illegible] سب سمجھیں تو بعد الطبیعیاتی وجوہ کی بنا پر "کاپرنیکس کی جانب راغب ہوا۔ یہ نظریہ جسے آج بھی بہت سے جدید سائنس [illegible] ہے جو اس کی دریافتوں پر خوش تو ہوتے ہیں لیکن ان کے خیال میں کیپلر کا روحانی حقیقت کی بنا [illegible] ظاہر کرنا درست نہیں۔ وہ قدیم دور کے بعد سائنسی علم فلکیات کا سب سے بڑا [illegible] تھا۔ اس حوالے سے اس کی تحریروں کو ذہن میں [illegible] اور موسمی حالات کے بارے میں [illegible] حیرت انگیز حد تک درست پیش گوئیاں بھی شامل ہیں) بیسویں صدی میں [illegible] ماہر نفسیات Michel Gauquelin نے دوبارہ دریافت کیا۔ Gauquelin کی اپنی ایک تحریر سے بھی بیسویں صدی میں ایک سائنسی [illegible] جس میں [illegible] سے کچھ سائنسی معروضیت سے انحراف [illegible] Gauquelin سے [illegible] کی حد تک [illegible] کہ [illegible] سائنس [illegible] تفتیشی [illegible] سے متعلق [illegible] Gauquelin کی تحریر کو جانچنے کے لیے تشکیل دی گئی تھی۔

کیپلر نے ایک قسم کا [illegible] سے دور [illegible] شعبہ میں [illegible] متعارف [illegible] علاوہ [illegible] تخلیقی [illegible] کا بھی مظاہرہ کیا۔ کیپلر کا تصوف اس کی دنیا میں لکھنے والے دیگر ما بعد الطبیعیات پرستوں سے مطابقت رکھتا تھا۔ [illegible] Bohme [illegible] Franck، Somnium [illegible] تمثیل لکھی جسے [illegible] نظر [illegible] کیا جاتا [illegible] کاپرنیکس [illegible] سے [illegible] میں [illegible] دیا [illegible] چاند کی [illegible] اس طرح وہ یہ کہنے کے قابل ہو گیا کہ "غیر متحرک" ستاروں کی حرکت محض ظاہری تھی۔ اگر اس کتاب کو زیادہ شہرت حاصل ہو جاتی تو شاید اسے بھی ایک کلاسیک کا درجہ مل جاتا۔

[illegible] ہم آہنگی [illegible] سے [illegible] کے ساتھ [illegible] علم [illegible] ممکن

عملی قدر و قیمت سے قطع نظر) اس سے اگر اس قسم کے علم فلکیات کو تحریک ملی تو یقینی بات قابل قدر ہے چنانچہ [illegible] نجومیوں کی [illegible] کل کلاں [illegible] محض [illegible] [illegible] ہے محدودے چند سائنس دانوں نے ہی کپلر کی سائنس اور اس کے ہیئتی تخیل کے مابین تعلق پر غور و فکر کرنے کی ضرورت [illegible] نظر میں صرف طے شدہ [illegible] طریقہ [illegible] حقائق تک پہنچ سکتا ہے، اور ان نتائج کا صرف مخصوص [illegible] ضروری ہے [illegible] Gauquelin نے جب اپنی کتاب میں تو تکمیل کی کہ "سیاروں کے سلسلے (Planetary heredity) کے بارے میں کپلر کے خیالات [illegible] تھے تو سائنسی [illegible] نے نہ صرف ان اعداد و شمار کو مسترد کر دیا بلکہ مشتبہ بھی قرار دیا۔

40

نووم اورگانم

" Novum Organum "

فرانسس بیکن

1620ء

انگریز شاعر پوپ نے اٹھارویں صدی کی ایک تحریر "An essay on Man" میں فرانسس بیکن کو نوع انسانی میں سب سے [illegible] ترین، سب سے دانشمند اور سب سے [illegible] قرار دیا [illegible] لوگ آج بیکن کو واقعی [illegible] کا حامل تصور کرتے ہیں

بیکن سائنس اور سیاسیات کے مورخین کے ہاں [illegible] کے کردار اور اس کے اثرات کی نوعیت کے حوالے پر زور بحث جاری رہی ہے۔ اس کی تصانیف میں اور عام طور پر جانی جانے والی کتاب "Essays" ہے جو اس نے 1597ء میں شائع کرنا شروع کی اور اس کے آخری ایڈیشن (1625ء) میں 58 مضامین شامل ہیں۔ لیکن اس کی سب سے زیادہ اثر انداز ہونے والی کتاب "Novum Organum" تھی جو اس کی "Instauratio Magna" کی دوسری جلد تھی۔ اس نے سائنسی علاج سے پورا کرنے کا بھی کہا Great Instauration یعنی تعظیم بحالی۔ اس سے پہلے ایک کتاب 'The Advancement of Learning' 1605ء کو جلد شائع ہوئی۔ "نووم" لاطینی زبان میں لکھی گئی یہ کتاب اصل میں "نووم آرگانم" کی ایک تفسیر و شرح تھی لیکن "نووم آرگانم" کا اردو ترجمہ طور پر یوں کیا جا سکتا ہے۔

بیکن کی پیدائش ایک اعلیٰ گھرانے میں ہوئی۔ اس کا باپ سر نکولس بیکن ملکہ "مہر عظمیٰ" کا محافظ تھا جبکہ اس کا Lord Burleigh ولیم سیسل [illegible] ملکہ الزبتھ کی چیف منسٹری تک پہنچا اور [illegible] سے [illegible] تھی جب [illegible] ایک تھی [illegible] یونیورسٹی سے تعلیم کے مطابق [illegible] تاہم [illegible] ایک شخص والا [illegible] سے بچپن سے ہی حاقی تھی [illegible] کہ اس سے [illegible] مجبور کیا ہو [illegible] طور طریقوں میں [illegible] والی ہوتی ہوگی۔ [illegible] 22 برس کی عمر میں پارلیمنٹ میں [illegible] کی جانب [illegible] لیکن جب [illegible] ملکہ سے ناراض ہو گیا تو بیکن نے [illegible] جوش [illegible] کے خلاف [illegible] کارروائی [illegible] موت میں [illegible] بیکن کی جس [illegible] کو [illegible] کی [illegible] میں بھی جانتی ہے لگتا ہے کہ [illegible] تھا۔ حقیقی شرافت اس سے [illegible] ہوگی۔

جیمز اول کی تخت نشینی (1603ء) کے بعد بیکن ترقی کرتا گیا اور بالآخر 1618ء میں ملک کا اعلیٰ ترین قانونی عہدہ لارڈ چانسلر حاصل کرنے کے بعد Verulam کا بیرن بنا دیا گیا اور 1621ء میں St.Albans کا وائسکاؤنٹ بنا۔ لیکن اسی برس اس کے کیریئر کا خاتمہ ہو گیا۔ اس پر رشوت خوری کا الزام عائد ہوا۔ اس نے عدالت میں اقبال کر لیا [illegible] کہ

[illegible] سے مقدمے کا جو فیصلہ کیا تھا بھی وہ نافذ نہیں ہوا تھا۔ [illegible] میں ایک عام بات تھی لیکن پھر بھی اس کا مطلب تھا [illegible] اس کا [illegible] وہ خفیہ طور پر حیات اپنے سائنسی منصوبوں پر کام کرتا رہا۔

بیکن ایک مضمون نگار کی حیثیت سے [illegible] سے [illegible] تھا۔ [illegible] سائنس [illegible] رہتا تھا۔ جب ایک فلسفی کے طور پر اس نے مخصوص علم کے حصول کی راہ میں حائل مشکلات پر توجہ دی [illegible] ایک طریقہ وضع کیا جو بہت متاثر کن ہے [illegible] مخصوص جانا [illegible] فلسفیوں پر اس کا بہت اثر ہے۔

ان منطقی اصطلاحات "تخریج" (deduction) اور "استقرا" (induction) کی تعریف مختلف فلسفیوں کے ہاں مختلف ہے۔ تاہم تخریج کا انحصار [illegible] قسم پر ہے جس کا معیاری تھا۔ درست نتیجہ حاصل بھی کیا جا سکتا ہے جبکہ استقرائی طریقہ کار میں بنیادی قضیہ تو درست ہو سکتا ہے لیکن نتیجہ اس کے الٹ ہوتا ہے۔

[illegible] کا یہ عقیدہ ہے کہ سائنسی دریافت کا انحصار ایک قسم کے تنقیدی [illegible] اور معلومات کی ایک بہت بڑی [illegible] جمع کی جاتی ہے۔ [illegible] کی تفسیر و تحلیل کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ [illegible] خیالات کی ضد ہے جو [illegible] ارسطو کا تعلق [illegible] کرتا تھا مگر اس کے طریقے کو "لا حاصل" قرار دیا۔

استقرا (induction) کا طریقہ [illegible] سے [illegible] مقصد [illegible] سے قطع نظر لوگ [illegible] کی بنیاد پر [illegible] کا [illegible] لیکن بیکن کے طریقہ کار میں حقائق [illegible] پر [illegible] جاتی ہے۔ بیکن نے لکھا:

حقائق سے [illegible] کی [illegible] تخریج [illegible] سے [illegible] میں صرف ایک [illegible] ثابت ہو جاتا ہے [illegible] تمام [illegible] تشکیل ہوتی ہیں۔

[illegible] سائنسی طریقہ کار کے نظریے پر [illegible] سے اعتراضات کیے گئے۔ اول اس کا استقرائی طریقہ [illegible] لیکن [illegible] مخصوص نقائص کا حامل تھا۔ دوم بیکن ریاضی سے بہت کم [illegible] واقف تھا اور اس کی میدان میں وہ [illegible] کا [illegible] تاہم اس کے [illegible] زیادہ اہم [illegible] یہ ہے کہ اس کے پاس

وقت ہی تھا۔ اس طرح وہ سائنسی طریقہ کار کا استعمال سیکھنے میں ناکام رہا جو بعد ازاں ترقی پذیر ہوئی میں مضمر ہے۔ وہ اپنے ہی دور کے ولیم ہاروے کی دوران خون کے بارے میں تحقیق کی اہمیت کو بھی نہ سمجھ سکا۔ بیکن کا مشاہدہ ہے اور اس کا سائنسی تحقیق کا تجزیہ بے حد پر تاثیر ثابت ہوا

> بیکن نے انسانی ذہن میں سائنسی تفتیش کو پیش مشکلات بیان کیں۔ اس نے چار
>
> یہ قبیلے کا مصدری، تعبیر سے بت (Idols)

قبیلے کے بت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس نوع کی ادراکی اصطلاحیں انسانوں کی ہیں۔ غار کے بت (جن کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ خلاصہ ہے) انفرادی طور پر ہیں، مرکزی طور پر حقیقی تعصبات۔ مثلاً بازار کے بت کہتے ہیں لوگ جو مروجہ الفاظ اور اصطلاحات کے باعث ہے، اسی لئے خیالات عیاں کر لیتے ہیں۔ آج ہم ان میں فلموں، فلمی ستاروں یا مشہور گلوکاروں وغیرہ پر "بُت" کا شمار سمجھتے ہیں۔ تھیٹر کے بت بھی ہیں جو نظریات اور فلسفیانہ نظام ہیں (بیکن کی نظر میں بالخصوص ارسطو کے متعلق پسندیدہ نکتہ کے حوالے سے ان نیا نظریات میں یقینا کیتھولک توجیہیں بھی شامل ہوں گے

بیکن بتاتا ہے کہ اس سے سیدھی طرح عمل کا مقصد اور حاصل ہے۔ چنانچہ ایک لحاظ سے Bentham اور جان سٹورٹ مل کی افادیت پسندی کا پیش رو تھا۔ اس کا سائنسی تجسس بے حد اور اس کی شخصیت کا سب سے ممتاز عنصر اس کی دنیا کی جدید اہمیت کا عجیب و غریب امتزاج ہے، بیانات پیچیدہ اور تنہائی پسند بھی جاتا ہے اگرچہ ہم اس کی تعریف و تحسین کر سکتے ہیں مگر وہ قابل محبت نہیں۔ اس کے دوست احباب کوئی شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر وہ کوئی مخلص تھا تو اس کی شخصیت میں کوئی چیز سوا اسے خود کو شناخت ہے۔ اس کی عجیب و غریب شخصیت کے بارے میں لکھنے والے لکھتے ہیں کہ بیکن دو واضح محسوس شخص تھا: ایک طرف وہ سچائی کو پانے کے لیے بے پناہ تجسس اور متجسس ہے اور دوسری طرف اس نے قلم کو چند اعلیٰ حیثیت تک پہنچنے کی جدوجہد کی اور دیگر جنسی افراد کو عہدے سے نکالا بھی گیا۔

41

کلیات

"The First Folio"

ولیم شیکسپیئر

1623ء

1623ء میں شائع ہوا۔ اس First Folio میں شیکسپیئر کے تمام 36 ڈرامے شامل ہیں ما سوائے "پیریکلز" کے۔ بہرحال ہم یہاں ان کی بات کریں گے شیکسپیئر مدنی شخصیات

[illegible] سائنس) کے کئی مجموعے شائع ہوئے لیکن ہم سے ابھی بھی [illegible] میں [illegible]
ہے۔ (اگر ہم نے اس قسم کی جعلی چیزیں ایسے ہی [illegible] تو شاید 100 پر [illegible]
فہرست پوری ہو جاتی۔ اگر شیکسپیئر سے کسی کو بھی متاثر [illegible] تو تب بھی میں اسے اس کتاب
میں ضرور شامل [illegible] کوئی سائنس مضمون کی وجہ بھی بتاتا جس کی [illegible] مجھے ہو گی
جواز تلاش [illegible] کی کوئی ضرورت نہیں تاہم یہ جاننا [illegible] نہیں کہ شیکسپیئر نے انسانی عمل
یا سوچ پر کیا اثرات مرتب کیے۔ البتہ ایک بات صحیح [illegible] ہے کہ اس نے لوگوں میں ایک بہت
بڑی تعداد کو بے تحاشا قسم خرچ کرنے پر مجبور کیا۔ شیکسپیئر ایک ایسا مصنف ہے [illegible] جب شیکسپیئر
انگلستان پیدا ہوئے [illegible] مذہب [illegible] سے نکلا۔ [illegible] بھی [illegible] مصنف [illegible] پشت سے
بحر پیدا ہوا اس نے خیالات کو تاحال متاثر [illegible]

[illegible] لیکن سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ شیکسپیئر سے [illegible] بھی [illegible] بچے مصنف کی
ہر دو اور موضوع کی کم عکاسی کرتی ہے۔ مجموعی طور سے لکھا کہ شیکسپیئر ہر ایک سے "اچھا یا
"بحر پیدا" ہے۔ یہ سب ہر جگہ پائی جاتی ہیں: لیکن اس میں کس حد تک صداقت ہے؟ کیا ہم
شیکسپیئر کے حوالے سے سوال اٹھاتے ہیں؟

جب شیکسپیئر [illegible] انگلستان سے شیکسپیئر [illegible] ایک [illegible] پیش
دیا ہے جس نے اسے حیرت اور حضرت عیسیٰ سے بالا [illegible] صرف [illegible] شاعر [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] عظمت [illegible] ان سب چیزوں سے پوچھا کہ کیا نظریں
[illegible] تعلق نظر (شیکسپیئر [illegible] توجہ [illegible] یہاں
[illegible] لیکن یہ کچھ [illegible] شیکسپیئر کے اثرات کے
حوالے سے تحقیق [illegible]

[illegible] کی کتاب سے [illegible] واضح [illegible] ایک طرف اصول سے [illegible]
[illegible] دوسری طرف جنگ، ظلم و تشدد [illegible] کو ختم [illegible]
لیکن کیا کبھی کسی قوم نے شیکسپیئر کی خاطر صلیبی جنگ لڑی ہے؟ [illegible] بے شمار بچوں کو [illegible]
[illegible] شیکسپیئر [illegible] جہاز [illegible]

شیکسپیئر کا سانیٹ نمبر 66 خود کشی [illegible] کے لیے لکھا گیا، لیکن [illegible]
[illegible] سے محسوس ہوتے ہیں:

> Tir'd with all these, for restful death I cry,
> As, to behold desert a beggar born,
> And needy nothing trimm'd in jollity,
> And purest faith unhappily forsworn,
> And gilded honour shamefully misplac'd,
> And maiden virtue rudely strumpeted,
> And right perfection wrongfully disgrac'd,
> And strengthened by limping sway disabled,
> And art made tongue-tied by authority,
> And folly (doctor-like) controlling skill,
> And simple truth miscall'd simplicity,
> And captive good attending captain ill.
> Tir'd with all these, from these would I be gone,
> Save that, to die, I leave my love alone

ہم نے شیکسپیئر کی ان سطروں کا [illegible] ترجمہ کیا ہے ترجمہ۔

تو بھی شیکسپیئر کی تصویر، کس نظر سے [illegible] نا انصافی [illegible] سے کام اس قسم کی تحریری [illegible]
[illegible] نظم [illegible] گئے؟ [illegible] شیکسپیئر صحیح الفاظ میں [illegible] موت کی [illegible]
حال ہوتی ہے کہ یہ صرف محبت [illegible] زندگی قابل برداشت [illegible]
جاتا ہے

> Thou rascal beadle, hold thy bloody hand!
> Why dost thou lash that whore? Strip thine own back
> Thou hotly lusts to use her in that wise
> For which thou whipst her

اور ایک دو جملوں کے بعد سیاست دانوں کے متعلق بات کرتے ہوئے انہیں "گھٹیا" [illegible]
ہے؟ کوئی ثقافتی [illegible] آپ کو بتانے کی کوشش کرنے کا [illegible] شیکسپیئر کیسی [illegible]
مشکل کو ظاہر [illegible] صرف [illegible] کی تصویر پیش [illegible]

قسم کی بات [illegible] ہے، جہاں تک ماہیت کا تعلق ہے تو شاید اس کی حیثیت محض ایک [illegible] مشق کی سی ہو۔ لیکن یقیناً اس قسم کے دلائل احمقانہ ہیں اور وہ حقیقت کا [illegible] اس قسم کے سوالات کو زیر بحث نہیں لاتے۔ [illegible] شیکسپیئر کی شرح میں تفریحات میں مصروف رہتے ہیں۔ بہرحال وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ شیکسپیئر کے عہد میں طوائفیں بہت زیادہ تھیں اور ہماری تفریح والی طوائفوں جیسی نہیں تھیں [illegible] دوشیزگی میں۔ اس لیے [illegible] یہ [illegible] بہت معتبر [illegible] "[illegible] ایک لڑکی" یا "[illegible]" ایک [illegible] ہیں یا نہیں؟

دوسری بات تو یہ کہ شیکسپیئر کسی ایسے عہد کا حامی ہو کہ اس کا ماحول اور پابندیاں [illegible] حاصل [illegible] وہ علم [illegible] بین الاقوامی [illegible] کی اور [illegible] تھا۔ یہ ثابت کرنے کے لیے بھی کتب لکھی گئیں [illegible] پہلے ایک [illegible] مطلق العنانیت کا حامی [illegible] بھی کہا گیا [illegible] سے منسوب کیے جانے والے اس کے جو ڈرامے لکھے گئے [illegible] کوئی ثبوت موجود نہیں۔

چنانچہ علمی [illegible] تو [illegible] بے شک شیکسپیئر پر مختلف حوالوں سے سوال اٹھایا جا سکتا ہے، لیکن وہ ایک بے مثال [illegible] سے تعلق رکھتا ہے [illegible] مصنفین میں سب سے کم [illegible] تھا اور [illegible] کی طرح [illegible] نہیں رکھتا۔

[illegible] تنقید [illegible] صورت ہے [illegible] ایک طرف شیکسپیئر جیسے [illegible] کے متعلق اطلاعات اور [illegible] محفوظ کرتی ہے [illegible] ان کے درست سیاق و سباق میں، تحقیق، انہیں غلط طور پر سمجھے جانے سے بچاتی بھی ہے۔ اس لحاظ سے ادبی تنقید بہت کارآمد اور قابل قدر چیز ہے۔

دوسری طرف [illegible] تنقید ادب کو اس کی جانداری اور قوت سے محروم کر کے اسے تخیلی لغویات کی حیثیت بھی دے سکتی ہے [illegible] سے اعلیٰ [illegible]

تخصیص کا رد کرتی ہے [illegible] ثابت ہو [illegible] خود بھی [illegible] ادب اور تنقید میں جھلکتا ہے اور [illegible] کتب ہی سے حاصل [illegible] قوت کی [illegible] ہو، بالخصوص شیکسپیئر سے متعلقہ [illegible] سوال اٹھاتا [illegible] شیکسپیئر [illegible] کوئی [illegible] محض [illegible] سمجھتا ہے [illegible] حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر شیکسپیئر ایک ایسا لکھاری ہے جو ادب [illegible] ملکیت میں [illegible] اصل مالک ہیں۔ ان کے فن پارے بحیثیت مجموعی [illegible] توجہ کی قدر [illegible] ہیں۔ لیکن وہ [illegible] سوانحی [illegible] ساتھ ساتھ غیر معقول بھی [illegible] ادب [illegible] اس خاصیت کا تقاضا [illegible] صورتحال [illegible] حقائق [illegible] نظریات بھی [illegible] ایک "تاریخ" [illegible] تاریخ کی [illegible] Miguel de Unamuno [illegible] فلسفی اور ناول نگار (1846 تا 1936) [illegible] intrahistoria [illegible] "پینٹنگ [illegible]" [illegible] تحقیقی تاریخ شیکسپیئر کا موضوع ہے [illegible] شیکسپیئر [illegible] خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ایک خود شعوری عمل تھا [illegible] قاعدہ [illegible] ساتھ تحقیق [illegible] مقصد [illegible] ثقافتی [illegible] کوئی نظریہ [illegible] ایک نظم [illegible] کوئی بھی مصنف شعوری ارادے [illegible]

سے تحت تقریباً ہر موضوع سے متعلق بصیرت افروز نہیں ہو سکتا۔

کیا شیکسپیئر دربار میں جا سکتا تھا؟ وہ ایک جنٹلمین، ایک اعلیٰ طبقے کا شاعر جانا چاہتا تھا۔ خود بھی [illegible] تو پسند تھی لیکن وہ [illegible] شاخت سے وہ [illegible] کا مستحق [illegible] سے تک کامیاب رہا۔

شاید شیکسپیئر کو مایوسی ہوئی۔ اس کی ادبی شاعری کی مثال [illegible] چند ڈراموں میں "The Rape of Lucrece" میں [illegible] اور [illegible] ہم عصروں مثلاً [illegible] مارلو اور جارج چیپ مین سے زیادہ بہتر شاعری کی۔ اسے اپنی بقا کے لیے ہاتھ پاؤں [illegible] وقت [illegible] چکا تھا۔ [illegible] اس کا [illegible] تھوڑی بہت صلاحیت اور دولت لکھنے کی بہ دست قدرت موجود ہے اس نے کئی چیزوں [illegible] بنایا۔ اس کا [illegible] ایک نقاد تھا [illegible] بہت جلد ہی جلدی کا [illegible] اپنے پاس [illegible] وقت بھی [illegible] کی مانند لکھنے کے بعد [illegible] دوستوں اور تماشائیوں [illegible] کی جانب بڑھنے سے قبل محسوس ہوا یعنی اس کی تحریر [illegible] بہتر ہو گئی۔ اس سے [illegible] اسی لیے [illegible] جا سکتا تاہم [illegible] خصوصی حالات کا [illegible] نقص [illegible] جیسا کہ اکثر [illegible] ہیں۔

42

دو نئے کائناتی نظاموں سے متعلق مکالمہ

"Dialogue Concerning Two New Chief World Systems"

گلیلیو گلیلی

1632ء

گلیلیو (1564ء تا 1642ء) ایک فلسفی سے پہلے تجربیت پسند سائنس دان اور ریاضی دان تھا۔ فلسفے میں اس کا [illegible] نام سائنسی دلچسپیوں کے حوالے سے تھا، لیکن سائنس [illegible] کی طرح فلسفے

بھی کسی سے کافی گہرا اثر ڈالا ہے۔ حتیٰ کہ بیسویں صدی کے تمام بڑے فلسفیوں میں سے گلیلیو مذہبی عقیدے یا تصوف کے ساتھ بہت کم تعلق کا حامل نظر آتا ہے۔ لیکن اس بات کی تحقیق کبھی [illegible] اور بے لوث تجسس کے سائنس کی جانب [illegible] تھا، جو کچھ مبالغہ کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

گلیلیو کے [illegible] کے [illegible] دو [illegible] طرح [illegible] سے کائنات سے عشق اور ذہنی صفائی طالب علموں میں صاحب طرز تھا۔ [illegible] سے [illegible] خیالات کا منظم صورت [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] صورت اور خوبصورتی ہے [illegible] اس سے بھی چٹکیاں [illegible] شاعری [illegible] طالب علم [illegible] وقت [illegible] کے عظیم [illegible] میں سے ایک اطالوی [illegible] (Federico de Sanctis) نے اسے گلیلیو کے [illegible] تا ہوا بھی تھا۔

گلیلیو نے اپنی سائنسی دلچسپیوں کے باوجود (بلکہ ان کی وجہ سے) ادبی کام کے لیے بھی وقت نکالا [illegible] طالب علمی میں بھی [illegible] اگرچہ وہ فلسفی نہیں تھا مگر اس موضوع پر اس کی گرفت کافی مضبوط اور گہری تھی [illegible]۔ [illegible] طور پر مگر رسمی [illegible] کسی عقائد کے بغیر [illegible] سے مطالعہ [illegible] مذہبیت [illegible] جدید [illegible] کی ریاضی اور حواس کے ساتھ [illegible] کافی رہی تھی [illegible] اپنے تقریباً [illegible] میں خود قبول [illegible] گلیلیو تصوف کی جانب بالکل مائل نہ تھا [illegible] گلیلیو [illegible] قاری [illegible] بھی [illegible] نہیں تھی۔

تاہم جدید دور کا کائنات کے بارے میں گلیلیو کے تصورات و خیالات [illegible] جا سکتا [illegible] کے [illegible] ایک صاحب طرز [illegible] اور نثر نگار بھی تھا [illegible] طریقہ بھی معلوم تھا [illegible] جانتے ہیں کہ وہ [illegible] سست [illegible] تھا [illegible] لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ [illegible] بھی ایک [illegible] منکر [illegible] میں پیش کر [illegible] طرح وہ بھی [illegible] تھی [illegible]

کائنات کو اعداد کی حدود پر یقین ہے [illegible] کی کوشش تو کی۔ وہ سب سے بڑھ کر گلیلیو کی [illegible] سے عجائبات دنیا [illegible] اس کی [illegible] حشرات اور الہیات کو الگ الگ کرنا چاہتا تھا۔

“Assayer” (1623ء) میں سے اس کا ایک مشہور ترین قول ہے:

> اس عظیم کتاب، یعنی کائنات میں فلسفہ لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب متواتر ہماری نظروں کے سامنے کھلی ہوئی ہے، لیکن اندر نظر آنے والی چیزوں سے حرف [illegible] مشکل اس کی [illegible] میں سے کچھ [illegible] لیکن یہ کتاب اس وقت تک سمجھ میں نہیں آ سکتی جب تک آپ اس کی زبان اور حروف کا ادراک حاصل نہیں کر لیتے۔ یہ ریاضی کی زبان میں لکھی گئی ہے اور اس کے حروف مثلثیں، دائرے اور دیگر جیومیٹریکل اشکال ہیں جن کے بغیر کسی انسان کے لیے اس کا ایک لفظ بھی سمجھنا ناممکن ہے۔ ان کے بغیر آپ تاریک بھول بھلیوں میں ہی سر مارتے رہتے ہیں۔

گلیلیو پیسا میں ایک [illegible] گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ [illegible] لکھنے والا "[illegible]" Vincenzo [illegible] گلیلیو نے [illegible] پیسا سے تعلیم حاصل کی جہاں [illegible] ریاضی کا پروفیسر مقرر ہوا۔ بعد ازاں 1592ء میں [illegible] ریاضی کے پروفیسر کی حیثیت سے [illegible] آ گیا۔ وہ اپنے [illegible] خیالات کی وجہ سے کچھ مشکلات [illegible] (On Motion) [illegible] حرکت کے بارے میں [illegible] بھی علم الافلاک [illegible] سے موضوع پر [illegible] کا [illegible] قرار دیتے ہیں [illegible] اجسام کی حرکت کے تصور میں انقلابی تبدیلی [illegible] کی طرح [illegible] آخری تصنیف "دو نئی سائنسیں" میں [illegible] مستحکم [illegible] گرتے ہوئے اجسام کے بارے میں اس عہد کے تصورات غلط تھے۔

دلچسپ [illegible] اس نتیجے میں [illegible] خیال [illegible] ایک [illegible] بھاری جسم [illegible] بلندی سے نیچے گرا دیئے جائیں تو بھاری جسم پہلے [illegible] گلیلیو نے اس خیال کو غلط ثابت کیا۔ اس نے [illegible] مختلف وزن کے گیندوں کو [illegible] کے [illegible] میں سے

نیچے کی جانب لڑھکانے اور مخصوص مقامات سے گیند گرا کر [illegible] گھنٹیاں بجنے کا انتظام کیا۔ بعد میں بعض نے قوت کشش ثقل [illegible] گلیلیو سے یہ بیان منسوب [illegible] گرتے ہوئے اجسام کی رفتار 32 فٹ فی سیکنڈ کی شرح سے بڑھتی ہے۔ [illegible] تجربات ایسے لوگوں [illegible] جو اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز پر یقین رکھتے تھے مگر وہ بعد میں یہ محسوس [illegible] کہ مجبور کرنے کی اس قسم کی باتیں پسند نہیں۔

ان مشاہدات [illegible] ارسطو [illegible] [illegible] برداشت [illegible] Bellarmine نے گلیلیو سے [illegible]

گلیلیو کی "Starry Messenger" کی اشاعت (1610ء) کے [illegible] Refracting [illegible] دوربین [illegible] حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا [illegible] 1609ء میں [illegible] دوربین بنائی۔ وہ چاند [illegible] [illegible] گلیلیو [illegible] 1610ء [illegible] 1616ء تک [illegible] کتاب میں 1613ء [illegible] [illegible] Bellarmine [illegible]

1616ء میں [illegible] گلیلیو [illegible] ایک محقق [illegible] گلیلیو [illegible] اور گلیلیو کے [illegible]

گلیلیو [illegible] "The Assayer" [illegible] گلیلیو [illegible] نظریہ کی مخالفت [illegible] خصوصیات کا مسئلہ [illegible] گلیلیو [illegible] [illegible] حیثیت محض الفاظ کی ہے۔

گلیلیو کا [illegible] دوست Maffeo Barberini 1623ء میں اربن ہشتم [illegible] 1632ء میں [illegible] "Dialogue" شائع [illegible] تصنیف کا مقصد سورج کی مرکزیت اور زمین کی مرکزیت والے [illegible] گلیلیو سورج کی مرکزیت کو [illegible] "ڈائیلاگ" [illegible] گلیلیو کو روم [illegible] [illegible] 1637ء [illegible] کتاب لکھی اور 1638ء میں اسے ہالینڈ (Leiden) سے شائع کروایا۔

[illegible] گلیلیو [illegible] 600 [illegible] 700 [illegible]

43

طریقہ کار کے بارے میں

"Discourse on Method"

رینے ڈیکارٹ

1637ء

اسے بجا طور پر جدید فلسفے کا باپ کہا جاتا ہے۔ [illegible] (1596ء تا 1650ء) [illegible] شخصیات میں سے ایک تھا [illegible] چند [illegible] سے [illegible] اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] اپنی بات کہنے سے روکا، جیسا کہ گلیلیو کے ساتھ ہوا تھا؟

جب ہم رینے ڈیکارٹ سے متعلق لکھے گئے لاکھوں الفاظ پڑھتے ہیں تو ہمیں اس کی شخصیت کے بارے میں کچھ زیادہ پتہ نہیں چلتا۔ ہم اس کے لیے [illegible] محسوس نہیں کرتے [illegible] جیسا کہ شیکسپیئر یا فلسفیوں میں سے سپینوزا کے لیے کرتے ہیں۔ لیکن ڈیکارٹ نے اپنی نجی زندگی کو [illegible] اس کے متعلق یقینی طور پر معلوم چند ایک باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ [illegible] Francine کی موت (جب وہ 4 برس کی تھی) کا اسے سخت صدمہ پہنچا [illegible] تھا۔ [illegible] کا مقصد [illegible] تعلیمی [illegible] تھا مگر [illegible] خدمات انجام دینا [illegible] سے عاری نہیں۔

ایک اور واقعہ اس کی زندگی کے بارے میں کچھ [illegible] سخت [illegible] میں گیا تھا [illegible] لکھنے کی وجہ یہ تھی کہ [illegible] دیر تک [illegible] کی عادت [illegible] تھا [illegible] جاتا ہے کہ موت کا وقت آنے [illegible] الوداع کہنے کا وقت آگیا ہے۔ [illegible] یہ شخص [illegible] دکھائی دیتا ہے جس سے [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible] میں [illegible] کے جرم میں موت [illegible] تھی۔ اس کے علاوہ اس کی [illegible] کے متعلق [illegible] کے ساتھ کچھ کہنا مشکل ہے۔ [illegible] نہیں [illegible] کے وجود [illegible] موجودگی کے بارے میں اس کا پیش کردہ مشہور ثبوت خدا کے [illegible] معلوم رکھتا تھا [illegible] بھی [illegible] Rosicrucian [illegible] تھا لیکن اگر ایسا تھا بھی تو ہمیں اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا [illegible] سے اس بات [illegible] اپنی [illegible] سے بالکل [illegible] جو [illegible] نظر میں فلسفی [illegible] ان کی [illegible] اس کی [illegible] بات [illegible] چھوڑ جاتے ہیں [illegible] شخصیت سے [illegible] لیکن ایک اور لحاظ سے [illegible] بھی ہے [illegible]

جنھوں نے کا [illegible] تحت فکری کام جاری رکھنے کے لیے اس نے جنوبی شہر [illegible] سمت [illegible] ڈیکارٹ کا کام فلسفے کی تاریخ سے کہیں زیادہ ہے [illegible] اس سے بے قربت محسوس کرتا تھا" جتنی کہ اس سے کرنی چاہیے۔

ڈیکارٹ: اپنی مطالعہ گاہ میں

ایک مشہور جملے "میں سوچتا ہوں لہٰذا میں ہوں" کے ذریعے ڈیکارٹ نے سچے علم کی

انفرادیت کے بارے میں سب سے شکوک دور کیے [illegible] اس نے فلسفے میں "شک" کا صیغہ بہت سی جگہوں پر موجود ہے۔ "میں سوچتا ہوں (Cogito) اس کے ان ابتدائی جملوں میں سے ایک ہے جس پر بیسویں صدی کے آخر سے تنقید کی [illegible] فلسفے کے اندر رہتے ہوئے بالکل اسی طرح ڈیکارٹ Cogito سے [illegible] وہ مجھے معتبر نہیں لگتا ہے میں خوشی محسوس کرتے ہیں جیسے وہ سب [illegible] بیڈیکل ٹوڈولس کہتے ہیں" اور یہ مجھے یکجائی کی آواز بہت بری لگتی ہے۔

بلکہ اس کا ثبوت یہ تو نہیں ہے کہ وہ حقیقت میں چاہے کتنی ہی تسلی بخش ہو لیکن اس سے ڈیکارٹ کو اپنا کام جاری رکھنے کی تحریک ملی۔ اس تعصب سے شکلوں اور صفات سے بھرپور ہونے کے باوجود اس قوں کی فلسفہ آزمائی کے طریقے [illegible] قرون وسطیٰ اور نشاۃ ثانیہ کے فلسفیانہ انداز کو مختصر کرنے میں مدد کی۔ ڈیکارٹ نے کہا: "لاجواب شمار سے بچتا ہوں [illegible] ایک طویل عرصے تک [illegible] ہیں بلکہ اس میں کوئی ایسی شے نہیں تھی جو متنازعہ اور مشکوک نہ ہو۔

جیسا کہ طور پر ایک ریاضی دان اور ریاضی کی منطق کا عادی ہونے کے ناطے ڈیکارٹ سے وصولی [illegible] سے یقینی نظر آنے والے طریقے ہائے کار کو فلسفے کے تمام شعبوں پر لاگو کرنے کا مقصد تھا۔ "شک سے دوش ہو کر انسان علم کے سامنے آنے والی تمام چیزیں بالکل اسی طرح جیسے کہ ریاضی میں، ہم مسلک وہ موجود ہیں کہ [illegible] کوئی قطعی نتیجہ قابلِ قبول ہی تھا۔ مشکل تو اس بات سے اتفاق کر سکتا تھا مگر کیا اس [illegible] سے کہیں کہا تھا کہ ہر چیز کی تعداد کے حوالے سے وضاحت کی جا سکتی ہے؟

ثنویت پسند سترھویں صدی کے تناظر میں ... خیال میں ڈیکارٹ کو عموماً [illegible] سے عاری [illegible] خیال کیا جاتا ہے [illegible] ڈیکارٹ کا عہد [illegible] ڈیکارٹ نے عہد سے مشابہ ہے [illegible] مثلاً [illegible] مشکل ہے کہ کلیسا کے بارے میں [illegible] تحریر [illegible] ڈیکارٹ [illegible] جیسوں سے اسی طرح مشکوک [illegible] جاتا ہے ہم یہ بھی جان سکتے [illegible] کے اس دور میں ان مخالفانہ موضوعات کو کتنی سنجیدگی سے لیا [illegible] اور جدید فلسفی اگر ممکن ہو تو انھیں نظر انداز کر دیتے ہیں [illegible]

دہریہ شاعر اور فلسفی تھا۔ [illegible] جیسے عظیم [illegible] کو 1600ء میں عدالت احتساب نے [illegible] [illegible] کی خاطر جنگ میں [illegible] [illegible] جیسے [illegible] سے [illegible] قطعی [illegible] دامن تنگ کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہو گا۔ [illegible] ’’میں (سوچتا ہوں)‘‘ [illegible] کے وقت ڈیکارٹ [illegible] کا قائل [illegible] ہے کہ [illegible] انسان اور ذہن میں اس سے کہیں [illegible] کا ’’فلسفہ‘‘ ہے [illegible] تصوری کیا [illegible] ڈیکارٹ [illegible] خداؤں اور [illegible] کے لیے [illegible] سب سے بڑھ کر [illegible] قسم کی تصنیف [illegible] تھا۔ ایک ہندوستانی فلسفی کی جانب سے Cogito کے جواب میں یہ کہا [illegible] نہیں [illegible] کہ [illegible] میں سوچتا ہوں [illegible] ہے۔‘‘ [illegible] [illegible] کے ساتھ مغربی [illegible] سے ہندوستانی فلسفے [illegible] مگر حقیقت اس سے مختلف ہے۔

ڈیکارٹ کی پیدائش Tours کے قریب La Haye (موجودہ La Haye Descartes) میں ہوئی اور اس نے آٹھ برس کی عمر میں La Fleche کے مقام پر قائم شدہ [illegible] کالج میں تعلیم حاصل کی [illegible] فلسفے [illegible] حاصل [illegible] بعد [illegible] [illegible] کتاب [illegible] [illegible] کی صورت [illegible] Poitiers سے 1616ء میں [illegible] تعلیم حاصل کر [illegible] [illegible] Nassau [illegible] [illegible] Ulm [illegible] ایک خواب دیکھا [illegible] کے لیے ایک طریقہ کار وضع کر رہا ہے۔

[illegible] ڈیکارٹ [illegible] 1628ء [illegible] [illegible] 'Rules for the Direction of the Under Standing' کتاب لکھی۔ لیکن یہ تصنیف نامکمل [illegible] 1634ء میں اس نے Le Monde [illegible] شائع کرنے کی تیاری [illegible]

جب [illegible] کی تعلیمات سے [illegible] [illegible] ڈیکارٹ نے [illegible] ارادہ بدل دیا۔

ڈیکارٹ کی 1637 "Discourse on Method" میں [illegible] مقالات [illegible] دیباچے کے طور پر [illegible] 1641ء میں اس کی "Discourses on the First Philosophy" [illegible] "Objections" کے [illegible] جواب [illegible] Gassendi [illegible] ایک حصہ کی "The Principle of Philosophy" 1644ء میں شائع ہوئی۔ [illegible] آخری تصنیف "The Passions of the Soul" تھی جس میں [illegible] بالکل مختلف انداز میں پیش کیا ہے۔

شاید ڈیکارٹ کو عموماً ایک ماہر علمیات (epistemologist) کے طور پر مشہور ہے۔ ایک ایسا شخص [illegible] علم [illegible] [illegible] Sextus Empiricus [illegible] [illegible] شیطان [illegible] شیطان [illegible] ڈیکارٹ کی طرح ہم سب میں [illegible] ڈیکارٹ [illegible] اور [illegible] کے درمیان فرق [illegible] شیطان کی کارگزاری [illegible] ہے؟ اور کیا وہ گمراہ ہو گیا تھا؟

اس قسم کے سوالات تشکیک پوچھے جا سکیں۔ لیکن اس میں جرأت کی کوئی بات نہیں۔ ڈیکارٹ نے [illegible] سے [illegible] شک کرنے [illegible] مشکل میں ڈال دیا "Meditations" میں اس نے کہا کہ [illegible] تک کسی نے بھی سنجیدگی کے ساتھ یہ شبہ نہیں کیا کہ واقعی ایک دنیا موجود ہے (خارجی دنیا کی موجودگی پر سنجیدہ طور پر شک کرنے والا تجربیت پسند [illegible] ڈیکارٹ کی موت کے 36 برس بعد پیدا ہوا تھا) ہم کلوز عرصہ میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ تشکیک اس کے لیے جز حقیقی حیثیت نہیں رکھتی تھی۔ اس سے یہ سب محض استدلال کی خاطر تھا

Cogito وضاحت اور حوالے سے بھی بیان کیا جا سکتا ہے "شبہ موجود ہے تو شک کرنے والا بھی لازماً موجود ہے" اور شک کا وجود [illegible] ہے۔ ڈیکارٹ سے سوچ کہ یہ تشکیک کا ایک شیطانی ثبوت ہے۔ یہ بدنام تشکیلی طریقہ [illegible] ایک اچھی مثل ہے۔ [illegible] نے اس قدر قطعی اور یقینی بیان کیا کہ یہ شک و شبہ سے بالاتر تھی۔ یہ ایک ثبوت کے طور پر کافی زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہے [illegible] بھی اس پر بات کی۔ مثلاً سینٹ آگسٹائن نے "The City of God" میں لکھا "میرے موجود ہونے، جاننے اور اس پر خوش ہونے کی قطعیت کسی بھی خیالی یا سرابی تصورات سے آزاد ہے۔"

لیکن جب ڈیکارٹ اپنی قطعیت (Certainty) سے آگے کو استعمال کرتے ہوئے یہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے [illegible] ایک حد سے کامل [illegible] کامل کا تصور رکھتا تھا تو یہ تصور کامل [illegible] موجود ہوگی اور ایک کامل شے موجود ہے۔ اس کا تصور بھی موجود نہیں [illegible] کے Cogito کے معاملے میں [illegible] کے علاوہ ایک مسئلہ یہ بھی ہے [illegible] کے مطابق دنیا [illegible] کی موجودگی اسی وقت ثابت ہوتی ہے [illegible] مسئلہ حل کرنے کی خاطر ڈیکارٹ نے [illegible] کام لیا [illegible] پیچیدہ ہو جاتا ہے۔

اگر ڈیکارٹ نے [illegible] تو اس کے لیے بہت آسانیاں پیدا ہو جاتیں لیکن اس نے محسوس کیا [illegible] بہت پہلے سے دیکھی ہوئی چیز سے متعلق سچائی کا مظاہرہ نہیں کر سکتا تھا۔ [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ ڈیکارٹ کا قابل [illegible] قطعی حد الاصل میں الگ [illegible] بہت پسند [illegible]

لیکن ذہن یا شعور بطور ایک مسئلہ [illegible] سے [illegible] آپ سے پوچھ نہیں سکتے۔ اگر آپ اس کی موجودگی کے متعلق جانتے ہیں۔ [illegible] بہت سے فلسفیوں کی نظر میں [illegible] دماغ کی طبعی و نفسی حالت کا ایک حصہ ہے۔ [illegible] بات [illegible] نہیں [illegible] کسی شخص ان حالتوں کا یقین [illegible] میں کامیاب نہیں ہوتا اسی طرح [illegible] لیے، اس شخص "حرکت کرتا ہوا" ہوا تھا۔

فلسفہ ایک قابل احترام پیشہ ہے اور [illegible] لکھتا ہے [illegible] ضروری ہے جواب بہترین مفہوم میں مادیت پسند ہے۔ لیکن یہ اس وقت کی بہت [illegible] کسی بھی صورت اختیار کر سکتا ہے (حتیٰ کہ ڈیکارٹ والی بھی ایسی ممکن ہے) جب مہذب اور عقل سے [illegible] بیان [illegible] کا نام دے دیا جائے اور جب "بے یقینی" کو مغرور [illegible] مسترد کر دیا جائے۔

[illegible] ڈیکارٹ کا کام صرف برکلے کی [illegible] Principia [illegible] کا مابعد الطبیعیات پر بھی نتیجہ ہوا۔

ڈیکارٹ ایک تخیلاتی مصنف اور تخلیقی کارنامہ [illegible] اس حال متفکرین کی زندگی اور موت پر اختیار رکھنے والوں کی بات دے سکتا تھا (جیسا کہ شاعر خارج ہوئے [illegible]) لیکن وہ نخوت اور خوف کے درمیان ڈگمگاتا رہا۔ شک نہیں [illegible] اس پر قطعیت پیدا کرنے کے لیے وہ [illegible] شک سے [illegible]

44

لویاتھن

"Levathan"

تھامس ہوبز

1651ء

انگلش سیاسی اور اخلاقی فلسفی تھامس ہوبز (1588ء تا 879ء) نے [illegible] موضوع پر قلم اٹھایا [illegible] صرف فلسفہ بلکہ مذہب، ریاضی، منطق، نفسیات، زبان اور جمالیات بھی اس کے موضوعات میں شامل ہیں۔ اس نے "وحشت مشترک" سے جلا وطنی [illegible]

یورپ میں متعلق سے چالیس [illegible] پر حاوی [illegible] سے [illegible] عظیم، جن کا علم [illegible] تھا گلیلیو، ڈیکارٹ [illegible] کی بھی تو ہوا۔ کوئی بھی فلسفی نثر نگاری میں اس پر برتری حاصل نہ کر سکا چنانچہ [illegible] شہ پارہ اس کی ہمسری [illegible] سے بھرپور اوصاف موجود تھے [illegible] زندگی کے بارے میں اس کی تفہیم صرف ایک فلسفی اور [illegible] کی نہیں بلکہ ایک طنز نگار والی بھی تھی۔

"لویاتھن" اس کی مشہور ترین تصنیف اور دنیا کے ادب میں ایک کلاسیک شمار ہوتی ہے۔ اگر [illegible] سے بہت غلط طور پر پڑھا گیا ہے [illegible] تھا جبکہ وہ وقت سے پہلے ہی پیدا ہو گیا تھا۔ [illegible] کی پیش قدمی سے [illegible] اس کی تحریریں [illegible] میں [illegible] یہاں تک کہ وہ "[illegible]" کے نام سے مشہور ہوا اور [illegible] پایا۔ 1666ء کے بعد اس کی مخصوص تصانیف کی اشاعت پر پابندی لگا دی گئی۔ ہمیشہ جانا جاتا تھا کہ وہ کسی وقت بھی ناراضگی اور خفگی کا باعث بن سکتا ہے [illegible] کیونکہ اس نے بادشاہ کے الوہی حق کو مسترد کیا [illegible] کے علاوہ [illegible] ہر قسم کے عام خیالات [illegible] بہت سے لوگ اس کی تصانیف سے [illegible] ساتھ [illegible] رکھنا [illegible] ایک طنز نگار تھا [illegible] قابلیت کا [illegible]

[illegible] معرب [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] کے بعد [illegible] کی وحدت میں [illegible] آکسفورڈ میں ایک [illegible] کے بعد اس نے زندگی کا زیادہ تر حصہ Devonshire خاندان کی خدمت میں گزارا۔ ایک ساتھی [illegible] کی حیثیت میں [illegible] سے متعلق [illegible] کا استدلالی طریقہ [illegible] علم الکلام اور اس کے [illegible] Idols of Market Place [illegible]

سے متاثر ہو کر بھی الفاظ کے استعمال میں مجرد بے حقیقی [illegible] قائم کرنے کی [illegible] موجود نہیں کرنے سے مذہب کو ناپسند کیا مگر اس نے مذہب سے مروج استعمالات پر [illegible] ناگواری ضرور ظاہر کی۔ اس نے موت کو [illegible] میں ایک بڑی چھلانگ [illegible] قرار دیا جب وہ مرنے لگا۔

Put thousands together
Less bad
But the cage is less gay

(Leviathan میں)

"انسان کی عقلی سوچ [illegible] وضاحت [illegible]:
جن چیزوں کا کسی شے سے ہو محض سے بعید جا کرتی ہیں۔"

تو وہ ایک فلسفی سے زیادہ ایک شاعر کی حیثیت میں بات کر رہا تھا لیکن اس کا نتیجہ [illegible] یہ فلسفی یا سیاسی نظریہ اس [illegible] حیثیت سے ہو گیا کہ کبھی بھی یہ تسلیم نہیں کی گئی کہ وہ [illegible] بارے میں بڑی حد تک قطعی سائنسی حوالہ [illegible] تھا چنانچہ [illegible] سے صرف اس پر بہت کچھ [illegible] سوچ [illegible] قطعی سائنسی تحقیق کے دائرے میں نہیں آتی تھیں [illegible] جب وہ [illegible] باقاعدہ [illegible] کے طور پر یہاں لیکن وہ حضرت ایوب سے خدا کے ایک سوال کو بہت پسند کرتا تھا [illegible] اس وقت کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد رکھی تھی؟"

چونکہ [illegible] ایک سطر سے بیان کیا جاتا ہے لیکن درحقیقت وہ [illegible] جیسا نہیں تھا وہ ان سب باتوں کو انسانی غور و فکر سے ختم کرنے کا مشتاق نہیں تھا جو اس کے لیے باعث تکلیف تھیں کیونکہ وہ مایوس ہو چکا تھا لیکن وہ کردار میں چند behaviorism طریقہ کار کے موجدوں میں سے ایک تھا جس کے تحت [illegible] کا کوئی قابل بیان چیز [illegible] [illegible] جاتی ہے [illegible] (behaviorists) [illegible] کا جاہ و جلال [illegible] اس کا [illegible] ہے جو شخص بھی اپنے اندر دیکھتا ہے اپنے اعمال پر غور کرتا ہے وہ سوچتا ہے، دیتا، استدلال کرتا، امید رکھتا

اور ختم ہو جاتی ہے۔ تب سے پتہ چلتا ہے کہ باقی تمام احساسوں کی سوچیں اور جذبات اسی قسم سے ہوتی پیدا ہوتی تھیں۔"

ہوبز نے لیویاتھن کے علاوہ لاطینی زبان میں کئی کتب پر مشتمل فلسفہ پر تصنیف بھی لکھی۔ اس نے لاطینی اور انگریزی زبان میں سوانحات بھی لکھی تھیں۔ اس نے 1678 میں تھیوسی ڈائیڈ اور بڑھاپے میں ہومر کے ایلیڈ اور اوڈیسے کا ترجمہ بھی کیا۔ انگریزی میں اس کی تصنیفات گیارہ جلدوں اور لاطینی تصنیفات پانچ جلدوں پر مشتمل ہیں

"لیویاتھن" کا مقصد انفرادی انسانی تشکیل، تحفظ اور اس کی ہیئت بیان کرنا ہے۔ طبعی کائنات کی تشکیل کے لیے گلیلیو کے استخراجی (Deductive) طریقہ کار سے ترتیب پانے والا انسانی عمل کا تجزیہ بھی طے شدہ یقین کے مطابق [illegible] ترتیب پاتا ہے [illegible] استخراجی طریقہ کار میں [illegible] معروضوں سے ناقابل تردید نتائج اخذ کیے جاتے ہیں، جبکہ استقرائی (Inductive) طریقے میں صرف امکانات کو پایا جاتا ہے [illegible] یقین رکھتا تھا [illegible] صداقت حرکت سے [illegible] مادے کے [illegible] حقیقی ہے [illegible] صرف ایک چیز حقیقی ہے لیکن یہاں چیزوں کی بنیاد ہے جنہیں ہم حقیقی [illegible] واحد حقیقت حرکت ہے

[illegible] کی طرح ہوبز کی کائنات بھی مادی ہے۔ ہمارے تمام خیالات اور جذبات حرکت سے [illegible] ہوتا ہے "لیویاتھن" کے باب 6 کا عنوان ہے

"Of the interior Beginnings of Voluntary Motions Commonly called the PASSIONS.

(خود رو حرکت کی داخلی ابتدا کے بارے میں جسے عام طور پر "جذبات" کہتے ہیں)

ہوبز ایک حقیقی عملی معروضہ بیان کرتا اور [illegible] Leviathan کا تصور اخذ کرتا ہے جسے لاگو کرنا لازمی ہے کہ انسان امن کے ساتھ رہ سکیں۔ وہ ہرگز یہ [illegible] (Harmony) [illegible] رکھنا ہوبز کی گہرائی میں ایک شاعر ہے جس کے ہاں یوٹوپیائی نظریات [illegible] کے بیچ [illegible] تجربے دلاتے ہیں [illegible]

معاون کرنے والی چیونٹیوں یا شہد کی مکھیوں جیسے نہیں، وہ مسابقت [illegible] اور [illegible] کرتے ہیں۔ (کیا وہ طنز کر رہا ہے؟) چیونٹیاں اور شہد کی مکھیاں فطری طور پر باہم ربط مند ہیں۔ انسان محض مصنوعی طور پر ربط مند ہوتے ہیں۔ میثاق (Covenant) لوگوں اور حاکم کے درمیان نہیں (جیسے کہ بعد ازاں جان لاک کے ہاں ملتا ہے) بلکہ خود لوگوں کے مابین طے [illegible] جو [illegible] معاہدہ [illegible] ملتا ہے۔ وہ اپنی مرضی میں [illegible] حاکم کے مجبور ہو کر غلام [illegible] مند ہیں۔ [illegible] ایک مصنوعی خدا ہے، اور وہ انہیں ایک خوف ناک [illegible] بتاتا ہے۔ یہ سیاسی نظریہ ہے یا محض سیاسی بیان؟

لیکن مجموعی اور سادہ سیاسی نظریے کے طور پر یہ دو بڑی مشکلات سے دوچار کرتا ہے۔ متعلقہ سوالات کے بارے میں اس کے پیش کردہ جوابات غیر تسلی بخش ہیں (جیسا کہ [illegible] اگر حاکم استبدادی [illegible] ہو تو کس صورت میں [illegible] ہوگا [illegible] سے [illegible] ہوگا [illegible] [illegible] اصول [illegible] عمل [illegible] ہے۔

تاہم، میرے خیال میں یہاں اہم نکتہ یہ ہے اور وضاحت چاہتا ہے۔ دنیا میں [illegible] میں سے ایک حالت وہ ہے جس میں [illegible] کا [illegible] دیتا ہے [illegible] [illegible] میں مسرت محسوس [illegible] ہے جس میں [illegible] قطعی، ظالمانہ [illegible] ہیں [illegible] تحفظ کے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] فطرت میں جو عرصہ پر تشدد [illegible] کی [illegible] صلاحیت [illegible] شاید وہ [illegible] کہ [illegible] ان کو تحفظ [illegible] ہے [illegible] تسلیم کرتے ہیں۔ [illegible] ایک ایسا مسحور کن عنصر [illegible] ہے جو لاک اور روسو کے ہاں نہیں ملتا۔

45

تصنیفات

"Works"

گوٹ فرائیڈ ولہلم لیبنز

1663ء تا 1716ء

جب ہم کسی مردہ یا [illegible] تو [illegible] قریب [illegible] ہم ایک [illegible] کے [illegible] ہوتے ہیں جو [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] بھی ہے [illegible] میں [illegible] کا مطلب [illegible] کہ وہ [illegible]

عظیم کہنا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم جب [illegible] لوگوں پر لفظ عظیم [illegible] کا مفہوم صرف معروضی نوعیت کا ہے۔ تاہم [illegible] سے بالکل مختلف [illegible] سے تعلیم حاصل کرنے والے [illegible] عظیم جیسے مختلف [illegible] عظیم ثابت کرنے کی کوشش میں [illegible] ہم اس لفظ کی تعریف میں بھی [illegible] کو عظیم [illegible] میں تو [illegible] مختلف ہوگا لیکن چونکہ ہم نے [illegible] چاہیے کہ ہمیں اپنی آراء سے اس قدر محبت نہیں کرنی چاہیے۔

کوئی ایسا شخص موجود نہیں جو گوٹ فرائیڈ ولہلم لیبنز (1646ء تا 1716ء) کا ذہین کردار یا عقل کے عظیم ہونے کی [illegible] اس سے نفرت کی [illegible] بھی تسلیم کیا [illegible] عظیم تھا [illegible] زبردست تکلیف دہ [illegible] سے دوچار رہا تھا۔ لیکن وہ [illegible] قسم کی تخلیقی عظمت کا حامل [illegible] تاریخ [illegible] عام [illegible] تصور کرتے ہیں لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں [illegible] کا اثر بہت [illegible] اور [illegible] کا شاہکار [illegible] جس میں اس نے [illegible] مثلاً [illegible] کا نظریہ متعارف کروایا [illegible] نگاہ بھی رکھیں۔

[illegible] مشکلات [illegible] ہم تعلیم [illegible] عورت [illegible] کے بارے میں [illegible] قائل [illegible] بتائیں گے کہ لیبنز نے تقریباً نیوٹن کے ساتھ ہی احصاء (Calculus) دریافت کیا [illegible] کے معاملے میں اس کے ساتھ تنازعہ کا [illegible] والٹیئر نے "Candide" میں اس کا مضحکہ [illegible] فلسفی [illegible] تمام تاریخ کے [illegible] میں سے [illegible] انسان [illegible] موجود [illegible] شاندار اور [illegible] اور [illegible] متعلق [illegible] کے ساتھ اتفاق نہیں

کرتا جس سے [illegible] فیصلے [illegible] میں بے [illegible] سے کام ہو اور یہ معاملہ [illegible] سادہ بھی نہیں [illegible] میں [illegible] کچھ صداقت بھی ہے۔

[illegible] لکھے ہوئے الفاظ سے [illegible] لیکن کیا اس کی تحریر [illegible] کسی واحد کتاب کو بالاترین [illegible] میں منتخب کیا جا سکتا تھا؟ [illegible] اس کی [illegible] اس کی موت سے پہلے شائع نہیں ہوئی تھیں [illegible] مطلق [illegible] صدی سے پہلے منظر عام پر [illegible] علمی [illegible] تھا اور [illegible] خیالات اس کے خطوط میں ملتے ہیں [illegible] ہمیں اس کی مجموعی تحریروں [illegible] Works [illegible] تصنیفات [illegible] مکمل صورت میں موجود نہیں، بلکہ یہ ممکن ہے کہ کسی فرد واحد نے انہیں پورا کا پورا [illegible] شاید خدا بھی [illegible] گا [illegible] حقیقت [illegible] سے کام [illegible] یہاں [illegible] صورت [illegible] میں [illegible] "Leibniz Selections" (1951ء) میں [illegible] اسی طرح کے [illegible] دیگر مجموعوں میں شامل ہے۔ [illegible] اس کی زندگی کے بارے میں یہ مختصر [illegible] بہت [illegible] اور ہمیں اس سوال کا جواب دینے میں مدد دے گا کہ اگر وہ [illegible] تھا تو کیا [illegible]

گوٹ فرائیڈ ولہلم لیبنز Leipzig یونیورسٹی کے ایک اخلاقی فلسفے کے پروفیسر [illegible] مقام [illegible] Leipzig [illegible] "[illegible]" [illegible] جرمن [illegible] ایک [illegible] لائبریری [illegible] roots [illegible] ایجاد [illegible] قسم کی شخصیت [illegible] 1666ء میں اس نے [illegible] Mainz [illegible] Elector [illegible] 1672ء میں [illegible] XIV [illegible]

[illegible] منصوبہ بھی [illegible] منصوبہ [illegible] اور وہ مرتبہ انگلینڈ گیا 1673ء میں اور پھر 1676ء میں لیکن جب جارج آف ہانوور (Hanover) انگلینڈ کا بادشاہ بنا تو [illegible] نے وہاں آنے کی اجازت نہ دی۔

1676ء میں لیبنز نے سپنوزا کے ساتھ چار دن بسر کر کے اس کی "Ethics" کے حواشی [illegible] اور [illegible] اپنی تصنیف مکمل [illegible] ملنے جلنے [illegible] کام [illegible] اور جب [illegible] سے اس پر [illegible] کا الزام لگایا [illegible] درست تھا [illegible] حیثیت میں [illegible] notation کا نظام نیوٹن والے نظام سے بہتر ہے اور آج بھی استعمال ہوتا ہے۔ [illegible] کامیابی میں حصہ دار ہیں [illegible] سے مسائل حل کرنے کے [illegible] کرنا یہاں [illegible] ضرورت ہوگا۔ [illegible] نیوٹن کی طرح [illegible] بھی [illegible] قابل تصدیق کے [illegible] کا [illegible] کی زندگی [illegible] میں گہری دلچسپی [illegible] سے [illegible] I Ching کی تحقیق [illegible]

[illegible] کا شکار [illegible] میں [illegible] ایک بھی [illegible] شریک [illegible] بہت سے شعبوں میں [illegible] اور [illegible] سے محبت کرنے والا تھا [illegible] کے ساتھ اپنے عہد کا [illegible] سے [illegible] جاتا ہے [illegible] 50 [illegible] نہیں [illegible] سے پہلے [illegible] شخصیت [illegible] نہیں [illegible] اپنا وقت اور [illegible] میں [illegible] تنہائی میں مر [illegible] بھی نظر [illegible] ہے [illegible] مختلف [illegible] ہیں

[illegible] کا بعد الطبیعیاتی نظام [illegible] آج ہم [illegible] حقیقت کی تعریف کرتے [illegible] monads کی ایک مخصوص تعداد پر مشتمل ہے۔ monads کا مطلب ناقابل تقسیم اکائی [illegible] حقیقت [illegible] تعریف [illegible] صدی میں حقیقت [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] نظام [illegible] kabbalistic تصور [illegible] حقیقت [illegible] اس کی [illegible] آپ سوچتے ہیں کہ وہ ان حالات [illegible] اثر [illegible] آج بھی [illegible] سوانح نگاروں [illegible] کے درمیان [illegible] نہیں [illegible] بھی [illegible] جاتے ہیں [illegible] کے بغیر [illegible] کا [illegible] وضاحت کی [illegible] monadology [illegible] ہے

لیکن لیبنز کے خیالات میں سب سے اہم بات [illegible] کہ جنہوں نے اعتقادات [illegible] میں طویل [illegible] سے تقسیم شدہ [illegible] ان اعتقادات سے [illegible] تھے [illegible] انتخاب کے قابل [illegible] Arnauld Antoine 1612-1694ء [illegible] کے دوست [illegible] کی [illegible] ان کا مقصد [illegible] نہیں آتے [illegible] حالات کے مطابق [illegible] وضاحت [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] رکھتا

46

افکار

"*Pensees*"

پاسکل

1670ء

میں ڈیکارٹ کو معاف نہیں کروں گا۔ وہ اپنے تمام فلسفے میں خدا کو غیر ضروری سمجھتے ہوئے ترک کرنے پر تیار ہے، لیکن وہ خدا کو یہ اجازت نہیں دے سکا کہ وہ انگلی لگا کر دنیا کو حرکت میں لا سکے، اس کے علاوہ اسے خدا سے [illegible]

مزید دو صدیوں تک

ماہر ریاضی دان، سائنس دان اور Jansenist ماہر الٰہیات بلیز پاسکل (Blaise Pascal) کا ایک قول بہت مشہور ہوا: دل کی اپنی وجوہات ہیں جن سے [illegible] منطق [illegible] جاتی۔

وہ کہہ رہا تھا کہ زیادہ تر اچھے فلسفے میں بہت اہم نفسیاتی مسائل کو نظر انداز کر دیا جاتا تھا۔ لیکن یہاں پر پیشہ ور فلسفیوں، بالخصوص بیسویں صدی کے برطانوی فلاسفروں سے سیکھنے کے لیے ایک مسئلہ ہے کہ یہ بات کس طور پر درست ہے۔ یہ سوال ہر لحاظ سے بجا ہے کہ فلسفی، منطق خالص منطق سے ہی کام کیوں لے؟ کس طرح اپنے دور کو سوچتے ہیں؟ فلسفی لوگ شاعر یا ناول نگار نہیں ہوتے اور [illegible] ماہرین نفسیات اور [illegible] سے [illegible] شاعری والا [illegible] اور سب سے عقلی [illegible] ہیں۔ سب اہم [illegible] پاسکل [illegible] فلسفی [illegible] ولیم جیمز اور ژاں پال سارتر کے ضمن میں بات ہو گئی ہے [illegible] شعور میں شامل [illegible] سوال سے ایک حالت [illegible] کا [illegible] پتا چلتا ہے اور حیرت انگیز حد تک [illegible] طریقہ کار [illegible] کی [illegible] فلسفے [illegible] صدی [illegible] نظام فکر کا نام ہے جو [illegible] سے [illegible] فلسفے کا [illegible] منطق سے [illegible] فلسفہ مظہریت (Phenomenology) سے اتفاق رکھتی۔

یا [illegible] سے قطع نظر [illegible] صدی میں [illegible] چند [illegible] فلسفیوں [illegible] شاعری میں [illegible] معاملات [illegible] کی پیچیدہ کوشش کی۔

جتنا منطق [illegible] ہوتی ہیں، لیکن دنیا کی موجودہ صورتحال میں کیا دنیا بھی منطق سے [illegible] ہے جتنی منطق دل سے؟ اگر ہم متوازن مخلوقات ہوتے تو سب ٹھیک ہو سکتا تھا۔ لیکن عمومی طور پر یہ نہیں ہے اور ہماری ساخت کو دیکھیں، ہم جسم اور گہرائی میں پھیلے ہوئے مذہبی جذبات سے ساتھ کسی بھی طرح توازن نہیں رکھتیں۔ [illegible] احساسات ہمارے لیے اتنے ہی پرکشش ہیں جتنے وہ خالص منطق کی نظر میں غیر منطقی ہیں۔ بیرونی دنیا بھی غیر منطقی

اصولوں پر کام کرتا سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی معروضے کے بارے میں یوں شک پیدا کرتا ہے [illegible] حساب کتاب میں تمام اعداد ایک دوسرے کا احاطہ [illegible] یہ معروضی کا باعث ہے کہ پاسکل خالق اور اس کی وضعیت سے متعلق بحث سے لوگوں کو سست رفتار بنا دیتا تھا [illegible] احتمال یا probability کے پہلو میں سے ایک تھا) [illegible] بنا دی [illegible] خدا اور اس کی داخلی حقیقت سے انکار کیا۔

دین و ردی کی تمام اقسام کو جانتا ہے لیکن منطق [illegible] کے ساتھ ملتے ہیں [illegible] طریقہ بھی معلوم۔ لوگوں سے توقع کی ہے کہ وہ جس حد تک [illegible] وہ حد [illegible] ہوگا لیکن یہ سوال بھی تھا [illegible] چنانچہ پاسکل [illegible] افکار [illegible] بہت [illegible] میں سے متعدد کا تعلق جس سے [illegible] تجربے کے ساتھ ہے۔

افلاطون اور ارسطو (جن [illegible] شاعری کو تھکا دیں) سے ہی فلسفے کا عمومی رجحان مذہب کو نظرانداز [illegible] شاعری پر بھی [illegible] اپنے عہد کے دیگر مفکروں کی طرح پاسکل بھی [illegible] اور جیمز کی طرح وہ بھی [illegible] سے بعدی [illegible] تجربے کا [illegible] ہے۔ پاسکل ایک [illegible] خالق سے علوم پر تحقیق کرے، اعظم ترین شخص بھی تھا [illegible] جیسے کئی [illegible] فلسفیوں [illegible] کا گہرائی میں مطالعہ کیا تھا، اور تقریباً سبھی فلسفیوں نے [illegible] کا احترام کیا۔

پاسکل 1623ء میں کلیرمونٹ کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس کا باپ Etienne تعلیم کے بارے میں غیر معمولی خیالات رکھتا تھا۔ اس نے بیٹے کو [illegible] پاسکل سے ریاضی کی تمام کتابیں لے لیں، لیکن اس نے [illegible] (تقریباً بارہ سال [illegible]) [illegible] اس میں خود ہی دلچسپی لینے لگا تھا۔ [illegible] یوکلیڈ کی ایک [illegible] تجربے کے باعث [illegible] کے ساتھ خصوصی لگاؤ پیدا ہوتے [illegible] 654 سے پہلے پاسکل نے [illegible] ریاضی کے میدان میں کئی نمایاں کام انجام دیے [illegible] مخروطی

تراشوں (Conic Sections) پر تاثراتی قدر [illegible] اس نے تجربات پیدا کیے [illegible] ہوا کی [illegible] نتیجہ [illegible] سائنس کی بنیاد رکھی۔ اس معاملے میں اس [illegible] اپنی [illegible] منتشر کرنے کی اجازت [illegible] پاسکل کی پہلی تبدیلی مذہب 1646ء میں اس وقت ہوئی جب Jansenists سے [illegible]

[illegible] جانسینیس (1585 تا 1638ء) کی Augustinus کی بنیاد پر علیحدہ مسلک [illegible] جانسینیوں [illegible] یسوعی [illegible] کے قائل [illegible] کیتھولک کلیسا میں [illegible] تحریک 1640 میں [illegible] تحریک کے طور پر [illegible] Cistercian کے مقام پر [illegible] 1664 [illegible] پاسکل کی ایک بہن نے 1652ء میں جانسینی [illegible] نومبر 1654ء میں پاسکل نے اپنی حتمی تبدیلی مذہب [illegible] تفصیل [illegible] آٹھ سال بعد اس کی موت معدے کے السر کے باعث ہوئی۔

جانسینی [illegible] تعلق صرف [illegible] خصوصی [illegible] جبکہ لوگوں کے ہاں [illegible] جانسینی ازم [illegible] جانسینی [illegible] خصوصی [illegible] حکایات پر عمل کرنا ممکن نہیں۔ یسوعیوں کے خلاف دشمنی سے تحریک [illegible] اور اسی [illegible] پاسکل نے اپنے Lettres provinciales (1656 تا 1657ء) [illegible] اہمیت کے حامل ہیں۔ وہ ان نظریات پر حملہ کرتا ہے [illegible] کلیسا [illegible] اور کسی فعل کی [illegible] کے معاملے میں [illegible] ساتھی جانسینیوں کی طرح پاسکل نے بھی [illegible] اخلاقی جوش اور ابتدائی کلیسا کی سادگی کے ساتھ ان

عقائد یا مخالفت کی۔ ان کے خیال میں یہ دوئی تسہیل پسندی تھی جس سے جانسینیوں نے بغاوت [illegible] توانائی اور قوت دی۔ پاسکل کی Pensées ان خیالات کی عکاسی ہے

وہ تسلیم کرتا ہے کہ خدا کی موجودگی کا کوئی ثبوت موجود نہیں۔ چنانچہ انسان [illegible] شکار رہتی ہے جو [illegible] سے نتیجہ محسوس ہوتا ہے۔ یہاں منطق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی [illegible] پاسکل اصرار کرتا ہے کہ ہر شخص کو خدا کی سچائی کے امکان پر داؤ لگانا چاہیے۔ اگر ہم جیت گئے تو ہمارے لئے دائمی مسرت کی زندگی ہوگی۔ اگر ہم ہار گئے تو کوئی ایسی چیز نہیں کھوئیں گے جو آج تک ہمارے علم میں [illegible] ہم [illegible] دل [illegible] وہ کافی [illegible] مذہب [illegible] جیسا [illegible] کی۔

جیومیٹری کے لحاظ سے [illegible] عقل [illegible] قوت [illegible] دل [illegible] ہے۔ لیکن [illegible] ایک مسئلہ [illegible] جیومیٹری ہے [illegible] پاسکل بدقسمتی سے ہمیں صرف [illegible] منقولات [illegible] جو کچھ ہمیں [illegible] تمام دعا [illegible] سلام [illegible] یونانی مذہب [illegible] بے شمار گہری صداقتوں کی [illegible] بھی رکھتا [illegible] حقیقت [illegible] تصور [illegible] پاسکل [illegible] معلوم ہوتا ہے۔

Pensées بحیثیت مجموعی [illegible] استدلال سے متعلق ہے جس میں [illegible] ہے۔ لیکن [illegible] استدلال بھی کی لحاظ سے اہم ہے [illegible] evidentially [illegible] استدلال [illegible] مشکل ہے [illegible] جیومیٹری کی لحاظ سے [illegible] پاسکل [illegible] ساتھ گفتگو [illegible] ہے

[illegible] سے پاسکل [illegible] مشہور قول ہے [illegible] جن [illegible] معاملے میں [illegible] ہے

پاسکل [illegible] اور [illegible] صرف بیماری اور تکلیف کا شکار رہا بلکہ [illegible] سے بھی اسے [illegible] میں مبتلا رہنا [illegible] اپنے دور میں [illegible] اور [illegible] زندگی [illegible] (ہم [illegible]) [illegible] لیکن زندگی [illegible] کی موت [illegible] (جس میں سے Pensées کو مرتب کیا گیا) [illegible] حالت بیان کرتی ہے جو [illegible] کے متعلق [illegible] تھا [illegible]

کا نقطہ نظر Pensées سے جس سے ذیل میں ملتا ہے

حسابات [illegible] مشاہدہ [illegible] والے [illegible] استدلال سے عمل کو نہیں سمجھتے۔ یہ نقطہ ہائے نظر میں حق سمجھ لیتے ہیں اور اصولوں کے لئے جستجو سے [illegible] اس کے برعکس استدلال کے عادی حضرات جب [illegible] معاملات [illegible] پاسکل بھی [illegible] سمجھتے [illegible] اصول تلاش [illegible] نقطہ نظر [illegible] سے واقف نہیں ہوتے

لیکن [illegible] دل کو محسوس [illegible] رہتا ہے۔

تمام چیزیں [illegible] سے [illegible] اور [illegible] کی طرف [illegible] ہیں۔ ان [illegible] کا حق [illegible] ان حیرتوں کا خالق [illegible] سکتا ہے۔ وہ [illegible] بھی [illegible] انسان [illegible] ناکامی کے باعث انسان فطرت کے مطالعے کی جانب بڑھے [illegible] بات عجیب ہے کہ [illegible] سے چیزوں کی ابتداء کو سمجھنے کی کوشش کی اور [illegible] کل سے علم تک پہنچے

[illegible] حقیقت پاسکل [illegible] وقت [illegible] سے وہ [illegible] بھی [illegible] ہو جاتے ہیں جنہیں ہم نے [illegible] چھوڑ [illegible] سمجھنے کے لئے پاسکل [illegible] ایک [illegible] ہیں۔ [illegible] ساتھ سوال کرتا ہے "ہم یہاں کیسے [illegible] ہیں؟" اور [illegible] ایسی [illegible] جینے سے [illegible] کرتا [illegible] چاہتا ہے [illegible] تسلیم [illegible] ہے [illegible] ہمیں [illegible] ہیں۔ [illegible] ہوئی [illegible] وہ [illegible] ہے "انسان [illegible] فرشتہ [illegible] بدقسمتی [illegible] نے والا [illegible] کام کرتا ہے۔"

47

اخلاقیات

"Ethics"

باروک دی سپنوزا

1677ء

* چونکہ سپنوزا کے کئی جلدوں پر مشتمل خطوط کے دیباچوں کو اس نے مرتب نہیں کیا لیکن سپنوزا (1632ء تا 1677ء) کو سمجھنے کے لیے "Correspondence" کا مطالعہ ضروری ہے جس کا انگریزی ترجمہ اے۔ وولف نے 1929ء میں شائع کیا۔ ہنری اولڈنبرگ کے نام خطوط میں اس کی [illegible]

بہت معروضات سے بھرپور اس کا فلسفہ اہم ہے یہ واضح ہو جاتا ہے۔ سپنوزا نے اپنے ساتھی منطق پسند نیوٹن کی طرح کئی خطوط لکھے۔ اپنے شاہکار فلسفے سے متعلق مسائل یہاں پیش کیے ہیں، لیکن یہ خطوط اس سے پہلے پڑھنے پر کافی قدر روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ اہم ہیں، تاہم اس کا شاہکار Ethics ہی اصل چیز ہے جس پر اس نے کئی برس کام کیا اور اس کی دیگر تحریروں کی طرح بعد از وفات شائع ہوئی۔

سپنوزا نے اپنی سوچ کی خاطر [illegible] سے کام لیا۔ [illegible] مذہب کے [illegible] میں بہت کم تعلیمات میسر ہیں (مثلاً ہم یہ نہیں جانتے کہ اس نے کس کے مطالعے میں [illegible]) جو کچھ معلوم ہے وہ اس کے حق میں جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل [illegible] ہے کہ وہ انسان سے [illegible] محبت [illegible] زندگی دیانت [illegible] چاہتا تھا [illegible] نیک مستقل اور [illegible] سے بالاتر [illegible] وہ آن فلسفیوں میں سب سے زیادہ محبوب اور محترم سمجھا جاتا ہے۔

سپنوزا افلاطون، ارسطو اور [illegible] کی طرح ان فلسفیوں میں [illegible] نظر آتا ہے۔ بمشکل ہی کوئی شخص اس رائے سے اختلاف کرے گا کہ [illegible] ان کے عظیم ترین چھ سات آدمیوں میں شامل ہے جن کی [illegible] اصطلاح "عظیم" کو [illegible] ایک قسم کا مفہوم دیا۔

اگرچہ سپنوزا کے [illegible] فلسفے کی بہت عجیب و غریب تعبیریں کی گئی ہیں مگر اس کا بعض دوسروں تک پہنچا۔ [illegible] منطقی [illegible] جان لاک کو بھی [illegible] معبود [illegible] گیا۔

باروک دی سپنوزا اسپانوی الاصل پرتگیزی Marranos کا بیٹا تھا۔ [illegible] ان لوگوں کو کہتے ہیں جنہیں جبری عیسائی بنا لیا گیا لیکن وہ چوری چھپے یہودی عقیدے پر ہی چلتے رہے۔ [illegible] کا عدالت احتساب سے بچنے کے لیے باپ [illegible] ایمسٹرڈم میں مقیم ہو گئے [illegible] وہاں کچھ تحفظ پایا۔ [illegible] سپنوزا کا باپ ایک کامیاب تاجر [illegible]

باروخ نے یہودی سکولوں میں تعلیم پائی اور وہاں [illegible] کی تصوف اور یہودی [illegible] Manassah ben Israel تھے [illegible] ممتاز [illegible] استاد [illegible] عمر میں [illegible] انگلینڈ [illegible] جب [illegible] نام [illegible] سپنوزا کے [illegible] سے [illegible] جس سے [illegible] متاثر ہوا۔

یورست فاورکون کے قابل احترام ہونے کی یقین دہانی کرانے سے جو وابستہ ہو کی نظام سے جب سپینوزا کو رشوت، وعدوں اور پھر دھمکیوں کے ذریعے آزاد خیالی اور گستاخی پر مبنی خیالات ترک کرنے پر مائل [illegible] کی کوشش ناکام ہو گئی تو ایک حملہ پیدا ہو گیا [illegible] سے نکال دیا اور پھر بددعا دی۔ یہ بلاشبہ کسی مفکر کی انفرادی علامت ہے

وہ چونکہ تحریر شائع ہونے سے پہلے ہی فلسفیوں اور [illegible] کے درمیان مشہور ہو چکا تھا لیکن وہ اپنی زندگی میں ہی ایک "ملحد" کے طور پر اس قدر بدنام ہو گیا تھا کہ اپنی صرف [illegible] تصنیف شائع کی [illegible] ڈیکارٹ کے فلسفہ پر ایک کتاب: اور پھر 1670ء میں Tractatus Theologico-Politicus جو اس نے نام کے بغیر اور کسی اور جلد میں منظر عام پر آئی۔ یہ ایک مذہب کے طنز سے عقل [illegible] خیالی اور حصہ جدا کرنے کی [illegible] تھی۔ اس میں وہ جلی مرتبہ مخالف و بعد ازاں مذہبی دستاویزات بیان کیا۔ چنانچہ سپینوزا [illegible] سے جدید تنقیدی مطالعہ کا بانی بھی ہے۔ اس نے جیسی کہ کلیسا [illegible] سے حقوقِ خیال پر لیکن ساتھ ہی ساتھ [illegible] اخلاقی قدر و قیمت کی جانب بھی اشارہ کیا۔ اس تصنیف میں بھی وہ تھامس ہوبز سے بہت زیادہ متاثر تھا تاہم اس نے سماجی رابطے کے نظریہ کو [illegible] جمہوری [illegible] میں [illegible] یہ کتاب منظر عام پر آنے کے دن میں ایک غصیلے ہجوم نے بادشاہ سے روشن خیال حکمرانوں کے خلاف بغاوت کر دی۔ اس وقت وہ ان حکمرانوں کی مخالفت [illegible] کی وجہ سے اس حماقت اور بیہودگی سے خائف لگے

سپینوزا نے [illegible] کے لیے روزی کمانے کی خاطر لینز گرائنڈنگ (عینکوں کے شیشے گھسنے کا کام) کا پیشہ اختیار کیا۔ شیشوں کی [illegible] گرد اس کی تپ دق اور قبل از وقت موت کا سبب بنی۔ [illegible] سے بھی کوئی [illegible] بہت سال [illegible] 1673ء میں اسے ہائیڈل برگ میں [illegible] کی پیشکش [illegible] کر دی کیونکہ اس کے خیال میں فلسفی کو خود مختار رہنا چاہیے۔ اس نے [illegible] کی پیشکش [illegible] کو چاہو کرو "اپنی سوچ کے مطابق" مطالعہ [illegible] در حقیقت [illegible] اور مختلف [illegible] افراد کے ساتھ بحث مباحثے سے [illegible] کسی فلسفی کے لیے [illegible]

حیات سے لیکن اس سے [illegible] عقلیت سے [illegible] اور خطرناک [illegible] خیالات کا حامل خیال کیا

تین عظیم منطقی [illegible] پہلے فلسفی جو تجربیت پسندوں سے [illegible] یقین رکھتے تھے [illegible] منطق [illegible] اور حسی تجربے کے ذریعے سچائی تک پہنچا جا سکتا ہے)۔ [illegible] سب سے [illegible] مربوط [illegible] عظیم منطقی پسند [illegible] ڈیکارٹ [illegible] ڈیکارٹ کے بعد ذہن اور جسم کی [illegible] الگ حصوں میں تقسیم کو تسلیم [illegible] ذہنی اور جسمانی قوت کے درمیان کسی تعلق کی درست توجیہہ [illegible] یا ان کے درمیان کوئی تعلق تھا بھی یا نہیں؟

سپینوزا نے اس تقسیم کو مسترد کر کے اس کی بجائے "جوہری واحدیت" کا نظریہ پیش کیا یہ نظریہ کہ کائنات واحد جوہر [illegible] مشتمل اور خود انحصار ہے۔ ڈیکارٹ [illegible] تھا لامحدود جواہر موجود ہیں۔ لیکن سپینوزا نے اصرار کیا کہ ہر انفرادی چیز کل حقیقت کا جزو ہے [illegible] صرف [illegible] ہی سوچ سکتے [illegible] ادراک حاصل کر سکتے اور اس کی موجودگی کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ سپینوزا کے خیال میں کسی طبعی چیز کو ذاتی اور داخلی چیز کو طبعی حواس سے [illegible] جا سکتا ہے [illegible] اس نظریے میں [illegible] اعلیٰ ترین جوہر [illegible] چیزوں کی طبعی وسعت [illegible] جاتی ہے جبکہ طبعی حالت کو سوچ کا علم نہیں ہوتا

تجربیت پسندوں کے برخلاف سپینوزا حسی ادراکات [illegible] اعلیٰ [illegible] سمجھتا تھا [illegible] علم [illegible] ضد [illegible] کے لیے منطق پسند [illegible] لیکن قصے میں ایک تجربیت پسند [illegible] سے پہلے سپینوزا [illegible] اور ادراکات [illegible] خیال [illegible] ہیں [illegible] ہم خارجی دنیا کو نامکمل انداز میں دیکھتے ہیں [illegible] اپنے جسم میں [illegible] کے مطابق۔

تاہم وہ [illegible] محدود [illegible] کی جانب بڑھنے کی ایک قوت اور [illegible] سے [illegible] سپینوزا نے خیال میں [illegible] کا [illegible] لامحدود ہے)۔ اس [illegible] Conatus کو [illegible] ایک [illegible] طبعی مثال [illegible] جسم [illegible] داخلی [illegible] اپنے طریقے سے [illegible] کوشش کرتا ہے [illegible] حصوں کو اسی طرح [illegible]

بھی کچھ روح کے بارے میں بھی کہا جا سکتا ہے۔ ہر قسم کے روحانی پہلو میں بڑے انعکاس انجام دیے کے نظریات۔ حالات و روحی کے جو شہادت [illegible] سے [illegible] نیک فطری [illegible] موجود ہے۔ ہم سے [illegible] اپنے اندر خود کو اپنے انداز میں کھنے کی ایک صورت روحی کا استعداد پیدا کی ہے۔

سمجھنے کے لیے بصیرت کا واضح [illegible] اپنی مخصوص امتیازی خصوصیت رکھتا ہے۔ [illegible] سے [illegible] جانا جا سکتا ہے کہ [illegible] پیچھے [illegible] روحی [illegible] بصیرت [illegible] اور [illegible] تحقیق [illegible] اپنے [illegible] نظریہ [illegible] سے حقیقت [illegible] منطقی جستجو [illegible] خلاقیت [illegible] اپنے نظریے کا حامل شخص [illegible] اپنے نظریے کا حامل ہے۔"

تمام موضوعات میں سب سے زیادہ منطقی [illegible] امتیاز رکھتا تھا [illegible] بصیرت [illegible] سب سے [illegible] کائنات کا تعلق ہماری جذباتی زندگی کی پیچیدگیوں سے ہے [illegible] حاصل اور حالت اپنی متضاد [illegible] کا عکس ہیں جو ہمیں تحسین میں مبتلا کرتے ہیں۔ [illegible] ناخوش بھی [illegible] دیتے ہیں [illegible] اپنے جذبات کا شکار شخص [illegible] اختیار نہیں ہوتا [illegible] طاقت سے [illegible] پڑھتا ہے [illegible] جذبات کی طاقت سے نکال [illegible] اپنے جذبات کی نوعیت [illegible] جو کہ زیادہ [illegible] جذبات [illegible] اصل [illegible] ہم [illegible] محبت [illegible] حقیقت ہم [illegible] اپنے [illegible] ہیں [illegible] جدید نفسیات کا نقیب [illegible] Orphism [illegible] ایک [illegible] کا نظریہ [illegible] سمجھنے کا مطلب [illegible] سے مختلف رہتا ہے۔

[illegible] کے روایتی نظریات رکھنے والے معاصرین کی نظر میں [illegible] کا ایک [illegible] نظریہ وحدت

الوجود تھا۔ یہ اصطلاح 705 Pantheism [illegible] سے پہلے [illegible] ہوئی تھی۔ [illegible] کے الوہی ہونے [illegible] اور فطرت میں مشابہت کا نظریہ شاعروں سے پہلے ہی مشہور ہو چکا تھا، لیکن یہ ایک منطقی فلسفے [illegible] کہ صرف واحد جوہر موجود ہے [illegible] واحد جوہر [illegible] موضوع میں داخل ہو سکنے والوں کو ہی [illegible] مناسبت ہو گی۔"

آج نظریہ وحدت الوجود یا ہمہ اوست [illegible] باعث دلچسپی نہیں [illegible] یہ ایک منطقی [illegible] بجائے محض لفظوں کا کھیل ہے۔ لیکن [illegible] لوگوں کو پریشان [illegible] اور اس کے پیروکاروں کی [illegible] روایت کے تحت [illegible] ضرورت محسوس کرتے تھے۔ [illegible] فلسفہ [illegible] معاملہ [illegible] ایک بحث کا آغاز ہے نہیں [illegible] فلسفے کی سب سے [illegible] فلسفے [illegible] اس [illegible] تحمل اور اطمینان [illegible] سکیں۔

48

زائر کی جستجو

"Pilgrim's Progress"

جان بنیان

1678ء تا 1684ء

بنیان [illegible] کسی حد تک بغیر تعلیم کے تھا [illegible] ہو سکتا تھا جتنا کہ اس قابل [illegible] سے
[illegible] تھا۔ چونکہ اس کی [illegible] سے [illegible] سے [illegible] تھی۔
تاہم [illegible] حاصل کرنے کے بعد بنیان نے [illegible] حالات [illegible] کہ [illegible]

نجات کا یقین ہو گیا۔

دوسروں، مثلاً جان بنیان پر بنیان [illegible] سے مختلف [illegible] میں اثر [illegible] مرید [illegible] چاہیے کہ اگر بنیان [illegible] منطقی طور پر [illegible] عقیدہ رکھنے والوں [illegible] رہ جاتا۔ [illegible] سے باہر [illegible] پہلے سے طے شدہ ہے۔ [illegible] کا مسئلہ قابل بحث [illegible] نیک اعمال کا کوئی مفہوم باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ [illegible] اصول حکومت کی ضرورت کے متعلق بنیان کے دلائل محض ایک جھوٹا نتیجہ ہیں۔ مورخین اور ماہرین الٰہیات نے بنیان کے [illegible] متعلق [illegible] سختی کے ساتھ بات کی ہے۔ بنیان اس کا اثر بہت کم [illegible] حالانکہ بنیان [illegible] مرکزی اصول [illegible] اصل کام [illegible] کے ساتھ نظر [illegible] کوئی بھی شخص [illegible] قسم کی [illegible] نہیں چلا سکتا تھا (یاد رہے کہ بنیان [illegible] کی نظر میں [illegible] خصوصی [illegible] کی جاتی ہے۔) [illegible] کہ اسے بھلا دیا جائے [illegible] ایک ڈالر [illegible] دس ڈالر سے بہتر ہے۔ [illegible] بالخصوص جب [illegible] سے [illegible] ہو۔

[illegible] کا شکار، بالخصوص جان بنیان ایک [illegible] لکھنے بیٹھا، اگرچہ ایک [illegible] جستجو [illegible] قابل [illegible] بنیان کی حقیقت میں [illegible] Pilgrim's Progress [illegible] متعلق [illegible] 1648ء کے بعد شدید [illegible] کا شکار ہونے پر [illegible] یقین کا قائل [illegible] خیال میں [illegible] بنیان ازم کے حوالے سے [illegible] چاہیے

لیکن بنیان ازم کے مرکزی مسلک سے ایک قطعی مختلف استعارہ [illegible] سے مطابقے میں قائل [illegible] اس [illegible] نجات حاصل کرنے کا احساس تھا۔ ..... [illegible] حیات [illegible] سے [illegible] Pathological [illegible] شاعرانہ [illegible] تجربے سے حاصل [illegible] ایک [illegible] عقیدے کی تمام صورتوں سے [illegible]

[illegible] کا پہلو ہے جو تصیدے [illegible] میں کھیلا جاتا ہے۔ [illegible] ہونے والے سیاسی
(جیسا کہ بنیان نے اپنی کتاب میں بیان کیا [illegible] اس کی جدوجہد کی داستان بھی تسلیم کرتے ہیں

جان بنیان بیڈ فورڈ کے قریب ایک گاؤں Elstow کے مقام پر 628ء میں پیدا ہوا۔ یہ جگہ لندن کے شمال میں پچاس میل کے فاصلے پر ہے۔ اس کا باپ پیتل کے برتن بنانے کا کام کرتا تھا۔ بنیان نے گرامر سکول میں تعلیم حاصل کی۔ سولہ برس کی عمر میں (1644ء) اس نے بادشاہ چارلس اول کے خلاف جدوجہد کرنے والے [illegible] فوج [illegible] چھوڑنے کے بعد اس نے شدید غربت کی حالت میں شادی کی۔ پھر (تقریباً 1648ء) میں وہ شدید ذہنی بحران سے گزرا۔ [illegible] کے بعد سے دیگر افراد کی طرح اسے بھی اپنی نجات پر شک ہونے لگا۔

وہ اپنی بیوی [illegible] تعلیمات [illegible] اور قید [illegible] اس بحران کا [illegible] جان 1666ء "Grace Abounding to the Chief of Sinners" کی صورت میں لکھا اگرچہ یہ تصنیف اپنی جگہ اہم ہے لیکن اس کے زیادہ مشہور کام یعنی "زائر کی جستجو" میں بیان کی گئی روحانی قوت اور چاشنی نہیں رکھتی۔ 1653ء میں وہ اس بحران سے نکل آیا۔ 1655ء کے بعد اس نے تبلیغ شروع کردی۔ جب چارلس دوم 1660ء میں تخت نشین ہوا تو جان بنیان کو اس کی تبلیغی سرگرمیوں کی بنیاد پر قید کردیا گیا لیکن [illegible] اس نے [illegible] تبلیغ نہ کرنے کی شرط پر رہائی قبول نہ کی۔ یوں اسے بیڈ فورڈ کی جیل میں [illegible] جانے لگے [illegible] سال گزارے [illegible] مسلسل [illegible] قید [illegible] اس کی [illegible] اور [illegible] کی رہائی [illegible] تھی

1672ء میں جان [illegible] کا مصنف تھا [illegible] انگلینڈ [illegible] کے تحت تبلیغ کی اجازت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ [illegible] 3000 [illegible] جب [illegible] 1673ء میں جب [illegible] منسوخ ہوا تو بنیان کو [illegible] چھ ماہ جیل میں گزارنے پڑے۔ شاید [illegible] اس نے زائر کی جستجو کا پہلا حصہ لکھنا شروع کیا۔ [illegible] 1678ء میں چھپی [illegible] صورت [illegible] اشاعت [illegible] میں Mr Worldly Wiseman موجود نہیں تھا۔ [illegible] کتاب [illegible] پہلے قید

[illegible] 1684ء میں جاری ہوا [illegible] حصہ عیسائی بیوی [illegible] (بنیان نے پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی کر لی تھی)۔ اس حصے کا [illegible] جب [illegible] Separatist [illegible] کلیسا کا پادری تھا اور [illegible] جب [illegible] بیڈفورڈ [illegible] اور [illegible] کیمبرج [illegible] شہرت حاصل [illegible]

بنیان [illegible] بطور [illegible] کلیسا پر ایک شدید تنقید تھی۔ [illegible] اقتدار کا [illegible] چارلس دوم انگلینڈ میں پاپائیت بحال کرنا چاہتا تھا۔ اگر وہ [illegible] معاشرے میں تبدیلی کا آغاز [illegible] ایک [illegible] ایک صدی سے بھی [illegible] کلیسا [illegible] دے رہے تھے کہ جہنم میں ابدی اذیت کے تصور کو لغوی مفہوم میں لینا چاہیے

زائر کی جستجو ایک تمثیل ہے جس میں تاویلی مفہوم کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس کی اصل طاقت استعاروں کے استعمال میں مضمر ہے۔

1623ء میں [illegible] جان آموس کومینسکی (1592ء تا 1670ء) اس چیک لکھاری کو [illegible] The Labyrinth of the World and the Paradise of the Heart تھی [illegible] 1631ء میں شائع ہوئی تھی [illegible] تمثیل میں ایک [illegible] دنیا کی سیاحت کرتا ہے [illegible] دکھاتے ہیں لیکن [illegible] [illegible] 90 [illegible] انگریزی [illegible] بنیان نے یقیناً [illegible] لیکن [illegible] جستجو سے اس کی مشابہت بہت کم ہے [illegible] کتاب [illegible] صرف تمثیل [illegible] استعمال [illegible] تمام ادبی تمثیلوں [illegible] دوسرے [illegible] انداز میں مستعمل [illegible]

زائر کی جستجو ایک تمثیل [illegible] ہے جس میں ایک عیسائی شخص [illegible] [illegible] اس شخص کا [illegible]

ہوتا ہے۔ بلاشبہ کسی بھی زبان میں اس کی مثال موجود ہے حالانکہ جان بنیان ایک کم پڑھا لکھا شخص تھا۔ عام لوگوں پر اس کتاب سے گہرا اثر ہوا۔ اس کتاب کا آغاز یوں ہوتا ہے:

> جب میں اس دنیا کے بیابان سے گزر رہا تھا تو میں ایک جگہ پہنچا جہاں ایک غار تھی۔ میں سستانے کے لیے اس میں لیٹ گیا۔ آنکھ لگ گئی تو میں نے ایک خواب دیکھا۔ میں نے خواب میں چیتھڑوں میں ملبوس ایک شخص کو ایک مخصوص مقام پر کھڑے دیکھا۔ اس کا چہرہ اپنے گھر کی طرف تھا۔ ہاتھ میں ایک کتاب اور کمر پر بھاری بوجھ تھا۔ میں نے دیکھا کہ اس نے کتاب کھولی اور پڑھنے لگا۔ پڑھتے پڑھتے وہ رو پڑا اور تھر تھر کانپنے لگا اور جب برداشت نہ کر سکا تو دردناک انداز میں چلا اٹھا کہ میں کیا کروں؟

49

فطری فلسفے کے ریاضیاتی قواعد

" Mathematical Principles of Natural Philosophy "

آئزک نیوٹن

1687ء

عہد جدید کے عظیم سائنس دان سر آئزک نیوٹن (1642ء تا 1727ء) کی اس عظیم تصنیف کی بحث اسے عالمگیر کشش ثقل کے اصول جیسے کہ کئی سو سال بعد ریاضیات میں بھی دلچسپی رکھتا تھا اس کے زمانے سے پیشتر مورخین کو بے حد پریشان کیا وہ کس کی اس قسم کی تصانیف نظر

ہموار کرتے رہنے کی وجہ سے یہ مسئلہ جوں کا توں ہے۔

جیسا کہ ہم نے طبیعیات [illegible] ریاضی دانوں کو بھی کچھ مشکل پیش [illegible] نیوٹن پیدا ہوا تب [illegible] یقینی ریاضیاتی [illegible] فلسفے [illegible] وقت عطارد [illegible] تھی [illegible] سے یہ عقیدہ [illegible] کہ خدا نے جنس [illegible] کے علاوہ کوئی اور مقصد سے بھی تخلیق کیا تھا

نیوٹن کو پیدا ہونے کی اس امر سے بحث اور بھی شدید ہو جاتا [illegible] طبیعیات [illegible] وہ تمام ہونے [illegible] علم کائنات [illegible] کی تعبیر کی حاجت [illegible] جو [illegible] سے بھی [illegible] مستقر [illegible] تھا [illegible] اپنی یہاں [illegible] کتاب میں [illegible] ریاضی تصویر پیش [illegible] اور گلیلیو کی [illegible] بطور [illegible] وضاحت کی۔

نیوٹن بھی گلیلیو کی طرح یقینی ریاضیاتی [illegible] سے [illegible] تھے اور پھر حد سے [illegible] کشش [illegible] کو بھی [illegible] تصویر ایک بہت علمی نتیجے پر پہنچے۔ نیوٹن نے [illegible] قطعی مقدار [illegible] ریاضی اور مادی پہلوؤں میں وضاحت [illegible] کوشش کی۔ چنانچہ اس کے کام سے خدا کو کائنات کے امور سے نکالنے میں فیصلہ [illegible] حالانکہ وہ خود بھی یقین [illegible] کائنات کا خوبصورت اور قابل تعریف نظام صرف خدا کی کاریگری کا نتیجہ ہی ہو سکتا ہے۔

نیوٹن 1642ء میں کرسمس کے روز انگلینڈ کے مشرقی ساحل پر لنکن شائر [illegible] کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس نے [illegible] ٹرینٹی کالج کیمبرج میں داخلہ لیا اور 1665ء میں طاعون کے باعث [illegible] کے دوران اس نے ساری ریاضی تصورات تشکیل دیئے [illegible] اور لوگوں میں خیال [illegible] درخت سے سیب گرنے کی کہانی چلی ہے۔ بہرحال اس مشاہدے سے نتیجے میں اس نے سوچا [illegible] قوت تجاذب [illegible] چاند [illegible] میں موثر ہے [illegible] لیکن انہی دنوں میں [illegible] تھا اور [illegible] ریاضی [illegible] بہت [illegible] سے مطالعہ کا زیادہ شوق تھا۔ [illegible] یہ تھا اور حتیٰ کہ یوکلیڈ کو سمجھنے میں بھی کمزور تھا [illegible] اس کی عمر صرف 23 برس تھی

[illegible] مطالعہ کے دوران نیوٹن نے [illegible] روشنی کا بھی مطالعہ کیا اور [illegible] ثابت کیا کہ [illegible]

رنگوں پر مشتمل ہے۔ [illegible] کے علاوہ اس نے عاکس دوربین تخلیق کی اور [illegible] سے سائنس کا شکار رہا۔

نیوٹن 30 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی کیمبرج میں ریاضی کا پروفیسر بن گیا۔ بعد ازاں 1696ء میں وہ شاہی ٹکسال کا وارڈن اور پھر ماسٹر بنا۔ 1703ء سے اپنی موت تک رائل سوسائٹی کا صدر رہا۔ 1705ء میں [illegible] کا [illegible] سے ٹکسال میں اقدامات [illegible] پر اسے نائٹ کا خطاب دیا گیا۔ اس کے دور [illegible] کے مطابق [illegible] سے ٹکسال میں ملازمت صرف اس سے [illegible] کو فائدہ پہنچی [illegible] بلکہ اس [illegible] کا عاشق تھا۔ معلوم ہے وہ بھی [illegible] نوکری کی اصلاح کے لئے [illegible] تھا۔

نیوٹن کی عظمت کی وجہ قوت کشش ثقل اور حرکت سے [illegible] ہیں [illegible] وقت [illegible] ہے جس سے [illegible] اس وقت تک ایک سیدھی لائن میں حرکت کرتی رہتی ہے جب تک کہ کوئی قوت [illegible] سمت بدل [illegible] کسی جسم کی رفتار میں پیدا ہونے والی تبدیلی اس پر لاگو کی گئی قوت کے تناسب سے ہوتی ہے اور ہر عمل کا ردعمل ہوتا ہے۔ پھر اس نے [illegible] میں لاتے ہوئے [illegible] خدا کے [illegible] کی اندرونی [illegible] ہیں۔

نیوٹن [illegible] اس نے ثابت [illegible] ریاضی [illegible] مسئلہ [illegible] شاعر الیگزینڈر پوپ نے نیوٹن کی موت کے کچھ عرصہ بعد لکھا [illegible] قوانین فطرت تاریکی میں چھپے ہوئے تھے [illegible] خدا نے کہا [illegible] نیوٹن وجود میں آجا اور سب کچھ روشن ہو گیا"

کلاسیکی [illegible] نیوٹن کے چند تحریریں [illegible] وقت [illegible] طبیعی [illegible] درست طور پر ہوگئی تھی لیکن سائنس کے سوا دیگر شعبوں [illegible] منطق [illegible] اخلاقیات [illegible] سماجی [illegible] نظم [illegible] میں چھوڑ دی گئی [illegible] سے بھی نیوٹن کا گہرا اثر قبول [illegible] لیکن شاید [illegible] سے ایک حد تک [illegible] کہ نیوٹن کی کائنات بالکل درست نہیں تھی اور [illegible] سائنس [illegible] ختم ہو جاتی تھی [illegible] سے [illegible] زیادہ [illegible] اور [illegible] بہتر ہے

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ نیوٹن کی [illegible] اس کے لکھے ہوئے لاکھوں الفاظ کے درمیان بہت کم تعلق نظر آتا ہے [illegible] سے [illegible] الفاظ الکیمیا کے بارے میں تھے [illegible]

[illegible] تھا کہ [illegible] درجے کی دھاتوں کو [illegible] دھاتوں میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] بتاتے ہیں کہ تاہم یہ سوال کہ کیمیا میں اس کا ہدف پیچیدہ تھا ہمیں بس اتنا معلوم ہے کہ الکیمیا [illegible] کی جستجو نہیں بلکہ روحانی کاملیت حاصل کرنے کی کوشش تھی۔

شاید نیوٹن بھی [illegible] (اور تعلیم کے بغیر) سمجھتا تھا کہ خدا نے [illegible] خاص [illegible] کا [illegible] کو [illegible] کے لیے منتخب کیا ہے۔ شاید اس پر ان قوتوں نے عمل کیا جن سے وہ آگاہ تو تھا لیکن انہیں سمجھ نہیں سکتا تھا [illegible] شخص [illegible] بخوبی سمجھتا تھا۔ حقیقت [illegible] مخصوص حالات سے اس کی سائنسی شخصیت پیچیدہ ہو گئی۔

[illegible] سے [illegible] اور [illegible] لیکن [illegible] تحقیق کیے [illegible] والٹیئر جیسے لوگوں [illegible] تاہم [illegible] علمی تصور میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا [illegible] سائنسی موضوعات پر نیوٹن کی تحریر [illegible] کا [illegible] نہیں شائع [illegible] ان پر [illegible] توجہ [illegible] حقیقتاً [illegible] کے [illegible] شاید پیش نہیں۔

نیوٹن ایک [illegible] تجسس آدمی تھا۔ وہ پیدائش کے وقت [illegible] کہ [illegible] ختم ہو گی۔ لیکن اس نے 85 برس عمر پائی۔ وہ ایک منکسر المزاج شخص تھا

میں نہیں جانتا کہ میں دنیا کو کیسا لگتا ہوں لیکن اپنی نظر میں میں
ساحل سمندر پر کھیلتا ہوا ایک بچہ ہوں جو کبھی کبھی [illegible] عام [illegible]
یا [illegible] خوبصورت سیپ ڈھونڈ لیتا ہے جبکہ سچائی کا عظیم سمندر [illegible] سامنے
[illegible] دریافت شدہ پڑا ہے

Principia [illegible] شائع [illegible] فلکیات اور [illegible] سے [illegible] تارے اور [illegible] وقت [illegible] اور [illegible] کتاب [illegible] عام قارئین سے [illegible] لوگ [illegible] سے پڑھ سکتے ہیں [illegible] تمام [illegible] سے [illegible] "A Ladie's Newton" [illegible] شائع [illegible] لیکن چند ایک ہی [illegible] ثابت ہوئے

تاہم نیوٹن کنجوس اور کم ظرف تھا۔ اس پر مالی بدعنوانی کے الزامات بھی لگائے گئے جو ثابت [illegible] اس نے شاعری [illegible] اور موسیقی کو [illegible] جانا۔ کیمبرج [illegible] سے [illegible] داخل [illegible] جیسے [illegible] تھا [illegible] یادداشت تیز [illegible] پہنچے [illegible] لیکن دونوں [illegible] بڑے [illegible] تک پہنچے تھے جو بھی حقیقت [illegible] تجربوں [illegible] ہے [illegible] اس کے [illegible] حاصل کرکے ان پر کام شروع کر دیا تھا۔

نیوٹن نے شادی نہیں کی [illegible] ہمیں نہیں معلوم [illegible] کی [illegible] محسوس بھی کیے [illegible] 1693ء [illegible] موسم [illegible] میں وہ [illegible] سے [illegible] مجنوں [illegible] ہو گیا [illegible] اس کی عمر 51 برس تھی [illegible] کے بعد [illegible] اس کا کردار [illegible] نظر آتا ہے [illegible] Opticks (1704) "Principles" کی [illegible] زیادہ عام فہم ہے۔ اس کے [illegible] طرف [illegible] تھا [illegible] اور [illegible] رنگ [illegible] تعصب اور وحشت کا رنگ ہے۔ تاریخ میں چند ایک [illegible] ثابت ہوئے ہیں [illegible] اس کا [illegible] سمجھنے میں آسان [illegible] ہے [illegible] بات یقینی [illegible] ہے کہ نیوٹن [illegible] سائنسی [illegible] تخلیقات اور خیالات سے [illegible] حاصل [illegible] مزید تحقیق کی ضرورت [illegible]

50

انسانی تفہیم کے بارے میں مضمون

"Essay Concerning Human Understanding"

جان لاک

1689ء

انگریز جان لاک (1632ء تا 1704ء) عظیم فلسفیوں میں سب سے زیادہ قابل فہم [illegible] ممتاز ہے۔ اس کا انداز بہت [illegible] دوست رویہ [illegible] سے لکھنے تک کی روانی [illegible] تو اس کا

کی حرکتوں سے شخص جارج برکلے اس کے فلسفے کو تباہ کرنے کی مہم میں کسی حد تک کامیاب ہوا۔ تفصیلی اعتبار سے لاک کا فلسفہ [illegible] لیکن وہ بہت مجموعی طور پر درست تھا۔ ڈیوڈ ہیوم [illegible] اور تشکیک [illegible] خصوصیت عطا [illegible] ہے تو بحث سے شاعر [illegible] معاملات [illegible] لاگو ہوتی ہے اور اس کا فلسفہ ان معاملات [illegible] انسانی معاملات سے لگاؤ [illegible] کا مشتاق ہے۔ ایک غیر شاعرانہ نثر (Prosaic) ہے۔ لیکن ہیوم نے لاک سے کافی کچھ حاصل کیا تھا [illegible] کرنے کی ہمت [illegible]

[illegible] "Essay" 1689ء میں شائع ہوا۔ اسے 29 پاؤنڈ معاوضہ ملا۔ لیکن یہ 1690 کی اشاعت [illegible] 1689ء [illegible] عظیم انقلاب [illegible] انقلاب [illegible] کئی سال تک کام کیا تھا

20ویں صدی تک Essay [illegible] انگلستان [illegible] سب سے شائع [illegible] حامیوں سے [illegible] مثلاً [illegible] تسلسل [illegible] بہت [illegible] اس نے کہا کہ وہ اسے مختصر کرنا چاہتا تھا۔ اس کتاب میں [illegible] غلطی [illegible] 582 تا 555 [illegible] کافی کچھ مستعار [illegible] لیکن لاک نے اس کا کوئی ذکر نہ کیا

[illegible] کے برعکس لاک خوش قسمت ثابت ہوا [illegible] فکر [illegible] جب انگلش [illegible] بادشاہوں کے [illegible] تسلیم کی جانے لگی تھی اور [illegible] مطلق العنانیت [illegible] بہت مختلف انداز میں سائنسی طریقہ کار [illegible] متوجہ تھے۔ لاک کے مشہور ہونے کے ساتھ ساتھ سائنسی ترقی کے تصور نے بھی مقبولیت حاصل کی۔

لاک [illegible] تجربیت پسند [illegible] ہے۔ جب [illegible] سے علم [illegible] صرف [illegible] تجربے سے [illegible] یعنی علم حاصل ہو سکتا ہے تو [illegible] فلسفے سے [illegible] ہیوم [illegible] لاک سے [illegible]

ہے

یہ میر میمجر پسند آدمی، جو مدنی بھر سے ظاہر ہیں [illegible] کی کاؤنٹی میں ایک [illegible] سے تھر پیدا ہوا جس سے [illegible] خلاف [illegible] جنگ میں حصہ لیا تھا [illegible] اور [illegible] کا ایک گھٹیا شاعر میں قصیدہ [illegible] بعد میں بھی [illegible] قسم [illegible] شاعری کرتا [illegible] لیکن بھی شاعری [illegible] ہے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] جاتے جاتے حلقہ [illegible] فلسفے سے [illegible] کی [illegible] نظریہ [illegible] قرون وسطیٰ کے فلسفیوں [illegible] قرون وسطیٰ کے عظیم مصنفین سے [illegible] مطالعے [illegible] سمجھے جا سکتے ہیں۔

1665 [illegible] فلسفہ [illegible] طب میں [illegible] Shaftesbury [illegible] کا طبیب اور [illegible] جا تھوں [illegible] ایک انسان دوست اور فلسفی بن کر ابھرا (1671ء - 1713ء) اس سے لاک پر تنقید لکھی۔

لاک نے اس سے فکر کا [illegible] میں [illegible] 1683ء اور [illegible] سے [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کی اور ہالینڈ میں جلا وطنی کے دن [illegible] (جیمز دوم کے عہد حکومت میں) جب ولیم اور [illegible] کی تاج و تخت سنبھالا تو [illegible] حکومت [illegible] چھوٹے [illegible] عہد [illegible] وہ [illegible] ایک [illegible] شادی شدہ [illegible] کے گھر میں [illegible] کی ماشم [illegible] جب لاک [illegible] آتی تھی۔

لاک انگلش تجربیت [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] میں بھی [illegible] خیالات [illegible] کی [illegible] کتابوں میں موجود ہے [illegible] حکومت پر دو مقالے اور [illegible]

Enquiry جو کتابوں میں ہے پہلی کتاب میں لاک خلقی Innate تصورات کے خلاف افلاطون [illegible] مطلق نظر [illegible] وہ کہتا ہے کہ انسانی ذہنوں میں [illegible] کا [illegible] سے [illegible] قائم کیے جا [illegible] پیدائش سے [illegible] کوئی [illegible] انسان اپنے اندر کوئی "علم" ساتھ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔ کتاب [illegible] میں وہ تجربیت [illegible] پیش کرتا ہے کہ تمام خیالات تجربے کی پیداوار [illegible] حالات اس قدر [illegible] ہیں کہ [illegible] ان کے [illegible] کتاب [illegible] کی [illegible] کوشش [illegible] کا [illegible] حقیقت [illegible] حقیقت کے بارے میں [illegible] تصورات [illegible] معاملات میں خاموشی سے [illegible] چاہیے جن کے بارے میں ہم کچھ نہیں جان سکتے [illegible] چہارم میں [illegible] تجربیت [illegible] ایک منطقی [illegible] نظر آتا ہے۔

لاک کا [illegible] فلسفی [illegible] ہے [illegible] شدید اختلاف [illegible] پیدا [illegible] کا مطلب [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تجربہ [illegible] ہے [illegible] طرح [illegible] فلسفے کو [illegible] عام [illegible] کی [illegible] حقیقت [illegible] کہا تھا کہ اس سے [illegible] تصورات [illegible] ہے۔

لاک [illegible] تجربیت [illegible] اور خدا [illegible] میں [illegible] سے ساتھ [illegible] خدا [illegible] ایمان [illegible] لیکن لاک [illegible] اور عقل کا [illegible] منطقی [illegible] لاک سے [illegible]

حتیٰ کہ برٹرینڈ رسل نے بھی لاک پر 1945ء کے تحت آگے کئی برسوں تک تنقید کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے۔ اس نے جسم اور مادے کے تصورات میں ایک عجیب بے قاعدہ مابعد الطبیعیاتی تصور پیش کیا ہے۔ وہ ہماری ذات سے الگ خارجی تصورات رکھنے کے باعث گریز کا شکار ہے اس لیے کہ سائنس دانوں کی منطقی بنیادیں حقیقی ہیں لیکن اوہام کا خطرہ موجود ہے [illegible] خیالات نہیں کہے سکتے کہ خدا موجود ہے۔ چنانچہ مورخین نے فارسی اور ہیوم جیسے حضرات کی فکر کی علمی بنیادوں اور منطقی نقطہ نظر سے [illegible]

چنانچہ لاک بھی اس ”سائنس کی بے ثبوتیت ہمدردی: مادیت پسندی کا خاصہ حد تک رد عمل ہے جو آج دنیا کو تیزی سے برباد کر رہی ہے۔ ہر عہد کی سائنس کے اصولوں میں ذہنی تعلیم حاصل کرنے والے برکلے کا لاک کے کام کے نتائج سے جو فروغ پایا تھا ہم ہیوم کو پڑھتے ہوئے مسرت محسوس کرتے ہیں جو کہ اس کی حیات سے متعلق [illegible] برخلاف لاک میں ہمیں بہت کم قدم بات مسرت بخش محسوس ہوتے ہیں۔

جب ہم لاک سے بہت سا فائدہ حاصل [illegible] اور ایک حد تک آزادی بھی ملی۔ اس طرح اس نے Paine، جانس جیفرسن جیسے مفکرین کو تحریک دلائی۔ البتہ اسے حقیقی بہبود کے والوں کا بہت [illegible] کے ساتھ اس کی ”خوفناک“ تجاویز بھی غور کرتا ہوا [illegible] سطح پر ہیوم کا [illegible] کی طرح خارج حقیقت کا قائل [illegible] ہیوم نے اسی طرح حقیقت کا مستحق [illegible] تھا۔

> بہت سے فلسفیوں نے روح کی مہم جوئیوں کی کہانی لکھی ہے لیکن اب ایک ذہن ظاہر ہوا ہے جس نے زیادہ معتدل اور مختصر انداز میں اس کی تاریخ لکھی ہے۔ لاک نے انسانوں کے سامنے انسانی منطق اسی طرح پیش کی ہے جیسے کوئی ماہر عضویات انسانی جسم کی کارکردگی بیان کرتا ہے۔ وہ کسی مشعل کا سہارا لیتے ہوئے توضیح کرتا ہے لیکن روشنی کرنے کا حوصلہ بھی رکھتا ہے۔

51

انسانی علم کے اصول

"The Principles of Human Knowledge"

جارج برکلے

1710ء نظر ثانی 1734ء

جوناتھن سوفٹ اور سیموئل جانسن جیسے اہم معاصرین سے جارج برکلے (1685ء تا 1753ء) نے ”موضوعی عینیت پسندی“ (Subjective Idealism) کو فہم عامہ کے خلاف ایک مجروح دانائی قرار دیا۔ لیکن اس نے کوئی پہلے پیش وقت کتاب میں ایک [illegible] تھا۔ عنوان مابعد الطبیعیات

دیکھا ہو یا ہے، عمل رہتا ہو اور اساس ہو وجود کا ہے، عقل سلیم (کی جواب دہی لازماً) "چونکہ یہ ثبوت ہی نہ نکلے ہے، اس نظریہ کو تسلیم کرنے سے قاصر ہو سکتے کہ مادہ "وجود نہیں رکھتا""

درحقیقت برکلے کے فلسفہ پر بھی ان کے یقین کے مطابق کی صورت ہی جاتی ہے۔ تشریحاتی ماہر طبیعیات اور فلسفی ارنسٹ ماخ (1838ء–1916ء) سے شروع ہوئے اور بیسویں صدی تک جدید سائنس نے جو جواب کیا، برکلے احمق نہیں تھا لیکن اسے احمق سمجھنے والوں نے اس کے اس بیان پر کافی توجہ نہیں دی۔

واحد چیز جس کے وجود سے ہم انکار کرتے ہیں ... وہ مادہ یا مادیت
کی ماہیت کا ہو ... ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ یہ بات چیزوں کی حقیقت سے
توجہ ہٹاتی ہے تو وہ غلط ہے۔ ہم فطرت میں کسی ایک چیز سے بھی
محروم نہیں ہیں۔

برکلے یہ نہیں کہہ رہا کہ جو کچھ ہم حقیقت میں محسوس کرتے، دیکھتے، سنتے اور سونگھتے ہیں وہ موجود نہیں ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ "عام فہم" نقطۂ نظر کے بارے میں برکلے کے دلائل خوبصورت ہیں۔ حقیقت اس سے یہ تمام دلائل انگریز مدرسی فلسفی ولیم آف Ockham (1285ء–1349ء) کے پیش کردہ اصولوں کی روشنی میں ہے۔

جانسن کی جانب سے برکلے کے "استرداد" کے ساتھ ہمدردی کرتے وقت ہمیں یہ فلسفی کے الفاظ بھی ذہن میں رکھنے چاہئیں۔ امریکی شاعر والٹ وٹمین نے حقیقت یا ماہیت سے متعلق ہمہ گیر اساسی بے یقینی یوں بیان کی

آہ ظاہری صورتوں کا ہولناک شک
کہ سب بے یقینی کا شک ہے، ممکن ہے ہم دھوکا کھا رہے ہیں
ہو سکتا ہے کہ میں جو چیزیں دیکھتا ہوں، آسمان، پہاڑ اور چمکیلا پانی
رات اور دن کے ستاروں کے رنگ اور مختلف اشکال دیکھتا ہوں
شاید یہ محض نظروں کا دھوکا ہو اور حقیقت ابھی نامعلوم ہو

برکلے آئرلینڈ کے علاقے Kilkenny میں پیدا ہوا۔ 1685ء آئرلینڈ میں پرورش پائی۔ ہیوم کی طرح سے موقع پرست تھا۔ اس نے 1700ء میں ٹرینٹی کالج ڈبلن میں داخلہ لیا اور نیوٹن اور لاک کے اصولوں کی روشنی میں تعلیم حاصل کی۔ یونیورسٹی 1688ء کے انقلاب اور لاک کی Enquiry کے بعد اشاعت سے لاک بہت مشہور ہو گیا تھا۔ وہ بھی ... شہرت حاصل ہو چکی تھی۔

1713ء میں جب برکلے پہلی مرتبہ انگلینڈ گیا تو اس کی دو اہم تصانیف شائع ہو چکی تھیں، An Essay Towards a New Theory of Vision (1709ء) اور Principles (1713ء) اور Three Dialogues between Hylas and Philonous اس کی کتب میں اس نے مادے سے متعلق اپنے نظریات بیان کیے۔ متعدد فلسفیوں کی طرح اس نے بھی اپنے بیشتر خیالات کو جوانی میں ہی تشکیل دے دیے تھے۔

برکلے نے 1728ء میں شادی کی اور 1734ء میں آئرلینڈ میں Cloyne کا بشپ بنا۔ ان دونوں واقعات کے درمیان چھ برس میں سے تین برس امریکہ میں گزارے۔ وہ ورمونٹ کے مختلف حصوں کے آدمیوں کو تربیت دینے کی غرض سے برمودا میں ایک یونیورسٹی قائم کرنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس منصوبے کے لیے پارلیمنٹ کی منظور کردہ رقم وصول نہیں ہو رہی تھی لہٰذا 1732ء میں وہ انگلینڈ واپس آ گیا۔ تاہم وہ مریضوں کے ... آپ نے جیسے ... گھر و چرچ ... امریکی فلسفی سیموئیل جانسن (انگریز جانسن کے ...) اس کے نظریات پر یقین رکھتا تھا۔ برکلے نے بقیہ زندگی میں ... کرتے ہوئے گزاری۔

برکلے کا فلسفہ خاصا مشہور ہو گیا تھا۔ جس انگلستان میں ایک اہم ... تجربیت ... ایک نمایاں طور پر ... وقت کے غالب سائنسی نقطۂ نظر سے ... تعلیم یافتہ لوگوں کا نقطۂ نظر یہ تھا کہ ... مستقل ... سے ... چاہے ... خصوصیات ... شکل ... تھیں ... طور پر موجود تھیں ... خصوصیات بھی ... دیکھنے والے سے ...

[illegible] متعلق ہے

[illegible] جیسی شخصیات سے [illegible] سے [illegible] نظریات اور تحقیقی انداز کی [illegible] صدی [illegible] نظریات اور [illegible] معقولیت حاصل ہوگئی۔ برکلے نے فہم عامہ کی بنیادوں پر اس سے قبل [illegible] حالانکہ [illegible] لوگ انھیں فہم عامہ کے حوالوں سے [illegible] تھے [illegible] کی [illegible] جدید [illegible] کی تعبیر [illegible] بہت گراں [illegible] پیش [illegible] والا طبیعی [illegible] مظاہر سے [illegible] والے جوش [illegible] کا حامل نہیں۔ اس نے کہا کہ [illegible] تعبیر [illegible] (مادے) کی تصوری حیثیت اور غیر واقعی [illegible] تھیں [illegible] ہو گئی [illegible] جدید [illegible] میں [illegible] قابل تلاش [illegible] گی [illegible] غیر واقعی حیثیت سے آگے نکل چکی

برکلے نے [illegible] مادہ وجود نہیں رکھتا تھا۔ اس یقین کی وجہ بھی بہت عجیب [illegible] کی [illegible] دنیا کی ہمسری کرنے والی خوبصورت نثر لکھی ہے

برکلے نے [illegible] طرح کا [illegible] مشین سمجھنے میں [illegible] محسوس [illegible] نظریے سے خطرہ ظاہر کیا کہ [illegible] اور کوئی بھی شاعر اس سے [illegible] کا [illegible] تخلیق [illegible] ہے اور خوبصورتی [illegible] ہو سکتی ہے [illegible] نظام، اخلاقیات کے باعث اس قسم [illegible] سمجھنے سے قاصر نہیں تھا۔

لاک [illegible] مسئلے [illegible] مشکل [illegible] کہ [illegible] چیزیں حقیقت میں [illegible] ظاہری اور قابل ادراک [illegible] روپ [illegible] لیکن مختلف ہو سکتی ہیں۔ برکلے نے اس مسئلے کا حل پیش کرنے کے لیے [illegible] وجود [illegible] اس نے کہا [illegible] "پہلے ہم نے گرد اڑائی اور پھر شکایت کرنے لگے کہ ہمیں نظر نہیں آتا" [illegible] کسی [illegible] ثابت نہیں [illegible] یہ خیال [illegible] اس سے محض یہ سوال اٹھا کہ یہ کائنات اور اس کی تمام چیزیں ایک ذہن کے بغیر موجود ہو سکتی ہیں؟ [illegible] سوال [illegible] انجام تک پہنچتا ہے

دراصل برکلے کہہ رہا ہے کہ قابل ادراک ہونا ہی "موجود ہونا" ہے۔ یقیناً وہ مادے سے

نجات پانے کے لیے [illegible] قسم کے مسائل سے دامن بچا رہا تھا۔ ظاہر ہے کہ [illegible] لوگ اس کے قائل نہیں ہو سکتے تھے [illegible] بالخصوص [illegible] لوگ جو [illegible] تمام وقت [illegible] محض تصورات کا مجموعہ سمجھنے کو تیار نہ تھے۔ [illegible] یہ حقیقت کا [illegible] ہے [illegible] جو [illegible] ساتھ تعلق ہوتا ہے [illegible] مثلاً ایک [illegible] کی محض تصورات کا ایک مجموعہ ہے۔ [illegible] کے [illegible] تصورات میں [illegible] کی صاحب [illegible] یہ [illegible] نظر [illegible] کوشش نہیں۔ برکلے کے [illegible] لکھا کہ برکلے ان چند فلسفیوں میں سے ایک تھا جنھوں نے [illegible] کی [illegible] محض بیان [illegible] سے علاوہ بھی مختلف مقاصد کے لیے [illegible] ہوتی ہے [illegible] کا [illegible] تھی

52

نئی سائنس

"The New Science"

گیامباتستا ویکو

1725ء اور 1730ء (1744ء میں نظر ثانی)

وہ ایک غریب کتب فروش کا بیٹا تھا جس نے نیپلز شہر میں [illegible] گیامباتستا [illegible] خراب صحت کی علامت [illegible] عمر [illegible] میں تھا [illegible] تھی جب وہ سات سال کی عمر میں اپنے باپ کی دکان میں سیڑھی سے گر گیا تھا۔ اگرچہ وہ بہت ذہین

معمولی تھا لیکن اپنی موت کے طویل عرصہ بعد مشہور ہوا۔ وہ بہت [illegible] وجہ یہ ہے [illegible] اور تخیلاتی تھا [illegible] تنقیدی [illegible] تخلیقی [illegible] شعبوں کا بہت [illegible] جدید [illegible] بہت [illegible] معلوم ہوتا ہوگا [illegible] آج بھی انگریزی [illegible] میں ان کے بارے میں بہت کم [illegible] اطلاعات حالانکہ 1948ء میں اس کی کتاب "دی نیو سائنس" کا ایک اچھا انگریزی ترجمہ شائع ہو گیا تھا۔

[illegible] رومانویت پسندوں نے 1790ء اور 1810ء کے درمیان دریافت کیا [illegible] 1824ء میں فرانسیسی مورخ Jules Michelet نے "نیو سائنس" کا ایک مختصر شدہ ترجمہ شائع کیا۔ تب سے ہی اس کا اثر بڑھنے لگا۔ آج چند ایک لوگ ہی مغربی فکر کی تاریخ بیان کرتے وقت اسے نظرانداز کریں گے۔

درحقیقت ویکو [illegible] رومانویت پسندوں کے [illegible] اس سے [illegible] حصہ [illegible] کرنے کے لیے قدیم روم کی تاریخ کو استعمال کیا لیکن وہ قدیم دور کی شان و شوکت میں کھو جانے کے خلاف خبردار کرنے والا پہلا مفکر تھا۔ اس نے تاریخ کو ایک بالکل نئی نظر سے دیکھا [illegible] چکر دار شکل کی صورت میں۔ وہ ایک مکمل مورخ اور شاعر تھا۔ اس کے علاوہ وہ پہلا [illegible] سماجیات کا اصل موجد بھی تھا [illegible] سے [illegible] (Spiral) [illegible] "جدید علوم میں تاریخ کا نظریہ پیش کرنے والا اولین شخص قرار دیتا [illegible] میں [illegible] ایک تھا۔

گیامباتستا ویکو کی زندگی [illegible] کام تھی اور [illegible] قسمتی ہے کہ اس کی خود نوشت سوانح عمری میں [illegible] معلومات بہت کم ہیں [illegible] کا [illegible] اس کی بجائے یہ سوانح عمری [illegible] کارناموں [illegible] بہت کچھ بین السطور بتا گیا ہے۔

ویکو نیپلز میں پیدا ہوا [illegible] 60 میل [illegible] سے [illegible] وہ [illegible] کا ایک [illegible] طالب علم تھا اور [illegible] سے پہلے ہی ایک مقدمے میں اپنے باپ [illegible] کرنا تھا [illegible] قابل نظر [illegible]

31 برس کی عمر میں نیپلز یونیورسٹی میں علم بدیع کے پروفیسر کا عہدہ حاصل کر لیا۔ 42 سال تک اس عہدے پر رہنے کے بعد مستعفی ہو گیا۔ 1723 میں جب اس نے [illegible] کی یونیورسٹی میں [illegible] پروفیسر شپ حاصل کرنے [illegible] کی تو اسے نظر انداز کر دیا گیا۔ 1699 میں اس نے ایک غریب اور ان پڑھ عورت سے شادی کی اور چھ بچوں کا باپ بنا۔ اگرچہ نیپلز میں اس کی ساکھ اور عزت و احترام تھا مگر اس کی زندگی بہت خاموشی سے [illegible] کی وہ ایسا شخص تھا جس [illegible] نثار [illegible] دریافت کرنے [illegible] طور پر ٹیوشن بھی پڑھانا پڑی۔ اس کی واحد تخلیق جس پر تحقیق کی جاتی [illegible] سے شاہکار مرتب کرنے پر اکسایا۔ وہ عدالت احتساب [illegible] موجود ہونے سے باوجود وہ [illegible] قبول [illegible] واضح ہے کہ وہ خود کو تمام راسخ العقیدگی سے آزاد گردانتا تھا۔ میکیاولی، بیکن اور ہوبز سے متاثر ہو [illegible] معاشرہ [illegible] حال وہ مطالعہ [illegible] انسانیت کے مطالعہ والا تھا۔

ویکو نے ایک [illegible] علم [illegible] کی طرف [illegible] مشابہ ہیں۔ [illegible] تھا۔ [illegible] کے ساتھ [illegible] مرکزی [illegible]

"ڈی نووا سائنزا" میں ہمیں جدید علم البشر کے متعدد تخم ملتے ہیں [illegible] کی وجہ سے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ تاریخ کا مکمل [illegible] جانب [illegible] صورت میں [illegible] اسپنگلر نے بھی اپنی کتاب "زوال مغرب" (1918ء تا 1922ء) میں ایسی ہی تھیوری متعارف [illegible] اور اسی طرح ٹائن بی نے "اسٹڈی آف ہسٹری" (1934ء تا 1961ء) میں [illegible] مختصر عرصے تک بہت پراثر ثابت ہوئے لیکن اب دونوں کو تقریباً بھلا دیا گیا [illegible] اسپنگلر اور ٹائن بی کا [illegible]

میں [illegible] اسپنگلر [illegible] ویکو کی تھیوری [illegible] بہت [illegible] لا کر [illegible] ویکو ان دونوں کو متاثر [illegible] کی وجہ سے اہمیت کا حامل ہے۔

ویکو نے معاشرے کو اس کے ادب، اساطیر، زبان، قانون، آرٹ، حکومت کی اقسام، مذہب اور فلسفے کی پیداوار خیال کیا جسے "ارتقاء پسند" کہا گیا ہے۔ یہ خطاب ایک حد تک درست ہونے کے علاوہ گمراہ کن بھی ہے کیونکہ اس سے پتا چلتا ہے [illegible] آگے اور اوپر کی طرف [illegible] صورت [illegible] ویکو اس بات پر یقین نہیں رکھتا تھا۔ وہ [illegible] ترقی [illegible] کی بات کرتا ہے۔ وہ اپنے عہد کا سب سے زیادہ [illegible] مفکر تھا۔ [illegible] گمراہ کن [illegible] ویکو [illegible] حالات میں "مشیت الٰہی" [illegible] "کیتھولک فلسفی" تھا۔ ویکو [illegible] کی وجہ سے مجبور تھا [illegible] مطالعات میں [illegible] درست [illegible] عدالت احتساب [illegible] 1583ء [illegible] 1645ء [illegible]

[illegible] ایک طرح کا بیان بھی کہا جا سکتا ہے [illegible] حقیقت میں [illegible] کا مظاہرہ کرتا [illegible] کی حیثیت [illegible] اس [illegible] کے ساتھ [illegible] تمام [illegible] انسان [illegible] فلسفے [illegible] تجربات [illegible] کیونکہ ہم فطرت [illegible] فطرت کی نقالی کر سکتے ہیں

[illegible] لفظ [illegible] (Empathy) [illegible] Verstehen [illegible]

شدید سماجی محرومیت۔ خود شناسی کی ضرورت سے کم ہے [illegible] سے جلی [illegible] اہم اسباب تین [illegible] جس کی تحریک [illegible] میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس دور سے یہ تخلیق ہوا ہے [illegible] سے ہٹی [illegible] ایک کالی ماتم [illegible] کار سب کی وقت یہ [illegible] حوث سے مذہب کچھ بہت میں [illegible] گا جب [illegible] عدم موجودگی کا یقین ہو جائے گا [illegible] وہ یقینی تھا کی مبہوم میں مدد ہو گئی تھی۔ [illegible] کا کوئی مطلب نہیں تھا۔ دیکھو تا [illegible] تھے کہ وہ ثقافت سے [illegible] بچے [illegible] میں فرق پہنچنے سے قابل ہو گا

دیکھو پہلا شخص تھا جس نے حقائق [illegible] سے تاریخی پس منظر میں رکھ کر دیکھا۔ اس نے یہ کہا کہ آج کے ادوار کو معاصر [illegible] سمجھنے کی کوشش میں گڑبڑ لازمی ہے اور یقیناً اگر آپ ماضی کو سمجھنے کی کوشش میں ہیں تو تخیلاتی ہم [illegible] استعمال کرنا ضروری ہے۔

دیکھو یقینی رضا تھی [illegible] دست کا تخیل [illegible] جب [illegible] معدوم ہو چکا ہے [illegible] بہت کی تخلیقات کے گمشدہ ماحول کی گئی ہے [illegible] کہ قدیم لوگ [illegible] بلکہ شاعر سے عالم تھی [illegible] اور [illegible] تھیں اور [illegible] تھی۔ تمام انسانی کاوش [illegible] ہو [illegible] سے انتقال نہیں ہے [illegible] کی معاشرے [illegible] سے انتقال [illegible] ہے نہ کی حالت کا پتہ چلایا جا سکتا ہے [illegible] ہاں [illegible] مختلف اقسام کے ادوار [illegible] تمام یا علاقی [illegible] وغیرہ

دیکھو یقینی شاعر بھی دکھاتی ہے [illegible] ایک شاعر کی حیثیت میں اپنا [illegible] جانتے ہیں۔ شاعر [illegible] ذوق رکھتا تھا اور شاعری کا ایک اچھا قاری بھی تھا۔ [illegible] یقین تھا [illegible] کا الوہی [illegible] اور تمام تاریخی [illegible] شخص [illegible] اس کی وجہ سمجھتے ہیں کہ ہم [illegible] کی طاقتوں سے دور [illegible] رکھتے ہیں۔ جیسا کہ وحدت کے "مخفیہ" (لاشعوری) کے مفہوم کی طرح سے [illegible] ضرورت ہے۔

اس کی تصنیف میں بہت کی اصطلاحات [illegible] پیش [illegible] موجود ہیں جنہیں ہم جدید [illegible] سمجھتے ہیں تحلیل نفسی اور فرائیڈ [illegible] وجودیت [illegible] اور جو سماجی تحقیق کے دائرے [illegible] انسانیت [illegible] اس کے تصورات کو کہیں [illegible] تحقیق مطالعہ [illegible]

53

انسانی فطرت کے بارے میں مقالہ

"Treatise on Human Nature"

ڈیوڈ ہیوم

ء1740تا ء1739

سکاٹ [illegible] ڈیوڈ ہیوم (۱۷۱۱ء تا ۱۷۷۶ء) ایڈنبرگ کے ایک چھوٹے سے زمیندار کے گھر پیدا ہوا۔ ہیوم کا شمار دنیا کے اعلیٰ ترین فلسفیوں میں ہوتا ہے اور وہ انگریزی زبان لکھنے والوں میں سے عظیم [illegible] ایڈنبرا [illegible] 1745ء میں جب اس نے اپنی [illegible] پاس ایڈنبرا یونیورسٹی میں اخلاقیات (Ethics) کی چیئر کے لیے درخواست دی تو اس کا نام رد ہوا۔ اس نے بتایا کہ ادبی شہرت اس کی سب سے بڑی امنگ تھی۔ وہ ایک فلسفی اور مورخ ہے

سے ساتھ ساتھ ایک معاشرتی آدمی بھی تھا۔ اس میں عجب جمعیت بھی موجود تھی۔ لیکن اس سے بھی شاید ہی کسی [illegible] کسی بھی طرح وہ کبھی تحریروں میں بلاوجہ بہت مشہور ہو گیا۔ اس کے دوست اور نسبتی تاریخ نگار اور فلسفی، جس کی رائے کے مطابق وہ بہت پُرخلوص شخصیت تھے۔ جب تک ایڈنبرگ میں اس کے گھر والی سڑک کا نام اس کی موت کے بعد سینٹ ڈیوڈ سٹریٹ رکھ دیا گیا۔ اگرچہ وہ ایک لادین خیال کیا جاتا تھا مگر وہ ایک اچھے آدمی کے طور پر مشہور تھا

ہیوم نے ایڈنبرگ یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور پھر ایک قانونی پیشہ اپنانے کی خاطر یہ جان بھی جلد ہی چھوڑ دی۔ [illegible] اسے ایک شدید تجسس اور تشنگی رہی فلسفے کی خاطر تمام [illegible] شروع کر دیا۔ اس شدید جدوجہد نے جیسے ہی وہ جوانی میں پہنچا اسے اعصابی [illegible] سے دوچار کر دیا۔

ان تمام مطالعہ میں اس نے عقل عام تخیلات کو [illegible] کے لیے کوئی ایسا [illegible] تلاش کرنے کا تہیہ کیا جس کی مدد سے سچائی کا تعین کیا جا سکے۔ اس نے حیرت انگیز حد تک کم عمری میں ہی اپنے مرکزی خیالات کو تشکیل دے لیا تھا

وہ فرانس میں لافلیچے کے مقام پر گیا (جہاں ڈیکارٹ نے مطالعہ کیا تھا) اور پھر شاہکار "انسانی فطرت کے بارے میں مقالہ" لکھا۔ یہ دو حصوں میں شائع ہوا: کتاب اول اور کتاب دوم 1739ء میں اور کتاب سوم 1740ء میں

بعد میں اس نے شکایت کی کہ یہ پریس سے مردہ حالت میں پیدا ہوئی۔ کسی نے بھی کوئی خاص توجہ نہ دی۔ اس نے لکھا [illegible] اس کی تحریک تھی "اس سے قطعی [illegible] میں وہی کچھ [illegible] جا رہا تھا جو [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کیا تھا۔

ہیوم پر مایوسی کے اثرات کو بآسانی دیکھا جا سکتا ہے [illegible] مختصر تصنیفات ("انسانی تفہیم کے بارے میں تحقیق" 1748ء اور "اخلاقی اصولوں کے بارے میں تحقیق" 1751ء) میں [illegible] یہ وہ چاہتا تھا کہ اس کی تحریروں کا [illegible] پایا جائے۔ اور حقیقت میں اسے کسی کتاب سے تو [illegible] شہرت اور مقبولیت ملی۔

ہیوم [illegible] خالص فلسفی [illegible] کہ اس میں وہ "مقالے" کے بعض حصوں کو حذف کر گیا تھا چنانچہ ہم [illegible] کی بجائے [illegible]

[illegible] فلسفیانہ توجہ کا مرکز ہے

یہ بات مشتبہ ہے تو تمام تر اس قسم کا کوئی Pyrrho جیسے کسی متشکک کے حوالے سے بھی [illegible] جانا ممکن نہیں۔ ہیوم ہے، جیسا کہ یہ بات یہ قسم کا حق نہیں ہے۔ [illegible] فلسفہ میں عقل [illegible] [illegible] مقصد [illegible] وقت تک کی [illegible] چیز کا ویسا ہی اثر نہیں پڑا تھا [illegible] زندگی میں ہی مشہور ہو گئیں [illegible] "ہسٹری آف انگلینڈ" (1754-59) [illegible] کامیاب [illegible] بھی شاندار ہے لیکن اس [illegible] کتاب بھی [illegible] اس سے کچھ عرصہ قبل [illegible] 1763 تا 1766 [illegible] سے [illegible] حالات [illegible] سے [illegible] ساتھ [illegible] سے [illegible] انگلینڈ [illegible] اگرچہ [illegible] سے [illegible] قائم کر دیا۔ ہیوم اس کی [illegible] کوشش میں تھا لیکن [illegible] سے خلاف [illegible]

اگرچہ ہیوم کا فلسفہ مادی [illegible] ہے لیکن یہ [illegible] سے اور [illegible] سے سمجھنے میں مشکل [illegible] سے [illegible] اہم ترین [illegible] کے تجربیت پسند [illegible] میں [illegible] ہم [illegible] سے تعلیم [illegible] بھی استدلال پسند [illegible] تھی ان سب سے تجویز [illegible] فکر کی [illegible] فلسفے کا رجحان [illegible] جانب [illegible] استدلال پسندوں کی نظر میں علم وصرف استخراجی (Deductive) [illegible] حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ علم صرف اور صرف ایک نظام پر مشتمل ہے اور اصولی طور پر تمام چیزوں کو اس نظام کی رو سے بیان کیا جا سکتا ہے۔

[illegible] اور [illegible] کے بعد سے [illegible] فلسفہ اس طریقہ کار کی مخالفت کرتا [illegible] کی تجربیت پسندی [illegible] کے بعد [illegible] تجربیت پسند [illegible] نظر [illegible] ہیوم نے سب سے زیادہ مکمل طور پر [illegible] کیا۔ تجربیت پسند [illegible] تسلیم نہیں [illegible] کے وقت انسانی ذہن میں کوئی "خلقی تصورات" موجود ہوتے ہیں۔ صرف عام [illegible] تجربے ہی "تصورات" [illegible] چنانچہ فلاطوں سے [illegible] (تصورات [illegible] درست [illegible] کوئی تصوراتی [illegible] موجود [illegible] مشاہدہ [illegible]

کی بہت بڑی تعداد موجود ہے۔ افلاطون اور جدید زمانے میں سپنوزا کے یہاں روح محض [illegible] ہے۔ حقیقی علم تصور و تعقل کے ذریعے حاصل ہوتا ہے جبکہ محسوس مرحلہ بہ مرحلہ ہونے والا مشکل اور پیچیدہ تجربے پر مبنی ہوتا ہے۔ ہیوم نے کہا کہ فلسفہ قدیم دور سے اب تک تعقل پر مبنی رہا ہے، نتیجہ معدوم ہو چکا تھا۔ اس نے محسوس کیا کہ جو کوئی شخص [illegible] انسانی فطرت سے قطع نظر [illegible] محض تعقل سے کام لیتا ہے۔ وہ دراصل کسی طریق کار کے ساتھ انسانی فطرت سے رجوع کرنے کی تجویز دیتا ہے

بشپ برکلے کی تجربیت پسندی نے اس کو منطقی طور پر اس نتیجے پر پہنچایا تھا کہ مادہ ناقابل تشریح ہے اور صرف خدا کے ذہن میں وجود رکھتا ہے۔ چنانچہ ہیوم منطقی طور پر برکلے کو تجربیت پسندوں میں شمار نہیں کرتا۔ اس نے مذہبی عقیدوں کو مشتعل کرنے کی احتیاط سے ساتھ کہا کہ خدا کی ہستی قابل مظاہرہ نہیں (یقینا) نہیں ہے اور ہستی خدا ثابت ہونا قابل مظاہرہ ہے (اس نے سوچا کہ خدا کا نظریہ تصورات کے تلازم کی پیداوار ہے۔ چنانچہ برکلے (یا ہیوم) وغیرہ سے اعلیٰ ترین فکر سے وابستہ تصورات کی بنیاد محض تخیل پر ہے وہ حقیقی تجربے پر انحصار نہیں کرتے

ہیوم نے ایک ماہر نفسیات کے انداز میں اخلاقی احکام (جن کو عقل نہیں کرتے) کی تجربہ کرنا [illegible] ان کی حقیقی نوعیت کو جن سے اس نے یہ ثابت کرنے میں مسرت پائی کہ ان کی سچائی کو بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ [illegible] میں یقین رکھتا تھا کہ اس قسم کے احکام کا دار و مدار پسندیدگی یا ناپسندیدگی کے احساسات پر ہے اور ان احساسات کا انحصار خوش گوار یا ناخوش گوار نتائج پر ہے۔ [illegible] ہے۔ درحقیقت ہیوم کا [illegible] ہر چیز کو احساسات یا مسرت اور دکھ میں محدود کر لیتا ہے۔ ہیوم یقین رکھتا تھا کہ کوئی شخص محض مختلف ادراکات کا ایک مجموعہ یا جوڑ ہے۔ یہ ادراکات ناقابل فہم تیزی کے ساتھ ایک دوسرے کی جگہ لیتے اور متواتر حرکت کی حالت میں رہتے ہیں۔ [illegible] تصورات کی بازگشت ہوتی قسموں میں نظر آتی ہے اور وہ تجربہ سے اپنی عہد ساز تصنیف [illegible]

ہیوم کا فلسفہ طویل عرصے تک نظر انداز ہوتا رہا۔ اس کا فلسفہ قابل رد ہے والا نہیں اور نہ ہی اس میں کسی امر [illegible] ہے۔ وہ انتہائی مستحکم تھا جتنا کہ وہ تصور کرتا تھا

لیکن مابعد الطبیعیات میں [illegible] تحت خیال [illegible] یہاں [illegible] ناممکن ثابت ہوا۔ ہیوم کا اثر لیجئے۔ ایمانوئل کانٹ کی کتاب [illegible] ہیوم کا مطالعہ کر کے کہا تھا کہ وہ پہلی متعدد نشستوں سے بیدار ہو گیا تھا۔ کانٹ کا [illegible] ہیوم سے اٹھائے ہوئے سوال کے جوابات پر مشتمل ہے

ہیوم اس تشکیک کو پیدا کرنے والے لوگوں سے مراد ہے تو اس کی طرح پروہ فلسفی نہیں تھے۔ لیکن یہ بات اہمیت کی ہے کہ اس نے "انسانی فطرت کی سائنس" کو براہ راست طور پر تشکیل دی [illegible] اس سے [illegible] انسانی فطرت میں تحقیق کرتا جا رہا ہے۔ وہ سمجھتا تھا کہ [illegible] روشنی ڈالی۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ تشکیک پسندی اور [illegible] سچائی سے متعلق [illegible] کا کام [illegible]۔ لیکن انسانی فکر کا شاید ہی کوئی ایسا شعبہ ہے نفسیات، جمالیات، عمرانیات، تاریخ [illegible]

54

دی انسائکلو پیڈیا

"The Encyclopedia"

ڈینس دیدرو

1751ء تا 1772ء

سترہویں صدی کے اواخر میں جو انقلاب سائنس و فلسفے کے ساتھ انگلینڈ میں شروع ہوا، اس [illegible] میں اپنے عروج کو پہنچنے والی عقلی تحریک کو عموماً [illegible] یا عہد [illegible] کہا جاتا ہے۔ اس کے عہد عروج میں والٹیئر، ڈینس دیدرو اور ژاں لی روند ڈی الیمبرٹ موجود تھے۔ دیدرو اور ژاں

نے، دقت سے دی انسائکلو پیڈیا مرتب کی۔ موخر الذکر ریاضی میں دلچسپی کے باعث اس منصوبے سے علیحدہ ہو گیا۔ جس کا سلسلہ 7 جلدوں اور تصاویر [illegible] جلدوں تک ہیں۔ اس نے انسانی علم و عقل کے تمام معلومات کو ایک ہی جگہ مہیا کر دیا۔

اس میں تمام تحقیق، تشکیل علم کے متعلق معلومات کا خلاصہ پیش کیا گیا جس پر زور دیا گیا اور یہ [illegible] روایات علمیت کی حاکمیت کو چیلنج ہوگی۔ اس کے علاوہ اس کا مقصد عقل کو فروغ دینا بھی ہے۔ لہٰذا یہ ایک "اپنی مدد آپ" قسم کا جامع نامہ بھی ہے۔ یہ علوم اور ہنر سے آگے تک ہے۔ لیکن علم کا اپنا درجہ اور [illegible] کی وجہ سے [illegible] بہت عمدہ حالت میں آج عام ہے۔

چنانچہ لوگوں سے توقع "دی انسائکلو پیڈیا" پڑھی یا لکھی ہوگی لیکن اب سے [illegible] لاتے سے منصوبے ہاتھ سے جا رہے ہیں اور [illegible] صدی تک بھی [illegible] بھی بہت زیادہ قیمت کے باعث محدود رہیں۔ اسے جہالت کے خلاف علم کے حملے کا ایک عظیم اور [illegible] قرار دیا گیا۔ گرچہ دی انسائکلو پیڈیا عام مجلسوں پر نظر نہیں آتی لیکن اس کا اثر بہت گہرا اور [illegible] ہے۔ آپ اس کے بعد شائع ہونے والے قاموس پر اس کا اثر دیکھ سکتے ہیں۔ [illegible] اس سے [illegible] کا حوالہ شروع ہوا ہے۔ جیسے "تاریخی حقائق" کی ایک حالیہ کتاب میں اسے [illegible] شامل نہیں کیا گیا) اس کی تاریخی حیثیت [illegible] کے بارے میں حقائق کو اس انداز میں لکھا گیا ہے کہ [illegible] پابندیوں سے بچا جا سکے۔

دی انسائکلو پیڈیا میں غالب نکتہ نظر الوہیت تھا: کہ خدا نے کائنات تخلیق کی اور اسے طبعی اصول دیے۔ لیکن وہ انسانی صورت حال میں کوئی دخل نہیں دیتا۔ یعنی وہ خالق تو ہے مگر ہادی نہیں۔ الوہیت (Deism) کا بانی شاعر جارج ہربرٹ کے بھائی [illegible] Cherbury فلسفی تھا۔ 593ء میں پیدا اور 648ء میں فوت ہوا۔

دی انسائکلو پیڈیا کئی شعبوں پر شدید مذہبیت کی مخالف بھی ہے۔ [illegible] کئی کہانیوں سے [illegible] میں مضامین (718 [illegible]) اس کتاب میں، حقیقت [illegible] کا موازنہ [illegible] حال سے کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا بار بار [illegible] چھپنے والا جدید [illegible] انسائیکلوپیڈیا میں نظر آتی ہیں۔ یہ کتاب بھی [illegible] کی طرح بنیادی روشن خیالات پر [illegible] ملحدانہ [illegible] کے اعتماد پر [illegible] ہے [illegible] طور پر "اشرافیہ اور کلیسا" کے اندر موجود حقیقتوں پر ایک سوچا سمجھا کاری وار [illegible] گیا۔ اس بات میں ہرگز کوئی شک نہیں کہ اس نے 1789ء میں فرانس میں برپا ہونے والے انقلاب [illegible] بہت مضبوط کیا

روشن خیالی سے اعلیٰ ترین [illegible] انسائیکلوپیڈیا جلد دوم سے مندرجہ ذیل اقتباس میں مل سکتے ہیں

حسن کا ہر ایک لفظ یاد [illegible] ہے

> انسان کا تخیل فطری طور پر لطیف ہے [illegible] اور غیر معمولی اور [illegible] اختیار کے بغیر زمان و مکان کے بہت دور افتادہ حصوں میں بھاگ نکل جاتی چیزوں سے مسرت اٹھاتا ہے تاکہ ان چیزوں سے [illegible] کر سکے جسے روایت نے بہت شناسا اور جانا پہچانا بنا دیا ہے۔ [illegible] سے ایک معمولی طریق کار پر عمل کرتی اور تمام دور دراز اعلیٰ تخیلات سے گریز کرتے ہوئے خود کو عام زندگی اور ایسے موضوعات تک محدود رکھتی ہے جو روز مرہ کے تجربے میں آتے ہیں [illegible] لطیف موضوعات [illegible] شعر یا حقیقتوں کی [illegible] میں کار [illegible] سے [illegible] چھوڑتی ہے

لیکن اس عہد کے جدید [illegible] حسن سے دور [illegible] اعلیٰ [illegible] کی بجائے [illegible] کی جانب راغب ہوئی ہے [illegible] کہیں [illegible] عظیم تر صفات [illegible] کہہ سکتا ہے [illegible] یہاں [illegible] مختلف رجحانات کے درمیان [illegible] نظر [illegible] تخیل کی صنف بھی [illegible] قابل قدر [illegible] معلوم ہوتا مشکل تھا [illegible] نے قریب قریب پہنچی۔ لیکن اس صنف نے [illegible] صلاحیتوں سے [illegible] نہیں جانا کیونکہ یہ اعلیٰ صلاحیتیں اسی طرح کے دیگر [illegible] کی صلاحیتوں سے متعلق ہیں [illegible] تھیں

عہد روشن خیالی سے متعلق صفات میں مندرجہ ذیل شامل تھے [illegible] منطق اعلیٰ مذہب سے اور یہ [illegible] صرف [illegible] واضح طور پر [illegible] کی بھی تھی [illegible] عقل بھی [illegible] ہے [illegible] کا مقصد حاصل کرنا ہے۔ تمام انسان پیدائش کے وقت برابر ہوتے ہیں اور مساوی حقوق رکھتے ہیں [illegible] سے مجبور [illegible] منطق [illegible] ہے [illegible] حاصل ہے [illegible] روشن [illegible] منطق اور شیکسپیئر ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ [illegible] اٹھارہویں صدی سے متعلق [illegible] روشن [illegible]

درحقیقت اس روشن خیالی کا کوئی "ابتدائی سال" موجود نہیں جس کے آغاز [illegible] اس [illegible] بہت [illegible] طریقے سے [illegible] ہیں۔ والٹیئر [illegible] شخصیات ہیں جن کے درمیان روشن خیالی کی تقسیم ہوئی۔ لیکن ایسے لوگ بھی [illegible] ہیں جو اپنے عہد کے پس منظر میں "روشن خیال" ثابت ہوئے۔ [illegible] بظاہر [illegible] 428 تا 364 [illegible] اٹھارہویں صدی کے عین مطابق لگتا ہے۔ ایک اور شخص [illegible] ہے۔ روشن خیالی کے [illegible] سے حوالات سولہویں صدی کے لوگوں سے بھی تھے۔ [illegible] موجودہ دور کے تمام [illegible] انسانیت [illegible] Francis [illegible] اور [illegible] کی [illegible]۔ [illegible] اٹھارہویں صدی میں فرانس کا روشن خیال طبقہ بھی خود کو [illegible] کرنے کے انداز میں [illegible] مخصوص استبدادی تھا

[illegible] والٹیئر [illegible] زیادہ [illegible] اور [illegible] شخصیت [illegible] Etienne Bonnot de Condillac 17 5ء تا 1780ء [illegible] جیسی [illegible] لیکن [illegible] فلسفے میں کم اور اس کے [illegible] کے مخالف [illegible] میں [illegible] رکھتا تھا۔ [illegible] صدی سے مفکرین [illegible] زیادہ [illegible] صفات [illegible] 1592ء تا 1655ء کی تصنیف میں ملتے ہیں [illegible]

بادشاہت کی اور رعایا اور فلسفی تحریکوں سے بھی تنگ خاطر میں لے آیا۔ در حقیقت روشن خیالی کا دور تھا۔ عظیم فلسفی جرمن [illegible] کانٹ، [illegible] دیدرو [illegible] چند دیگر نے فلسفے سے ساتھ سائنس و ادبیات کی بھی پیش بینی کی۔

چنانچہ [illegible] اس انسائیکلوپیڈیا [illegible] صدی کی ایک یادگار ہے۔ آج [illegible] سے پہلے کی کتاب [illegible] مشکل کی قابل قدر ہے۔ [illegible] اہمیت ہے۔ جس کی [illegible] الفاظ سے [illegible] تھی

انسائیکلوپیڈیا کی اصل تاریخ دلچسپ ہے۔ اس کا تصور بہت قدیم وقتوں میں موجود تھا۔ لیکن اٹھارہویں صدی سے پہلے یہ ممکن نہ ہو سکا جس کی کئی وجوہ ہیں۔ مثلاً علم کی دستیابی اور پرنٹنگ کی سہولیات۔ بہرحال پہلا جدید انسائیکلوپیڈیا ایک سائیکلوپیڈیا [illegible] تھا جو چیمبرز نے بنایا تھا جس کی دو جلدیں تھیں اور 1728ء میں [illegible] کسی پبلشر نے اس کا ترجمہ [illegible] کی غرض سے دیدرو سے رابطہ کیا۔ لیکن [illegible] سے [illegible] پہلے کا مشورہ دیا۔ اس نے کہا کہ فرانس [illegible] کی ضروریات کے مطابق نہیں۔ ایک بڑی کتاب مرتب کی جائے تو کیسا رہے گا؟ یوں انسائیکلوپیڈیا کا جنم ہوا۔ 1776ء تا 1780ء [illegible] شائع کیے گئے اور مختلف حصوں میں دیدرو کا کوئی عمل دخل رہا۔ [illegible] کام میں دیدرو کے بڑے معاون دالمبیر، جاکورٹ اور [illegible] بھی تھے

جدید روشن خیالی کی حوالوں سے [illegible] غلط تھی۔ مثلاً اس نے [illegible] کو بھی [illegible] ہے۔ [illegible] دیدرو [illegible] ہے۔ اس میں [illegible] تمام [illegible] ہے۔ اس سے جدید [illegible] کی اخلاقی [illegible] سے [illegible] انسائیکلوپیڈیا ایک اعلیٰ مباحث جامع اور عمدہ تحریر پیش کرتی ہے۔

55

انگریزی زبان کی لغت

"A Dictionary of English Language"

سیموئیل جانسن

1755ء

بہت کم لوگوں نے [illegible] اردو بھی [illegible] [illegible] ڈاکٹر سیموئیل جانسن [illegible] مشہور انگریزی زبان کی لغت لکھی ہوگی جو [illegible] کے [illegible] مجلد [illegible] مشتمل ہے۔ اس کا پورا نام یہ ہے

A dictionary of the English Language in which the Words are deduced from their ORIGINALS and ILLUSTRATED in their DIFFERENT SIGNIFICATIONS by EXAMPLES from the best WRITERS

چھ سال قبل بھی اس عظیم کام پر تنقید کرنا فیشن کے طور پر رائج تھا۔ اگرچہ [illegible] جانسن کا اثر ایک [illegible] میں بہت بڑا موجود ہے۔ [illegible] بتایا گیا ہے لیکن یہ بات بھی حقیقی درست ہے کہ [illegible] اس لغت کا اثر بعد کی لغت نویسی پر [illegible] تھا۔ مختصر یہ بات ہے کہ یہ پہلی بڑی [illegible] لغت تھی [illegible] جو صرف ایک آدمی نے تالیف کی۔

عظیم انگریزی لغت نویس [illegible] Noah Webster نے کہا کہ اس کے موضوع میں جانسن کی حصہ داری ریاضی میں نیوٹن کی حصہ داری سے زیادہ ہے۔ یہ کچھ مبالغہ آرائی ہے مگر آپ غور کر سکتے ہیں کہ یہ موازنہ کیوں کیا گیا۔ کسی حد تک جانسن اس تعریف و توصیف کا بجا طور پر مستحق ہے۔ 884ء سے 1933ء تک کے 70 برسوں میں مکمل ہونے والی [illegible] تالیف [illegible] جلدوں پر مشتمل [illegible] آکسفورڈ انگلش ڈکشنری سے پہلے تک جانسن کی لغت انگریزی کی بہترین لغت تھی۔ جس [illegible] تالیف کے لیے تمام بہترین [illegible] طریقے استعمال ہوئے [illegible] الفاظ کے اشتقاقات کو [illegible] کیا گیا اس کے بعد ترتیب دیا اور مثالوں سے واضح کیا گیا [illegible] جانسن [illegible] تھی۔ اس کے پاس صرف چھ معاون تھے اور وہ جانتا تھا کہ [illegible] ممکن [illegible] چھوڑنے سے بعد ہی ممکن ہوا۔

کسی غیر محتاط شخص سے اگر جانسن کی اصل لغت دیکھی بھی ہو گی تو صرف 860 تک شائع ہونے والے اس کے کئی ایڈیشنز میں سے ہو گی یا پھر ان میں سے چنے گئے منتخبات جو 1963ء میں E.L. MacAdam اور جارج Milne نے شائع کیے تھے۔ لیکن آپ اس انتخاب کے دیباچے میں تحریر کردہ ایک بیان پر مشکل سے یقین کر سکتے ہیں۔ اگر شیکسپیئر انگریزی زبان کی کوئی لغت استعمال کرنا چاہتا تو اسے ضرور اپنی لغت مرتب کرنا پڑتی۔ یہ بات کافی حد تک درست ہے لیکن عملی حقیقت میں 604ء سے پہلے تک شیکسپیئر انگریزی لغت سے

فائدہ حاصل تھا [illegible] جس کا [illegible] سے پہلی اینا لیٹیکل جس میں 2500 اندراجات ہیں۔

لیکن لغت کی تاریخ اس سے بہت پیچھے دور کے علاقوں جیسے چین، عرب اور یونان تک جاتی ہیں۔ گیارہویں صدی میں ترتیب دی گئی جاپانی لغت موجود تھی۔ جانسن سے قبل انگریزی میں بہترین لغت Nathan Bailey کی Universal Etymological تھی جو 72 [illegible] میں شائع ہوئی تھی جانسن کے کام کی بنیاد اہم تھی۔ وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے۔ جانسن نے کیسے کام کیا اور یہ سوال وضع کیے تھے؟ اس نے کیسے سبقت حاصل کی؟

اگرچہ جانسن وقت کا مرد تھا [illegible] انگریزی [illegible] دوسرے سے خلاف فیصلہ دینا پڑا لیکن اس نے محض الفاظ کی ایک فہرست بنانے سے انکار کر دیا [illegible] سے قبل بننے والی لغت [illegible] بنائے جاتے تھے [illegible] ترتیب دینے کا [illegible] اور حوالوں کے [illegible] مخطوط [illegible] منتخب کیا [illegible] میں [illegible] صدی [illegible] 880 [illegible] انگلش [illegible] تک تھا [illegible] بہترین مصطلحات [illegible] جانا جاتا تھا چنانچہ اس [illegible] بنائی [illegible] اور جو [illegible] بھی وجہ تھی۔

[illegible] کسی لغت نویس سے مختلف تھا جس سے پہلی [illegible] ترتیب کرنے کے لیے یہ قاعدہ [illegible] قائم کی۔ وہ یقین رکھتا تھا [illegible] قسم کا متکلم ضروری تھا لیکن [illegible] بڑے ہم عصر جو محض صداقت کے برعکس یہ مقصد تھی [illegible] سے ثابت کرنا چاہتا تھا اور [illegible] متکلم [illegible] الفاظ کا مفہوم اور مروج [illegible] بتائے اور مثالیں [illegible] اپنی [illegible] کے لیے ایڈیشن میں [illegible] میں مثلاً [illegible] شیکسپیئر [illegible] کے کام میں [illegible] کافی [illegible] سے [illegible] Jamber [illegible] متعلق اس کی دی ہوئی تفصیل کا ایک حصہ دے رہے ہیں۔

A yellow transparent substance of a gummous or bituminous consistence, but a resinous taste, and a smell like oil of turpentine; chiefly found in the Baltick sea, along the coasts of Prussia. Amber, when rubbed, draws or attracts bodies to it; and, by friction, is brought to light pretty copiously in the dark.

اور fairy یعنی پری کے بارے میں

A kind of fabled being supposed to appear in a diminutive human form, and to dance in the meadows, and reward cleanliness in houses; an elf; a fay.

جانسن بیہودگی کی وضاحت کرنے کی [illegible] بھی [illegible]۔ fart کی وضاحت وہ یوں کرتا ہے

Fart: Wind from behind.
Love is the fart
Of every heart:
It pains a man when 'tis kept close,
And others offend, when 'tis let loose. — Suckling (John Suckling, seventeenth-century poet)

To fart: To break wind behind.
As when we a gun discharge,
Although the bore be ne'er so large,
Before the flame from muzzle burst,
Just at the breech it flashes first;
So from my lord his passion broke,
He farted first, and then he spoke. — Swift

جانسن نے [illegible] کے ساتھ [illegible] لغت [illegible] "مستند" [illegible] بھی [illegible] معیاری "درست" کی صورت میں آج بھی بہت سے لوگ [illegible] وہ ویبسٹر [illegible] کی تعریف [illegible] ہیں۔ تاہم [illegible] نظر سے لغت کا مقصد صرف تبدیل ہوتی ہوئی زبان کا بالکل درست ریکارڈ کرنا چاہیے [illegible] جانسن [illegible] کی حقیقت کا ادراک نہیں رکھتا تھا [illegible] میں جانا تھا لیکن [illegible]

تبدیلیوں کو محفوظ کرنا [illegible] غلط نظر [illegible] جاتا ہے لیکن [illegible] شدہ [illegible] صورت حال [illegible] ہے؟"

جانسن [illegible] تشریح [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] پہلے غلط مروج تھی [illegible] استعمال ہوتے ہوتے صحیح ہو گئی ہے [illegible] یعنی غلط العام [illegible] تحقیق [illegible] قیاس سے درستی [illegible] حاصل کرنے [illegible] کا [illegible] جاتا تھا یا وہ ایک [illegible] آدمی تھا؟ [illegible] استعمال ہے بھی [illegible] غلط العام [illegible] کب درست [illegible] کی صورت اختیار کرتی ہے؟

ہم جانتے ہیں کہ جانسن کا [illegible] کس حد تک [illegible] جانسنوں کی ضرورت ہے جو زبان کا تحفظ [illegible] کیا [illegible] اہمیت رکھتی ہے کہ جانسن [illegible] علم تھا؟ [illegible] جانسن اختیارات [illegible] تبدیلی [illegible] رکھتے ہیں؟ [illegible] مستند لغات ایسی [illegible] چیز ہیں جس سے متعلق [illegible] اگر وہ موجود نہیں تھیں تو کیا انہیں ایجاد کیا جانا چاہیے تھا؟

ان سوالات پر غور کرتے ہوئے ہمیں [illegible] یاد رکھنا چاہیے [illegible] ہم [illegible] سکتے ہیں کہ [illegible] استعمال اور [illegible] کے درمیان ایک فرق موجود ہے [illegible] یعنی عام لوگوں کی [illegible] جاندار [illegible] زبان جو ہمیں شیکسپیئر [illegible] ہارڈی کے "Far from the Madding Crowd" میں ملتی ہے۔ [illegible] جانسن [illegible] وجوں [illegible] ہم جانسن [illegible] اس نے اپنی لغت میں ایکسائز (excise) کا مطلب "اشیا پر عائد [illegible] ٹیکس" لکھا؟

تاہم جانسن کا اصل اثر انگریزی زبان کی [illegible] اس کی لغت [illegible] صدی میں [illegible] لغات تیار کیے جانے کے عمل [illegible]

جہاں تک [illegible] جانسن کی [illegible] پر کیے گئے اعتراضات کا تعلق ہے تو [illegible] ثابت ہوئے [illegible] وہ اپنی تمام خرابیوں کو دور نہیں کر سکا تھا۔ لیکن ہم جانسن [illegible] کرتا [illegible] محبت [illegible] ہیں [illegible] ہماری سوچ کو [illegible] متاثر کر رہا ہے۔

56

کاندید

"Candide"

فرانسوئز۔ ماری دی والٹیئر

1759ء

Francois Marie Arouet المشہور والٹیئر اصلی معنوں میں فلسفی تو نہیں تھا لیکن اس نے [illegible] سے [illegible] کی اور مصنف کی سمت [illegible] "روشن خیالی" کا [illegible] والٹیئر [illegible] کے خیالات [illegible] بے مثال قابلیت رکھتا تھا اور وہ [illegible] واحد ایسا مصنف ہے جو [illegible] ادب میں [illegible] نمائندگی کرتا ہے [illegible]

کی تاریخی اہمیت میں اضافہ [illegible] ہے

[illegible] کی خواہش سے تضادات کا شکار ہے جس کی [illegible] مقام [illegible] اس حیثیت [illegible] فکر [illegible] عوام کی تنقید کرنے والا [illegible] جمہوریت پسند وغیرہ وہ کبھی بھی متانت یا حقیقی معنوں میں [illegible] حاصل کر پایا اس کی سب سے بڑی کمزوری [illegible] حوالے سے لوٹتا رہا۔ ایک [illegible] حیثیت میں وہ پرجوش مگر غیر مستقل مزاج اور [illegible] مسترد [illegible] کا رجحان رکھتا تھا جو اس کی اپنی تحریروں پر [illegible] تاہم اس کی حاضر دماغی کا کوئی ہمسر تو شاید موجود ہو مگر اس پر کوئی برتری حاصل [illegible] بھی چند ایک لوگوں کی ہی ہوں گی

ڈیڈرو اور والٹیئر دونوں ہی جان لاک کے فلسفے سے شدید متاثر تھے، بلکہ [illegible] سے متعلق ان کے دلائل سے [illegible] دونوں نے ہی جان لاک کی تحریروں سے [illegible] ہے اور والٹیئر نے [illegible] کی فکر کو سمجھنے کے لیے [illegible] عوامی [illegible] کتاب لکھی

Arouet de Voltaire پیرس کے ایک دولت مند گھرانے میں 1694ء میں پیدا ہوا اور [illegible] کالج Louis-le-Grand میں تعلیم حاصل کی۔ [illegible] باپ [illegible] تھا اور بعد میں سرکاری افسر [illegible] شاعری [illegible] اور ڈرامہ [illegible] قابل تعریف نہیں [illegible] وہ [illegible] چلبلی [illegible] لکھنے کی صلاحیت رکھتا تھا

نوجوانی میں وہ آزاد خیال دانشوروں کے "ٹیمپل" گروپ کے ساتھ منسلک ہوا۔ باپ نے ان سرگرمیوں سے دور رکھنے کے لیے ہالینڈ [illegible] کا [illegible] کر بھیج دیا لیکن [illegible] ایک [illegible] عشقیہ تعلق [illegible] جب باپ نے [illegible] قانون کا پیشہ اپنانے پر [illegible] تو وہ [illegible] طنزیہ [illegible] لکھنے لگا جس کے نتیجے میں [illegible] سے باہر اور گرفتار ہو کر (Bastille) [illegible] بھیجا گیا۔ [illegible]

باسٹیل میں قیام کے دوران اس نے ایک ٹریجڈی Oedipe لکھی جو 1818ء میں شائع ہوئی [illegible] سے ساتھ [illegible] 1722ء میں کافی حد تک مشہور ہو گیا۔ ابھی اس کی عمر 30 برس بھی نہیں ہوئی تھی لیکن کامیابی کا یہ دور زیادہ عرصہ تک جاری نہ رہا [illegible] نے اس کا چہرہ [illegible] وہ ایک بارسوخ شہسوار (Chevalier) کی چالوں کا شکار ہوا اور پھر انگلستان جلاوطن کیے جانے سے پہلے مزید دو ہفتے باسٹیل میں رہا [illegible] سے وولٹیئر [illegible] جاتا ہے کہ وہ ایک شاعر کی حیثیت سے انگلینڈ گیا اور ایک فلسفی کی حیثیت سے واپس آیا۔ [illegible] وہ فلسفی یعنی Philosophe تو ضرور بن گیا تھا [illegible] عقل کی [illegible] پر یقین رکھنے والے تمام [illegible] کو یہ نام دیا گیا تھا۔

وولٹیئر 1729ء تک انگلینڈ میں رہا جب جارج اول کے دور میں اس کا استقبال ہوا اور وزیر اعظم Walpole نے خوش آمدید [illegible] زبان میں مہارت حاصل کی، ادب کا مطالعہ کیا، بالخصوص شیکسپیئر کا، اور جو اس وقت جارج [illegible] شاعر [illegible] پوپ اور جان گے [illegible] ڈرامہ نگار ولیم کانگریو کے ساتھ تعلقات قائم کیے۔ چونکہ وولٹیئر انگلینڈ [illegible] وہاں سے انگلینڈ کی [illegible] فرانس کے بارے میں [illegible] بلاشبہ بعد میں اس نے زیادہ تسکین حاصل کی جب وہ مخصوص ترجیح کے باعث کنگال لوگوں کو رقم ادھار دینے کے ذریعے اپنی خوشحالی میں اضافہ [illegible] کے قابل [illegible] ایک کاروباری آدمی کی طرح کام کرتا رہا۔

فرانس واپسی کے چند برس بعد اس نے اپنی Lettres Philosophiques 1734 میں شائع کیں جنہیں سرعام نذر آتش کیا گیا اور [illegible] سے پناہ [illegible] مادام [illegible] جاگیر میں پناہ [illegible] جہاں پیرس کا عمل دخل نہ تھا۔ وہ [illegible] اپنی محبوبہ کی موت سے پہلے 1749ء میں وہیں [illegible] بچے [illegible] عاشق [illegible] سے حاملہ ہو گئی تھی۔ ان فلسفیانہ [illegible] Quakers کی مدح میں مقالات شامل تھے جنہوں نے انگلینڈ میں قیام کے دوران وولٹیئر [illegible] بہت متاثر [illegible] انگلش فلسفہ

کے بارے میں ہیں اور کچھ انگریزی حکومت کے نظام اور انگریزی ادب کے متعلق۔ یہ کتاب "قدیم طرز حکومت" (ancien regime) کے خلاف ایک زوردار حملہ تھی۔ قدیم طرز حکومت سے مراد [illegible] قبل از انقلاب نظام حکومت ہے۔ 1778ء میں وولٹیئر کی موت کے کچھ دنوں بعد فرانس میں انقلاب کے باعث یہ قدیم طرز حکومت ختم ہو گیا۔ فرانسیسی ادب کے ایک مورخ نے "فلسفیانہ مراسلوں" کے بارے میں لکھا [illegible] یہ قدیم طرز حکومت پر [illegible] پھینکا گیا پہلا بم تھا۔

پرشیا کے فریڈرک اعظم کے دربار میں تین سال گزارنے اور کچھ عرصہ سوئٹزرلینڈ میں رہنے کے بعد وولٹیئر Ferney میں قیام پذیر ہو گیا [illegible] Irene [illegible] 1778ء میں پیرس آیا اور وہاں ایک بے مثال فتح پائی لیکن [illegible] واپس گھر جانا [illegible] پیرس میں ہی مر گیا۔ کلیسا نے اس کی تجہیز و تکفین سے انکار کر دیا [illegible] صورتحال سے پہلے سے ہی تیار تھا۔ لہٰذا [illegible] دفن کر دیا گیا۔ 1791ء میں اس کی باقیات Pantheon تک منتقل کر دی گئیں۔

وولٹیئر میں کام کرنے کی صلاحیت [illegible] صلاحیت سے بڑھ کر تھی اور اس کی تحریریں کئی جلدوں پر مشتمل ہیں۔ اس نے نظمیں، مقالات، [illegible] کامیڈیز، متعدد حکایات (جیسے کاندید) لکھیں۔ تاریخ اور سائنس کے بارے میں کئی جلدیں اس کے علاوہ ہیں۔ اس کی ایک تصنیف Dictionnaire Philosophique Portatif (1764ء) [illegible] کی تنقید کے بعد [illegible] منتقل کیا گیا۔

وولٹیئر [illegible] لوگوں نے کاندید (Candide) ضرور پڑھا ہو گا [illegible] بہت سے حصوں کی طرح [illegible] ہیں جو حقیقی [illegible] فطرت سے وہ متعدد پہلوؤں [illegible] قابل بھی ہو سکتا [illegible] جا سکتا [illegible] کے ساتھ ساتھ بلاشبہ [illegible] شدت [illegible] کا خلاصہ [illegible]

طور پر ایک معجزہ کہا جاتا ہے۔ اس میں والٹیئر ہستی کے بارے میں نئی بھی قسم کی وضاحت و تعبیر سے انکار کرتا ہے مگر اس کے باوجود اس نکتہ سے متعلق وہ کافی پیچیدہ بحث مند بھی ہے

کاندید جس عجلت میں لکھی گئی وہ کافی حد تک خود والٹیئر کی ایجاد ہے جس کی کسی وضاحت (Conte)۔ اس کے Contes میں کثرت سے [illegible] تضحیک [illegible] آج بھی [illegible] تکلیف ہوتی ہے۔ مثلاً اس کے مروج عیسائیت کے بارے میں کہ جو لوگ کسی بھی [illegible] کیا جانا ہے کہ کسی مسلمان پر فرشتے نہیں سے نازل ہو جائیں گے۔

کاندید اصل وولٹیئر کی داستان آپ بیتی ہے اور اس کے پیغام کو پیش کرتی ہے کہ انسان کو اپنے باغ کو سینچنا ہوتا ہے جس کی وہ مردوں کی زندگی میں دخل دینے کی بجائے اپنی محنت کے ساتھ جو کرتا ہے۔ کاندید بہت رفیع الشان مصوروں میں شمار ہو جاتا ہے لیکن وہ ہمارے ذہن کا در کھولتا ہے اور یہ بات واضح کرتا ہے کہ وہ خود کسی طرح بلکہ اول یا صرف دو ہے۔

اس تصنیف کا موازنہ بالکل برعکس نوعیت کی تصنیف جان بنیان کی 'Pilgrim's Progress" سے کیا جا سکتا ہے [illegible] انسان کی مسرتوں کی خاطر دیا گیا ہے جاتا ہے۔ کاندید نہ تو جنت تک پہنچنے کا خواہش مند ہے۔ یہ محض بدی سے بالاتر وہ تمام انسان کی خالص حالت حاصل کرنے کی صلاحیت پر یقین رکھتا ہے۔ لیکن مرد عقل و استعمال کرنے سے بعد ابدالآباد کے لیے تمام مکاتب فکر میں سے بہترین ہے نظریہ کو تضحیک کا نشانہ بناتا ہے۔ والٹیئر کا مرد پانگلوس کہتا ہے کہ سب اچھا ہے۔ یہ درست کہ یہاں والٹیئر کا تجسس پیش کی ہے کہ سادہ منطق کا استعمال کرتے ہوئے یہ بالکل آخر تک پہنچا ہے۔ [illegible] کی حمایت کی سے عاری ہونی تو قابل [illegible] باطنی زاویہ عمل موجود نہیں۔ البتہ عمرانی پیغام یہ ہے [illegible] بعد الطبیعیاتی خیال آرائی کا مقام مجھے کام کرنے تک محدود ہونا چاہیے۔ کاندید میں نکتہ سنجی موجود ہے [illegible] قسم سے مذہبی یا غیر مذہبی قاری کو مطمئن کر سکتا ہے۔

57

عقلِ سلیم

"Common Sense"

تھامس پین

1776ء

بہت سے قارئین کو مؤثر ترین کتب کی اس فہرست میں تھامس پین کی "عقلِ سلیم" (Common Sense) شامل ہونے کی توقع نہیں ہوگی۔ بلاشبہ اس کی کتاب "رائٹس آف مین" (1791ء) کے متعلق یہاں پڑھنے کی امید میں ہوں گے۔ تاہم عقلِ سلیم، پین کی جس سے بلاشبہ امریکی

بغاوت" کو مہمیز دی اور "دی رائٹس آف مین" کی نسبت واقعات سے بہت زیادہ متاثر کیا

ٹامس پین 1737ء میں Thetford کے مقام پر نارفوک میں پیدا ہوا۔ وہ ایک غریب کسان Quaker کا بیٹا تھا۔ ٹامس کی ابتدائی زندگی ناکامیوں کا شکار تھی۔ وہ پہلے Whig تھا۔ اور بعد دائیں بازو [illegible] عظیم تھا۔ ٹامس نے کچھ عرصہ تک اپنے باپ کے ساتھ کام کیا جو ایک ماہر کارسیٹ ساز (Corsetmaker) تھا لیکن اس کا باپ ایک محنت کش انسان تھا۔ اس نے بعد میں لکھا

> "جب میں ان دنوں کو یاد کرتا ہوں [illegible] مگر اس تصور پر مسرور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اگر تخلیق کے وقت کسی کو مجھ سے مشورہ کیا گیا ہوتا تو کس قدر پھیکی اور بے رنگ تخلیق ہوتی"

اس نے کوئی بھی ملازمت زیادہ دیر تک نہیں کی۔ وہ سسکس میں [illegible] کے قریب Lewes کے مقام پر ایکسائز افسر کے قابل عزت عہدے پر فائز ہوا اور فرائض انجام دیتا رہا۔ آخرکار اسے ان لوگوں نے خارج کر دیا جو واجبات کی وصولی میں پیچھے رہ جانے [illegible] پر جوش تھے۔ [illegible] وجہ یہ بھی تھی کہ ٹامس پین مسلسل [illegible] مہم چلا رہا تھا۔

لیکن لندن میں ٹامس پین کی ملاقات ایک بوڑھے محقق اور امریکی بنجمن فرینکلن جیسے عظیم آدمی سے ہوئی۔ فرینکلن نے اسے اپنے داماد Bache کے نام جو فلاڈلفیا میں رہتا تھا ایک تعارفی خط دیا۔ وہ نومبر 1774ء میں وہاں جا پہنچا۔ Bache نے اسے فلاڈلفیا میگزین میں کام دیا۔ ٹامس پین نے جلد ہی اس کی سرکولیشن کئی گنا کر دی۔

انگلینڈ میں ٹامس کی حالت دگرگوں رہی تھی۔ جب 37 سال کی عمر میں اس نے خود کو پرجوش اور اعلیٰ دلچسپی میں مصروف پایا۔ فلاڈلفیا میں قیام کے پہلے سال [illegible] اس نے غلامی کے خلاف ایک بے باک مضمون "امریکہ میں افریقی غلامی" شائع کیا۔ جلد ہی وہ [illegible] اس نے دنیا کے ہر موضوع پر مشورے دینے شروع کئے۔ اس کا طرز عمل اس "بے تکی" سے مختلف تھا جو اسے اپنے والدین میں ناپسند تھی۔ واضح [illegible] جیسے حقائق پر [illegible] مطلق

مجرد ہوتا تھی۔

کامن سینس برک کی زیادہ ادبی اور زیادہ پیچیدہ تصنیف سے کہیں آگے نکل گئی۔ ٹامس برک کی طرح بغاوت کے حقوق کے متعلق پریشان نہ ہوا۔ کامن سینس ایک انداز میں آزادی کی حمایت صاف اور ناقابل تردید حوالوں پر کرتا ہے۔ تقریباً پانچ لاکھ کاپیاں فروخت ہو گئیں اور "اعلان آزادی" پر اس کا اثر بھی عجیب سا تھا۔ شروع میں بہت سے لوگوں کو یقین تھا کہ یہ کتاب خود فرینکلن یا جان ایڈمز نے لکھی ہے۔ بعد میں جان ایڈمز نے کہا تھا کہ "ٹامس پین کے قلم کے بغیر واشنگٹن کی تلوار کوئی کام نہ کر سکتی تھی"

چند ایک لوگ ہی ایسے تھے جو ٹامس پین جیسی جرأت اور قابلیت کا مظاہرہ کر سکتے تھے۔ جارج واشنگٹن نے جلد ہی کامن سینس کی اہمیت کو تسلیم کر لیا

کامن سینس کی تعلیمات کی روشنی میں درست ثابت ہوئے کہ تمام [illegible] حقیقی ہے۔ کبھی کبھی سی تحریریں غیر واضح ہوتی ہیں مگر جہاں ٹامس پین جیسا ناگزیر ہو [illegible] اس نے ایک سیاسی مضمون "امریکی بحران" میں امریکیوں کے غالب احساسات کا خلاصہ ان الفاظ میں پیش کیا "یہ وہ دور ہے جب انسانوں کی روحیں آزمائش سے گزر رہی ہیں۔" (یعنی انہی دنوں میں واشنگٹن پسپائی اختیار کر رہا تھا)۔

ٹامس نے "کامن سینس" میں اپنے عمومی سیاسی خیالات کا اظہار کرنے میں احتیاط سے کام لیا۔ وہ بتدریج ان الفاظ سے ساتھ کرتا ہے

> "چند قلم کاروں نے معاشرے کو حکومت کے ساتھ اس قدر گڈمڈ کر دیا ہے کہ ان کے درمیان کوئی فرق ہی نہیں رہنے دیا۔ حالانکہ وہ نہ صرف مختلف ہیں بلکہ ان کا ماخذ بھی مختلف ہے۔ معاشرہ ہماری ضرورتوں اور حکومت ہماری مکاریوں کی پیداوار ہے۔ معاشرہ ہماری محبت و [illegible] ہماری خوشی کو مثبت طور پر فروغ دیتا ہے اور حکومت یہ کام کرنے کے لیے "منفی طور پر" ہماری برائیوں کو روکتی ہے۔ ایک میل جول کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور دوسرا امتیازات پیدا کرتا

ہے۔ معاشرہ سرپرستی کرنے والا اور حکومت سزا دینے والی ہے۔

بالفاظ دیگر حکومت ایک لازمی برائی ہے۔ لیکن بعد میں "رائٹس آف مین" میں ٹامس پین نے واضح کیا کہ وہ عوام کا اپنی حکومتوں سے پنشن، طبی بہبود اور تعلیم کے حقوق مانگنا فطری سمجھتا تھا۔

پین نے سامنے انقلابی نظریات کے باوجود بہت کم لوگوں کی ناپسندیدگی کا شکار تھا۔ اس کی وجہ وہ خصوصیت ہے جس نے اس کو بنایا۔ اس نے پہلی مؤثر تصنیف کا نام بھی رکھا: عقل سلیم۔ اس کی کہی ہوئی زیادہ تر باتیں حقیقت پسندانہ ہیں۔ برطانیہ کے وزیر اعظم (1784 تا 1801ء) ولیم Pitt نے کہا تھا "ٹامس پین بالکل درست ہے لیکن میں کیا کروں۔ موجودہ حالات میں اگر میں ٹامس پین کی حمایت کروں تو ہمارے ملک میں خونی انقلاب برپا ہو جائے گا"

لیکن اس کے باوجود ٹامس پین مرنے کے بعد بھی تنقید کا نشانہ بنا۔ صدر روزویلٹ نے اسے "چھوٹا سا گندا ملحد" قرار دیا حالانکہ وہ اپنی زندگی میں خدا پر یقین رکھتا تھا۔ وہ شخص وکیل، مؤجد بھی تھا۔ اس میں وہ سب کچھ تھا جو ایک آدمی میں ہو سکتا تھا۔ لیکن وہ دریائے Schuylkill پر ایک آہنی پل بنانا چاہتا تھا۔ کسی نے بھی اس منصوبے کے لیے سرمایہ نہ دیا۔ 1787 میں اس نے واپس یورپ جانے کا فیصلہ کر لیا۔ وہ اپنے پل کے لیے تیار کردہ ڈیزائن اٹھا کے پیرس گیا، اور پھر اپنی بوڑھی ماں سے ملنے واپس گھر گیا۔ Burke اور دیگر جیسے انقلاب کے شوقین افراد کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے قابل تھا۔ اس موقع پر Burke اور انگلش اداروں کے لیے وسیع اختلاف کے درمیان منقسم تھا۔ ٹامس پین نے اس کی 'Reflections' کا مطالعہ کرنے سے پہلے اسے انسانیت کا دوست خیال کیا کرتا تھا۔ چونکہ تھوڑا عرصہ بعد ہی شائع ہونے والی اس کی پل کا ایک نقشہ بھی گئی۔ ٹامس پین فرانس چلا جاتا ہے۔ لیکن وہاں وہ دوبارہ نظر بند ہو گیا۔ وہ لوئی XVI کو بچانے کے لیے کوشش کرنے کے سبب سے موت سے بچا۔ وہ اس میں ناکام ہو گیا۔ لیکن 1802ء میں امریکہ واپسی کے بعد بہت سے دیگر لوگوں کی حمایت حاصل کرنے میں ناکام ہو گیا۔

گر چہ اس نے امریکہ میں کچھ اہم اور دلچسپ تحریریں بھی لکھیں، وہ اس قدر تھا، تقریباً ہر کسی نے اسے غدار کہا اور جیفرسن کو اسے امریکہ واپسی میں مدد دینے پر تنقید کا نشانہ بننا پڑا۔ سب ہی نے انقلابی لوگ رخصت ہو چکے تھے۔ کسی نے بے تعلقی کی بات کی۔ 1808 میں ہو گیا کہ وہ کافی عرصے تک رہ رہا تھا اس نے تھوڑا بہت جمع کیا اور بہت سا نقصان پہنچایا۔ لیکن اسے آج بھی پڑھا جاتا ہے۔ اور اگرچہ امریکی اپنی آزادی میں اس کا کوئی کردار تسلیم نہیں کرتے۔ لیکن اس نے اس عمل کو مہمیز ضرور دی تھی

58

دولت اقوام کی نوعیت اور وجوہ پر تحقیق

"An Enquiry Into the Nature and Causes of the Wealth of Nations"

ایڈم سمتھ

1776ء

بلاشبہ کتاب ایڈم سمتھ (1723ء تا 1790ء) سے معاشیات [illegible] سائنس [illegible] گئی تاہم جیسا کہ [illegible] بہت سے [illegible] مصنفین [illegible] ایڈم سمتھ [illegible] تصنیف سے

بارے میں لکھا گیا [illegible] میں [illegible] بھی ایسا تصور، اصول یا طریقہ شامل نہیں جو 1776ء میں یا [illegible] بات عام تعجب ہے [illegible] امر کی بات وضاحت کرتا ہے کہ نئے خیالات سے عظیم ہو جاتا اور وسیع [illegible] شاذ و نادر ہی [illegible] ہوتے ہیں وہ دوسروں کے [illegible] سے خیالات کو یکجا کر کے مربوط انداز میں پیش کر دیتے ہیں۔ اگر ایڈم سمتھ [illegible] آج کی معاشیات پر اس طرح گفتگو [illegible] کرتے ہیں بہر حال یہ معاشیات کو [illegible] ایک [illegible] ہے؟

اس سوال کا جواب [illegible] میں ہے [illegible] لوگوں سے [illegible] معاشی [illegible] اشیاء [illegible] سیاسی [illegible] عمل میں [illegible] متعلق [illegible] کے ساتھ [illegible] قومی [illegible] مسلک کے معاشی طریقہ کار [illegible] نہیں [illegible] معاشی [illegible] بھی [illegible] کار [illegible] بہر حال عام لوگوں [illegible] معاشیات کی [illegible] کے حوالے سے اپنے نظریات سے [illegible] ہوں گے۔

ایڈم سمتھ Kirkcaldy کے ایک جج کے گھر پیدا ہوا اور گلاسگو اور آکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ گلاسگو یونیورسٹی میں منطق اور اخلاقی فلسفہ کا پروفیسر رہا اور 1759ء میں "اخلاقی جذبات کی تھیوری" شائع کی [illegible] کتاب سے [illegible] ایڈم سمتھ [illegible] کیا [illegible] کا کام [illegible] اپنی مشہور ترین تصنیف پر کام میں مصروف ہو گیا [illegible] آج بھی [illegible] معاشیات [illegible] حیثیت رکھتی ہے۔

ایڈم سمتھ سے پیشتر [illegible] (1733ء تا 1807ء) [illegible] اور [illegible] جیسے مفکرین شامل تھے [illegible] کا [illegible] "نجی برائیاں عوامی فائدے" (Private vices public benefits) [illegible] بیان کرتا ہے: [illegible] کے ساتھ بھلائی [illegible] بغیر [illegible] ترقی نہیں کر سکتے [illegible] فلاح پیدا کرتا ہے [illegible] مقابلے [illegible] اپنی [illegible] کے استعمال سے [illegible] فلاح سے [illegible] معاشیات [illegible] صرف یہ بات کا سوال ہے کہ حکومتوں کو [illegible] حد تک [illegible]

سے احمدی کی ابھار اور عدم مداخلت اور تجارت کو وسعت دے [illegible] رہے تھے

سمتھ کا [illegible] وقت پر تجارتی پیغام سب [illegible] سے [illegible] دولت کا تصور تقسیم محنت ہے۔ افلاطون کی ریاست میں اس کی وضاحت پہلے سے موجود تھی۔ یہ محض ایک عمل ہے جس کے ذریعے محنت کو سب سے زیادہ پیداواری سرگرمی میں لگایا جاتا ہے جو [illegible] کرسیاں بناتے ہیں میں ترقی پیدا کرتا ہے۔ ہم صرف [illegible] سے مطابق [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] "شہد کی مکھیوں" کی حد سے زیادہ مقبولیت پسند کتاب چہارم میں سمتھ "دانشمندی کی خوبیاں اور برائیاں پیش کرتا ہے۔ اس کے خیال میں "دانشمندی ..... خود غرضی کے باوجود سب کے لیے مفید ہے۔ چنانچہ مصنوعات تیار کرنے والا ایک خود غرض شخص، ہر ممکن حد تک خود غرض۔ بننے کی خاطر ایسے مصنوعات تیار کرتا ہے جنہیں لوگ اپنی مرضی کی قیمت پر خریدنا پسند کرتے ہوں۔ مرکزی خیال ان الفاظ میں بیان کیا گیا

ہر شخص اپنے حالات بہتر بنانے کے لیے جو فطری کوشش کرتا ہے وہ سیاسی معیشت کے برے اثرات کا تدارک کر دیتی ہے۔ اس قسم کی ایک سیاسی معیشت دولت اور خوشحالی کی جانب کسی قوم کے فطری جھکاؤ کو کمزور کرنے کے قابل نہیں

یہ سمتھ کی خوش قسمتی تھی کہ [illegible] کی معاشی پالیسی کی وضاحت کا [illegible] لیکن اس سے معاشی پالیسی [illegible] کے [illegible] حالات سے [illegible] جدید دور میں جو حد تک متاثر [illegible] [illegible] نظام [illegible] یہ شکل خصوصیت تھی۔

پیدا کرنے کے لیے کس حد تک قائد ہو سکتی ہے؟

یہ سمتھ سے متعلق بنیادی سوالات ان سے وابستہ ہیں۔ ہیوم سے [illegible] خصوصی [illegible] ہمدردی کا نظریہ۔ بلاشبہ یہ نظریہ سمتھ کے اخلاقی نظام کی بنیادی اہمیت ہے۔ ہیوم کے استاد فرانسس ہچیسن (1694 تا 1746) سے بھی سمتھ متاثر ہوا جو یہ یقین رکھتا تھا کہ سیاسی زندگی کی بنیاد اعلیٰ ترین مسرت کے حصول پر ہونی چاہیے۔

لیکن سمتھ نے رواقیوں (Stoics) مثلاً مارکس [illegible] جیسے [illegible] سے عقائد کا اثر بھی قبول کیا چنانچہ سمتھ کا "نیک آدمی" اپنے نیک اور ہمدردانہ خیالات پر "کامل اختیار" رکھتا ہے اور اس کا مقصد" دوسروں کے لیے خاص کر اور [illegible] کے جدوجہد [illegible] ہے۔

چنانچہ سمتھ "دانش" اور [illegible] بے لگام حرص کا [illegible] کرتا ہے اس پر جو [illegible] سے جاتا ہے۔ [illegible] کے حالات [illegible] سے [illegible] تھے۔ لیکن [illegible] یقین رکھتا تھا کہ [illegible] نظام [illegible] کامیاب [illegible] حالات [illegible] 1930 اور 1940 کی دہائی میں [illegible] تحسین [illegible] الاول [illegible] سمتھ جیسا شخص شاید [illegible] سے متفق ہو جاتا۔

[illegible] سے [illegible] سمتھ [illegible] معاشیات کی [illegible] شکل [illegible] اور [illegible] تصورات متعارف کروائے جو آج بھی [illegible] موجود ہیں [illegible] سمتھ [illegible] اس نظر [illegible] کی [illegible] عمل کے نتائج [illegible] آتے ہیں۔ اس سے [illegible] کی [illegible] تاہم اس کا مطلب [illegible] جا سکتا ہے۔ [illegible] کی [illegible] عورت کی [illegible] ایک [illegible] رکھتا ہے [illegible] عملی [illegible] کا [illegible] [illegible] غیر اخلاقی [illegible] معاشرے [illegible] دیتا ہے۔

Enquiry [illegible] مطالعہ [illegible] تمام [illegible] تجارت پیشہ تاجر اور ریاست [illegible] یقین رکھتے تھے کہ دولت [illegible] کا [illegible] توازن کی [illegible] (Physiocrats) کے [illegible] کا کہنا تھا کہ دولت [illegible]

59

سلطنتِ روما کے انحطاط اور زوال کی تاریخ

"The History of the Decline and Fall of the Roman Empire"

ایڈورڈ گبن

1776ء تا 1787ء

”میں وہاں کا نظارہ کر رہا تھا جب ننگے پاؤں والے راہب دعائیہ گیت گا رہے تھے۔ اس کا بہت کم خیال ابھرا تھا۔“ یہ جملہ ایڈورڈ گبن نے خود نوشت سوانح میں اپنے بارے میں لکھا جو اس کی

موت کے بعد 1796ء میں شائع ہوئی۔ گبن جنوبی لندن میں پٹنی کے مقام پر پیدا ہوا۔ وہ پارلیمنٹ کے ایک امیر ممبر Tory رکن کا کمزور سا بیٹا تھا۔ اس کے باپ نے گوشہ گیری اختیار کر لی اور اسے خالہ کے سپرد کیا۔ گبن نے ویسٹ منسٹر سکول اور پھر میگڈیلن کالج آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کی۔ بعض وجوہ سے مذہب تبدیل کیا۔ چونکہ ایک بیٹا تھا اس لیے والد نے سبق دینے کی خاطر اسے Laussanne سوئٹزرلینڈ بھیج دیا۔ Ferney کے مقام پر اس کی والٹیئر سے ملاقات ہوئی۔ وہاں ایک خاتون کی محبت میں مبتلا ہوا۔ محبت کو ایک رومان تصور کرتے ہوئے وہ ”ایک عاشق کی طرح آہیں بھرتا لیکن ایک بیٹے کی طرح اطاعت کی“ اور مطالعہ میں مگن ہو گیا۔ اس نے اپنے باپ سے سمجھوتہ کیا اور پھر سوتیلی ماں سے سمجھوتہ ہو گیا۔ بہرحال اس نے جس عورت سے محبت جاری رکھی جس نے مشہور Madame de Stael کو جنم دیا۔

اس نے کچھ عرصہ ملیشیا میں بھی گزارا۔ اس کے بعد اس نے وہ تصنیف لکھنا شروع کی جسے آج تک کی سب سے زیادہ شاندار تاریخ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ کتاب تاریخ اور ادب دونوں کی حیثیت رکھتی ہے۔ سلطنت روما کے انحطاط اور زوال کی داستان بیان کرنے والی یہ مشہور زمانہ تصنیف شیکسپیئر کے تحریر کردہ بہت سے المناک ناٹک جیسی ہے، جو دلچسپ بھی ہے لیکن شیکسپیئر کے برعکس گبن کی تحریر کا مقصد تاریخی حقائق کو درست رکھنا ہے۔ وہ حقیقت سے الگ نہیں ہوتا۔ اس کی توجہ مذہبی تعصب سے بچانے کی ہر کوشش کی گئی تھی۔

گبن کی پیدائش کے سال 1737ء میں مذہبی تعصب سے پاک تاریخ لکھنے کی روایت ابھی کوشش موجود رہی تھی۔ یونانی اور رومی مورخین کے دور میں زیادہ مؤثر کوششیں کی جا چکی تھیں۔ اصل خرابی یہ تھی کہ ہر مسئلے کو عیسائیت سے متعلق کلیسا کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ اس نے ہر قیمت پر کشادہ ذہنی کو تحقیق کا ذریعہ بنایا۔

گبن وہ پہلا شخص تھا جس نے ایک طویل دور کی جامع اور منظم تاریخ لکھی۔ اس سے پہلے بھی چند لوگوں نے ایسی کوششیں کی تھیں۔ مثلاً فرانسیسی چارلس ڈی Secondat کی (1689ء تا 1755ء) کے عظیم انحطاط لکھی جا چکی تھی۔ اس کی شاہکار تصنیف روما ”سیاست“ کے بعد اس کے عروج و زوال پر جامع کتاب تھی۔ اس کے لکھے جانے کے وقت گبن کی عمر

رہی تھی Secondat سے عوام لانے کی کوشش کی تھی اس کی وجہ سے حیرت تعجب [illegible] ہے پیچھے ہونے کا تاثر [illegible] سب اصول کار فرما ہے۔ اس سے پیچھے [illegible] فطرت [illegible] کرنے کی کوشش کی۔ اس نے [illegible] 1748 سے [illegible] پر [illegible] یا اور یہ کام منظم انداز میں کرنے والا وہ پہلا شخص تھا۔ وہ سوال اٹھاتا ہے کہ [illegible] حال کے بنانے ہونے [illegible] میں کے پیچھے کون عظیم فطری قانون موجود ہے؟ وہ اس کا جواب [illegible] میں دیتا اور تجویز پیش کرتا ہے کہ اس قانون کو سمجھنے کے ذریعہ انسان اپنی تقدیر خود بنا سکتا ہے

Secondat کا [illegible] انگلینڈ سے گہرا [illegible] ملک [illegible] سے قوی [illegible] اپنی شاندار تصنیف "انگلینڈ کی تاریخ" Secondat سے متاثر ہو کر [illegible] بھی کافی حد تک Secondat سے متاثر ہے

اس سے پہلے تاریخ کی تحریر [illegible] شروع ہو چکی تھی [illegible] شاہ [illegible] اور [illegible] دونوں گروہوں کے [illegible] العقیدہ اور [illegible] تھے [illegible] غلط [illegible] میں [illegible] کا [illegible] تھا جو گبن سے بھی [illegible] 1632ء تا 1707ء [illegible] 1655ء تا 174[illegible] [illegible] 1672ء تا 1741ء [illegible] بھی کافی لکھا۔

[illegible] Secondat میں کافی [illegible] تھا لیکن [illegible] میں مختلف [illegible] میں [illegible] تھے۔

1763ء سے قبل گبن نے متعدد [illegible] موضوعات پر غور کیا جو [illegible] کی زندگی، [illegible] کی تاریخ اور دیگر۔ لیکن اسی سال وہ [illegible] اور [illegible] جواب [illegible] شہر کے انحطاط اور زوال کی کہانی لکھنے کا خیال بھی [illegible] بعد گبن منظر عام پر آئی۔ [illegible] سے بہت [illegible] کے [illegible] مذہبی [illegible] سے گبن کو [illegible] اور [illegible] کا [illegible] ٹھہرایا۔ چنانچہ اس نے 1779ء میں اپنی Vindication

[illegible] اور ترتیب دی جو تمام یورپ میں شدید ترین [illegible] جواب تھا۔ اس نے [illegible] ہے ایمان [illegible] Davis کے بارے میں لکھا

> بدقسمتی سے [illegible] سترہویں [illegible] پڑھنے سے پہلے ہی لکھ ڈالا۔ اس نے میرے اقتباسات میں [illegible] استعمال کیا اور [illegible] کے ساتھ میرے خلاف اپنی شہرت سے کام لیا

اس کے بعد [illegible] اور [illegible] دیگر ناقدین کا جواب دیتا ہے [illegible] نقصان پہنچا چکے تھے۔

گبن 1783ء میں [illegible] 72 [illegible] دو ایک [illegible] قبول کر لیا تو [illegible] لندن جانا پڑا لیکن اس نے [illegible] اور [illegible] قتل کا [illegible] ہوئے جواب دیا "یہ [illegible] تصور تھی [illegible] سوال [illegible] ہے

گبن [illegible] موجود ہے [illegible] درست ہے کہ اس نے [illegible] مطالعہ کو [illegible] کر تاریخ لکھی لیکن اس نے یہ کام کرنے کے [illegible] سے فائدہ اٹھایا جو [illegible] سے [illegible] تاریخ [illegible] تھے [illegible] اپنی تصنیف میں [illegible] مصنفوں کا شکریہ [illegible] کے [illegible] تصور کرتا تھا

> عیسوی عہد کی دوسری صدی میں سلطنت [illegible] انسان کا [illegible] حصہ حاصل کر لیا [illegible] قدیم شہرت اور منظم [illegible] وسیع [illegible] حکومت کی سرحدوں کا محافظ تھا [illegible] آئین اور [illegible] آہستہ آہستہ صوبوں کے اتحاد کو مضبوط کیا۔ اس کے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] آئین کے تصور کا [illegible] حیثیت مطلق حاکمیت کا مالک معلوم ہوتا تھا اور [illegible] حکومت چلانے کے تمام اختیارات [illegible] گئے تھے۔ تقریباً 80 سال (96 تا 180 عیسوی) [illegible] کے

وہ ان عوامی امور پر [illegible] جن [illegible] اور [illegible] سے احساس [illegible]

میں چھا گئے

[illegible] جانب [illegible] روپے کے باعث [illegible] حیثیت [illegible]

[illegible] کی طرح وہ بھی [illegible] سے [illegible] درست [illegible]

[illegible] قارئین کے [illegible] میں [illegible] کی طرح [illegible] سے طور پر

[illegible] سے قابل [illegible]

ان کی اشاعت [illegible] کے بجائے [illegible] حالات کے باعث [illegible]

[illegible] کے اثر کے تحت [illegible] 'The Dynasts' [illegible]

مسئلہ [illegible]

[illegible] Trevor-Roper [illegible]

[illegible] ایک سیاست دان تھا۔ [illegible] انقلاب [illegible]

[illegible] "[illegible]" [illegible] انسانیت [illegible] تصنیفات [illegible] ایک

[illegible] غلطیاں [illegible] جو [illegible] میں [illegible] وقت [illegible]

[illegible] "[illegible]" [illegible] سب سے [illegible] نظر [illegible]

[illegible] کی قسم کی [illegible] جاتی ہیں

60

پاکیزہ استدلال کا تنقیدی جائزہ

" *Critique of Pure Reason* "

ایمانوئیل کانٹ

1781ء (1787ء میں نظر ثانی)

[illegible] عظیم [illegible] تخلیق میں غلطیوں [illegible]

[illegible] قیمت [illegible] وضاحت [illegible]

بہت مشکل کام ہے۔ " [illegible] کے خیال میں [illegible] عظیم [illegible] غلطی ہے [illegible]

[illegible] مگر یہ خیال ایک [illegible] کی تخلیق [illegible] ہے۔ [illegible]

اس کا مقصد ہوگا ان کو دیکھنے کی بجائے محض تخیل [illegible] بنانا۔ منطقی بات یہ ہے کہ یہ اہم ہو لے سے کوئی بھی پڑھا لکھا شخص کانٹ پسند ہے یا ہیگل پسند ہے [illegible] عظیم رتبہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ [illegible] کانٹ پسند اور ہیگل [illegible] کو [illegible] برعکس [illegible] ہونے کا مطلب کیا ہے؟

کانٹ نے نہ صرف فلسفے بلکہ کونیات (Cosmology) اور [illegible] کے علم فلکیات میں بھی خاطر خواہ حصہ ڈالا۔ اس نے انگریز ماہر فلکیات ولیم ہرشل کے مشاہدے سے چند برس پہلے ہی یورینس سیارہ موجود ہونے کی پیش گوئی کر دی تھی۔ کانٹ کی ایک ابتدائی تصنیف "فطرت کی عمومی تاریخ اور افلاک کا نظریہ" (1755ء) میں [illegible] سے [illegible] کا ارتقا بیان کرتے ہوئے اپنی تحقیق کو پیش کیا۔ کانٹ نے [illegible] جس کا ثابت [illegible] نتیجہ تھی۔

بعد ازاں اس نے اپنی تین "Critiques" کے [illegible] کوششیں [illegible] میں ایک کوپرنیکی انقلاب [illegible] ہم پلہ تھیں۔ [illegible] جو بھی شرقی [illegible] میں [illegible] کام ہوا۔ کانٹ کی اصل اہمیت علمیات اور مذہب میں ہے۔ [illegible] اس کا [illegible] فلسفے سے سامنے پہنچ ہو گیا۔

تاہم یہاں ہم علم میں اس کی [illegible] یہ عظیم ترین [illegible] اور [illegible] بحث [illegible] کے بھی اس کا بیان [illegible] ہم [illegible] حد تک بیان کئے ہیں کہ کانٹ سے پہلے بیشتر فلسفیوں نے تصور [illegible] کہ [illegible] ہمارا تمام علم [illegible] اس میں موجود اشیاء سے مطابقت رکھتا ہے۔ لاک، برکلے اور ہیوم [illegible] یہی [illegible] ہے [illegible] لوگوں نے ایسا کرنے کا سوچا تھا لیکن ان میں سے کوئی بھی کانٹ جیسا بہادر نہ تھا

اس نے لکھا "آج تک یہ [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] اشیاء [illegible] سے علم سے مطابقت رکھتی ہیں۔ [illegible] اس نے سوچا [illegible] حقیقتاً [illegible] بجائے خود اشیاء [illegible] ہے اور [illegible] قابل معلوم نہیں ہے۔ [illegible] کی طرح اس [illegible] کے پاس [illegible] تخلیقیت کے [illegible] لاک اور [illegible] ہیوم بھی [illegible] اصل [illegible] کے متعلق پہنچا [illegible] تمام پریشانیاں [illegible] ہوئے تھا۔

اب تمام ہیئت محض [illegible] سے مطابقت [illegible] ہے
ہمارے ادراک میں آنے والی چیزیں بجائے خود ویسی نہیں جیسا کہ ہم ان کا

ادراک کرتے ہیں [illegible] ظاہری صورتوں کی حیثیت میں [illegible] بالذات موجود
نہیں ہو سکتیں، بلکہ ان کا وجود صرف [illegible] ہے [illegible] اب بھی نہیں
جانتے کہ [illegible] بجائے خود کیا ہیں۔

کانٹ نے نامعلوم مظہر فطرت [illegible] مظہر (Noumenon) یا "اشیائے ماورائے حس" کہا [illegible] کوئی عینیت پسند کے طور پر جانا جانے لگا۔ لیکن ایسا فلسفی نہیں کہا جا سکتا جو برکلے کی طرح قائل ہے کہ مادہ وجود نہیں رکھتا۔ چنانچہ اس نے برکلے پر تنقید کی کہ اس نے مادہ [illegible] التباس [illegible] کانٹ نے "مادی عینیت پسند" [illegible] شخص کے طور پر بیان کیا جو "اشیائے ماورائے حس" کے علم کا دعویٰ کرے۔

اوپر دیے گئے بیان میں کانٹ کے فلسفے کو بہت سادہ کر کے پیش کیا گیا۔ برٹرینڈ رسل نے کانٹ کو [illegible] اہمیت دی، لیکن اسے غلطی [illegible] دینے پر [illegible] کیونکہ اس کے خیال میں مظہر فطرت (thing-in-itself) ایک بے ڈھنگا عنصر ہے اور [illegible] یہ کہ وہ کانٹ کے بعد کے جرمن فلسفے میں عینیت پسندوں [illegible] کا [illegible] ہے۔

[illegible] کانٹ کے "مظہر بجائے خود" کا [illegible] ان کی تحریروں میں نظر آتے کے باوجود موجود تھا۔ اہم بات یہ ہے کہ [illegible] سے پہلے کے متعدد فلسفیوں کی طرح کانٹ بھی اپنی عقیدت [illegible] Critique of Pure Reason [illegible] میں [illegible] کا [illegible] مشہور فلسفیوں [illegible] غیر مستحکم تھے لیکن اس سے [illegible] نتیجہ [illegible] ہے [illegible] کا وجود بھی ہے [illegible] ہے لیکن یہ حقیقت [illegible] فلسفہ نہیں [illegible] کانٹ کا [illegible] ہے

کانٹ [illegible] مختصر بحث بھی جمالیات، نظریہ علم اور اخلاقیات میں اس کی خدمت کا [illegible] نہیں ہو سکتی۔ جمالیات کا تعلق Critique سے ہے اور [illegible] حقیقت [illegible] کے [illegible] میں سے ایک [illegible] ہیوم نے مابعد الطبیعیات [illegible] مابعد الطبیعیات سے ایک [illegible] میں بدل [illegible] اس نے کہا تھا کہ مابعد الطبیعیات سے [illegible] میں تمام [illegible] کر دینا چاہئے [illegible] کچھ بھی نہیں۔

کانٹ نے کہا کہ [illegible] پیچیدگی سے [illegible] اگرچہ ہیوم نے کانٹ کو [illegible] "اعتقادی غفلت سے بیدار" کیا لیکن کانٹ کا [illegible] ہیوم سے [illegible] نہیں تھا۔ ہیوم ریاضیاتی (Mathematical) یا [illegible] بہت چند علم پر یقین رکھتا تھا لیکن کسی اور قسم کے علم پر نہیں۔ چنانچہ کانٹ نے مقدم قضیے (a priori proposition) کی اقسام کے درمیان فرق کیا۔ مقدم قضیے [illegible] موجودگی سے لاک جیسے فلسفیوں نے انکار کیا...... جو تجربے میں واقعات کے اصل ہونے کا تجربہ کیے بغیر جانا جا سکتا ہے۔ بعض قضیوں مثلاً "چھوٹے بچے [illegible]" تجزیاتی (analytical) ہیں چونکہ ان میں نتیجہ موضوع کے اندر ہی موجود ہے۔ [illegible] دلچسپ اور مفید قضیوں کو [illegible] ترکیبی (synthetic) [illegible] مثلاً کانٹ کے مطابق 2 = 7 + 5 [illegible] ریاضیاتی قضیے ترکیبی تھے اور [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے [illegible] بھی [illegible] ہے۔ [illegible] فلسفیوں نے [illegible] ہے [illegible] نہیں پایا گیا۔

کانٹ کی اخلاقیات کی بنیاد فرض کے تصور پر ہے۔ اخلاقی ہونے کے لیے ہمیں فرض ادا کرنا لازمی ہے۔ لیکن ہمیں یہ کیسے معلوم ہو کہ ہمارا فرض کیا ہے؟ کیا کوئی کسوٹی موجود ہے؟ کانٹ نے [illegible] Categorical imperative [illegible] اصول [illegible] عام صورت [illegible] ہر عمل کا فیصلہ اس طرح کرنا چاہیے کہ گویا وہ ہر عمل کا قانون بن جائے گا۔ چنانچہ [illegible] کے مطابق [illegible] کانٹ سے مطابق [illegible] بھی [illegible] میں پورا نہیں اترتا۔

اس تصور پر بہت [illegible] تنقید ہوئی [illegible] مشکل [illegible] ایک فلسفی نے کہیں کہا کہ اگرچہ کانٹ [illegible] ہے [illegible] پورا نہیں اترتا کہ "میں [illegible] بچوں کا گلا [illegible] گا۔ [illegible] کو چلا [illegible] کرتے ہیں۔" دوسری طرف یہ بیان بھی کسوٹی کے برخلاف ہے کہ "میں اتوار کی صبحوں کو ٹینس کھیلوں گا کیونکہ [illegible] کوئی حرج [illegible] ہوگا۔" کانٹ کے اس معیار پر بہت اعتراضات [illegible] سوال [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] پیچیدہ تھا۔ شاید اس کے یہاں [illegible] اخلاقیات (جس میں وہ [illegible] تھا) کو

داخل کر کے سارا کام خراب کر دیا۔

کانٹ خود بھی ایک دلچسپ کردار تھا۔ [illegible] منطقی [illegible] اور [illegible] شخصیت [illegible] تھی۔ [illegible] عجیب تھی [illegible] اس سے [illegible] انگلش [illegible] بعد [illegible] کو پیدا کیا۔ وہ Konigsberg میں ایک زین ساز کے گھر پیدا ہوا اور ساری عمر [illegible] گزار دی لیکن وہ [illegible] تھا۔ اسے محفل پسند تھی (لیکن [illegible]) [illegible] اور ان کے دوا گر [illegible] دوست تھے جو کاروباری غرض سے اس کے قصبے میں رہتے تھے۔ وہ [illegible] دوستوں سے ملنے جایا کرتا تھا۔ [illegible] اس سے [illegible] فلسفے سے [illegible] ساتھ ریاضی کا بھی مطالعہ کیا۔ [illegible] اس نے شادی [illegible] یقینا [illegible] اصولوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہوگا [illegible] کی ہوگی۔ چونکہ یہ سوچنا مشکل ہے کہ وہ [illegible] میں جا ہوگا۔ تقریباً 1760ء کے بعد وہ اتنا مشہور ہو چکا تھا اور اس قدر وقت کا پابند تھا کہ لوگ [illegible] گلیوں میں [illegible] گھڑیاں درست کرتے تھے [illegible] وہ جب [illegible] میں جاتا دیکھتا [illegible] ہو جاتا

کانٹ [illegible] جب وہ جوش میں [illegible] لکھی گئی۔ [illegible] جب [illegible] Emile [illegible] مطالعے کی وجہ سے ہی کانٹ امریکی اور فرانسیسی انقلاب کا حامی تھا تاہم اس کی [illegible] حکومت کے [illegible] نہیں کی تھی۔

کانٹ ایک فلسفی [illegible] مثال [illegible] ہے [illegible] ایک شاعر ہونا چاہیے تھا [illegible] بھی تھا لیکن [illegible] سے [illegible] بارے میں [illegible] Buber [illegible] ایک صاحب [illegible] مذہبی کتاب لکھنے پر [illegible] ایک عالم کی حیثیت سے کانٹ کا رتبہ [illegible] ہے کہ [illegible] چند باتیں [illegible] کانٹ کے ساتھ منسلک ہیں۔

61

اعترافات

"Confessions"

ژاں ژاکس روسو

1781ء

عظیم فلسفی اور ادیب [illegible] روسو [illegible] تاریخی کا مصوری معاہدہ ہے۔ وہ اپنی ساری زندگی میں سماجی محرومی کا حامل نظر آتا ہے۔ اپنی زندگی کے آخری سال میں وہ علیحدگی کا شکار رہا۔ لیکن یہ بات ہے جو [illegible] کہا جاسکتا کہ اس کا اثر بہت گہرا تھا کی "Du contrat social" کا آغاز [illegible] ہو گیا "انسان آزاد پیدا

ہوئیں اور ہر طرح سے رنجیدہ دکھائی دیتا ہے۔ مگر اس تصنیف میں جان ڈال دی گئی ہے۔ وہ اس طرح [illegible] ہوتے ہیں محسوس کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] تحسین نہیں [illegible] آرام [illegible] سے [illegible] کر گیا

گو کہ روسو نے "ڈی انسائیکلوپیڈیا" میں اپنا حصہ ڈالا تھا لیکن وہ ان فلسفیوں کی باہمی دشمنیوں میں نہیں پڑے گا وہ اس کی فکر سے فلسفی قرار دیے جاتے ہیں [illegible] تاہم ان نظریات میں اسے شامل کیے جانے پر [illegible] اعتراض کرتے ہیں [illegible] یہ بات [illegible] افلاطون اور ارسطو سے ہوبز اور لاک [illegible] کے بعد [illegible] علم سیاسی فلسفی کی کتاب میں اس کی "Du contrat social" 1792ء کو نظر انداز کیا جا سکتا؟ ہے۔ اس حوالے سے [illegible] اس کا [illegible] یہ بھی درست ہے کہ اس کی کتاب "معاہدہ عمرانی" (Du contrat social) [illegible] کے [illegible] ہے مگر [illegible] نظر انداز نہیں کیا جا سکتا [illegible] تصنیف تھی جس میں پیش کردہ خیالات جلد ہی [illegible] انقلابی اصول بننے والے تھے۔

نہ صرف ذات بلکہ [illegible] بھی روسو کا اصل [illegible] رہا تھا
لیکن روسو جو [illegible] تھا ... کے معلوم کر لیے"
کیونکہ محبت [illegible] مشکل ہی ہو سکتی ہے"
لیکن [illegible] میری یادگی تھی [illegible]

[illegible] جو اس نے [illegible] ایک نظم میں لکھا [illegible] سے مزید [illegible]

خود دولت [illegible] سے [illegible] کی زندگی
سب ہی ساتھ ایک طویل جنگ تھی
وہ پھر ان دوستوں کے ساتھ جنہیں اس نے [illegible] وطن [illegible] تھا
وہ اس قدر عجیب اور [illegible] کے خلاف رکھتا تھا

یہاں معاہدہ عمرانی [illegible] Emile [illegible] کی [illegible] ہے شاید [illegible] "Julie ou La Nouvelle Heloise" [illegible] پر پورا اترتا ہے [illegible] سے

اپنے عہد میں کسی قدر پہیلیاں تھیں مگر اب یہ تاریخ بن چکے، مصنف کو سمجھنے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے

لیکن چونکہ روسو نے اپنی شخصیت اور تحریروں کی صورت میں بطور انسان دیرپا اثرات مرتب کیے اس لیے "اعترافات" کو سچ اور وقعت ملتی جا رہی ہے۔ 1768ء کے بعد اپنی سوانح لکھنے والا کوئی بھی شخص اس کے اثر سے بچ نہ سکا۔ اس سے پہلے کسی نے بھی اپنے متعلق اتنا اور صراحت سے سچ لکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ شاید کسی میں بھی دیوانگی نہ جرات کا عیب تھی لیکن

اکسٹھ تک کی تھی یہ اعترافات کے ابتدائی ابواب سے ملتی کافی کچھ کے بعد عدم توازن پیدا ہونے والی روداد ہوں خود نوشت سوانح عمری ہے جس نے بعض لحاظ سے غیر معمولی انکشاف بصیرت کا مظاہرہ کرنے سے کیا تھا۔

لیکن یہ روسو نے سچ سے بے پرواہ ہو کر کی اعترافات سے پہلے روسو پر چڑھا ہوا تھا یا اچھے بلکہ ملتان آپ بیتی ہیں۔ جس سے منگی ہوتی ہے مگر ان کی تمام باتوں میں سے سب آخر میں اپنی حقیقت کی کان کھولتے ہیں۔ حقیقت میں شیطے سے روسو کے امر سے بچے ہیں۔

روحانیت کی "انتہا" میں روسو اور گوئٹے وقت یاد تھا؟ روسو کی تاریخ پیدائش و وفات ہے 1712ء اور 1778ء جبکہ گوئٹے 1749ء میں پیدا ہوئے تھے، وہ بھی اسی عہد کا تھا

روسو جینوا میں ایک فرانسیسی مہاجر خاندان میں پیدا ہوا۔ اس کی ماں اسے جنم دینے کے چند روز بعد فوت ہو گئی اور اس کے باپ نے اس کی پرورش کی۔ روسو کی تعلیم بے قاعدہ ہاتھوں میں ہوئی۔ 1728ء میں وہ سولہ برس کا تھا اور گھومنے کی غرض سے جینوا سے رخصت ہوا۔ وہ متعدد دلچسپ لوگوں سے ملا جو جلد ہی اس کی غیر معمولی صلاحیتوں (خاص طور پر موسیقی) کے قائل ہو گئے

1728ء میں 15 سالہ روسو کی سرگرم سرپرست Madame de Warens بن گئیں۔ مادام سے ملاقات صرف ایک جنسی تجربہ نہ تھی کیونکہ اس سے پہلے روسو اس سے زیادہ سے زیادہ عشق کا عاشق ہو چکا تھا) بارہ سال بڑی خاتون اس کی محبوبہ بن گئی کہ جس میں اسے ماں بھی نظر آتی تھی۔ اسی کے باعث وہ ایک رومن کیتھولک بن گیا روسو کے آبائی شہر سے جنم دونوں کا ازلی بے مذہب سے خارج ہو گئے۔ مطالعہ کی اجازت کے بعد روسو 1740ء تک مادام کی رہائش کے ساتھ رہا۔ ان سالوں کے دوران مادام نے روسو کو تعلیم دی پھر اس سے بہت بڑھ کر عالی سب سے بے مثال۔ مادام کی جگہ کا تمام تعلیم روسو نے پائی۔

1745ء میں ایک ہوٹل کی ملازمہ تھریسے لاواسور جو ان پڑھ تھی اور باقی تمام زندگی اس کے ساتھ رہی۔ اس نے تھریسے سے 1768ء میں شادی کی۔ ان کے پانچ بچے ہوئے اور ان سب کو یتیم خانے بھیج دیا گیا جس پر بعد میں وہ بہت پچھتایا اگرچہ یہ اس دور کا

رواج تھا مگر وہ اس معاملے میں اکیلا ہو گیا تھا

میں دیدرو کے توسط سے روسو کا تعارف انسائیکلو پیڈیا ترتیب دینے والوں سے ہوا کی اس انسائیکلو پیڈیا میں اس کا حصہ درج رہا جو موسیقی سے متعلق موضوعات پر تھا۔ البتہ وہ سیاسی معیشت کے بارے میں ایک کتاب لکھ چکا تھا۔ عام لوگوں میں اس کی شہرت 1750ء میں ہوئی۔ (اس مرتبہ بھی دیدرو اس کا معاون تھا) جب اسے Dijon کی اکیڈمی سے ایک انعام حاصل ہوا یہ انعام ایک مقالے پر ملا تھا جس میں اس نے تہذیب کے تصور کے خلاف بات کی کہ فنون اور علوم سے انسان اخلاقی اصولوں سے پہلے اچھے تھے۔ روسو کو بھی اپنے بعد کے شاعر بائرن کی طرح راتوں رات شہرت مل گئی۔ لیکن ان میں چند ایک لوگ ہی تھے جو اس کے تصور کی وجہ سے اسے جانتے تھے

روسو نے کافی کامیابی حاصل کی تھی اور موضوع بحث بن جانے کے بعد بھی ناخوش تھا اس نے نوجوانی میں خدمت گار کے طور پر کام کیا تھا۔ اب وہ بلند سماجی حیثیت کے لوگوں کے درمیان بے اطمینانی محسوس کرتا تھا اور ایک ہوٹل کی خادمہ کے ساتھ تعلقات نے اس کی سماجی ترقی کی راہ مسدود کر دی۔ اسے نا پسند کرنے والوں نے اکثر کہا کہ اس کا رجحان ہمیشہ سے ہی خدمت گاروں والا تھا۔ روسو 1754ء میں واپس جنیوا آیا۔ اور پھر چرچ کا کیلوینسٹ عقیدہ دوبارہ اختیار کر لیا لیکن اس کی رفاقت مختصر رہی۔ [illegible] تھیٹر اور ناول لکھے تو ان پر پھبتیاں لگانے کی حد تک بھی [illegible]۔ روسو [illegible] خیالات کا اظہار [illegible] لیکن اس کی انا پرستی اور تھوڑے سے بہت غرور نے اسے جس طرح سے [illegible] دنیا میں [illegible] حتیٰ کہ وہ پوری طرح قائل تھا کہ شفیق اور مہربان دوست ڈیوڈ ہیوم اس سے عناد رکھتا تھا اور اسے تباہ کرنے کے درپے تھا۔

تقریباً 1750ء میں روسو نے تہذیب اور وحشی کے نظریے پر تنقید شروع کی۔ یہ فکری دھارا Emile اور پھر "معاہدہ عمرانی" (1762ء) کی شکل میں سامنے آیا۔ Emile میں مصنف بچے کی مثالی تعلیم کی صورت میں بیان کی گئی جس کا مقصد بچے کو معاشرے کی بدعت سے بچانا تھا۔ اس نے جوانی تک بچے کی فطری جبلتوں کو سوسائٹی میں اخلاقی تربیت کے ذریعے دبانے کی بجائے اس کی

اجزا بہت [illegible] جانا چاہیے۔ مذہب بھی رحمت [illegible] سالوں کی بجائے [illegible] پختگی ہونی چاہیے جو کسی مذہبی رسالوں کو نہیں بلکہ مذہبی [illegible] ہونا چاہیے۔ البتہ یہ بہت [illegible] سے تمام مذہبی اور حکومتی تعلیمی نظریات روسو سے ہی [illegible] Emile میں اس نے تعلیم دینے کے تمام روایتی طریقوں کی مخالفت کی اور کتاب کو تنقید [illegible] اور پادریوں نے [illegible]

معاہدہ عمرانی میں [illegible] کہ [illegible] پیدا ہوتا ہے مگر ہر جگہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے [illegible] تصحیح [illegible] کام لیتا ہے اور یہ تعلیم عام ہو جاتی ہے لیکن اس کا کھلا پن [illegible] لوگوں [illegible] دیتے ہیں [illegible] کی [illegible] مطلق العنانیت کے لیے [illegible] پیدا [illegible] ہے۔

روسو اپنے [illegible] بچوں [illegible] خطا [illegible] جن میں رکھتا تھا اس کے برعکس [illegible] تھا کہ انسان فطرتاً اچھا ہے۔ لیکن [illegible] اختیار کردہ سماجی روایات [illegible] خصوصاً جائیداد کی ملکیت کی روایت [illegible] خرابی [illegible] ہیں۔ [illegible] کافی کچھ مستعار لیا مگر اس کے باوجود [illegible] اچھا خیال [illegible]

روسو [illegible] اس نے مثال میں اس حقیقت کو پیش کیا [illegible] جو محسوس [illegible] نے [illegible] سر تسلیم خم کرتے [illegible] محسوس کرتے ہیں [illegible] کا اظہار [illegible] قانون [illegible] معاہدہ عمرانی کے [illegible] پوری [illegible] آزادی [illegible] کا معاہدہ عمرانی [illegible] مطلق العنانیت کی صورت میں پایا جا سکتا ہے [illegible] تصحیح [illegible] لوگوں نے روسو کو [illegible] واضح ہے [illegible] مطلق العنانیت کا حامی نہیں [illegible] اس کا [illegible] جیسے وہ [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] قسم کا [illegible] تھا۔ دوسری طرف [illegible] کا تصور [illegible] ساتھ کافی کچھ مشترک رکھتا ہے۔

اعترافات، روسو کا بہت مثالی کام ہے۔ وہ اس کا آغاز یوں کرتا ہے

میں نے ایسا کام شروع کیا ہے جس کی کوئی مثال نہیں، جس

[illegible] عمل [illegible] جاتے ہیں میرا مقصد ہے ساتھی [illegible] سے
[illegible] انسان کو فطرت کی تمام تر ساخت کے ساتھ پیش کرتا ہے اور
وہ [illegible] خود ہوں۔

> صرف میں۔ میں اپنے دل سے واقف ہوں، اور میں نے انسانیت کا مطالعہ کیا۔ میں ان لوگوں میں سے کسی جیسا نہیں جن سے میری شناسائی ہے، شاید پوری دنیا میں کوئی بھی میرے جیسا نہیں۔ [illegible] (Originality) کا دعویدار [illegible] یہ کتاب پڑھنے سے بعد ہی تعین کیا جا سکتا کہ فطرت نے وہ سانچہ [illegible] اچھا کیا یا برا [illegible] جس میں مجھے بنایا تھا

اعترافات میں وہ جا بجا [illegible] کا اظہار کرتا ہے۔ شاید یہ [illegible] دلچسپی [illegible] سے میں اس قدر دلچسپی لیے رکھتا؟ [illegible] ایک تحقیقی عہد میں جب [illegible] بچپن [illegible] تحفظ [illegible] کی صحت کی پروا [illegible] انکار کرنے [illegible] میں [illegible] حالات پیش کیے گئے [illegible] تجربات سے عمل [illegible] اعترافات [illegible] تلاش کر سکے

62

فرانس میں انقلاب پر سوچ بچار

" Reflections on the Revolution in France "

ایڈمنڈ برک

1790ء

کہا جاتا ہے کہ انگریزی زبان کا سب سے عظیم صاحب طرز نثر نگار ایڈمنڈ برک (Edmund Burke) ہے۔ [illegible] خطیب تھا۔ ایسا نہیں تھا (Whigs) پارٹی [illegible] کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں تھا [illegible] اپنے جوش خطابت کی بنیاد پر سیاسی طاقت حاصل کی

برک کی چند تحریریں آج بھی پڑھی [illegible] جاتی ہیں۔ وہ صحیح [illegible] تھا لیکن الفاظ اور شستگی میں زیادہ صلاحیت رکھتا تھا۔ بہرحال اس کے نظریات کو مقبولیت ملنے لگی اور انیسویں صدی کا وہ کنزرویٹو ازم اور رجعت پسندوں کے موثر ترین ترجمانوں میں سے ایک بن گیا۔

یہاں برک کی وضاحت کر دینا ضروری ہے کہ برطانیہ عظمیٰ میں Whigs وہ تھے جو سترھویں صدی کے آخری برسوں سے عوامی حقوق پر اصرار کر رہے تھے۔ امریکہ میں ان کے ہم منصب بھی اسی طرح انگلش Whigs سے متاثر تھے جو جان لاک کی [illegible] کی پیروی کرتے تھے۔ البتہ وہ ان کی تشریح کچھ مختلف انداز میں کرتے تھے۔ انگلش Whigs تقریباً [illegible] سے [illegible] تک مسلسل اقتدار میں آتے جاتے رہے۔ پھر 830ء تک وہ حکومت سے باہر رہے۔ انیسویں صدی کے دوران وہ لبرل کی صورت اختیار کر گئے۔ متحدہ امریکہ میں Whig اصطلاح [illegible] بالکل مختلف تھی اور 854ء تک اس کو [illegible] پارٹی جو خود کو Whigs خیال کرتے تھے۔

یہ حقیقت قابل ذکر ہے کہ برک [illegible] مصنف تھا [illegible] سیاسی مفکر [illegible] جان کیلہون [illegible] کے [illegible] جنگ لڑی ہے [illegible] جنگ میں شریک نہیں ہوئے [illegible] انقلابی سیاست کی صورت میں [illegible] جنگ [illegible] کی طرح [illegible] کی جدوجہد کے خوف اور پرجوش دلچسپی سے دوچار رہی تھی۔

برک ایک پروٹسٹنٹ وکیل کا بیٹا تھا۔ وہ [illegible] میں پیدا ہوا اور [illegible] کی ماں رومن کیتھولک تھی، اور برک ہمیشہ کیتھولکس کی جانب رجحان رکھتا رہا۔ [illegible] قانون پڑھا اور پھر لندن چلا گیا۔ لیکن جلد ہی وہ سیاسی صحافت میں زبردست دلچسپی لینے لگا۔ اس نے 1756ء میں 'A Vindication of Natural Society' لکھ کر خود کو [illegible] مصنف منوایا۔ [illegible]

ایک سیاسی [illegible] تھا لیکن وہ کبھی بھی اعلیٰ عہدوں تک نہ پہنچا۔ اس نے 1759ء میں سیاست شروع کی [illegible] میں ملازمت کرنے لگا۔ 1765ء میں Rockingham Whigs کا نائب [illegible] شامل ہوا اور پارلیمنٹ کا رکن بنا۔ 1770ء میں اس نے 'Thoughts on the Cause of the Present Discontents' شائع کی جس میں سیاسی جماعتوں کے فوائد بیان کیے [illegible] دلائل [illegible] پارلیمنٹ میں اس کی تقریروں میں امریکی آبادکاروں کے حقوق کے لیے ہمدردی جھلکتی تھی۔ بعد ازاں [illegible] Fox کا حلیف [illegible] مخالفت کرتے [illegible] امریکی باغیوں کے حق میں تھی۔

لیکن برک کے خیالات کے لیے [illegible] 1782ء میں برسر اقتدار آیا تو برک کو کابینہ سے نکال دیا گیا [illegible] افواج کو تنخواہیں دینے کا [illegible] تاہم حکومت میں رہنے کے دوران برک کے Acts سب سے زیادہ اہم تھے۔ [illegible] اپنے محکمے میں فراڈ [illegible] روکنے کی کوشش کی اور اس میں [illegible] حد تک کامیاب رہا۔ [illegible] مقصد کے تحت اس نے [illegible] شاہی اثر و رسوخ [illegible] کوشش [illegible] کی حمایت میں بہت سی رقم صرف کر رہی تھی۔

حقیقت یہ ہے [illegible] 1783ء میں اس نے ایسٹ انڈیا بل [illegible] ہیسٹنگز [illegible] ہندوستان کا [illegible] کر دیا جائے جو چاہے کرپٹ سہی مگر اس ملک کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور جانتے تھے۔

[illegible] انتقام لینے کے لیے [illegible] شیریڈان اور [illegible] وارن ہیسٹنگز کے خلاف [illegible] کی کارروائی شروع کر [illegible] 787ء تا 794ء [illegible] ہیسٹنگز کی شہرت

جارہ [illegible] گمرانی [illegible] رہا۔ تاہم اس وقت تک لندن کا اعلیٰ طبقہ بھی طریقہ عدالت سے تنگ آ چکا تھا۔

یقیناً [illegible] کتاب سے [illegible] حسن [illegible] اثرات مرتب ہیں ایک [illegible] "A Philosophical Enquiry into the Origins of Our Idea of Sublime and Beautiful" تھی جو 1757 میں شائع ہوئی [illegible] اس [illegible] کتاب میں ادب کا اصلاحی [illegible] اور اصلاح سے خالق کا خوف دونوں موجود ہیں۔ حال ہی میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ یہ کتاب [illegible] اپنے تخلیقی موضوع پر [illegible] عام طور پر [illegible] جاتا ہے [illegible] مردانہ [illegible] ہیبت اور وحشت۔ مسرت بخش چیزوں کے بارے میں سوچنے پر ہمارے ذہن میں دیگر چیزوں کے علاوہ جنسی مسرت کا خیال بھی آتا ہے لیکن برک نے اسے ایک طرح کا انتشار قرار دیا۔ اس نے نوجوانی کے زمانے میں ہی یہ تسلیم کر لیا تھا کہ ہمارے جذبات کے پیچھے [illegible] ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم قطعاً نہیں جانتے۔

1789 میں انقلاب فرانس [illegible] یہ خوف تھا کہ اس سے انگلینڈ پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں... اس نے فرانس اور دیگر دوستوں سے متعلق [illegible] اور جلدی "Reflections" لکھ ڈالی۔

اصل میں [illegible] ایک فرانسیسی دوست کے نام خط کی صورت میں لکھنا چاہتا تھا لیکن انگلینڈ کے [illegible] حالات کے بارے میں جوش اس پر غالب آ گیا اور یہ طویل ایک مقالے کی صورت اختیار کر گئی [illegible] کی حمایت کی اس نے [illegible] کہ 1688 کا انگلش انقلاب ماضی سے مربوط تھا بلکہ [illegible] آئین کی بحالی کی جانب مراجعت کا عمل تھا (اس بات کو بھی جھٹلانا مشکل ہے)۔ دوسری طرف انقلاب فرانس میں لوگوں نے [illegible] معاشرے کو [illegible] ٹوٹ گئے تھے۔ برک نے درست طور پر پیشگوئی کی [illegible] نتیجہ [illegible] آمریت کی صورت میں نکلے گا۔

اس نے پیشگوئی کی صلاحیتوں سے ہٹ کر ایک اور بات بھی پیش کی [illegible]

جس سے بہت کچھ [illegible] مرتب ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ معاشرہ نامیاتی Organic ہے اور آگہی یا شناخت اس لحاظ سے "فطرت" کے مطابق چلتی ہے کہ یہ دانا تو ہے مگر غور و فکر سے بعید۔ شاید وہ اس [illegible] کی احساسات کی وحدت [illegible] تھی [illegible] "Enquiry" میں [illegible] صورت [illegible] خوف [illegible] کہ ہم [illegible] وحشت [illegible] ہیں [illegible] تاریخی حوالوں سے [illegible] ترتیب دی ہوئی اور کم قدر [illegible] اور کچھ حوالوں [illegible] کی تفصیل [illegible] اہمیت [illegible] ہے تاہم [illegible] ثقافتی صورتحال میں نادر اصلاحات پیش کی جاتی ہیں۔ [illegible] انقلابات سے خطرات کے بارے میں [illegible] وہ درست طور پر [illegible] انقلابات [illegible] دی۔

لیکن [illegible] عصری [illegible] تک بھی [illegible] سوال [illegible] ہے [illegible] کیا [illegible] ہے

63

حقوقِ نسواں کی حمایت

"Vindication of Rights of Women"

میری وولسٹون کرافٹ

1972ء

نسوانی ذہن کو وسعت دے کر اسے مستحکم کرو، یوں اندھی اطاعت کا خاتمہ ہو جائے گا لیکن اقتدار ہمیشہ اندھی اطاعت کا خواہش مند ہوتا ہے اس لیے جابر حاکم اور شہوت پرست لوگ عورتوں کو ہمیشہ تاریکی میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جابر

حاکموں کو صرف غلاموں اور شہوت پرستوں کو صرف ایک کھلونے کی ہی ضرورت ہوتی ہے

یہ حقوقِ نسواں کی حمایت میں سے لیا گیا ایک اقتباس ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب کسی [illegible] میری وولسٹون کرافٹ [illegible] لیکن یہ خیالات [illegible] جرات [illegible] (Channel) [illegible] انقلاب بھی [illegible] 1791ء میں اس کے دوست [illegible] نے Reflection on the Revolution in France شائع کی تھی۔ یہ کتاب [illegible] 1790ء [illegible] "حقوقِ مرداں کی حمایت" لکھی تھی [illegible] عورتوں کی جانب سے [illegible] کے باعث بہت اثر انگیز ثابت ہوئی [illegible] توقعات کے برعکس تھی

میری [illegible] شادی [illegible] ایک بیٹی میری شیلی [illegible] کی [illegible] "جسم فروش عورت" کے طور پر [illegible] خیالات [illegible] الفاظ [illegible] شہوت [illegible] بھی [illegible] "حقوقِ نسواں کی حمایت" میں [illegible] حاصل ہوئی۔ خصوصی [illegible] کتاب [illegible] وولسٹون کرافٹ [illegible] لیکن وہ کم از کم اسے تسلیم کرنے کا دعویٰ تو کرتے ہی ہیں۔

میری جب تک [illegible] رہی کسی بعد ماں کی جس میں خود پر جوش [illegible] کی کے حادثات بھی تھی [illegible] ولیم گوڈون سے ملاقات ہونے تک نیک محبت مل گئی [illegible] جلد ہی ختم [illegible] سے دور جا نکلنے والی ایک بیماری نے ان کے ساتھ کو منقطع کر دیا۔ وہ شادی سے دور اس پر یقین نہیں رکھتے تھے لیکن تاہم [illegible] میری مصنفہ [illegible] کا ہونے کے باعث [illegible] اپنی بچی کی خاطر شادی کر لی تھی

میری وولسٹون کرافٹ
1860ء میں لندن میں پیدا
ہوئیں۔ وہ اپنے چھ بہن بھائیوں
میں [illegible] تھیں۔ ان
کے والد [illegible] سے
کاشتکاری شروع کر دی مگر
ناکام رہا۔ وہ ایک تند
مزاج شخص تھا جس نے اپنا
کاروبار شراب میں بہا دیا

میری وولسٹون کرافٹ [illegible] میں

میری نے اپنی زندگی کے دوران تقریباً وہ سبھی کام کیے جو عورتوں کے لیے ممنوع تھے گورنس [illegible] سے فارغ ہو گئیں۔ لیکن بچے اپنی ماں سے زیادہ [illegible] سے چاہنے لگے تھے۔ [illegible] سنائی، سوشل تبصرہ نگار، ادب نگار [illegible] اس کی پہلی تصنیف "بچیوں کی تعلیم کے بارے میں [illegible] 1787ء میں شائع ہوئی (Pragmatic) جو عورتوں کی تعلیم کی حمایت میں لکھی گئی۔ یہ کتاب "حقوق نسواں کی حمایت" کی بنیاد تھی۔ اس نے پہلا ناول "Mary A Fiction" لکھا جو ایک دوست کی موت سے متاثر ہو کر لکھا 1788ء

گورنس کی ملازمت سے محروم ہونے کے بعد میری واپس لندن آ گئی۔ [illegible] اپنی کتابوں کے

ناشر جوزف جانسن سے ملی۔ [illegible] جانسن کے گھر میں ہی اس کی ملاقات اہم شخصیتوں سے ہوئی، گو [illegible] مصور [illegible] میں وہ جلد محبت میں مبتلا ہو گئی [illegible] جلد ہی علیحدگی ہو گئی [illegible] پر جوش میری وولسٹون کی ملاقات لندن میں ایک امریکی گلبرٹ امیلے سے ہوئی 1793 اور ان کی محبت کا نام عمر بھر رہے گی۔ [illegible] اس کے ساتھ پیرس میں [illegible] امیلے نے [illegible] اور ایک بچی کی ماں بن گئی 1794 [illegible] گلبرٹ جب اسے چھوڑ گیا تو میری نے دو مرتبہ خودکشی کی کوشش کی۔ 1795ء میں اس کی ملاقات ولیم گوڈون سے ہوئی جو میری کی بقیہ مختصر زندگی کا قابل برداشت [illegible] بن گئی۔

گوڈون نے اپنی بیوی کی صداقت نگاری کی قدر کی۔ [illegible] تحریریں پڑھنے سے قبل تو بھی اس کی قابلیت سے باخبر تھا۔ میری کا خیال مشہور نہیں ہوا اور اس کی سوچ بہ مطابق حالات [illegible] اس نے بیٹے کے نام خط لکھا۔ وہ شخص جس سے آخرکار [illegible] کی لیکن جس کے ساتھ وہ ایک اور عورت کو حصہ دار بنانے پر بھی تیار تھی

> 100 میں سے 99 مردوں کے معاملے میں کسی عورت کو ایک چٹ پٹی چیز بنانے کے لیے بہت تھوڑی سی دغا بازی کافی ہے [illegible] مردوں کے اس جذبے [illegible] سوا چند ایک عورتیں ایسی ہیں جو [illegible] مستقل [illegible] یہ سب تعلقات رکھتی ہیں

جدید نسوانیت پسندوں نے "حقوق نسواں کی حمایت" کو [illegible] قرار دیا ہے۔ انہوں نے [illegible] میری کی [illegible] بھی دعویٰ کرتی ہوئی تھیں کہ غیر معصوم [illegible] کی مالک عورتیں در اصل [illegible] جسم میں مقید ہیں [illegible] لیکن میری کا [illegible] تھا۔ عورتوں کا [illegible] اس حوالے میں [illegible] ہو گیا ہو [illegible] یہ بات بھی درست ہے [illegible] میری کی سوچ ایک حد تک [illegible] کا شکار بھی۔ اس کی وجہ عورتوں کے ساتھ معاشرے کے سلوک سے اس کی نفرت تھی۔ در اصل [illegible] قرار دی جانے والی اقدار [illegible] میں [illegible] ہو چکی تھیں۔ چنانچہ ایک طرف عورتوں [illegible] دیا گیا تھا جبکہ دوسری طرف وہ [illegible] جانوروں کی حیثیت رکھتی تھیں

تاہم یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ "حقوق نسواں کی حمایت" جدید [illegible] تھی۔ اس کے خلاف

طویل عرصے تک احتجاج ہوتا رہا [illegible] بالآخر [illegible] قیمت کو تسلیم کر لیا گیا [illegible] باب سے دیا جا

میں آ [illegible] چند [illegible] کو [illegible] کیا گیا [illegible] تحت صحیح [illegible] کتاب شائع کی گئی [illegible]

بتایا گیا [illegible] مردوں کی طرف سے [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] جدوجہد [illegible] سے خلاف

جدوجہد سے علاوہ [illegible] کرنا چاہیے [illegible] جائیے [illegible] پیش کی [illegible]

ہے اور یہ بات آج بھی [illegible] ہے [illegible] عورت کو معلوم ہو کہ [illegible] مردوں کی قانونی جائیداد ہے تو وہ

لاشعوری طور پر بھی خود کو ایسا سمجھنے لگتی [illegible] شاید یہی وجہ ہے میری وولسٹون کرافٹ نے کہا تھا کہ

عورتوں کو سوچنے کی اجازت دینی چاہیے۔

[illegible] ہم عصر [illegible] وولسٹون کرافٹ [illegible] اور [illegible]

[illegible] مردوں [illegible] قوانین [illegible]

[illegible] کے نتیجے میں [illegible] جدوجہد [illegible]

[illegible] اور [illegible] خلاف [illegible] حقوق [illegible]

[illegible] سیاق و سباق میں [illegible]

[illegible] پیش [illegible]

[illegible] تعلیم حاصل کرنا شروع [illegible]

انداز میں حصہ پائی

64

سیاسی عدل کے بارے میں تحقیق

"An Enquiry Concerning Political Justice"

ولیم گوڈون

1793ء

کسی قانون کا [illegible] سے [illegible] کا [illegible] سے [illegible] خصوصی

[illegible] کے [illegible] ہمیشہ دلچسپ رہا ہے

ولیم گوڈون [illegible] نے اپنی کتاب "سیاسی عدل" [illegible] کیا [illegible] سیاسی نظریہ ساز تھا

نگار [illegible] ناولیں اور مورخ تھا [illegible] جوڑوں کی تربیت سے متعلق کتب بھی لکھیں اور شائع کیں [illegible] میری [illegible] میں اس پر متواتر [illegible] لگایا جاتا [illegible] علاوہ جنسی [illegible] انگیزی، اسقاط حمل، الحاد پرستی، بغاوت، [illegible] اور بچہ کشی کی حمایت [illegible] کی وجہ بھی [illegible] ریاست کے غصے [illegible] سے بچی تھی

"سیاسی عدل کے بارے میں تحقیق" سے بلاشبہ [illegible] مدت اثر سے مرعوب ہے انقلاب [illegible] جوش [illegible] جو نوجوان [illegible] ان میں میری وولسٹون کرافٹ کے بطن سے جنم لینے والی بیٹی میری [illegible] شیلے [illegible] دیگر موضوعات پر [illegible] اور ان تمام پر جنہیں اس نے تحقیق [illegible] گوڈون کا ناول "Caleb William" [illegible] تصنیف "سیاسی عدل [illegible] میں تحقیق" کو سمجھنے کے لیے ایک اہم کلید کی حیثیت رکھتا ہے

گوڈون میں بھی خامیاں تھیں لیکن چند ایک لوگ ہی [illegible] شائستگی [illegible] دانشور مصالحتوں پر [illegible] سوال [illegible] سے قائل ہوتے تھے۔ [illegible] قائل [illegible] مقصد محض قانون دشمنوں [illegible] ثابت [illegible] درست ہے [illegible] جنسی [illegible] سلسلے کی [illegible] گوڈون کی شخصیت میں بہت کچھ قابل محبت ہے [illegible] حقیقتاً تمام [illegible] بے انصافی، جہالت، [illegible] قوم پرستی [illegible] نفرت کی نہیں وہ خود کو ان سے پاک نہیں گنتا تھا [illegible] اس کی بیوی میری وولسٹون کرافٹ زچگی کے دوران مر گئی۔ بعد میں جب اس پر "مشکل وقت" [illegible] شیلے اس کے فکر و حکمت کا وارث بن کر آیا اور اس کی بیٹی میری [illegible] دیگر بیٹیوں اور سوتیلی بیٹیوں [illegible] گیا۔ بحیثیت مجموعی گوڈون نے شیلے کے ساتھ [illegible] بھی گوڈون اپنے اصولوں پر قائم رہنے کی عادت بہت دلچسپ تھی۔ [illegible] اصولوں [illegible] وہ دیگر لوگوں [illegible] شیلے سمیت [illegible] ایک [illegible] متعدد دوستوں اور ساتھی نقادوں کو رقم دے کر [illegible] اس سے کبھی [illegible]

Caleb Williams ناول [illegible] بہت خوبی سے بیان کی گئی ہے جو

[illegible] سب سے بے انصاف [illegible] زندگی [illegible] اور جوانی سے محبت کے لیے [illegible] پڑتی ہے۔ وہ بتاتا ہے [illegible] حق [illegible] ریاست کس طرح فرد کی زندگی میں مداخلت [illegible] عام [illegible] دیتی ہے۔ یہ [illegible] صدی کے عظیم مصنف فرانز کافکا کی پیش بینی کرتی معلوم ہوتی ہے

کافکا [illegible] قتل کا ناول تھی۔ [illegible] Caleb William [illegible] سے توقع [illegible] کافکا کی طرح گوڈون یہ سمجھنے کے قابل نہیں تھا [illegible] "Caleb [illegible] حکومت [illegible] گوڈون کے لیے [illegible] ریاست ازلی گناہ [illegible] گناہ کے بعد الطبعیاتی [illegible] قاری اس ناول کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

سیاسی عدل [illegible] ذہنی عمل کی پیداوار ہے۔ شاید نہیں اس [illegible] حالت پر حیران [illegible] چاہیے۔ گوڈون [illegible] 1756 میں Wisbech [illegible] کے مقام پر [illegible] تعلیم پائی [illegible] اور [illegible] ساتھ [illegible] نفرت [illegible] لیکن [illegible] قائل [illegible] اس میں بدستور موجود رہی۔

اس [illegible] یونانی اور [illegible] میں بہت کچھ پڑھا [illegible] کے ایک [illegible] کی حیثیت میں [illegible] عالم فاضل [illegible] اور اس کا دوست بن گیا [illegible] حکومت سے اس کی نفرت [illegible] کے خلاف [illegible] بغاوت کی [illegible] میں شامل [illegible] کا مشہور [illegible] کے "شاندار [illegible] مثال [illegible] تسلیم کیا تھا" [illegible] "سیاسی عدل [illegible] اور بہت جرأت سے ساتھ شائع کی۔ [illegible] عظیم [illegible] کتاب [illegible] قیمت کے باعث [illegible] نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتی تھی

گوڈون نے سیاسی عدل [illegible] سے پیش کی تاکہ وہ حوصلہ افزائی کر سکیں۔ اصل میں [illegible] فلسفہ [illegible] پر یہ تحقیق [illegible] چاہتا [illegible] حکومت مثالی کیسے ہو جائے۔ اس نے کچھ معاملات سے [illegible] میں اپنی رائے بدل لی۔ [illegible] کے دو [illegible] نسخوں میں [illegible] تبدیلیوں کو شامل کیا گیا [illegible] ایڈیشن 1796ء اور 1798ء میں شائع ہوئے تھے لیکن ان کا [illegible] جس کا کوئی [illegible] 1836ء میں اپنی طویل زندگی کے اختتام پر بھی اسی پہلو پر اسی طرح قائم تھا

گوڈون کی شہرت [illegible] اور [illegible] ہے۔ وہ [illegible] سوانح نگار نے لکھا [illegible] ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک [illegible] پر مشتمل اس کتاب کو اٹھائیں [illegible] نکالا [illegible] وہ کتاب لکھنے کے ساتھ ساتھ سے چھاپ کروا گیا اور [illegible] سے نقصان پہنچا لیکن گوڈون کے پاس اتنی دولت نہیں تھی [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے جلدی جلدی کام [illegible] سے مجبور کیا

اس کا مرکزی استدلال یہ ہے کہ تمام ہی انسان فطری طور پر برابر ہیں اور چونکہ علامت حاکموں اور ان کی [illegible] کو پیش کرتی اور ان میں نا برابری پیدا [illegible] ہے اس لیے معاشرے کو [illegible] کرتی فطرت [illegible] کو بحال کیا جا سکتا ہے۔ گوڈون [illegible] طرح [illegible]

> انسان فطرت [illegible] پیدا [illegible] میں فطرت کا منطقی [illegible] یہ ہے کہ [illegible] سے [illegible] پہنچ [illegible] وہ ان ہستیوں سے [illegible] فطرت کا مطالعہ [illegible] اس [illegible] میں جا [illegible] ایک بے معنی اصطلاح ہے۔ مذہب انسان کے قدیم جاہلوں کی پیداوار ہے مذہبی پیشواؤں نے انسانوں [illegible] بھلانے [illegible] مذہب کا استعمال کیا

لیکن گوڈون کوئی [illegible] نہیں تھا [illegible] نظریات اس کے [illegible] میں موجود نہیں [illegible] مطلق [illegible] کو بھی مسترد کیا اور [illegible] موجود [illegible] کے خلاف تھے۔ [illegible] منظر میں [illegible] نہیں ہو سکتا ہے۔ اس کے خیال میں [illegible] مستقل [illegible] سے [illegible] قطعیت حاصل کر سکتا ہے [illegible] کی غلطی یا خطا ہے جو [illegible] جائے۔"

65

آبادی کے اصول پر مضمون

"An Essay on the Principle of Population"

تھامس رابرٹ مالتھس

1798ء (نظرثانی 1803ء)

تھامس رابرٹ مالتھس 1766ء تا 1834ء ایک انگریز ماہر معاشیات [illegible] سے اصرار کیا کہ [illegible] (اخلاقی ضابطہ بندی) [illegible] اور اس کے تمام [illegible] نتائج سے محفوظ [illegible] ایک وقت بہت [illegible] لوگوں کو [illegible]

پر یقین رکھتے ہیں۔ باعث حیرت بات یہ ہے کہ [illegible] جلد [illegible] اور روشن خیالی" کا مفکر Marquis de Condorcet (1743ء تا 1794ء) تھا۔ اس نے ایک کتاب انسانی [illegible] کا تاریخی [illegible] منظر" لکھی جو اس کی موت کے ایک سال بعد انگریزی میں ترجمہ ہوئی۔ کونڈورسیٹ نے اسی جیل میں قید کے دوران تحریر کی تھی۔ تھامس مالتھس نے نظریہ آبادی میں اسے خاص طور پر ہدف بنایا

مالتھس نے [illegible] سے [illegible] پہلے [illegible] دوستوں
ڈیوڈ ہیوم اور [illegible] ہوا تھا [illegible]
کی تصنیف [illegible] سیاسی [illegible] کا بھی قائل
ہو چکا تھا۔ مالتھس کی مشہور زمانہ تصنیف
پر بحث کرنے سے پہلے علاقے [illegible]
سمجھنا ہے [illegible] ساتھ منسلک کیا جاتا ہے
مالتھس [illegible] مالتھس کا یہ غلط
تعبیر [illegible] جاتا ہے نہیں حقیقت میں مالتھس
[illegible] مالتھس قائل ہے

مارکوئس دی کونڈورسیٹ

تعداد میں مالتھس نے طے شدہ حقائق کی بجائے تخمینات کے بارے میں لکھا۔ اس کی مشہور دلیل بد قسمت لوگوں کی بہبود و فلاح کے خلاف جاتی ہے۔ لیکن اس بات کا دارومدار [illegible] "مضمون" کا [illegible] ایڈیشن [illegible] 1817 تک یہ پانچ جلدوں پر مشتمل ہو چکا تھا۔ قسمت [illegible] مالتھس نے بھی مالتھس ازم کو کئی بار [illegible] کر دیا۔ اور دوسرے [illegible] کے مالک چارلس ڈارون نے "مضمون" پڑھا تو اس نے فطری انتخاب کے نظریے پر سوچنا شروع کیا

مالتھس کسی بھی لحاظ سے ایک عظیم مفکر نہیں تھا۔ اس کا بنیادی خیال [illegible] اصل میں اس نے [illegible] اپنے باپ سے مستعار لیا

مالتھس لندن کے جنوب میں ڈورکنگ کے مقام پر پیدا ہوا۔ [illegible] عمر میں اپنے باپ

سے تعلیم [illegible] Jesus کالج کیمبرج میں داخل ہو گیا۔ اس نے [illegible] فیلو شپ کے لیے منتخب ہوا۔ 1798ء میں پادری بنا اور 1804ء میں شادی [illegible] پہلے [illegible] نظریات تشکیل دے رہے تھے۔ بلکہ ان پر تھوڑی بہت نظر ثانی بھی [illegible] چکا تھا

"مضمون" کے پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے کچھ ہی عرصہ بعد اس کی ملاقات گوڈون سے ہوئی اور [illegible] وقت تک [illegible] 1820ء میں [illegible] شائع [illegible] بلکہ مالتھس کی جانب سے [illegible] خود کچھ برس کے دوران یورپ [illegible] 1803ء کے دوسرے ایڈیشن [illegible] دوران [illegible] مشاہدات [illegible]

1805ء میں مالتھس [illegible] (Hailey Bury) کے [illegible] (جہاں ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible] تھا) میں [illegible] معیشت کا پروفیسر [illegible] اپنی موت تک [illegible]

[illegible] "مضمون" [illegible] geometric [illegible] arithmetical صورت میں [illegible] 25 [illegible] 1، 2، 4، 8، 16، 32 [illegible] 1، 2، 3، 4، 5، 6 [illegible] 0 [illegible] صورتوں میں محدود ہوگا۔

[illegible] 1803ء کے دوسرے ایڈیشن کی بحث سے پہلے [illegible] اس خیال کا حامل لگتا ہے کہ غربت کا علاج خود غریبوں کے ہاتھ میں ہے۔ مالتھس [illegible] کی وجہ سے معاشیات [illegible] "[illegible]" انسان کی بقا کے لیے [illegible] مالتھس [illegible] صورت میں [illegible]

ہے کہ مستقبل کی تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] سے کامیابی حاصل کرے! کوئی امکان نہیں۔ مالتھس نے اصرار کیا کہ تاریخ [illegible] [illegible] چکروں میں چلتی رہے گی۔

مالتھس اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مالتھس [illegible] نظر [illegible] تھی اور اپنی بیوی میری وولسٹون کرافٹ کے ساتھ ناکام "مثالی" طریقے تھے۔ [illegible] گوڈون کند ذہن کو پسند نہیں کرتا۔ (غالباً وہ اس لحاظ سے پولس کا ہم خیال تھا اور حقیقت یہ تھی [illegible] مالتھس بیٹھکوں میں مداخلت کرنے والا ایک اہم عنصر تھا [illegible] [illegible] کی تمام [illegible] کا [illegible] کے معاشرے میں تو موزوں تھا لیکن مقامی بدحالیوں کے لیے نہیں۔ مالتھس تکنیکی ترقی کی قدر و قیمت بھی صحیح طرح سے سمجھ پایا اور اس کے پیش گوئی کردہ [illegible] [illegible] کے لیے مشکل حل موزوں تھے۔ بہرحال ایک صدی تک اس میں کوئی جان تھی۔

مالتھس کا قول ہر طرف بولنے لگا۔ وہ [illegible] کے مسئلے پر مستند ترین مفکر خیال کیا جانے لگا۔ یوں اس نے سمندر پار [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کی راہ روکی۔ 1817ء میں اپنی کتاب کے پانچویں ایڈیشن میں وہ [illegible] [illegible] [illegible] کی وجہ "صرف" کا حصول [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] اور ناجائز اولاد پیدا کرنے کے خلاف [illegible] [illegible] [illegible] اور مالتھس [illegible] ۱۸۳۴ء میں تک موت تک [illegible] کی تنقید نظر [illegible] اور مالتھس نے کامیابی حاصل کی۔

Jeremy Bentham نے کہ جیسے [illegible] کا نظر [illegible] مالتھس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا باعث [illegible] تھا اور [illegible] کی [illegible] محنت کشی کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک جدید [illegible] کے تحت اس نے علم فکر کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کوئی [illegible] نہیں ہونی چاہیے۔" انیسویں صدی کے اوائل میں [illegible] [illegible] اس سے مالتھس [illegible] کو استعمال کر کے اجرتوں کو کم سے کم سطح پر رکھنا ان کا [illegible] تھا۔ [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لیکن [illegible] صدی میں [illegible] [illegible] [illegible] شرح پیدائش میں [illegible] [illegible] شرح اموات میں کمی تھی۔

مالتھس پسندوں [illegible] [illegible] مالتھس کی [illegible] غلطی ایک مخصوص عرصہ [illegible] ہے [illegible] معاشی قانون [illegible] [illegible] تھی۔ در حقیقت گفتگو [illegible] [illegible] قطعی طور [illegible] [illegible] [illegible] حاصل کرنے کا [illegible] [illegible] لیکن تباہی [illegible] [illegible] [illegible] سکتے ہیں کہ مالتھس کی پیش گوئیوں کی بنیادی ناکامی مستقبل پر لاگو کرنا موزوں نہیں۔ مثلاً پسماندہ ممالک ترقی یافتہ ممالک سے زیادہ [illegible] کے شرح اموات میں کمی کر چکے ہیں لیکن ان کی شرح پیدائش اسی رفتار سے کم نہیں ہوئی ہے۔ لیکن کیا ایسا ہی ہے؟ آج کل کے دور میں بیشتر [illegible] میں ایسا نہیں ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مالتھس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک مختلف [illegible] [illegible] [illegible] ضرورت ہوگی [illegible] [illegible] [illegible] کے لیے مالتھس کی نظر [illegible] [illegible] [illegible] نظر آتا ہے۔

66

رُوح کی مظہریات

"Phenomenology of Spirit"

جارج ولہلم فریڈرک ہیگل

1807ء

جارج ایلیٹ کے [illegible] مارچ میں ایک ناقابل [illegible] ایڈورڈ کیسوبون کا ہے جو The Key to All Mythologies نامی ایک کتاب لکھ رہا ہے جو کبھی لکھنے میں [illegible] ہے ہیگل کی کتاب محض ایک تصور ہے یہ صرف کبھی بھی ختم نہیں ہو پاتی بلکہ اس کا [illegible] ملنا یا ناقابل بیان پر مشتمل ہے۔ [illegible] ہیگل بھی تمام [illegible] کا قائل تھا: جس [illegible] مظہر [illegible] بھی

بھی مظہر [illegible] لیکن [illegible] کیسوبون جیسے لوگوں میں وہ ہیگل ضرور رہتا ہے جو واقعی تمام علم کی کنجی [illegible] چنانچہ ہیگل کی "روح کی مظہریات" ہمارے پاس موجود ہے۔ ہیگل بصیرتوں سے عاری نہیں اور بلاشبہ اس میں گہرائی بھی پائی جاتی ہے [illegible] تصنیف ایک خاکہ تھا "[illegible]" جو تمام جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں تعمیر کی گئی تھی۔ ہم اس [illegible] نام [illegible] لیکن اس کا [illegible] ہے تاہم ہیگل کی تصنیف اس خاکے سے مختلف ہے [illegible] 1832 تا 1840ء میں شائع ہونے والے [illegible] سے [illegible] شہرت دلائی [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible] بھی [illegible] دنیا پر غالب آنے کی کوشش میں مصروف نہیں تھے وہ ہیگل سے بہت متاثر تھے۔

بلاشبہ ہیگل اس [illegible] کا [illegible] مستحق ہے جو [illegible] لوگوں کے ہاں حاصل ہے۔ ایک مصنف کی حیثیت سے وہ بھی کانٹ کی طرح مشکل [illegible] وہ دوسروں کی تحقیر کرنے [illegible] سمجھنے والا [illegible] کے مفہوم کو چھپائے رکھتا [illegible] ایک [illegible] وہ سمجھتا ہے انسانی تاریخ کا اصل مقصد ہیگل کے نظامِ فکر کو سمجھنا اور ہمیشہ سے [illegible] ہے۔

[illegible] شوپنہاور نے ہیگل [illegible] اور [illegible] حکیم قرار [illegible] شوپنہاور [illegible] میں ہیگل [illegible] ان [illegible] کا ہیگل سے جھگڑا کس لیے تھا [illegible] کانٹ [illegible] ہیگل کا [illegible] پر [illegible] غلط بھی [illegible] تھا

تاہم [illegible] تاریخ [illegible] ترقی کی منازل کا کھوج لگانے کے عمل میں ہیگل کو بہت دلچسپ [illegible] صلاحیتوں [illegible] نکلا۔

ہیگل 1770ء میں Stuttgart کے مقام پر پیدا ہوا [illegible] Tubingen کی یونیورسٹی سے وہ ایک [illegible] پادری [illegible] کے مطابق [illegible] ساری عمر [illegible] کا نظامِ فکر [illegible] رہتا ہے۔ [illegible] فلسفہ [illegible]

تعلیم کے دوران جو یونیورسٹی میں رہا تب سے دو دانا فلسفی فریڈرک شیلنگ (1775 تا 1854ء) اور شاعر فریڈرک ہولڈرلن سے دوستی رہی۔ 1793ء میں گریجویشن کرتے ہوئے اس نے حیثیت میں اعلیٰ اخلاق رہے۔ خصوصی طور پر دینیات پڑھی تھا اور ساتھ ہی ساتھ فلسفے میں اسے ناکافی علم رکھنے والا بھی کہا گیا۔ ہیگل نے [illegible] کا [illegible] کے لیے [illegible] اور [illegible] مشہور ترین فلسفی ثابت کر دکھایا۔۔۔ یہ فلسفی جس نے فلسفے کو نئے سرے سے ایجاد کیا تھا یہاں تک جاتے تھے۔ شروع میں اس کا دوست شیلنگ زیادہ مشہور تھا لیکن اس نے اپنی زندگی کے آخری 40 برس گوشہ نشینی میں گزار دیے۔

ہیگل نے زندگی میں اپنی روزی کے لیے [illegible] 1801ء میں اس نے Jena یونیورسٹی میں ایک عہدہ حاصل کر لیا اور "ذہن" کی ظاہریات [illegible] فلسفی ہیگل نے روح کے لیے Geist کا لفظ استعمال کیا جس کا مطلب ذہن اور روح دونوں ہے۔ عام طور پر عربی سے [illegible] کا ترجمہ [illegible] ہے (آج تک اس کے بارے میں اختلافِ رائے موجود ہے کہ ہیگل کی اصل مراد کیا ہے) کی یادیں Battle of Jena (1806ء) کی شام کو "ظاہریات" کے پروف اس کے ہاتھ میں پڑے تھے۔ اس جنگ میں نپولین کی فتح کے باعث یونیورسٹی بند ہو گئی اور ہیگل کو جانا پڑا۔ وہ کچھ عرصہ تک لڑکوں کے ایک جمنازیم کا ہیڈ ماسٹر [illegible] کہ وہاں وہ اپنے شاگردوں کو اپنا [illegible] فلسفہ پڑھاتا رہا۔

ہیگل 1818ء سے 1831ء میں ہیضے کی وبا پھیلنے پر اپنی موت تک برلن یونیورسٹی میں رہا۔ شوپنہار اس کا [illegible] اپنی زندگی میں ہی چار بڑی کتب شائع کیں "ظاہریات"، "منطق" (1812 تا 1816ء)، "انسائیکلو پیڈیا" (1817ء) اور "حق کا فلسفہ" (1821ء)۔ اس کے مسودات اور [illegible] کے نوٹس میں موجود اور فکری مسائل سے [illegible] اس کے [illegible] بعد میں [illegible] انگریزی میں ترجمہ ہو چکی ہیں [illegible] خصوصاً روح، ذہن کے مطالعے میں [illegible] تمام کے دوران ہیگل کی شہرت [illegible] وہ ہمیشہ خود کو سب سے بلند درجے پر دیکھنا چاہتا تھا۔ [illegible] اس کے فلسفے کا بھی حصہ [illegible] 1816ء میں [illegible]

[illegible] کا باپ بنا۔ [illegible] بیٹا [illegible] مر گیا۔

یہاں ہم ہیگل کے تمام پہلوؤں اور کامل نظامِ فکر کا ایک مختصر خاکہ ہی پیش کر سکتے ہیں۔ [illegible] علم کے امکان [illegible] تمام مظاہر کی وضاحت [illegible] ہیگل ایک حد تک ہی محسوس کر سکتا تھا۔ چنانچہ وہ عارضی طور پر [illegible] کی تجرید [illegible] اس نے [illegible] کسی شے کے وجود کا ثبوت صرف اور صرف شعور ہی سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] کے سوال میں [illegible] منطقی لحاظ سے ناقص ہے (یہ موضوع ہماری اس کتاب سے مطابقت [illegible] لیکن اس دلیل کے بغیر ہیگل کے نظامِ فکر کی عمارت منہدم ہو جاتی ہے چونکہ اس کا فلسفہ ان معلوم حقائق پر [illegible] مطابقت سے ساتھ ساتھ یہاں بھی ہوگا۔ [illegible] ہم تجاہلِ عارفانہ [illegible] کے ساتھ صرف [illegible] جاتے ہیں۔

[illegible] مابعد الطبیعیاتی توضیح کی ایک نہایت مضبوط [illegible] کے وجود ہونے کا ثبوت ہے۔

ہیگل میں اس قسم کی تنقید کا جواب دینے کی اہلیت نہیں تھی۔ [illegible] لفظ [illegible] افسوس کہ اس کے فلسفے کی [illegible] سے خود کو [illegible] سے محروم [illegible] بلاشبہ [illegible] سب سے [illegible] شوپنہار [illegible] طرح ہیگل سے بھی نفرت سے متعلق [illegible] نظریے کو [illegible] نظریے [illegible] جب [illegible] ہر قائل [illegible] معنوی [illegible] اس نے [illegible] منظر [illegible] تخلیق [illegible] تخلیق [illegible] لیکن ہم سب قیاس آرائی ہی کر سکتے ہیں [illegible] شہرت [illegible] اور [illegible] Roman Elegies (1795ء) سے کیا کام لیا [illegible] بلاشبہ اس کے بعد بھی [illegible] ہم اس کی [illegible] (یقیناً اس نے ایسے [illegible] شہادت موجود نہیں۔ [illegible] لیکن [illegible] ہیگل کے ساتھی [illegible] مسائل سے دوچار رہتی تھی۔ [illegible] موضوع پر بات کرتے [illegible] تھے۔

ہیگل کے فلسفے کا مطلب یہ ہے کہ ذہن (یا روح یا مطلق؟) کا وجود ہے [illegible] کا ئنات کی تاریخ ہے کائنات یہ مطلق خیال کے انکشاف کے علاوہ کچھ بھی نہیں لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ مطلق خیال کیسے معلوم ہوتا ہے؟

ہیگل نے روایتی منطق [illegible] جگہ جدلیاتی منطق سے کام لیا [illegible] یونانی زبان میں "Dialectic" کا مطلب "مکالمہ" یا بحث ہے اور سقراط، افلاطون، ارسطو اور دیگر فلسفیوں نے سے سچائی تک پہنچنے کے لیے سوال جواب کا طریق کار خیال کیا۔ کچھ فلسفیوں نے اس کا استعمال "منطق" کے ایک مبہم ہم معنی لفظ کے طور پر بھی کیا لیکن کانٹ نے سے [illegible] منطق قرار دیا [illegible] متضاد [illegible] ایک کسی سے جوڑ کا عمل معلوم کو سمجھنے کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ ہیگل نے [illegible] جدلیات کو مطلق [illegible] تک پہنچنے کا [illegible] مطلق خیال تھیسس یعنی [illegible] اور اینٹی تھیسس [illegible] (دونوں ترکیب) کے عمل سے [illegible] آپ سے عمل میں آتا ہے۔ جیسے ہیگل [illegible] "Z" کے مرکب ایک نئے تھیسس [illegible] صورت اختیار کر لیتی ہے۔ ہیگل اپنی فکر کی ترکیب (synthesis) قرار دیتا ہے "ہستی" (being) تھیسس ہے جس کا متضاد لاشے (nothing) ہے [illegible] "بننا" (becoming) ہے۔ قدیم مشرق میں صرف [illegible] بھی [illegible] ہیگل سے پہلے [illegible] میں [illegible] پریشان [illegible] چھپے [illegible] ہیگل [illegible] عام [illegible] ہے۔

افسوس [illegible] ہیگل کی جدلیات تھیسس، اینٹی تھیسس اور سنتھیسس کے تین مراحل میں ہی محدود نہیں کیا جا سکتا لیکن Fichte اور شیلنگ نے ایسا ہی کیا۔

ہیگل بھی اپنے بیسویں صدی کے جانشین مارٹن ہیڈیگر کی طرح ہمیشہ ان بہت دلچسپ سوالات کے گرد ہی گھومتا [illegible] ذہن میں خیالات کیسے پیدا ہوتے ہیں، سوچنے کا عمل کیسے [illegible] ہے [illegible] علام [illegible] شناخت کرتا ہے [illegible] انجام [illegible] جیسے

اور بدلتے رہتے ہیں [illegible] میں وہ ثبات نہیں۔ ہیگل کی وہ بصیرت بہت عمیق ہے لیکن اس کا یہ نظریہ بدترین ہے کہ منطق کے ساتھ اتفاق [illegible] ذہن کی ترقی کی حقیقت [illegible] صورت میں مجسم ہے۔ ہیگل کا یہ خیال درست ہے کہ [illegible] جوش [illegible] جیسے [illegible] پوشیدہ [illegible] خلاق سے معمور ہیں

شاید اس کے برعکس [illegible] بھی فکر [illegible] لوگوں کی [illegible] ہیگل [illegible] جیسے افراد کی سوچ سے ساتھ [illegible] سے چونکہ وہ بھی [illegible] حکومت سے متصل [illegible] ہیگل [illegible] فلسفہ [illegible] عام لوگوں [illegible] بھی [illegible] اس کا فلسفہ [illegible] پروفیسر تھا اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں [illegible] پروفیسر [illegible] کا [illegible] عمیق نہیں بلکہ [illegible] بھی ہے [illegible] اس [illegible] بہت [illegible] بھی [illegible] جاتا ہے [illegible] ہیگل سے [illegible] نہیں

[illegible] ہیگل کے فلسفے [illegible] کے [illegible] ہیگل نے [illegible] کے ساتھ تبدیلی [illegible] تبدیلی [illegible] کے علاوہ بھی [illegible] حوالوں سے ہیگل [illegible] فلسفے پر اس کی گرفت اس قدر مضبوط تھی [illegible] بھی ایک ہیگلی مفکر تھا [illegible] ہیگلی [illegible] ہیگل [illegible] استعمال [illegible] جس میں [illegible] بھی شامل تھے اس کے فلسفے کی مدد سے [illegible]

[illegible] ہیگل کی مطلق [illegible] برطانوی فلسفیوں [illegible] ای کے [illegible] امریکہ میں جوشیا رائس کا [illegible]

67

دنیا بطور عزم اور خیال

"The World as Will and Idea"

آرتھر شوپنہاور

1819ء

آرتھر شوپنہاور 1788ء تا 1860ء [illegible] انگلینڈ میں [illegible] جاتی تھیں [illegible] ماں [illegible] سے [illegible] کا [illegible] ہے اور [illegible] پورٹ Danzig میں پیدا ہوا [illegible] باپ [illegible] اور [illegible] کے جلسے میں [illegible] جاتا ہے [illegible] شوپنہاور کی ماں ایک ناول نگار اور مصنفہ تھی. 1806ء سے

بعد وہ ایک سیلون چلاتے [illegible] کرتے بھی گئی [illegible] 1831-32ء میں جب ان کی تصانیف کا مجموعہ شائع ہوا تو وہ 24 جلدوں پر پھیلا ہوا تھا [illegible] مصنفہ [illegible] بھی تھیں۔ وہ [illegible] تھی اور یوں اس کے بیٹے کی ولادت گھر میں ہی ہوئی [illegible] لگتا ہے کہ شوپنہاور [illegible] پیدائش کے دن سے ہی اپنی ماں پر [illegible] تھا. 1814ء سے لے کر 1838ء میں اپنی والدہ [illegible] سے [illegible] کہ وہ ایک دوسرے سے بہت محبت [illegible] تھے [illegible] قدر حسد [illegible] شوپنہاور کی ایک چھوٹی بہن 1797ء میں پیدا ہوئی.

1793ء میں Danzig کی بندرگاہ کا پروشیاؤں کے ساتھ الحاق ہو گیا اور خاندان ہیمبرگ منتقل ہو گیا۔ 1805ء میں خودکشی [illegible] یہ خیال تھا کہ آرتھر بھی تجارت کا پیشہ [illegible] پوری ہوتی نظر نہیں آتی تھی، لہٰذا اس نے اپنے بیٹے کو خوشی [illegible] سفر کرنے کی اجازت [illegible] آرتھر [illegible] سال پیرس میں رہا اور چند ماہ لندن کے قریب [illegible] میں بھی گزارے [illegible] شوپنہاور کی [illegible] خصوصاً انگلش سے [illegible] کی وجہ [illegible] پروشیاؤں [illegible] جو [illegible] جنگوں کا باعث [illegible] سے [illegible] ہے۔

شوپنہاور [illegible] باپ کی موت کے بعد [illegible] 21 [illegible] 1807ء میں اپنی ماں سے [illegible] یونیورسٹی میں داخل ہوا. پہلے اس نے طب کا مطالعہ کیا مگر پھر فلسفہ کا مضمون اختیار کر لیا [illegible] برلن میں 'The Fourfold Root of the Principle of Sufficent Reason' 1813ء [illegible] [illegible] تصنیف "The World as Will and Idea" کا پہلا ایڈیشن 1818ء میں شائع ہوا [illegible] وقت کی [illegible] 1844ء [illegible] ایڈیشن پر خاص توجہ دی گئی۔ لیکن شوپنہاور [illegible] 1820ء میں [illegible] منتخب کرنے [illegible] ناول نگار [illegible] طرح [illegible] نظر انداز [illegible]

آخر اس کی زندگی کے آخری عشرے میں یہ موقع بھی آ گیا۔ بنگال کے لیے مہلک ثابت ہونے والی ہیضہ کی وبا 1831ء [illegible] Frankfurt am-main میں سکونت پذیر ہوا اور تقریباً ساری عمر وہیں گزار دی۔ اپنے محبوب کانٹ کی طرح اس کی زندگی بھی بڑی منظم اور باقاعدہ تھی۔ [illegible] بانسری بجانا [illegible] خاص وقت [illegible] تھا

شوپنہار نے زندگی کے آخری [illegible] پہلو تشکیل دے لیا تھا۔ [illegible] شاہکار تصنیف کا 1844ء میں دوسرا ایڈیشن نکل چکا تھا۔ ان دونوں ایڈیشنوں سے کوئی خاص توجہ نہ مل سکی لیکن 1851ء میں جب اس نے [illegible] قسم کی مجموعہ ہائے مضامین 'Comments and Omission' کے عنوان سے شائع کئے تو اسے اچانک شہرت [illegible] معروف ہو گیا۔ جلد ہی 'The World as Will and Idea' سے بھی [illegible] توجہ دی جانے لگی اور اپنی زندگی کے آخری عشرے میں مشہور ہو گیا۔ [illegible] شہرت [illegible] تک [illegible] پہنچ گئی تھی۔

اس کی شاعرانہ قنوطیت پسندی [illegible] ایک [illegible] زندگی گزار [illegible] اچھا [illegible] اس کو خوش رکھا اور [illegible] تسکین کی [illegible] یقیناً [illegible] قدر کی [illegible] پیشانیوں اور [illegible] کا بھی شکار تھا [illegible] اپنی ماں کے ساتھ [illegible] ناکامی [illegible] شدید صدمہ [illegible] کی [illegible] محبت [illegible]

شوپنہار کا فلسفہ [illegible] کانٹ سے مستعار لیا ہوا ہے کہ مظاہر کی [illegible] معلوم رہتا اور قائل اور [illegible] کے درمیان ایک فرق موجود ہے

شوپنہار مظہر فطرت (thing-in-itself) کو ارادے (will) کے ساتھ شناخت [illegible] لیکن اس کے ہاں یہ لفظ خصوصی معنوں میں استعمال ہوا ہے جیسا کہ ہم آگے [illegible] دیکھیں گے)

[illegible] قنوطیت کی بنیاد ظلم کے [illegible] نفرت اور خوف [illegible] اپنے مضمون میں لکھتا ہے کہ انسان کی [illegible] ایک [illegible] جو [illegible] بھلا [illegible] ملتا ہے [illegible] حاجت [illegible] شکایت [illegible] شوپنہار [illegible] کی [illegible] صورت [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] کرنے کی [illegible]

شوپنہار کا قائل [illegible] کی جانب [illegible] جانب [illegible] یقین رکھتا ہے کہ ہم مظہر فطرت [illegible] ہیں [illegible] ہم جسموں کا تجربہ [illegible] مظہر [illegible] ہیں لیکن یہ مظہر فطرت سے [illegible] ہمیں [illegible] احساس کا تجربہ [illegible] طریقوں سے [illegible] ہیں [illegible] لحاظ سے [illegible] سکتے ہیں [illegible] خود بھی [illegible] کام کرتے [illegible] عمل میں صرف [illegible] ہو سکتا ہوں [illegible] ارادے کا [illegible] خصوصی علم رکھتا ہوں۔ چنانچہ شوپنہار کی نظر میں "ارادہ" [illegible] کا [illegible] کے آغاز میں [illegible] کا [illegible] تکلیف سے چھٹکارا [illegible] گیا ہے شوپنہار کو ہندوستانی فلسفے اور [illegible]

[illegible] Schlegel [illegible] سے بھی [illegible] سے [illegible] کا ایک [illegible] مگر [illegible] بھی [illegible] سے شوپنہار نے فلسفے [illegible] ارادے [illegible] نجات [illegible] کا [illegible] طرح وہ کہتا ہے کہ [illegible] ہم [illegible] کے [illegible] ہیں۔

چنانچہ [illegible] طرح [illegible] بھی [illegible] مزید [illegible] ہمیں [illegible] کا [illegible] سب سے بڑا جرم ہے [illegible] کی طرح شوپنہار کی [illegible] زندگی [illegible] اور [illegible] ہیں لیکن [illegible] کا [illegible] نہیں۔ [illegible]

نفسیات سے [illegible] شوپنہار [illegible] فلسفی [illegible] دیتا ہے۔ [illegible] انداز میں "محبت" کو شہوت پر ترجیح دینے سے انکار کرتا ہے۔ اس کے

حیات میں عجیب حد تک وجودی اور [illegible] کی مدد [illegible] سے تشکیل کی گئی جذبے صرف جبلی جذبے میں ہیں [illegible] اس نے یہ بیان کرتے ہوئے نئی تحقیق تخلیق کی [illegible] ہر طرح جبلی خواہش، ایک موضوعی ضرورت [illegible] اندر میں معروضی تعریف [illegible] تحسین کا [illegible] اعتقاد سے ہمارے شعور کو [illegible] تی ہے [illegible] لیکن Pareto کی [illegible] بے حس کا اثر بھی بہت کم ثابت ہوئی لیکن صاحب کو شوپنہاؤر [illegible] کان سے صرف نظر کر گئی کہ جبلی سرگرمی محض شہوت سے ماخوذ ہونے کے باوجود ایک اور عنصری حامل ہو سکتی تھی [illegible] زندگی کا [illegible] سے [illegible] ہوتی

دراصل شوپنہاؤر ذات سے نا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ملتے ساتھ اتنی ہی قطعی مختلف سمت عقیدہ [illegible] حق تھا۔ لیکن اس نے عجیب سے [illegible] محسوس [illegible] کتاب کے پیچھے وہ بیان ہو چکا کر ایک [illegible] کی طرح [illegible] تھا [illegible] کی [illegible] ہے جستجو بھی نظر [illegible] کر گیا [illegible] کہ مخاطب پیشہ ور فلسفیوں کی بجائے عام اہل قلم تھے مگر چند [illegible] کی نظر تک [illegible] کا یہ نکتہ جادو [illegible] کے [illegible] کی ناقابل [illegible] کی جانب [illegible] نگار [illegible] سے انکار کیا کر [illegible] تیاگ حاصل [illegible] کا [illegible] بھی [illegible] ہی تو تک تھی [illegible] نظریہ تاریخ [illegible] کا [illegible] نظر تک [illegible] آپ [illegible] بھی [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ذات [illegible] مسترد [illegible] قنوطیت پسند [illegible] کا [illegible] بہت مسرت بخش ثابت ہوتی

1844ء سے تا [illegible] کی تشکیلات [illegible] کوئی [illegible] بھی پھیلائی اور قنوطیت پسند [illegible] مقبول [illegible] بھی [illegible] قارئین [illegible] شوپنہاؤر کی جانب [illegible] ہو جاتے [illegible] ایک [illegible] ہے [illegible] کہ کہا جاتا ہے کہ شوپنہاؤر [illegible] مردوں کے [illegible] عورتوں کے [illegible] سے [illegible] تھا لیکن یہ بات درست نہیں۔

68

ثبوتیت پسند فلسفہ

"Course in the Positivist Philosophy"

آگسٹ کونتے

(1830ء تا 1842ء)

[illegible] کی [illegible] فرانسیسی [illegible] ہونے کے باوجود [illegible] سے بہت گہرے اثرات لیکن وہ [illegible] شخصیت میں زیادہ قابل قدر نہیں ہے۔ بلکہ یہ بات حیرت انگیز ہے [illegible] ہے ملک میں بے تحاشا سنجیدگی سے لیا گیا۔ کارل مارکس، جان سٹوارٹ مل، جارج [illegible] ایک [illegible] جرمن [illegible] نامی [illegible] اور متعدد دیگر [illegible] کی [illegible] مصنفین

سے بے اہمیت ہیں۔ بلاشبہ یہ وہ لوگ تھے جو جیسا [illegible] بتا [illegible] چکے ہیں [illegible] سے حقیقی فائدوں سے دستبردار ہونے کو تیار رہتے تھے۔

ایک [illegible] تشکیل [illegible] Comte کی کوشش سے [illegible] میں ناکام [illegible] ہوئے [illegible] یہ سمجھتے ہیں: کیونکہ ایک مذہب [illegible] تمام [illegible] نظر [illegible] میں منطقی [illegible] [illegible] سے ملتا ہے [illegible] مقدس [illegible] انسانیت سے ماورا کی چیز کی جگہ نہیں ملتا۔ [illegible] عام کے کام کی [illegible] محدود لوگوں سے انسانیت [illegible] شعور میں [illegible] کا ایک [illegible] کی [illegible] "مقدس" سے اصل ماخذ [illegible] وقت [illegible] جاتا تھا۔ حتیٰ کہ یہ بھی [illegible] جا سکتا ہے [illegible] نتیجے پر پہنچا تھا کہ مذہب کی ایک صورت کی ضرورت [illegible] نہیں تھی لیکن [illegible] تسلیم کر [illegible] سمجھ سکتا۔

تاہم [illegible] ایک [illegible] تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور [illegible] حاکم سے بھی [illegible] کومتے کو انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے والی خاتون Harriat Martineau (1802، 1876ء) ایک ادیب نگار تھی۔

کومتے کے دو اہم جانشین [illegible] کومتے کا [illegible] اور [illegible] سینٹ سائمن (1760ء تا 1825ء) اور [illegible] (1835 تا 1917ء) [illegible] اصل [illegible] اور [illegible] کومتے میں [illegible] البتہ [illegible] سوشیالوجی کی طرح [illegible] لفظ سوشیالوجی [illegible] [illegible] سوشیالوجی کا بانی کہا جاتا ہے [illegible] لفظ "[illegible]" اصل میں "سائنس" کا ہم معنی تھا اور [illegible] سینٹ سائمن کے [illegible] خیالات تک رسائی [illegible] شاید صرف سوشیالوجسٹ ہی سوشیالوجی کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں [illegible] کومتے کو [illegible] وہ اس کا مقلد نہیں اور [illegible] بہت سے سوشیالوجسٹ [illegible] معاشرہ ایک [illegible] خود [illegible] سکتا ہے۔

یہ تمام معلومات [illegible] منطقی [illegible] تھے [illegible] کومتے [illegible] گزاری [illegible] کے ایک [illegible] کی حیثیت سے وہ [illegible] کا

باعث بنا۔ وہ اعصاب [illegible] دوسروں سے [illegible] تھا۔ اس [illegible] سے عارضی طور پر [illegible] کے [illegible] سے [illegible] نظریات مرتب کیا اور [illegible] کے [illegible] میں اس سے ان نظریات کا ایک منطقی [illegible] عقلی اور [illegible] رہے۔

کومتے 1798ء میں [illegible] سے [illegible] پیدا ہوا۔ [illegible] میں ہوا۔ اس کا باپ ایک [illegible] محصل (ٹیکس کلکٹر) تھا۔ وہ [illegible] سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران [illegible] طلبہ بغاوت کی قیادت کرنے [illegible] جلد ہی وہ ایک سیکرٹری بنا اور سینٹ سائمن کے ساتھ منسلک ہو گیا [illegible] اعتقادات کے حامل [illegible] سینٹ سائمن [illegible] خیالات تشکیل [illegible] بعد [illegible] کومتے سے [illegible] انقلاب میں [illegible] اور انقلاب [illegible] میں [illegible] کا شکار ہوا۔ اس سے معاشرتی ارتقاء کے تین مراحل پیش کیے روحانی [illegible] معنوی [illegible] مابعد الطبیعیاتی [illegible] تجرد [illegible] ثبوتیت پسند [illegible] سائنسی اور درست [illegible] معاشرے سے [illegible] یقین [illegible] [illegible] معاشرہ [illegible] [illegible] سینٹ سائمن [illegible] تصنیف کی اشاعت کے [illegible] میں اس کے ساتھ [illegible] تھا (1824ء)۔

سینٹ سائمن اور چند دیگر مفکرین سے اخذ کردہ خیالات [illegible] مابعد الطبیعیاتی [illegible] ثبوتیت پسند [illegible] کے [illegible] طرح [illegible] پیش کیا گیا [illegible] مرحلے [illegible] انسان [illegible] ساخت سے لیے مافوق الفطرت دیوتاؤں پر [illegible] مابعد الطبیعیاتی مرحلے [illegible]

اور سب ... [illegible] کو مانتا ہے۔ صرف ثبوتیت پسندانہ مرحلے پر ہی وہ انجام کار دیرپا قانون حاصل
سائنسی قوانین کو سمجھ پاتا ہے۔ یوں مابعد الطبیعیاتی یا مافوق الفطرت [illegible] وں حقیقت [illegible]
جاتا ہے۔ جامعے بھی یہی کچھ [illegible] وجود [illegible] نظریات [illegible] جس [illegible] کے منہ معصوم کے
[illegible] میں اس نے تحقیق [illegible] عمیق تھی [illegible] جس کا انسانی سماجی حیات کے تحت
خود ہی [illegible] نظر [illegible] رکھتا تھا مگر [illegible] جاتا ہے [illegible] ہو چکے [illegible]
تصنیف میں پیش کردہ یہ سکیم اس قدر سادہ [illegible] کہ اس سے [illegible] چند [illegible] اور [illegible] سماجی
طریقہ کار یا محیط کل حاقتوں [illegible] تھا۔ [illegible] تقویت [illegible] اجارہ داری سماجی نظریہ [illegible] سے علیحدہ
پالیسیاں کچھ وقت عمل کرتے ہی [illegible] جو اس کی [illegible] کے [illegible] کار [illegible] کی
حقیقتوں سے ناواقف ہوتا تھی۔ [illegible] اس کی تعمیمات قطعاً اور خاص [illegible] مسائل حل کرنے میں
ناکام رہی اور مخصوص حقیقات میں سماجی طریقہ کار [illegible] سے [illegible] جو دنیا کا [illegible]
کی وضاحت کرنے کے قابل نہیں۔

کومتے [illegible] سوچ [illegible] جس [illegible] سے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] کے [illegible] سے [illegible]
خصوصی [illegible] کو [illegible] ثبوتیت پسند [illegible] میری [illegible] قائم [illegible] سے [illegible]
[illegible] سلسلے سے [illegible] سے عاری [illegible] کو [illegible] کے
[illegible] 849 Positivist Calendar [illegible] جس کی فہرست [illegible] گئی ہے [illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible] جس میں [illegible] تھا [illegible]
[illegible] عبادت کی جاتی تھی اور جس میں محبت اور [illegible] ایثار [illegible] کو [illegible] تھا [illegible] ان
[illegible] سے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سماجی [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] بہرحال [illegible] کے لحاظ سے [illegible] کی [illegible]
[illegible] کار [illegible] کے آگے [illegible]

[illegible] وہ [illegible] کامل طور پر [illegible] حقیقت میں
[illegible] بھی [illegible] تھا [illegible] وہ [illegible] تھا [illegible]
[illegible] سماجی [illegible] تھی

69

جنگ کے بارے میں

"On War"

کارل میری واں کلاسوز

1832ء

کارل [illegible] 780 [illegible] 83 [illegible] فلسفی نہیں تھا البتہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] انسائیکلوپیڈیا [illegible] طرح [illegible] تعلیم [illegible] منطقی فلسفی قرار [illegible] کا مقصد
"[illegible] معلوم [illegible] جنگ [illegible] استعمال [illegible] جدید [illegible] ملاقات [illegible]

بات کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔ دوسرے ساتھ یہ جو [illegible] کی پریشانیاں ہے بھی تو حقیقی فلسفیوں جیسے اثر گہرے اثرات مرتب ہے [illegible] کی سے ہزاروں دیگر افراد کو بھی ایسے یہ سوچی اور جنگ کے بارے میں سوچنے کی ضرورت سے محروم کر دیا۔

تو یوں میں کلازوٹز کا یہ جملہ تو اب تک عمومی نہیں [illegible] کی اس اہمیت کا مسئلہ نہیں جدید عسکری [illegible] حکمت عملی کے حوالے سے بہت [illegible] سے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا یہ سے ہر عسکری کالج میں اس کا نام لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ایک اور بین پریشانی [illegible] جنگ کا فلسفہ پر بہت مصنف کلازوٹز (1800ء تا 1891ء) اصل مجرم ہے۔ [illegible] لکھتے ہیں: "اگر الزام [illegible] جاتے جنگ [illegible] کی ایک حقیقت ہے۔ عسکری [illegible] سے [illegible] تعریف [illegible] جنگ کا مفہوم اور مقصد بنانے کے لیے [illegible] جنگ [illegible] کو جاری رکھنے کا ایک اور ذریعہ ہے [illegible] کی تعریف [illegible] غور و فکر [illegible] بالخصوص جنگ [illegible] کا زور ہے۔ شاید [illegible] سامنے لاتے ہیں [illegible] نظر محض موجودہ حالات سے اخذ [illegible] منطقی نتیجے سے [illegible] کے بارے میں شک کی گنجائش بہت کم ہے کہ [illegible] ایک [illegible] حیثیت سے [illegible] طور پر مشہور ہے چاہے وہ [illegible] ایک اچھا جنگجو بننے کی صلاحیتیں [illegible] پریشان [illegible] اس سے [illegible] جب [illegible] حالات [illegible] مثلاً [illegible] کہ جنگ ہمارے دشمنوں کو ہماری خواہش کی تکمیل پر مجبور کرنے کے لیے ایک تشدد آمیز عمل تھی [illegible] صدی میں [illegible] کافی [illegible] طور پر نظر آتی ہے۔

اس نے یہ بھی لکھا [illegible] فلسفہ جنگ میں اعتدال کا اصول [illegible] اور اصولوں کو [illegible] بیچ [illegible] فتوحات حاصل ہیں۔ "جنگ کا [illegible] ساتھ [illegible] چاہیے [illegible] تجارت کے ساتھ کریں [illegible] مراد [illegible] جنگ [illegible] سیاست کی اور سیاست [illegible] کے [illegible] بات [illegible] ہے [illegible] 'Crisis Manager' [illegible]

انتظامیہ مینجمنٹ میں "Green Bay Packers" کے مشہور کوچ [illegible] کا [illegible] قرار دیا گیا۔ مضمون کے آخر میں خلاصہ پیش کیا گیا کہ: "[illegible] = جنگ = سیاست = [illegible]"

کلازوٹز کے واحد مقابل چینی جرنیل اور عسکری مصنف سن زو (تقریباً 500 ق م) [illegible] جنگ [illegible] کا اصول [illegible] اس کا اثر [illegible] حال ہی میں Crisis Manager [illegible] منتظمین [illegible] خیالات [illegible] ساتھ شامل ہو جائیں گے اور جنگ جیتنے کے لیے آپ [illegible] عزم کی ضرورت [illegible] طریقے موجود ہیں۔ [illegible] لوگوں کے ساتھ [illegible] برتاؤ [illegible] چاہیے [illegible] قابل [illegible] اخلاقی اصول پیش کر رہا تھا [illegible] عسکری [illegible] کلازوٹز [illegible] اہمیت حاصل نہیں۔

کلازوٹز [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] جیت [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] جا سکتا

یہ بھی کہتے ہیں [illegible] کا مقصد جنگ [illegible] عظیم الشان [illegible] سیاق و سباق میں [illegible] "جنگ [illegible] کے معنی" [illegible] لگتا ہے۔ لیکن [illegible] مصنف [illegible] کا موقع [illegible] گڈمڈ اور بے ربط انداز میں لکھی ہوئی ہے۔ اس کی [illegible] جنگی مہارت کی [illegible] 1832ء تا 1837ء کے دوران "[illegible]" کے نام سے سامنے آئی [illegible] کلازوٹز [illegible] قلم [illegible] نام [illegible] چنگیز خان (اس وقت تک کا عظیم ترین جرنیل) کے ان الفاظ سے [illegible] عظیم ترین خوشی دشمنوں کو شکست دینا، ان کا تعاقب کرنا، ان کی دولت لوٹنا، ان سے محبت کرنے والوں کو روتے دیکھنا اور ان کی بیویوں اور بیٹیوں کی صحبت سے لطف اندوز ہونا ہے۔

کلاز Magdeburg کے قریب Burg کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس نے جوانی سے لے کر آخر تک ساری زندگی فوج سے طور پر بسر کی۔ اس نے بارہ سال کی عمر میں پرشیا کی فوج میں بھرتی ہونے کے لیے نام اندراج کروایا اور ایک سال بعد ہی فرانسیسیوں کے ساتھ جنگی لڑائی کا تجربہ حاصل کیا۔ 1801 میں اسے نئی تشکیل شدہ ملٹری اکیڈمی میں داخلہ ملا جہاں اس نے [illegible] اعظم اور معیاری [illegible] کے ساتھ [illegible] شارنہورسٹ [illegible] تعلیم [illegible] کا مطالعہ کیا۔

[illegible] کے بعد کلاز [illegible] فرانسیسیوں کا قیدی بنا۔ 1812 میں اس نے اپنے [illegible] افسر ساتھیوں کی طرح سابق دشمن فرانس کے ساتھ جبری پرشیا [illegible] میں شامل ہونے سے انکار [illegible] اور دوسروں نے خلاف نپولین [illegible] کی [illegible] کلاسوٹز روسی فوج میں شامل ہو گیا اور روسی فوج میں مختلف عہدوں پر فائز رہا۔ اس نے روس کے ساتھ اتحاد اور پرشیا [illegible] کی تنظیم [illegible] نپولین کے خلاف خدمات انجام دیں اور 1818 میں [illegible] دار کالج کا سربراہ مقرر رہا۔ [illegible] عرصہ تک پرشیا کی فوج [illegible] معروف رہا اور [illegible] اپنے عسکری قصد و مرتب [illegible] بعد ازاں "آن وار" کی صورت [illegible]

کلاسوٹز صاحب طرز مصنف ہونے کے باوجود اپنے موضوع یعنی جنگ پر بات کرتے ہوئے کچھ پیچیدہ مظاہرہ کرتا ہے۔ اس کی تحریر میں مختلف تصورات کا ایک مرکزی وصف عسکری حکمت عملی ہے۔ [illegible] کامل [illegible] تصورات [illegible] کہ وہ کام کیوں اور کیسے کرنا چاہیے۔ [illegible] عوامل [illegible] سب سے [illegible] فطرت [illegible] ہے [illegible] معلوم ہونا چاہیے [illegible] شہرت اور ترقی کا حصول [illegible]

وہ عسکری ماہرین اور دانشوروں سے کلاز کی کتاب سے [illegible] میں حیرت کی کوئی بات نہیں [illegible] پیچیدہ معلوم ہوتے والی جنگ صرف وہی لوگ لڑ سکتے ہیں جو غیر معمولی ذہانت سے مالک ہوں۔ [illegible] قسم کے [illegible] کی نظر میں [illegible] غیر معمولی ذہانت کا مالک ہونا ایک بہت [illegible] کلاسوٹز کے فوجی

جینئس کا مرکز [illegible] یہ ہیں وہ جو [illegible] ہمت نہ ہارنے والا، پیچیدہ صورت حال کو جلدی جانچ لینے والا اور مستقبلیات سے باخبر [illegible] کلاسوٹز کی فوجی جینئس کا حامل اور مخولی [illegible] اور فوجی جینئس [illegible] کا دشمن نپولین تھا۔ جنگ کے [illegible] مکمل ہوتا ہے [illegible] کے مشابہ [illegible]

Dupuys [illegible] ملٹری ہسٹری "میں تحریر [illegible] کلاسوٹز سے نظریات سے جو [illegible] متاثر ہوا اور اس پر تنقید کرنے والے [illegible] کے متعدد مشاہدات [illegible] [illegible] ایک حقیقت ہے۔ [illegible] کی "تحریریں" میں [illegible] کی خاصیت [illegible] کا [illegible] خلاقیات [illegible] تصور [illegible] کا [illegible] اس پر [illegible] نظر انداز کیا جاسکتا ہے اور اس کی تجزیہ صلاحیت بہت [illegible] تفصیل سے [illegible] کوئی [illegible] فوجی [illegible] کیسے مشکل ہوتا ہے۔

جنگ کے بارے میں [illegible] کے بارے میں بھی ہیں۔ مصنف کے خیال میں فوجی [illegible] کسی سے بھی طرح واقف ہونا چاہیے [illegible] جنگ جیت [illegible] اس نظریے [illegible] کی جنگ غلط تھی [illegible] جنگ [illegible] اور یہ بھی قرار کرتا ہے کہ جنگ کا [illegible] ہاتھوں میں ہو۔

کلاسوٹز [illegible] چاہتا تھا کہ [illegible] اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ شاید اس کی موت [illegible] کوئی اخلاقی [illegible] کہ پہلی عالمی جنگ ختم ہونے کے بعد اس کے نظریات [illegible] Blitzkrieg [illegible] کلاسوٹز سے [illegible] neo-Clausewitzian [illegible] سے [illegible] Lyndon [illegible] کلاسوٹز سے [illegible] جنگ [illegible] میں دشمن [illegible] مطلب ہے کہ جنگ کی طاقت کو استعمال کرتے ہوئے دشمن کی جسمانی [illegible] علاقائی [illegible] عملی [illegible] لاگو ہوتا ہے [illegible] ایک [illegible] سے [illegible]

70

اور/یا

"Either/Or"

سورین کیرکیگارڈ

1843ء

ایک شدید اور مطلق موضوعیت، دوسری نیم معنوی معروضیت حقیقی معنوں میں معروضیت [illegible] وجودیت [illegible] طرز نگار اور فلسفی سورین کیرکیگارڈ (ہیگل کا شدید دشمن) انیسویں صدی کے ان آخری [illegible] مفکرین میں سے ایک ہے جنہوں نے بیسویں صدی کی فکر پر

نطشے کی طرح وہ بھی ایک اسرار پسند، جذباتی اور خوفناک حد تک ذہین انسان تھا لیکن ساتھ ہی ساتھ وہ [illegible] سے مختلف [illegible] کی صلاحیت بھی رکھتا تھا۔ [illegible] حد سے زیادہ اسرار پسند [illegible] کے پاس کچھ دینے کو بھی نہیں [illegible] اس سے وہ شکاف پیغام والے نطشے کے بلند آہنگ پیغام پر فوقیت رکھتے ہیں۔ اس کی سوچ (جو عیسائی ہے) کی حقیقی سمت ناقابل تقلید حد تک مثبت تھی۔ وہ پاگل پن کی حد کے بہت قریب نہیں تھا (بہر حال نطشے تو پاگل ہی ہو گیا تھا) اس میں ریاضت بھی تھی اور [illegible] عام فاضل تھا۔

سورین کیرکیگارڈ 1813ء میں [illegible] پیدا ہوا۔ اس کے ماں باپ متوسط طبقے سے تھے۔ اس کی ماں Ane اپنے شوہر کی پہلی شادی کے دوران گھریلو ملازمہ تھی اور مائیکل سے شادی کرنے سے قبل ہی حاملہ ہو چکی تھی۔ مائیکل اون کے کاروبار میں خوش قسمت نکلا اور اسے اتنا فائدہ ہوا کہ 40 برس کی عمر میں ریٹائر ہو گیا (سورین کی پیدائش کے وقت اس کی عمر 56 برس تھی)۔ لیکن اپنی مفلوک الحال جوانی کے دنوں میں ایک مرتبہ اس نے خدا کو کوسا تھا۔ اب اسے خوف [illegible] پڑنے لگے۔ اس کا خیال تھا کہ ان دونوں کی وجہ سے خدا کے خلاف [illegible]

مائیکل نے اپنے بیٹے کی شخصیت پر گہرے نقوش چھوڑے۔ [illegible] سورین سے [illegible] [illegible] پاگل پن [illegible] [illegible] لطافت [illegible] اپنی [illegible] کی قیمت اور [illegible] کی صورت میں تبدیل کر دیا۔

1830ء میں سورین یونیورسٹی میں داخل ہوا اور [illegible] تک وہاں رہا۔ اس نے الٰہیات اور فلسفے کا مطالعہ کیا۔ کچھ عرصہ شراب نوشی اور [illegible] میں [illegible] مقروض ہوا اور 1834ء میں باقاعدگی سے اپنا مشہور و معروف "روزنامچہ" لکھنے لگا۔ 1835ء میں اس نے [illegible] سب سے پہلے جو [illegible] چاہیے اور کس سے [illegible] [illegible] مفہوم تک اپنی مدد کے ساتھ "[illegible]" [illegible] اس کے پاس [illegible] 1855ء تک

[illegible] کی وفات سے [illegible] قبل اتفاقیہ [illegible] ہو گئے

[illegible] سے جو دیکھنے والا ایک خوبصورت لڑکی Regine سے منگنی [illegible] لیا [illegible] یہ رشتہ [illegible] تعلقات میں تھی [illegible] (جو اس کا نشانِ امتیاز بن گیا) [illegible] بہر حال قریباً ایک سال بعد جب منگنی ختم ہو چکی تھی تو مجھے [illegible] ایک نوجوان خاتون حاصل ہو گئی ہے [illegible] کی بہت [illegible] تھا [illegible] Regine کے ساتھ تعلق [illegible] عمیق [illegible] حاصل [illegible] 19 کی 838 [illegible] سارے [illegible] دیئے۔

کیرکگارڈ [illegible] موضوعیت واحد [illegible] سے جانا چاہیے۔ اس نے تسلیم کیا کہ اس کی [illegible] مختلف اور [illegible] Selves پر مشتمل ہے۔ [illegible] استعمال کرتا ہے جن میں سے کوئی بھی دوسرے کے ساتھ [illegible] نہیں [illegible] ہمیشہ [illegible] جستجو میں رہا۔

کیرکگارڈ [illegible] میں [illegible] کلیسیا [illegible] طور پر کافی معروف [illegible] محسوس [illegible] 1848ء کے انقلابات کے نتیجے میں [illegible] قائم ہونے [illegible] کلیسیا اور عوامی [illegible] دکھاوے تھے۔ اس نے عیسائیت کی [illegible] میں [illegible] منطقی [illegible] نہیں کر سکتا تھا [illegible] ہے۔

بہت [illegible] محبت [illegible] ہو سکتی ہے؟ اس کا جواب ہے [illegible] طرح محبت میں [illegible] ہوئی ہو گی۔

[illegible] کیرکگارڈ [illegible] سب سے [illegible] انکار [illegible] لیکن اس [illegible] حیثیت [illegible] تصنیفات کا [illegible] اسلوب [illegible] عیسائیت میں کیرکگارڈ [illegible] مہارت کا [illegible] کئی ہوں [illegible] مثلاً

[illegible] اور [illegible] (مثلاً [illegible]) دونوں قسم کے [illegible] سے استعمال کیا۔ کیرکگارڈ [illegible] عیسائیت پر [illegible] کا مطالعہ کیا [illegible] عیسائیت [illegible] ایک پادری [illegible] کلیسیا کی مخالفت [illegible] کلیسیا [illegible] ہے؟

[illegible]

کیرکگارڈ [illegible] کتب [illegible] مختلف [illegible] "Purity of Heart is to Will One Thing" (1847ء) [illegible] کے مسئلے پر [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible] موضوع پر آج تک کی سب سے [illegible] بحث ہے۔

"Either/Or: A Fragment of Life" 1843ء [illegible] کیرکگارڈ کی پہلی کتاب تھی۔ [illegible] شامل کرنے کی وجہ اس کا دیگر تمام کتابوں سے [illegible] ہے۔ کیرکگارڈ [illegible] جمالیاتی زندگی [illegible] بہت [illegible] کیرکگارڈ [illegible] بھی [illegible] خلاقیت [illegible] کوئی نہیں [illegible]

"Either/Or" کی پہلی جلد [illegible] کیرکگارڈ [illegible] زندگی [illegible] میں ہے۔ اس میں موسیقی [illegible] موضوعات پر مضامین شامل ہیں [illegible] کیرکگارڈ [illegible] اس قسم کے لوگوں کی [illegible] زندگی کے متعلق [illegible] ہے۔

[illegible] جلد [illegible] زندگی [illegible] کیرکگارڈ [illegible] (Or) [illegible] Either/Or [illegible] کی تحقیق [illegible] Regine کے ساتھ [illegible] کا [illegible]

ساری تصنیف کی روح سے مماثل (Ex) ہے۔ خاص طور سے اس کی 'Concept of Dread'

1844ء [illegible] عملی حساب زدہ ہو چکی تھی جو اس نے Regine سے منگنی توڑ کر [illegible] محسوس

ہے۔ جہاں وجودیت کا ایک نظریہ سے متعارف کرواتا ہے جو دوسری عالمی جنگ کے بعد اور [illegible]

کے منظر عام پر آیا۔ یہ "angst" (احساسِ خوف) کے طور پر مشہور و مقبول ہوا۔

کیرکیگارڈ کے کافی دوست [illegible] میں "احساسِ خوف" اور "بدیش فکر" ہی کے ساتھ منسوب ہیں۔ کم از کم مذہب کی ہمہ گیر صداقت مخلص حیثیت کے جانے کے بعد حق کو لاحق ہو اور خوف تاسف امکانات کی روشنی میں دیکھا جاتا تھا۔ اس نے "روزنامچے" (حتی 1843ء) میں Regine کو مسترد کر دینے کے حوالے سے اس مسئلے پر بحث کی:

> اگر مجھے اپنے بارے میں وضاحت کرنا پڑتی تو [illegible] بہت خوفناک [illegible] سے متعارف [illegible] جیسے باپ کے ساتھ میرا تعلق، اس کا سوداوی پن، اندرونی [illegible] جہاں میں [illegible] میری بیہودگی، [illegible] جو شاید خدا کی نظر میں خوفناک نہیں (کیونکہ خوف نے ہی مجھے [illegible] کی جانب مائل کیا)۔

کیرکیگارڈ کے حال [illegible] کی موجودگی [illegible] خصوصیت کی جانب [illegible] وضاحت [illegible] (Either/Or) [illegible] تمام [illegible] شخصیت کی تشکیل [illegible]

[illegible]

71

کمیونسٹ پارٹی کا مینی فیسٹو

"Manifesto of Communist Party"

کارل مارکس اور فریڈرک اینگلس

1848ء

کچھ لوگ ضرور یہ سوال کریں گے کہ کارل مارکس کی شاہکار تصنیف "داس کیپیٹل" کی بجائے "کمیونسٹ پارٹی کا مینی فیسٹو" عظیم کتب کی اس فہرست میں کیوں شامل کیا گیا ہے۔ کیا یہ دھوکا بازی ہے؟ لیکن "داس کیپیٹل" کا انتخاب کرنا بھی ایک لحاظ سے دھوکا بازی ہوتی؟ کیا "کارل مارکس: زندگی اور حالات" (1939ء) کے مشہور مصنف سر یسعیاہ برلن نے 1887ء میں

پہلی وفات سے تھوڑی عرصہ قبل [illegible] ہوتے ہوئے یہ کہیں بہتر تھا کہ وہ جو بھی اس مشکل کی شکل جلد سے آگے نکل جاسکتا؟

سچی بات تو یہ ہے کہ ہیگل کی طرح مارکس کو بھی پڑھنا آسان نہیں۔ چنانچہ ہم میں سے زیادہ لوگوں نے محض اس منشور کے اقتباسات پر ہی [illegible] ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ مارکس کی تصنیفات کے وسیع حصوں کا شدید ناقابل خواندگی ہونا ایک نہایت سنگین مسئلہ [illegible] ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ان کی [illegible] سے فلسفی نہیں [illegible] حصوں میں [illegible] گئی ہو [illegible] بہت [illegible] میں [illegible] ناقابل خواندگی [illegible] ایک پرجوش مارکسی [illegible] مخالف [illegible] الزام بھی لگا دیا جا سکتا ہے۔ یہ درست ہے کہ ان کے تصور میں انسانیت کا مستقبل بہت خوبصورت تھا۔ یقیناً اسی وجہ سے الزام دیا جا سکتا ہے۔ مارکس بعض میں [illegible] اور ان میں ایک زبردست صلاحیت تھی: انسانی بنیادوں پر مروجہ ذاتی حالتوں کا تجزیہ۔

مارکس نے اپنے تاریخی مادیت کے نظریہ (جسے ان کی موت کے بعد [illegible] مادیت جدلیاتی [illegible] "جدلیاتی مادیت" کا نام دیا) کو پوری طرح اور مکمل [illegible] پیش کر دیا تھا [illegible] "کمیونسٹ مینی فیسٹو" لکھا تھا [illegible] The [illegible] بہت واضح [illegible] "Economical and Philosophical Manuscripts of 1844" (1930ء تک) پہلے منظر عام پر نہیں آئے) میں وہ اپنے بنیادی نظریات تشکیل دے چکا تھا۔

یہ وہ نظریات تھے جن کے ذریعے انہوں نے تاریخ کو متاثر کیا۔ مگر یورپ میں 1848ء کے انقلابات میں کمیونسٹ مینی فیسٹو کا ہرگز کوئی ہاتھ نہیں تھا۔ ان انقلابات کی پیش بینی [illegible] سے [illegible] حاشیہ [illegible] کمیونسٹ مینی فیسٹو بالکل درست ہو [illegible] "کارل مارکس کے انقلابی نظریات کا [illegible] اور [illegible] شدہ خلاصہ" قرار دیا گیا۔ اس میں مارکس کی توقعات اور نظریات جس [illegible] نظر آتے ہیں

کارل ہنرچ مارکس [illegible] میں Rhenish کے مقام پر پیدا ہوا (18[illegible]8) اس کا باپ ایک

کامیاب یہودی تاجر تھا جس نے 1817ء میں عیسائیت قبول کر لی۔ [illegible] مارکس کی پرورش پروٹسٹنٹ کے طور پر ہوئی مگر وہ جلد ہی اپنے مذہبی عقائد سے آزاد ہو گیا۔ اس نے بون اور برلن کی یونیورسٹیوں میں قانون کا مطالعہ کیا لیکن بعد میں تاریخ اور فلسفہ کو اپنا لیا۔ اس نے 1843ء میں شادی کی اور [illegible] پیرس چلا گیا۔ 1848ء میں اس نے لندن میں رہائش اختیار کر لی۔ کئی سال شدید غربت میں گزارے (ایک موقع پر [illegible] امریکی جریدہ [illegible] رہا تھا جو [illegible] مضامین اور [illegible] 1864ء کے بعد اینگلز [illegible] کی اعانت میں تھوڑی [illegible] کے قابل ہو سکا۔ 1883ء میں مارکس کی وفات ہوگئی

کمیونسٹ مینی فیسٹو کا ماخذ

فریڈرک اینگلز، مارکس کا وفادار دوست، ساتھی اور [illegible] ان سے [illegible] میں پہلی طرف سے بہت [illegible] کمیونسٹ مینی فیسٹو بھی ان [illegible] پر [illegible] تھا جو مارکس نے اینگلز کے حوالات سے [illegible]

مارکسزم کا جو [illegible] مشہور بیان ہے [illegible] فلسفیوں نے دنیا کی [illegible] مختلف طریقوں سے کی ہے لیکن اصل مسئلہ اسے تبدیل کرنے کا ہے۔" لندن کے ہائی گیٹ قبرستان میں موجود مارکس کی قبر پر لگے کتبے پر بھی اسی کا [illegible] کندہ ہے

اس کا مطلب ہے کہ [illegible] فلسفے کے تمام مسائل [illegible] سے [illegible] ہوتے ہیں۔ جب [illegible] سماجی تنظیم کا طریقہ کار تبدیل ہو جائے تو فلسفیانہ مسائل [illegible] کے [illegible] جنت یہاں زمین پر ٹھوس حقیقت بن جائے گی جس کے نتیجے میں فلسفیانہ خیال [illegible] غیر ضروری ہو جائے گی۔ یہ جنت کمیونزم ہے اور کمیونزم ہر صورت [illegible] آ کر رہے گا [illegible] اس کی جانب [illegible] میں ظلمت کا مظاہرہ [illegible] جیسا کہ کمیونسٹ مینی فیسٹو کے اختتامی کلمات میں [illegible] گیا ہے

> اپنے خیالات اور مقاصد کو چھپانا کمیونسٹ اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔
> وہ برملا اعلان کرتے ہیں کہ ان کا اصل مقصد اسی وقت پورا ہو سکتا ہے جب کہ موجودہ

سماجی نظام کا تختہ الٹ دیا جائے۔ حکمراں طبقے کمیونسٹ انقلاب سے خوف
سے کانپ رہے ہیں تو کانپیں۔ [illegible] سوائے اپنی زنجیروں کے کھونے کو کچھ نہیں ہے
اور جیتنے کو ساری دنیا پڑی ہے۔

"دنیا بھر کے مزدورو، ایک ہو جاؤ"

ہیگل نے تاریخ کو ایک روح تصور کیا تھا جو جدلیاتی عمل کے ذریعے خود سے آگاہ ہوتی ہے۔ تاریخ کو آگے بڑھانے والی توانائی کا واحد ذریعہ تھا [illegible] ینگ ہیگلینز [illegible] پرست تھے جو پروشیائی ریاست کے مخالف تھے اور جنہوں نے ہیگل کے نظام فکر میں جو بہت سی چیزوں کو جائز [illegible] کی کوشش کی۔ [illegible] نوجوان ہیگلینز [illegible] کے تھے۔ انہوں نے پروشیائی ریاست کو تاریخی عمل میں ایک خطرناک [illegible] عظیم عمل کو حقیقی دنیا میں کھینچ لانے کی خواہش کی۔ ہیگل کے شاگرد فائر باخ نے 1830ء "Thoughts Regarding Death and Immortality" اور خصوصاً The "Essence of Christianity" میں خدا کے وجود سے متعلق تنقید کی تھی لیکن اس نے یہاں خدا کے تصور کے خلاف دلائل دیے [illegible] انسان [illegible] انسان کی محبت [illegible] انسان سے تبدیل کرنا ہو گا ہے۔

ہیگل کا فلسفہ الٹا رکھ دیا گیا۔ مارکس نے ایک طرف رکھنے کے قابل تھا [illegible] سے خود الگ تھا

"ہستی کا تعین شعور نہیں کرتا بلکہ ہستی ہی شعور کا تعین کرتی ہے"

مارکس کے تصور میں [illegible] حیثیت نہیں [illegible] معاشرتی [illegible] کا تعین کرتا ہے تمام [illegible] اور [illegible] صورت میں [illegible] تجربے سے طور پر بیان کی جا سکتی ہیں اور [illegible] ایک [illegible] سب سے پہلے [illegible] خوش [illegible] والا [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] تخلیقی [illegible] عمل ہے جو

یہ سب کچھ کمیونسٹ معاشرے میں واپس مل سکتا

[illegible] سمت [illegible] کی صورت اور روح کی طاقت جیسے صدیوں کے نظام میں [illegible] لیکن مارکس کے نظریے میں بھی سخت خامی ہے۔

مارکس کے نظریے میں اصل بنیاد معاشی ہے جب جنگ جیت لی جائے گی تو [illegible] معاشرہ طبقاتی [illegible] ہو جائے گا۔ اس سے [illegible] موجودہ [illegible] کی محنت [illegible] کی [illegible] صورت [illegible] علاوہ [illegible] پیداوار کے [illegible] سرمایہ [illegible] طبقاتی [illegible] اس طور پر [illegible] سے [illegible] اس سے [illegible] جمع ہوتے جاتے [illegible] کے مقابلے [illegible] جاتے ہیں سرمایہ داری نظام کا زوال ہو گا

لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ [illegible] میں بھی [illegible] اور بھی وہاں اب سرمایہ دارانہ [illegible] کی موجودگی تھی

[illegible] پیشگوئی میں ایک حوالہ [illegible] پیداوار ہوتی ہوں حالت کا بھی [illegible] حقیقت [illegible] ممالک میں [illegible] ترقی ہوں وہاں طبقاتی [illegible] کم [illegible] اور [illegible] بھی حالت میں بھی قابل [illegible] جاتی [illegible] معاشرہ ایک قابل قبول نظام نہیں بنا سکے۔ چنانچہ انسان "برابر پیدا" نہیں ہو سکے لیکن برابری [illegible] بھی اہمیت رکھتی ہے

مارکس کا فلسفہ [illegible] قابل [illegible] سرمایہ دارانہ نظام انسانوں کے لحاظ سے غیر فطری [illegible] اگرچہ [illegible] محسوس کرتے ہیں [illegible] اس [illegible] اور [illegible] بیگانگی کا تصور ہیگل [illegible] سے [illegible] طابق [illegible] سے بیگانہ [illegible] ہے [illegible] معاشرے میں [illegible] بھی

پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ بات بہت دلچسپ ہے کہ اس حیثیت میں [illegible] عام لکھنے سے [illegible] کی طرح معروف ہے [illegible] ہم اس سے [illegible] اعترافات [illegible] ہیں جو کسی سے [illegible] میں درد و غم کے [illegible] لیکن اس کی اہمیت [illegible] چند ایک معمولی چیزیں [illegible] تھی اور مردوں میں [illegible] انسانی طاقت کی صورت سے بے [illegible] اس کے پسندیدہ مضمون میں شیکسپیئر [illegible] خیال تھے [illegible] سب سے پسندیدہ ہیرو [illegible] تھے [illegible] کھانے میں [illegible] پسند تھی۔ وہ سب سے زیادہ [illegible] خدمت گاروں سے [illegible] رنگ اس کا پسندیدہ تھا۔

72

سول نافرمانی

"Civil Disobedience"

ہنری ڈیوڈ تھورو

1849ء

یہ مضمون [illegible] مشکل [illegible] ہے۔ Walden سے [illegible] تھورو کا مضمون سول نافرمانی [illegible] سول نافرمانی [illegible] اصطلاح سے ایک باب نہیں کہا جا سکتا لیکن یہ مضمون کتاب کی صورت میں بار بار شائع ہوا ہے [illegible] کتاب [illegible] حیثیت دی گئی ہے۔ تھورو [illegible] ایک باقاعدہ [illegible] "سول نافرمانی" [illegible] کے علاوہ [illegible]

یہ شہری [illegible] ہے سمجھتا تھا کہ گاندھی سے بطور وحشی محسوب ہوا، جو تھورو بھی ہوا۔ [illegible] سب سے مطالعہ سے ثابت ہو وہ حض ہوا تھا۔ گاندھی نے اسے پہلا "استاد" قرار دیا۔ گاندھی نے اس کو دکھایا تھا کہ سول نافرمانی کی عملی صورت یہ ہو سکتی ہے۔ معاشرے سے تھورو [illegible] ہوا پر کاب حم سے میں ڈالی ہے لگاب

تھورو جیسے شخص سے اور جس میں اس کو سمجھ سکا تو ان میں وہ لوگوں کو جگہ [illegible] تھا مگر جس کی غربت کے ساتھ جو وہ دوسروں پر دیتا [illegible] وہ عظیم قسم کا ایک حقیقی مجموعہ تھا۔ اس سے [illegible] وقت [illegible] کی شخصی زندگی اس نے بچے اور دوسروں سے بھی بہتر بن گئی اور وہ کچھ بھی لکھتا۔

تھورو 1817ء میں کونکورڈ [illegible] میں پیدا ہوا۔ [illegible] فرانسیسی الاصل تھا۔ تھورو کا باپ ایک معمولی پنسل ساز تھا جس نے بہت مشکل وقت دیکھا لیکن پھر بعد میں وہاں معاشی حالات بہتر ہونے لگے۔ ہنری اور دوسرے اپنی ماں کی کوششوں کے نتیجے میں [illegible] سے کالج [illegible] اور گریجویشن [illegible] تعلیم کی بعد میں اساتذہ سے بہت کچھ [illegible] پانچ [illegible] مشکلات پر [illegible] تیار [illegible] میں [illegible] تھورو نے [illegible] نام [illegible] ایک سکول کھولا لیکن وہ [illegible] میں [illegible] بھائی جان [illegible] تھورو کا [illegible] جو ان [illegible] تھا۔ تب وہ دونوں [illegible] کے لیے کونکورڈ اور میری میک (Merrimack) گئے۔ ان سیر کے [illegible] لکھی ہوئی [illegible] ہنری تھورو کی پہلی کتاب کی صورت اختیار کی۔ "A Week on the Concord and Merrimack Rivers" (1849ء)۔ جان 1842ء میں ٹیٹنس کی وجہ سے مر گیا۔ ہنری پر بھی اس بیماری کا شدید حملہ ہوا اور وہ تاحیات صحت یاب نہ ہو سکا

کافی عرصہ تک وہ [illegible] والڈو ایمرسن کے گھر میں رہتا رہا اور اس کی بیوی کے ساتھ [illegible] گہرے [illegible] تعلقات [illegible] 1845ء میں جب ایمرسن نے والڈن پونڈ [illegible] ایک جنگل خریدا [illegible] تھورو کو وہاں پر ایک جھونپڑا بنانے کی اجازت دی (جس پر اس کے 13 ڈالر 28 سینٹ خرچ ہوئے)۔ دو سال، دو ماہ اور دو دن تک 1845ء تا 1847ء تھورو نے اپنی حیات کو [illegible] سادگی کی راہ اختیار کی

شہر جنگلوں میں اس لیے گیا [illegible] میں اپنی مرضی سے جینا اور زندگی سے [illegible] زندگی کے حقائق کا ہی سامنا کرنا اور یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کیا میں وہ کچھ سیکھ سکتا تھا جو یہ سکھاتی تھی [illegible] زندگی سے باہر جینا چاہتا تھا۔ زندگی اس قدر [illegible] ہے [illegible] سمجھتا کہ [illegible] ہو [illegible] کی خواہش تھی

تھورو کی یہ خواہش [illegible] اور اس نے [illegible] ایک مثال قائم [illegible] شہری [illegible] کی طرح [illegible] سال [illegible] قابل [illegible] مثال نظر [illegible] کے سوا [illegible] کرنے [illegible] کے لیے تھورو [illegible] پڑتا ہے

"والڈن" (1854ء) کو مکمل ہونے میں تقریباً دس برس لگے۔ یہ [illegible] دور میں امریکہ میں شائع ہونے والی سب سے [illegible] (در جنگل) [illegible] کتاب تھی۔

[illegible] کرنے سے انکار [illegible] بعد 1847ء میں تھورو کی زندگی میں [illegible] ہو گئے [illegible] کے ساتھ [illegible] سے تعلقات میں بھی [illegible] ہو گئی [illegible] اس کا خاندان خوش حال ہو رہا تھا کیونکہ اس نے [illegible] بنانے کا ایک [illegible] طریقہ [illegible] کیا تھا [illegible] وہ [illegible] طور پر کام [illegible] اور جب بھی موقع ملتا لوگوں کو لیکچر [illegible] ہمیشہ [illegible] طور پر [illegible] اپنی [illegible] کو [illegible] خاطر رکھا۔

ایک شام وہ والڈن پونڈ کے کنارے [illegible] جنگل میں [illegible] سے نکلا ہی تھا کہ [illegible] جنگل [illegible] نکار [illegible] ایک [illegible] جنگل [illegible] تھورو [illegible] کرواتے [illegible] جنگل میں [illegible]

میں بہت اہمیت اختیار کر گئی۔ اس نے اپنے مزاج کے عین مطابق اصولوں کی خاطر شہید ہونے کی راہ منتخب کی۔

لیکن سوال کا دوسرا ایک مختلف [illegible] ہے۔ [illegible] والی کا منطقی اور اثر انگیز بھی ہے۔ اگرچہ تھوریو نے [illegible] اپنے [illegible] میں ایک بار [illegible] معلوم ہوتا ہے لیکن وہ [illegible] لازم ہے [illegible] کا خیال نہیں [illegible] چنانچہ وہ حکومتوں کے [illegible] ہو جانے پر [illegible] کرتا ہے۔ دلچسپ بات [illegible] ریاستوں [illegible] Hayek [illegible] نظر میں [illegible] علیت سے [illegible] کا حامی ہے۔

تھوریو [illegible] سے مسلک [illegible] ہونے بھی بے تعلق تھا [illegible] کی [illegible] لیکن وہ [illegible] گاندھی [illegible] ایک بہت [illegible] قسم [illegible] جانا [illegible] اور [illegible] طور پر [illegible] اور ہندوستان [illegible] فکر پر [illegible] کیا

73

انواع کا ماخذ

"The Origin of Species by Means of Natural Selection"

چارلس ڈارون

1859ء

یہ عام غلط فہمی ہے [illegible] کہ چارلس ڈارون (1809 تا 1882ء) [illegible] سے پہلے صدی میں بھی ارتقاء کے حوالے سے غور و فکر وسیع پیمانے پر موجود تھا اور اس خیال کو [illegible] زبان سے [illegible] اگرچہ یہ بات علمی حلقوں میں درست تھی مگر اٹھارہویں صدی سے پہلے کی [illegible]

نباتات میں بیشتر لوگ جانداروں کے بارے میں "ارتقائی" حوالے سے سوچتے تھے لیکن خود ڈارون سے بھی پہلے [illegible] فلسفی [illegible] کا حوالہ دیا۔ یونانیوں کے ہاں بھی کسی قسم کا ایک نظریہ موجود تھا۔

[illegible] ڈارون کی موت سے بہت قبل [illegible] نظریہ تشکیل دیا اور نظریہ تقلیب (The theory of transformation) میں خاطر خواہ حصہ ڈالا۔

پہلے طب اور پھر کلیسا کی جانب متوجہ ہونے والا [illegible] بطور [illegible] فطرت پسند (Naturalist) تھا۔ وہ کئی حوالوں سے اپنے عظیم پیشرو گلبرٹ وائٹ (1720 تا 1793ء) سے مشابہ تھا۔ وائٹ کی طرح ڈارون نے بھی فطرت کو بہت بھرپور تصور کیا اور تجسس و جوش و خروش کے ساتھ اس کا کھوج لگانے کی خواہش کی۔

لیکن وہ فطرت کی توضیح و تعبیر [illegible] تعصب [illegible] سے پاک [illegible] بھی رکھتا تھا۔ وہ انگلینڈ اور ویلز کی سرحد کے قریب شروزبری کے مقام پر پیدا ہوا۔ وہ طبیب اور سائنس دان ایراسمس ڈارون کا پوتا تھا۔ 1828ء میں جب چارلس ڈارون کیمبرج یونیورسٹی میں داخل ہوا تو جلد ہی علم نباتات اور علم حیوانات میں دلچسپی لینے لگا [illegible] 1831ء میں [illegible] H.M.S Beagle بحری جہاز پر سائنسی مہم کے سفر کے لیے (بطور فطرت پسند) سوار ہو گیا۔

وہ پانچ سال بعد واپس آیا تو اس کا ذہن Tenerife، کیپ ورڈ [illegible] اور دیگر مقامات پر دیکھی ہوئی چیزوں سے معمور تھا۔ اس مہم کے دوران اسے کوئی مرض بھی لاحق ہو گیا تھا جو تادم آخر ساتھ رہا (یہ نہیں معلوم کہ وہ مرض کیا تھا)۔ وہ تھک جانے پر [illegible] میں پناہ لیتا۔ اس نے 1839ء میں اپنے پہلے سائنسی سفر کا حال بھی شائع کیا۔

بہت سے مقامات پر اپنے کیے ہوئے مشاہدات کے ساتھ ڈارون نے یہ نتیجہ اخذ کرنا شروع کیا حالانکہ وہ اپنی فکر [illegible] تھا کہ انواع [illegible] غالب [illegible] ناقابل قبول تصور کے تحت [illegible] تمام انواع [illegible] تخلیق [illegible] تھا لیکن اس کے مشاہدے، شوق فطرت سے شدید محبت اور اس کا کھوج لگانے کا تجسس اسے

اس شک کی جانب مائل [illegible] کہ درحقیقت [illegible] وہ سوچنے لگا کہ کہیں اس کا دماغ تو نہیں چل گیا۔ اگرچہ وہ خود ایک راسخ العقیدہ عیسائی نہیں تھا مگر وہ اپنے حالات کے باعث بیوی [illegible] تخلیق کے حوالے سے شدید ذہنی [illegible] بیوی ایما اور دوستوں سے اس نظریہ [illegible] بیوی کی [illegible] تھا لیکن اس نے تخلیق کے بارے میں بائبل کے بیان کی تصریح [illegible] بالکل [illegible] انسان کے ایک خصوصی مخلوق ہونے کے تصور کو جھوٹا کر دیا۔ ظاہری بات ہے کہ [illegible] عیسائی عقیدہ [illegible] "فطری انتخاب" [illegible] ایک [illegible] عقل [illegible] اپنے عقیدے [illegible] خاطر [illegible] گئے ہے۔

اس سے پہلے فرانسیسی ماہر نباتات [illegible] (1744 تا 1829ء) [illegible] تجربات پر [illegible] اور اپنی کتاب میں [illegible] ارتقاء کی بات کی تھی۔ یہ اصطلاح لیمارکین [illegible] باعث فضیحت ہے لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے [illegible] اکتسابی خصوصیات کی وراثت [illegible] امکان ہی ہے

چارلس ڈارون عہد جوانی میں

[illegible] ہے بہر حال ایک [illegible] اس کا نظریہ [illegible] ہے کہ اصطلاح لیمارکین ازم کو عموماً ڈارون ازم کے متضاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے مگر ڈارون بذات خود لیمارکین تھا۔ ڈارون نے 1844ء میں اپنے ایک دوست Hooker کے نام خط میں لکھا "میرے اخذ کردہ نتائج لیمارک سے حاصل [illegible] نتائج [illegible] مختلف [illegible] لیکن [illegible] لیمارک حاصل رہیں!

تاہم ڈارون کی عظیم بصیرت کو لیمارک کی بجائے [illegible] (Essay) [illegible] کہ فطری انتخاب (بہتر موزوں ترین کا انتخاب) [illegible] عمل میں کام کرتا ہے [illegible] چنانچہ [illegible] منتخب ہوتی ہیں [illegible]

(Struggle for existence) کا اصول اخذ کیا۔ بدقسمتی سے اس نے اپنے نظریہ فطری انتخاب سے مترادف کے طور پر ہربرٹ سپنسر کا "موزوں ترین کی بقا" کا تصور بھی مستعار لے لیا۔

ڈارون کے ہاں موزوں ترین کا مطلب ہے مخصوص ماحول میں زندہ رہنے اور پھلنے پھولنے کے لیے بہترین مطابقت رکھنے والا۔ لیکن سپنسر کے مفہوم میں اس کا مطلب "کامل ترین" تھا جو بعد میں "طاقتور ترین" مراد لیا جانے لگا۔ ڈارون نے لکھا کہ اس نے "جہد للبقا" کی اصطلاح کو ایک وسیع اور استعاراتی مفہوم میں استعمال کیا تھا لیکن [illegible] تیغ و تفنگ کی لڑائی کے طور پر لیا اور اس کا اطلاق نوع کے ساتھ ساتھ معاشرے پر بھی کیا۔ اگرچہ آج [illegible] ڈارون ازم کو مکمل طور پر رد کیا جا چکا ہے (کیونکہ یہ غلط قیاس اور [illegible] مخصوص [illegible] ہے) لیکن اس کا [illegible] تو قائم ہے۔ تاہم ڈارون [illegible] اولین مرتبہ [illegible] سے "نسل [illegible]" میں [illegible] تفصیل سے بات کی گئی ہے۔ خود ڈارون [illegible] شکل [illegible] کے لیے مورد الزام ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

1840 کی دہائی اور 1850 کی دہائی [illegible] ڈارون [illegible] انواع کے موضوع پر ایک ضخیم کتاب لکھنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ اس کا کبھی مکمل ہونا خلاف قیاس تھا کیونکہ وہ چاہتا تھا اس میں موجود نتائج کے متعلق تمام شکوک اور اعتراضات کا حل [illegible] لیکن سے پہلے شائع ہو جائے اور سے پہلے جواب حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔ [illegible] الفریڈ رسل والس (1823 تا 1913) نے بھی آبادی کے بارے میں مالتھس کا متنازعہ نظریہ پڑھا تھا۔ 18 جون 1858ء کو ڈارون کو اس کی جانب سے ایک خط ملا۔ ڈارون نے ایک دوست کو لکھا: "اگر والیس کے پاس میرا [illegible] خاکہ [illegible] 1842ء میں لکھا تھا تب بھی وہ [illegible] مختصر خلاصہ پیش [illegible] اس کی اصطلاحات میرے ابواب کے عنوانات ہیں۔" ڈارون نے یکم جولائی 1858ء کو Linnean سوسائٹی کے سامنے ایک مشترکہ مقالہ پیش کیا اور [illegible] ڈارون کی "انواع کا ماخذ" منظر عام پر آئی جس پر تنقید کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

آج کل اس تصور کو neo-Darwinism کہتے ہیں۔ بلاشبہ ڈارون کے بعد سے جینیات کے میدان میں ہونے والی تحقیق نے بھی ثابت کر دیا ہے [illegible] خود غرض DNA [illegible]

پیدا [illegible] سے [illegible] سمجھنے کا نظریہ میں کسی بھی مذہب [illegible] پہنچتا [illegible] کوئی قصہ [illegible] ہوا ہے [illegible] والاس نے نجات کو اللہ سے تعلق [illegible] ایک احساس پیدا رکھنے کے نظریے سے یہ یہیں [illegible] تصورات کی بجائے [illegible] مقصدیت کی جانب رجوع کرتا ہوگا۔

"انواع کا ماخذ" میں ڈارون کی پیش کردہ فطری انتخاب کا تصور تھی (حالانکہ والیس نے اس کی پیش بینی بھی کی تھی) [illegible] توارث (heredity) میں اس کا عمل اب موضوع بحث ہے لیکن اس قسم کی تبدیلی کی موجودگی کے بارے میں سوال اب موجود نہیں [illegible] سے درست انداز میں بیان کرنے کا مسئلہ باقی ہے۔

اس طرح بھی ایک صدی تک [illegible] تقابلی [illegible] ڈارون [illegible] حد تک [illegible] "انواع کا ماخذ" [illegible] اس [illegible] قارئین دو دو [illegible] کے قائل ہو گئے [illegible] جانے کے قابل کتاب [illegible] انتخاب [illegible] ڈارون نے [illegible] "انسان اور حیوانوں میں جذبات کا اظہار" (1871ء اور 1872ء) لکھ کر یہ وضاحت کی [illegible] اپنی ممتاز حیثیت کا حق [illegible] "انواع کا ماخذ" [illegible] مشکلات [illegible] اور اس کے ساتھ [illegible] انداز میں [illegible] حد [illegible] تصورات [illegible] کے ناقص نظر [illegible] نقصان پہنچایا

74

آزادی کے بارے میں

"On Liberty"

جان سٹوارٹ مل

1859ء

جان سٹوارٹ مل افادیت پسندی (Utilitarianism) کے اخلاقی نظام کے بارے میں لکھتا ہے:

قاعدہ جو عظیم ترین مسرت کو اخلاقیات کی بنیاد کے طور پر قبول کرتا ہے، اس مسلک کے مطابق مسرت کو فروغ دینے والے افعال ٹھیک اور مسرت کے الٹ کو جنم دینے

والے افعال غلط ہیں۔ مسرت سے مراد ہے لذت اور درد کا نہ ہونا؛ ناخوشی کا مطلب درد ہے۔

چنانچہ نتائجیت پسندی (Consequentialism) فلسفے کی تعریف میں ایک عام صورت وہ ہے جس میں کسی فعل کو صرف اس کے نتائج کے حوالے سے جانچا جاتا ہے۔ مثلاً سزائے موت کے معاملے میں ہم یہ نہیں جانچتے کہ آیا کسی مجرم کو مارنا اخلاقی طور پر درست ہے یا غلط، بلکہ ہم صرف یہ دیکھتے ہیں کہ معاشرتی لحاظ سے یہ مفید اور درست ہے یا نہیں۔

انیسویں صدی میں افادیت پسندی کے تصور کا بڑا چرچا تھا۔ اس کا آغاز جیریمی بینتھم (1748ء تا 1832ء) نے کیا تھا جسے بعد ازاں جان سٹوارٹ مل نے آگے بڑھایا۔ یہ آج بھی اپنی مختلف صورتوں میں مقبول ہے۔ یقیناً اس کے حامی بیسویں صدی کے متعدد فلسفیوں میں ہیں۔

کہا جا سکتا ہے کہ دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کے بعد سے جمہوری سیاسی عمل میں افادیت پسندی کی کشش کو کوئی چیلنج درپیش نہیں۔ برطانیہ اور امریکہ میں دو جنگ عظیموں کو افادیت پسندی کے نقطہ نظر سے جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ کئی معاملات میں ایسا ہی ہوگا۔ جان سٹوارٹ مل کا مضمون "افادیت پسندی" 1861ء میں فریزر میگزین میں شائع ہوا۔ یہ جانبدار ہونے کے باعث زیادہ کامیابی حاصل نہ کر سکا اور مل کے انتقال کے بعد اس میں کافی کچھ ملا دیا گیا۔ تاہم قاعدہ فلسفی کی حیثیت میں اس کی تصنیف "نظام منطق" (1843ء) کے باعث وہ پہلے ہی بالا نظر آتا ہے۔ اس کی تحریر فکری پختگی میں جلوہ گر ہے۔ اس کی بہترین کتاب غالباً "خود نوشت سوانح عمری" ہے۔

جان سٹوارٹ مل ایک سکاٹش فلسفی، ماہر معاشیات اور صحافی جیمز مل (1733ء تا 1836ء) کا بیٹا تھا جس کے بینتھم کے ساتھ قریبی تعلقات تھے۔ بینتھم نے ہی "عظیم ترین مسرت" کا اصول وضع کیا اور یہ ... اسی اصول کی بنیاد پر وضاحت کی جا سکتی ہے۔

جیمز مل نے اپنے بیٹے کی پرورش اس طرح کی کہ بچہ ایک غیر معمولی شخص بن جائے اور جان سٹوارٹ مل واقعی شخصیت ثابت ہونے کے لحاظ سے بے مثال بھی معلوم ہوتا ہے۔

تین، بارہ اور تیرہ برس کی عمر میں بالترتیب یونانی، لاطینی، منطق اور معاشیات سیکھنے پر مجبور کیا گیا۔ ایک ان منظور شدہ [illegible] کے مطابق "تنہائی" "مکمل قدری" کے دوران باپ سے اس کے پے درپے سوالات ہے۔ نتیجتاً 20 برس کی عمر میں اس کا ذہنی بریک ڈاؤن ہو گیا اور صرف شاعری کچھ عرصہ بعد اس کا ذہن بحال [illegible]، بالخصوص [illegible] شاعری سے [illegible] میں اس کی [illegible] بحالی [illegible] وہ ایک [illegible] روشن خیال ادیب [illegible] ملاقات [illegible] سے [illegible]

محبت [illegible] ہونے کے بعد [illegible] سے [illegible] ملاقات پر [illegible] تعلقات [illegible] وہ بہت پسند [illegible] دیکھنے میں لگا۔ وہ بینتھم [illegible] سے اصل [illegible] کرنے لگا۔ اس کا رجحان ہمیشہ عدل، انصاف اور آزادی اور اس نظریے سے [illegible] تیار کر [illegible] لاگو [illegible] واضح مقصد [illegible] ہونا چاہیے [illegible] ہم نے دلائل کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کچھ مسائل کو دور کرنے کے لیے اس نے ایسے [illegible] بھی دیے جو اس کے شایانِ شان تھے۔

بہر حال "On Liberty" میری سیاسی پوزیشن کا نچوڑ ایک بیان ہے۔ سٹوارٹ مل نے بینتھم کے نظریہ مسرت [illegible] اس کی [illegible] تنقید کا نشانہ [illegible] ہے کہ کسی چیز [illegible] کی جائے [illegible] جو کوئی شخص اس کا [illegible] حاصل [illegible] جا سکتا ہے [illegible] کا حاصل ہو وہ متعلقہ شخص کے لیے اچھا ہے [illegible] مسرت بھی اسی قسم کا ایک [illegible] حاصل یا مقصد ہے [illegible] اسی کا [illegible] ہے۔

On Liberty میں مل نے [illegible] سب سے [illegible] چاہی۔ [illegible] لوگوں کو [illegible] مرضی کے مطابق [illegible] گزارنے [illegible] دینا چاہیے [illegible] صرف ایک مجموعہ [illegible] ہونا چاہیے [illegible] بھی [illegible] منطق کے موضوع پر اس [illegible] کے دلائل حیرت انگیز طور پر ناکام ہوتے نظر آتے ہیں۔ [illegible] خالق [illegible] جو [illegible] چاہتا ہے وہ [illegible] مسرت کا نظریہ [illegible] چاہتا ہو [illegible] ٹھیک ہے لیکن [illegible] نظریہ معلوم [illegible] ہر شخص کی مسرت [illegible] لہٰذا [illegible] مسرت بھی ہر [illegible] کے لیے [illegible] ہو گی [illegible] منطقی مغالطہ ہے۔

[illegible] شائستگی (decency) کہتے ہیں وہ [illegible] کا [illegible] اس قسم کے معاملات کو [illegible] منطق سے [illegible] حل کیا جا سکتا ہے؟

[illegible] اور بینتھم جیسوں سے [illegible] نتیجے [illegible] شائستہ [illegible] (decent chaps) تھے [illegible] فیشن اور ظلم کے دشمن [illegible] واقعی تھے بھی [illegible] ہم صرف عمومی [illegible] جاتے ہیں جو ان کے [illegible] قبول کر لیتے ہیں۔ [illegible] سوال [illegible] سکتا ہے کہ احسن کو [illegible] حسن کے [illegible] ایک تجربے [illegible] تبدیل کیا جا سکتا ہے اور اس عمل میں [illegible] ہو؟

[illegible] بھی [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] شاعر [illegible] کا [illegible] سے [illegible] خیالات کے مطالعہ [illegible] درست [illegible] طور پر [illegible] Harriet [illegible] سے [illegible] مشکل [illegible] وقت [illegible] بعد [illegible] ایک [illegible] قائم تھا۔ [illegible] سوال کے [illegible] تصنیف [illegible] کی [illegible] میں [illegible] مدد کی۔ [illegible] حوالے سے [illegible] مخالفت [illegible] مرتب [illegible] سے [illegible] کا [illegible] پیچیدگی [illegible] ایک غیر [illegible] ایسے [illegible] قابل فہم ہے [illegible] منصفی [illegible]

[illegible] مل اور دیگر افادیت پسندوں سے [illegible] نظریات [illegible] (conformity) [illegible] بھی [illegible] افادیت پسندی [illegible] بھی [illegible] اقدار [illegible] افادیت پسندی [illegible] ہیں کہ اقدار [illegible] فلسفہ کے [illegible] چاہے کتنی ہی کمزور ہے مگر [illegible] سے بہت [illegible] کی مدد کی۔

75

اولین سرچشمے

"First Principles"

ہربرٹ سپنسر

1862ء

روسی [illegible] چیخوف کے مشہور افسانے 'The Duel' میں [illegible] ہم سے [illegible] ہیں [illegible] مطالعہ [illegible] یا "[illegible] 1891 [illegible] فلسفی ہربرٹ سپنسر 1820 تا 1903ء) [illegible] یورپ میں

بھی اثر رکھتا تھا۔ امریکہ میں تو اس کا اثر سب سے زیادہ [illegible] شہرت اور اثر انگیزی کی طرح اس کا زوال بھی تیزی سے ہوا [illegible] محض ظاہری زوال ہے؟ آج وہ مشکل ہی سے پڑھا جاتا [illegible] سے جاتے [illegible] مطالعہ تو بعد کا ہے۔ لیکن کیا ہم اس کے "بابائے سوشیالوجی" کے منصب سے انکار کر سکتے ہیں؟ یا اس کے نظریات بے جان ہو چکے ہیں؟

[illegible] Midlands [illegible] میں غیر مقلد والدین کے گھر پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک سکول ماسٹر تھا۔ اس کی تعلیم کا سلسلہ بار بار منقطع [illegible] "کتابی علم" سے نفرت تھی [illegible] 1840 [illegible] 'Economist' سے [illegible] کام [illegible] تھا۔ 1857ء میں اس نے ایک وسیع فلسفیانہ نظام پیش کرنے کا منصوبہ بنایا جس کا مقصد [illegible] کا احاطہ کرنا تھا۔

'First Principles' اس فلسفے کا اولین بیان ہے اور اس کے بعد حیاتیات، نفسیات، سوشیالوجی [illegible] کی وضاحت کے لیے مزید جلدیں منظر عام پر آئیں۔ ان تمام تصنیفات کو ملا کر سپنسر [illegible] فلسفہ [illegible] اور دیگر [illegible] سے ممتاز دانش کا حامل شخص قرار دیا گیا۔ لیکن کیا واقعی ایسا تھا؟

سپنسر [illegible]

[illegible]

1858ء اور "انواع کا ماخذ" سے پہلے جس واحد شخص کے علم اور استعداد نے مجھے اکثر مرعوب [illegible] ہربرٹ سپنسر تھا "البتہ بعد میں ڈارون نے سپنسر کا مستقل اثر [illegible] اور اس پر تنقید بھی کی۔

ڈارون کی "انواع کا ماخذ" شائع ہونے سے کئی سال پہلے سپنسر ارتقا کے موضوع پر دو کتب لکھ چکا تھا "The Development Hypothesis" 1852ء اور "Progress Its Law and Cause" 1857ء۔ ڈارون نے اس سے اچھی طرح واقف ہوتے ہوئے بھی اس کا "موزوں ترین کی بقا" کا نظریہ مستعار لے لیا۔

مقابلے میں ڈارون کی [illegible] مادیت کی تھی۔ سپنسر ضرورت سے زیادہ [illegible] اور سائنسی طریقے سے بے تعلق تھا [illegible] میں جس خصوصی تکنیکی [illegible] ایک روح [illegible] کے بعد سپنسر نے بہت پختہ اعتقاد [illegible] ستارے، کائنات، تہذیبیں، افراد، ممالک، تصورات، مخلوقی نظام [illegible] ترقی کے عمل نے [illegible] ہر چیز مسلسل بہتری کی جانب مائل تھی۔ یہ وکٹورین عہد [illegible] مثالی تھی [illegible] عالمی جنگ سے دوچار [illegible]

یہ سوشل ڈارون ازم کا مسلک [illegible] انواع کی سمت ترقی اخلاقیات سے مکمل طور پر جدا [illegible] "بہتری" کہی جاتی ہے [illegible] صرف انواع [illegible] بہتر

[illegible] سپنسر نے یہ اصل [illegible] ڈارون نہیں بلکہ [illegible] حیاتیات کے شعبوں سے مثال دی کہ پیچیدہ نامیاتی اجسام میں [illegible] حمایت تھی۔ تاہم پیچیدگی میں اضافہ کو غلط طور پر "ترقی" [illegible]

ان حالات میں بہترین [illegible] ہر چیز کو [illegible] چھوڑ دیا جائے تا کہ وہ "فطری" [illegible] ترقی [illegible] بہترین صورت [illegible] حالات "بہت فطری" ہیں جس میں حکومت [illegible] مصنوعی مداخلت [illegible] کیونکہ معاشرے کو بھی [illegible] فطرت جیسا تصور کیا گیا۔ "موزوں ترین" خود ہی "فطری انداز میں" سب پر [illegible]

گا۔ اور موزوں ترین سے مراد ہے "تمام حالات میں بہترین" یہاں قابلیت سے [illegible] دولت اور طاقت یا قوت ہے۔

یہ متعلق تھا ناقابل [illegible]۔ چنانچہ یہ ایک قسم کا مذہب بن گئی۔ سپنسر کی نظر میں [illegible] سائنس صرف یہی ثابت کر سکتی ہے کہ کچھ بھی قابل معلوم نہیں۔ اس نے سائنس [illegible] کے لئے [illegible] "ناقابل معلوم" ایک "ناقابل ادراک قوت" بن جاتا ہے۔

سپنسر کا عمومی [illegible] حقیقت [illegible] فطرت [illegible] "کیا ہونا چاہیے" کے متعلق [illegible] مشکل ہے [illegible] کی مخصوص [illegible] ترین حیاتیاتی الفاظ سے [illegible] اور اخلاقی [illegible] سے بہت [illegible] رہنا چاہیے [illegible] کی جانب متوجہ ہوئے۔

لیکن انسان [illegible] ماحول کو خود بناتے ہیں۔ سائنس [illegible] فطرت کے اصل قانونوں کو بیان [illegible] ان کا ہرگز کوئی تعلق نہیں [illegible] جنگلی [illegible] میں رہتے، انہیں دیکھتے اور انہیں تبدیل کرنے کی خواہش بھی کرتے ہیں۔ سپنسر نے فطرت کی کارکردگیوں کو اخلاقی انداز میں غلط جامہ پہنایا اور پھر انہیں ہر چیز [illegible] پر لاگو [illegible] حقیقت اس نے [illegible] صدی [illegible] نظریہ [illegible] کے نیچے [illegible] اتنا ہی پیچھے تھی۔ اس کی وفات کے ایک سال بعد [illegible] جان [illegible] شادی کی [illegible] سپنسر [illegible] شخصیت تھا

سماجی ڈارون ازم نے یہ نقصان پہنچایا؟ کس نے یہ نقصان [illegible] بہترین مثال [illegible]

> گر ہم نے قانون فطرت [illegible] کی مرضی لاگو کرنے کے قانون [illegible] احترام کیا تو ایک دن [illegible] گا جب وحشی جانور دوبارہ [illegible] بڑے ٹکڑے ان وحشی جانوروں کو کھائیں اور [illegible]

[illegible] باقی رہے گا [illegible] جدوجہد [illegible] سے [illegible] تھے

سمجھتے ہیں تو وہ [illegible] قائم رکھتا ہے جیسا کہ [illegible]

قانون کے خلاف ایک بغاوت فطرت کے خلاف ایک [illegible] ہے۔

[illegible] لیکن [illegible] افسوس [illegible] کی [illegible]

[illegible] درست ہوتا تو یقیناً تمام [illegible] اور [illegible] سے

[illegible] جلد [illegible] جدوجہد [illegible] چلتے ہوئے معدوم ہو گئے ہوتے

لیکن [illegible] (Spenceran) [illegible] سے [illegible]

سے [illegible] کے [illegible]

[illegible] سے [illegible] دیا۔

76

پودوں کی پیوندکاری

"Experiments with Plant Hybrids"

گریگور مینڈل

1866ء

The Proceedings of the Brno Society for the Study of Natural

"Science" [illegible]

[illegible] 1866ء [illegible] ایک [illegible]

[illegible] گیا [illegible] کی [illegible]

868ء میں اپنے مضمون کی اشاعت کے دو برس بعد گریگر جوہان مینڈل Brno کی خانقاہ کا مہتمم بن گیا۔ تھوڑی عرصہ بعد اس نے اپنی مصروفیات کے باعث پودوں کی افزائش سے متعلق اپنی تحقیق مکمل ترک کر دی۔ اس کا مقالہ 1900ء سے پہلے دوبارہ دریافت ہوا (اس کی اشاعت کے 34 برس بعد)۔ اگرچہ جینیٹکس کی جدید سائنس اس دور کی [illegible] حد تک پیچیدہ ہے لیکن مینڈل کی تحقیقات بحیثیت مجموعی اس کی بنیاد ہیں۔ اسے اس شعبے کا بانی گردانا گیا۔ جینیٹکل دلائل پر مبنی اس مقالے کی وضاحت سے بعد میں مزید تحقیق ممکن ہوئی اور جینیٹکس کی شاخ وجود میں آئی۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں انسانوں میں [illegible] تھی کہ [illegible] بہت سے یا دو [illegible] ہی معلوم ہیں۔ چنانچہ وہ خصوصیات کے "امتزاج" اور حاصل [illegible] خصوصیات کی [illegible] والدین پر یقین رکھتے تھے۔ لوگ بالخصوص سائنس دان صدیوں سے جانتے تھے کہ اولاد میں اپنے والدین کی خصوصیات ظاہر کرتے یہ حاصل ہوتی تھیں۔ 875ء میں چارلس ڈارون کے [illegible] فرانسس گالٹن نے مشاہدہ کیا اور [illegible] جڑواں بچوں سے متعلق اہم تحقیقات شائع کیں لیکن وہ مینڈل کے کام سے ناواقف تھے۔ لہذا تو بہت سے مسائل کی توضیح و وضاحت بھی نہ کر سکے۔

9 سال قبل اس نے [illegible] کہ [illegible] بلند قامت پودوں کی اولاد بلند قامت ہوتی ہے اور پست قامت پودوں کی اولاد بھی پست قامت ہوتی۔ تاہم جب اس نے بلند اور پست پودوں کا ملاپ کروایا تو [illegible] بلند قامت اولاد ہی حاصل ہوئی لیکن بعد میں پیدا ہونے والوں میں پست قامت پودے حاصل ہونے لگے۔ لہذا اس نے نتیجہ اخذ کیا کہ پست قامتی کی خصوصیت سے دوسری اور تیسری نسل میں بلند قامتی کی خصوصیات پر غلبہ پایا۔

[illegible] میں [illegible] نے علیحدگی کا قانون (Law of Segregation) [illegible] کہ کسی بھی خصوصیت کے دو عوامل ہمیشہ ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں۔ مختلف بندی کا قانون (Law of Assortment) [illegible] کسی بھی خصوصیت کے لیے [illegible] وراثتی عوامل اس طرح مرتب ہو جاتے ہیں کہ ہر ایک "جنسی خلیہ" دونوں والدین سے عوامل کا ایک ایک مجموعہ پاتا ہے (موخر الذکر قانون صرف مخصوص حالات میں ہی درست ہے)۔

قطعی طور پر معلوم نہیں ہے کہ مینڈل اپنے کام کی اطلاقی اہمیت سے کس حد تک آگاہ تھا اور

آج اس حوالے سے کمال تنازعہ پایا جاتا ہے۔ حال ہی میں ایسے قیاسات سامنے آئے ہیں کہ [illegible] بھی اعداد و شمار سے حاصل کردہ حسابی نتائج پیش کیے گئے؟ بات کا حاصل یہی ہے کہ وہ صرف [illegible] کی پیداوار تھے۔ تاہم بہت کم لوگوں نے اس بات پر توجہ دی۔ یہ قرین قیاس نہیں۔ شاید [illegible] ایک [illegible] جب [illegible] سے وہ کچھ حاصل نہیں کر سکتا تھا جو اس عہد کا کوئی جدید [illegible] سہولیات [illegible] میں حاصل کرنے کے قابل تھا۔ جب مینڈل کا کام دوبارہ منظر عام پر آیا تو [illegible] انگلینڈ میں [illegible] سے بہت فائدہ اٹھایا تھا۔

[illegible] مینڈل [illegible] 1866 تا 1945 [illegible] سب سے پہلے مینڈل کے "عوامل" کو [illegible] کے ساتھ شناخت کیا [illegible] کروموسوم [illegible] الگ الگ [illegible] کی صورت پر مشتمل تھی [illegible] تقسیم اور افزائش کے عمل کا مطالعہ کیا جا چکا تھا اور جو اب لفظ "gene" بھی استعمال کر چکا تھا [illegible] کروموسوم [illegible] سے [illegible] تعلق کی وضاحت کی اور بتایا کہ جین اصل میں کروموسوم کا ہی حصہ ہے [illegible] تحقیقاتی عمل کا [illegible] مینڈل سے ملا۔

مینڈل کے کام کی دریافت نو (1900ء میں) کے وقت [illegible] اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ [illegible] عوامل [illegible] کی شکل میں [illegible] رکھتے تھے اس نے 1915 میں The Mechanism of Mendeliam Heredity' لکھی [illegible] کام [illegible] بہت تسلیم کیا۔ اس کام کے اہم نتائج 1930ء کی دہائی میں سامنے آئے جب روسی امریکی حیاتیات [illegible] (1900ء تا 1975ء) نے اپنی 'Genetics and the Origin of Species' (1937ء) میں ڈارون ازم اور جینیٹکس کا ملاپ کروایا۔

جیسا کہ ہم نے [illegible] کیا [illegible] ان سے پہلے [illegible] مزید [illegible] تھی لیکن مارگن اور ان کی ٹیم کے کام سے بیسویں صدی کا یقینی ہوا اور ساختی بنیادوں سے ان سے اتفاق کیا کہ جینیٹک تبدیلی [illegible] سے ہوں [illegible] نئے خواص کو جنم دیں۔

77

جنگ اور امن

"War and Peace"

لیو ٹالسٹائی

1868ء تا 1869ء

شہرت کے لحاظ سے یہ داستان [illegible] تھی۔ یہ مجموعے مصنفین کی [illegible] سے شہرت [illegible] سے [illegible] عالمی [illegible] و ولکنسن صرف [illegible] کا اثر تھا۔ ٹالسٹائی و بہت زیادہ [illegible] جاتا ہے [illegible] جنگ اور امن [illegible] سے واقف [illegible] ہوتا جا رہا ہے "ٹالسٹائی" کا [illegible] اس کے بعد آتا ہے [illegible] تجزیہ طالبین بھی ناقص [illegible]

ترجمے ہو چکے ہیں۔

ٹالسٹائی کے خیالات کافی مشہور بھی ہیں۔ اس کی [illegible] اور [illegible] وضاحت سے لوگوں کی پیروی حاصل کی۔ ٹالسٹائی ایک [illegible] کس [illegible] کہ [illegible] احترام کیے جانے کے باوجود لوگوں کی اکثریت کے لیے اس کے خیالات مردہ ہیں۔ کسی عام مفکر کے برعکس ٹالسٹائی کی جدوجہد [illegible] وہ [illegible] سے پہلے اور [illegible] جائے گا [illegible] حیرت انگیز حد تک کامیاب [illegible] ٹالسٹائی کا نام [illegible] سے بھی دوچار رہا۔

ٹالسٹائی 1828ء میں ماسکو سے کوئی 130 میل دور واقع دیہی جاگیر میں ایک امیر گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کا بچپن باعث مسرت تھا۔ جب 8 سال کی عمر میں والدین سے [illegible] 1844ء میں وہ قازان یونیورسٹی میں داخل ہوا مگر ڈگری حاصل [illegible] 1847ء میں وہ ایک [illegible] (جس کی [illegible] کی وجہ سے [illegible] علاج [illegible]) [illegible] مسلسل شہوت پرستی [illegible] کا شکار [illegible] ناولوں کے [illegible] کی طرح [illegible] جنسی زندگی کا [illegible] بھی بہت وسیع تھا (جنگ اور امن میں 680 کردار ہیں)۔

[illegible] پہلا حقیقی [illegible] اثر [illegible] سے روسی [illegible] کی قسمت [illegible] بنانے کی کوشش [illegible] اور [illegible] میں بھی [illegible] انقلابوں [illegible] بعد [illegible] بہت سے ملکوں [illegible] جس میں [illegible] قصے بھی [illegible] جوا بازی میں بہت زیادہ [illegible] 1851ء میں فوج میں شمولیت [illegible] اور [illegible] کے علاوہ [illegible] خدمات انجام دیں۔ اس کی کہانیوں "[illegible]" (1852ء تا 1857ء) اور 'Tales from Sebastopol' (1855ء) سے اسے ادبی شہرت [illegible] حاصل ہوئی۔

ٹالسٹائی [illegible] 1855ء میں فوج چھوڑ [illegible] بعد [illegible] یورپ [illegible] معاشرے اور [illegible] اصلاح [illegible] 1862ء میں Sonia Bahrs سے شادی [illegible] بچے [illegible]

شروع شروع میں تو یہ دوسرے تک پوری طرح خوش تھے لیکن بعد میں پیشہ ورانہ اخلاق شکنی کا شکار ہوا لیکن ان سے [illegible] اہم [illegible] رست گئیں۔ ہم [illegible] محفوظ [illegible] میں اخلاقی بدعت میں [illegible] ٹالسٹائی چیزوں کو [illegible] سے اور بعد سے حیثیل طریقوں سے، دیکھنے سے خلاف تھا جبکہ بیوی سے نظر ہوت۔ [illegible] ایسی قسم نے تھے لیکن اس میں [illegible] کا یا "قصور" [illegible] اس سے تیرہ بچوں ماں ہے کے ساتھ ساتھ [illegible] تحریروں سے علاوہ بھی کا درس دی۔ اس نے بچے شوہر کی ادبی سرگرمیوں کو ساتھ، سیاسی سرگرمیوں پر ترجیح [illegible] ہے۔ [illegible] وقت [illegible] ٹالسٹائی کی سیاسی سرگرمیوں کے باعث دولت سے جاگیر عورتوں کی نظر میں خطرناک تھا۔

جب ٹالسٹائی نے آنا کارینینا مکمل [illegible] (1875، 1877) کا سوچ کے ساتھ [illegible] معاملے سے بہت گھبرا گئے اس کی [illegible] کے احساسات اور اخلاقی پہلو سے غلبہ پایا اس نے اپنے تمام سابقہ کاموں (جیسے "جنگ اور امن" اور [illegible]) کو مسترد کیا اور اس سب کی وضاحت کے لیے "Conversion" 1879ء [illegible] لکھا [illegible] کی پابندی تھے سے [illegible] لوگوں نے [illegible] بدستور تخلیقی ادب سے لکھتا [illegible] کی طویل بیان "ایوان ایلیچ کی موت" 1884ء، 1886ء) کا قابل قدر ناول اس کی دیگر تحریروں کی طرح اخلاقی مواعظ سے پاک ہے

لیکن شخصی حیثیت میں وہ نظر [illegible] گیا [illegible] نے اپنے ورثی غلاموں [illegible] آزاد کرنے کی کوشش کی جو اس کا منشور کھنے سے قاصر تھے [illegible] نے پہلی جائیداد بھی بانٹ دی (جس پر بیوی کی بہت تنقید ہوئی)۔ اس موقع پر [illegible] تحریر شدہ [illegible] نے [illegible] [illegible] وحدت [illegible] بیویوں [illegible] ان سے تخلیقی ضمیر سے [illegible] جاری رکھے حاصت سری۔ 1883ء میں اس کی ملاقات ایک شاگرد ولادیمیر چیرتکوف سے ہوئی جو ٹالسٹائی کی تعلیمات [illegible] سے زیادہ اصحاب [illegible] میں دلچسپی رکھتا تھا اس بات سے ٹالسٹائی کی بیوی کو بہت دکھ ہوا۔ 1910ء میں چیرتکوف کے ساتھ بھاگ گئی [illegible] اور اس کے بعد ایک ریلوے سٹیشن پر [illegible] گیا۔ ٹالسٹائی نے اپنے آخری ناول 'Resurrection' (1899ء) میں ایک مخصوص مذہبی عیسائی [illegible] Doukhobors [illegible] سے متاثر [illegible] 1895ء میں تصویر [illegible] کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ٹالسٹائی نے اس میں سے بہت [illegible] کو

جنہیں ہجرت کرنے میں مدد دی۔

ٹالسٹائی نے عیسائیت کی ایک ایسی صورت کا پرچار کیا جو ہر قسم کے توہم پرستانہ عناصر سے پاک تھی۔ آخر کار روسی آرتھوڈوکس کلیسا نے اس کو 1901ء میں [illegible] بہت زیادہ [illegible] تھا [illegible] جو خیالات تھے ان میں [illegible] عنصر [illegible] شامل کے علاوہ [illegible] جنسی تعلق [illegible] قسمیں [illegible] نہیں [illegible] محبت [illegible] بیوی [illegible] آپ [illegible] حملہ کرنے [illegible] بھی [illegible] اور دشمنوں سے محبت [illegible] ٹالسٹائی [illegible] محبت [illegible] صاحب [illegible] شادی [illegible] مگر وہ کھلی تھی

تو کیا ہمیں [illegible] ٹالسٹائی کا احترام کرنا چاہیے [illegible] اپنی زندگی میں [illegible] عمل کرنے کی [illegible] کوششیں کیں؟ یا اس ایک نقصان [illegible] شخص سے [illegible] ملامت کی جانی چاہیے کہ جس نے [illegible] کے باعث [illegible] ہیں؟ [illegible] کا کون اور حوالہ موجود ہے؟

[illegible] صحیح ہے کہ [illegible] قریب پہنچے [illegible] تیسرے سوال پر بھی غور کرنا پڑے گا ٹالسٹائی کی [illegible] زندگی میں [illegible] انصاف [illegible] قائل کرنے والی اور ایک خصوصی قسم کی تحریک [illegible] سے [illegible] میں [illegible] اجتناب کے قائل ہو گئے۔

لیکن ساتھ ہی ساتھ [illegible] فطرت [illegible] محبوب کسانوں کے [illegible] طبقہ [illegible] حقارت [illegible] تھے [illegible] یقین [illegible] مائل تھا کہ وہ خود [illegible] اندر موجود خلاقیت [illegible] کسانوں کا [illegible] [illegible] ایک حقیقت

چند ہی تصویر نگاروں نے

اور کیا اس کی تخلیق کامیاب ہے؟ غالباً "جنگ اور امن" [illegible] وسعت [illegible] کا [illegible] 19ویں عظیم ترین ناول ہے لیکن [illegible] وسعت میں [illegible] ثانی نہیں۔ پہلے یا بعد میں کبھی بھی الفاظ میں جنگ کی اس [illegible] تصویر کشی [illegible] کی تیز بینی [illegible] روسی [illegible] جان ڈالی ہو اور بھلا کہاں سے آگئی؟ ہاں، کچھ حقائق [illegible] طور پر تبدیل ہو گئے ہیں لیکن اس جنگ کے بارے میں ہم عصر لوگوں کی تفہیم بھی تو "غلط" تھی۔ مگر "جنگ اور امن" یا کا عظیم ترین ناول کہلانے کا مستحق نہیں تو بلاشبہ وہ اس حوالے سے [illegible] جا سکے قابل [illegible] ہے۔

بلاشبہ "جنگ اور امن" سب لوگوں کے لیے سب کچھ ہے۔ ناول نگار ہنری جیمز نے اس کی وسعت سے عاری "loose baggy monster" قرار دیا تھا جس کی [illegible] تھی۔ [illegible] کی خامیاں [illegible] [illegible] شدت رکھتی ہیں [illegible] [illegible] نقطہ نظر پیش کرنے کا [illegible] سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہے لیکن ہم [illegible] کا مالک تصور پیش [illegible] جہاں تک [illegible] [illegible] کا دور رہا ہے۔

جنگ اور امن [illegible] کامیاب حاصل [illegible] کی [illegible] سے قرار دیا ہے؟ [illegible] ایک [illegible] کی حملے کے خوف میں مبتلا قوم کی [illegible] تصویر کشی اور جنگ کے [illegible] اسباب کے متعلق بیان سے [illegible] اخلاقیات چند [illegible] کے ذریعہ کبھی بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

78

بجلی اور مقناطیسیت پر مقالہ

"Treatise on Electricity and Magnetism"

جیمز کلرک میکسویل

1873ء

برطانیہ سکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے جیمز کلرک میکسویل (1831ء تا 1879ء) اپنی زندگی میں 'Maxwell's equations' کی شہرت سے [illegible] ہم عصر [illegible] ان [illegible] سے [illegible] میں دلچسپی رکھتے تھے اور ان کا بڑے شوق سے مطالعہ بھی کیا۔ لیکن وہ ان پر یقین نہیں رکھتے تھے حالانکہ میکسویل نے ان کے مخصوص ماڈل بھی پیش کر دیے تھے۔ میکسویل کی قبل از موت کے

بعد ہی اس کی تحقیقات کو اہمیت حاصل ہو سکی۔

دوسرے ایک قلیل سے گروپ کے سوا ہر کسی نے اس مقالے کو نظر انداز کر دیا۔ بنیادی کام 1884 میں اولیور ہیوی سائیڈ (1850ء تا 1925ء) جس نے کام پڑھا ہوا تھا، اس کا نام رہا، اس نے ان مساوات کو بیان کیا۔ 1879 میں جرمن سائنسدان ہرمن وان ہیلم ہولٹز (1821ء تا 1894ء) نے اس کی تجرباتی تصدیق کے لیے ایک انعام مقرر کیا۔ 1888 میں میکسویل کی وفات سے تقریباً دس برس بعد ہائنرخ ہرٹز (1875ء تا 1894ء) نے اس کی waves تھیوری کی تصدیق کر دی۔ اس وقت تک یہ وسیع پیمانے پر تسلیم کی جا چکی تھی۔ آج اکثر کہا جاتا ہے کہ "ہم میکسویل کی مساواتیں اس طرح لکھتے ہیں کہ جیسے وہ پتھر پر لکھی ہوں۔ ہم تک پہنچائی گئی ہوں۔" ان کی تعداد چار ہے۔ سائنسدان ان کی بات پر غور کرتے ہیں، مگر کوئی نہیں جانتا کہ وہ انہیں بیان کرنے میں ایک ہی طرح کامیاب رہا تھا۔ ان کا اتفاق پایا جاتا ہے۔

میکسویل بچپن ہی سے متجسس تھا۔ وہ ہر چیز کے بارے میں پوچھتا رہتا تھا کہ یہ کیسے کام کرتی ہے۔ اس کی یادداشت بہت خوب تھی۔ وہ شاعری کی بہت سی باتیں یاد کرنے میں کامیاب رہا۔ آج ماہرین طبیعیات جیمز میکسویل کو نیوٹن اور آئن سٹائن کے بعد سب سے زیادہ موثر سائنسدان شمار کرتے ہیں۔ عموماً اسے نیوٹن اور آئن سٹائن کے ساتھ ہی شمار کیا جاتا ہے۔ آئن سٹائن نے میکسویل کی 100 ویں سالگرہ کے موقع پر اس کے کام کو نیوٹن کے بعد سے طبیعیات میں سب سے اہم اور موثر قرار دیا۔

میکسویل نے مقناطیسیت اور برقی مقناطیسیت کا ایک نیا تصور پیدا کیا۔ میکسویل کی equations کی مدد سے روشنی کی رفتار کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔ میکسویل کا heat radiation کا نظریہ بنیادی اہمیت کا حامل تھا جس نے 1900 میں میکس پلانک کو کوانٹم تھیوری تشکیل دینے پر مائل کیا۔

ماں کی موت کے بعد ایڈنبرگ اکیڈمی میں میکسویل اپنے ساتھیوں کے غلط سلوک کا نشانہ بنتے رہے۔ وہ اسے 'Daffy' کہتے تھے لیکن اس نے خود کو قابو رکھا اور پندرہ سال کی عمر میں غیر معمولی ذہانت کا مالک مشہور ہو گیا۔ بعد کی زندگی میں لوگوں نے اس کی ذہنی طاقتوں کو تسلیم

کیا۔ اس نے بہت سے مقالے لکھے اور دلچسپی رکھتے تھے کہ میکسویل کی بھی مساوات میں غلط نہیں سوچ سکتا۔"

درحقیقت اس کی سوچ کبھی بھی غلط سمت میں نہیں گئی۔ شاید یہ ان کی ذہانت تھی۔ اس کے تجسس نے شہرت کی بلندیوں پر فوقیت حاصل کی۔

میکسویل نے 1874ء میں Trinity کالج کیمبرج سے فزکس میں گریجویشن کی اور دو برس بعد بطور پروفیسر کی حیثیت سے وہاں سے منسلک ہو گئے۔ اس کی پہلی تلاش کا حصہ زحل کے گرد حلقے تھے کہ آیا وہ ٹھوس ہیں، یا الگ الگ ذرات سے مل کر بنے ہیں۔ ان حلقوں (Rings) کی ساخت پر مشتمل تھے۔

صرف 20 سال کی عمر میں

ہمارے دور میں وائجر خلائی جہاز نے اس کی تصدیق کی۔ اس سے بعد میکسویل نے رنگوں کے حوالے سے تحقیق کی اور ثابت کیا کہ آنکھ تین بنیادی رنگوں سے بنی ہوئی صورت کو دیکھتی ہے۔ اس نے رنگین تصویروں کی ترقی میں حصہ ڈالا۔ اس نے رنگ نظر آنے کے بارے میں بھی قابل قدر کام کیا اور اس نے رنگوں کو نہ دیکھ سکنے والے لوگوں میں آنکھ کے receptor کا فقدان دریافت کیا۔ لیکن ان سب میں سب سے بڑی کامیابی روشنی کے ذریعے برقی اور مقناطیسی اثرات کا تعلق تھا۔

نیوٹن نے کشش ثقل کا نظریہ پیش کیا لیکن وہ یہ نہ بتا سکا کہ یہ کیسے کام کرتی ہے۔ مادہ ایک فاصلے سے دوسرے مادے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ تجرباتی مشاہدات نے اسے درست ثابت کر دیا۔ یہی سوال برقیات اور مقناطیسیت کے بارے میں بھی تھا۔ برقی اور مقناطیسی اجسام ایک دوسرے کے ساتھ ایک ہی انداز میں عمل کرتے تھے اور وہ کشش ثقل کی طرح ایک دوسرے کو کھینچتے ہیں، لیکن چند ایک افراد کو ان دونوں کے درمیان کسی بھی تعلق پر یقین تھا۔ حتیٰ کہ 1820 میں ہانس کرسچیان اورسٹیڈ (1777ء تا 1851ء) نے حقیقی طور پر اس کی تصدیق کی۔

تب مائیکل فیراڈے (1791ء تا 1867ء) نے [illegible] تجربے

سے ساتھ ہی یہ دریافت کیا کہ اگر آپ ایک برقی رو اور مقناطیس کے درمیان فاصلہ تبدیل کریں

تو رو بہنا شروع ہو جاتی ہے (وہ اسے cause a current to flow کہتے ہیں)۔ یہی شکل ہے اور جنریٹر سے

بجلی حاصل [illegible]۔ آخر کار فیراڈے نے [illegible] ایک

مقناطیسی میدان (فیلڈ) [illegible] برقی [illegible] ایک مقناطیسی میدان [illegible] سے جانا

چاہیے۔ میکسویل نے فیراڈے کے [illegible] میکسویل کی طرح ریاضی

میں مہارت نہیں رکھتا تھا اور وہ بھی [illegible] مقناطیس اور برقی [illegible] قوت کے میدان [illegible]

یہ مقناطیس [illegible] سکتے ہیں۔

[illegible] برقی [illegible] (الیکٹریسٹی) کی تفہیم نہیں رکھتا [illegible] مقناطیس

ایک کشش [illegible] قوت [illegible] رکھتا ہے [illegible] ناقابل فہم [illegible] ۲

جاتا ہے۔ چنانچہ میکسویل نے [illegible]

[illegible] صورت میں بیان [illegible] فیراڈے [illegible] یقین رکھتے تھے کہ

[illegible] مقناطیسی [illegible] قوت [illegible]

[illegible] مقناطیسی [illegible]

[illegible] روشنی بھی [illegible] مقناطیسی [illegible]

[illegible]

[illegible] برقیاتی [illegible] چلانے تک تمام [illegible] میکسویل [illegible] مساوات [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] صراحت [illegible] میکسویل [illegible] اس سے [illegible]

نہیں ہوں گی۔

[illegible] میکسویل کی تھیوری [illegible] اس سوال کا [illegible]

[illegible] جواب نہیں ہے۔ [illegible] میکسویل کی تھیوری اس کا مساوات

(Equations) [illegible] ہے

79

زرتشت نے کہا

"Thus Spoke Zarathustra"

فریڈرک نطشے

1833ء تا 1885ء

فریڈرک نطشے جدید دور کے موثر ترین مفکرین میں شمار ہوتا ہے لیکن اس کی [illegible]

[illegible] مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا [illegible] شروع ہوئے

جب [illegible] 1888ء میں [illegible]

[illegible] نطشے ناقابل علاج [illegible]

پڑھنے کی زحمت گوارا نہ کی۔ [illegible] کچھ زیادہ [illegible] نطشے کو امن کا [illegible] بھی قرار دے دیا۔ [illegible] یقین تھی کہ وہ دیگر تمام لوگوں سے مقابلے میں زیادہ آگہی [illegible] لگتا ہے

نازیوں کا اسے غلط طور پر استعمال [illegible] پہلی غلط فہمی تھی۔ اسے اپنے فلسفے میں موجود [illegible] کا مظاہرہ کرنا چاہیے تھا [illegible] نہیں جیسی [illegible] نطشے [illegible] مشہور [illegible] والا نہیں خیال کیا جاتا۔ در حقیقت نطشے کی [illegible] حامی [illegible] ہے، بلکہ لوگوں سے ساتھ [illegible] کے پیغام [illegible] صحیح یاد [illegible] کے علاوہ مخصوص اقتباسات ہی ہے۔

نطشے کی غلطیوں کو سمجھے بغیر [illegible] سب سے بڑی غلطی یہ تھی۔ حقیقت میں تشدد کا حامی ہونے کے باوجود اس نے [illegible] دیا۔

نطشے 1844ء میں پروشیا کے علاقے [illegible] میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک لوتھرن پادری تھا جو چار سال بعد پاگل ہو کر مر گیا۔ اس نے Bonn اور لیپزگ میں تعلیم پائی اور محض 24 سال کی عمر میں بیسل یونیورسٹی [illegible] میں کلاسیکس کا پروفیسر منتخب ہو گیا۔ اس کی کامیابی کا [illegible] اگرچہ اسے ابھی [illegible] کی ڈگری نہیں ملی تھی۔ جلد ہی [illegible] تقرر [illegible] میں وہ [illegible] کا شوقین بنا اور شوپنہاور سے [illegible] شوپنہاور [illegible] بہت [illegible] ہیں۔

قبل ازیں نطشے نے فوج میں بھی خدمات انجام دی تھیں (1867ء) لیکن گھوڑے سے گر کر [illegible] کے بعد وہاں سے فارغ کر دیا گیا۔ 1870ء میں اس نے [illegible] جنگ میں [illegible] بھی [illegible] کے طور پر پیش کیا مگر جلد ہی پیچش کی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔

1878ء میں اسے اپنی صحت کی خرابی کے باعث بیسل میں عہدے سے [illegible] تب تک 'The Birth of Tragedy' کے علاوہ کئی کتب چھپ چکی تھیں۔ اس نے [illegible] آخری [illegible] اور [illegible] میں گزارا۔ [illegible] باپ کی طرح وہ بھی [illegible] پاگل ہو گیا تھا

نطشے کی سوچ 'زرتشت نے کہا' میں نمایاں ہے، اس کتاب کا [illegible] مذہب سے بیزار

تھا۔ اس نے اپنی زندگی کے آخری گیارہ سال اسی حالت میں گزارے [illegible] معلوم تھا کہ وہ مشہور ہو گیا ہے۔ عموماً اس کی مقبول ترین کتاب 'زرتشت نے کہا' کو ہی اس کا شاہکار تسلیم کیا جاتا ہے۔ نطشے نے اس کتاب کے پہلے تین حصے [illegible] اور چوتھے حصے [illegible] چند [illegible] کی اشاعت کی۔

[illegible] نطشے کی فکر کا جوہر تھا [illegible] مصنف [illegible] نطشے کی دیوانگی کے آخری برسوں کے بارے میں لکھا:

> مضمحل آدمی احتیاط سے ساتھ میز پر بیٹھا [illegible] معدے [illegible] میں [illegible] نہیں چائے [illegible] کیونکہ [illegible] احتیاط اس سے اس کا نظام ہضم میں گڑبڑ پیدا کر دیتی ہے اور [illegible] اس کے اعصاب کو [illegible] تک مسائل [illegible] رکھتا ہے [illegible] کا گلاس [illegible] کا گلاس [illegible] کے بعد [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] نہیں [illegible] تھوڑی بہت [illegible] اور [illegible] چھوٹے اور تنگ سے کمرے میں [illegible] اور [illegible] بیٹھا [illegible] عجیب [illegible] حالت خاموشی میں اس کا [illegible] رہتا ہے [illegible] کی [illegible] چلی گئی ہیں۔

نطشے بہت سے لوگوں کے لیے [illegible] اس کا ایک مجسمہ تھا اور 1913ء [illegible] نطشے کی تحریروں کا ایک مجموعہ [illegible] سمجھنے [illegible]

وہ منطق تھیں [illegible] کی کتاب کا حاصل پیش کرنا مشکل تھی [illegible] زرتشت سے [illegible] عظیم ترین کتابوں میں شمار ہونا چاہیے۔ اس میں نطشے کی عورت سے متعلق بات کرتے ہوئے [illegible] کی عمومی سوچ کے مقابلے میں بہت پست درجے کی ہیں۔ بعض میں تو [illegible] اور جمود صورت حال نظر آتی ہے۔ کچھ لطیفے ہیں کہ جو مبہم ہیں جن کی بے حد قیمت ہے جو نطشے سے [illegible] شاعرانہ مزاح کی [illegible] سے [illegible] وہ خوبصورت [illegible] میں [illegible] جب زرتشت تیس برس کا ہوا تو [illegible] سے [illegible] گھر بھی [illegible] اور پہاڑوں میں چلا گیا۔ وہاں اس نے [illegible] اور تنہائی کا لطف اٹھایا۔ دس برس [illegible] لیکن آخر کار اس کے دل میں ایک بات [illegible] ایک روز وہ صبح سویرے اٹھا، سورج کے سامنے کھڑا ہوا اور اس سے یوں خطاب کیا [illegible] یہ کتاب تصورات اور خیالات کی ایک امیر کان ہے۔ ان میں سے تین تصورات قابل ذکر ہیں۔ خدا کی موت۔ سپرمین کا نظریہ اور "[illegible]" کا ابدی ظہور۔

نطشے کی جانب سے خدا کی موت کا اعلان سب سے زیادہ متنازعہ ثابت ہوا۔ [illegible] طرح کی تصوراتی بھی متعدد تشریحیں کی جا سکتی ہیں لیکن اس کا لب لباب یہ تھا کہ ایک [illegible] اور زندگی کی لایعنیت سے [illegible] سے [illegible] بات سے [illegible] پست [illegible] عیسائی [illegible] جس سے وہ خصوصی طور [illegible] حقیقت سے لاتعلق ہو گئی تھی۔ اس [illegible] حقیقی خدا میں پناہ لینے کی تعلیم دی [illegible] تھی۔ ایک [illegible] خدا نطشے سے [illegible] عیسائی خدا [illegible] یہ شخص [illegible] تھی اس [illegible] سے [illegible] متعلق تھی [illegible] یہ نطشے [illegible] تحریروں [illegible] علیحدہ بھی ہو سکتی ہے۔

اس کا حل ایک [illegible] کی [illegible] ہے جو [illegible] سوچ [illegible] اپنے [illegible] میں [illegible] چاہیے وہ کہتا ہے۔ تم [illegible] زرتشت [illegible] ہے [illegible] بہت [illegible] کہتا ہے کہ مجھے [illegible] اور جب [illegible] تم مجھ سے [illegible] کے [illegible] واپس [illegible] گا۔

درحقیقت نطشے [illegible] سے جرمنوں اور بالخصوص ان جرمنوں کا مخالف تھا جو نازی بنے اور جنہوں نے ایک [illegible] پڑھے لکھے اور نفسیاتی مسائل کے شکار رہنما کو تسلیم کر لیا۔ نطشے اس قدر

تعصب [illegible] سامیت کا حامی تھا [illegible] سیاسی تعاقب [illegible] کا [illegible] اجازت [illegible] تو وہ [illegible] کتاب پر نظر ثانی [illegible] کافی [illegible] کر [illegible] ایک [illegible] چند [illegible] کتابوں [illegible] اور [illegible] والا [illegible] کی اس [illegible] ہے "[illegible]" [illegible] یہاں ہم [illegible] ہے کہ [illegible] کس انداز میں اس کی [illegible] سکتا تھا

> [illegible] کسی [illegible] کو تنہائی میں ایک شیطان آپ کے پاس آئے اور کہے "تم جس انداز میں یہ زندگی گزار رہے ہو تمہیں یہی زندگی ایک [illegible] اور [illegible] طرح گزارنا ہو گی اور [illegible] کچھ بھی نیا نہیں ہو گا [illegible] کی طرح [illegible] پیش آئے گا [illegible] کیا تم [illegible] کر [illegible] اور اس شیطان کو کوسنے نہیں لگو گے؟

80

خوابوں کی تفسیر

"The Interpretations of Dreams"

سگمنڈ فرائیڈ

1900ء

سگمنڈ فرائیڈ (1856ء تا 1939ء) کا ذکر کیے بغیر بیسویں صدی کے بارے میں کوئی بھی بیان مکمل نہیں ہو سکتا۔ [illegible] 2000ء میں [illegible] اسی طرح بیسویں صدی کی مرکزی شخصیت ہو گا جیسے 1700 میں لاک یا نیوٹن، 1800ء میں [illegible] ہیگل یا 1900ء میں شوپنہاور [illegible] کی حیثیت

حاصل تھی

اکثر دعویٰ کیا جاتا ہے کہ فرائیڈ نے لاشعور [illegible] دریافت کیا۔ تاہم لاشعور کا تصور بہت قدیم ہے۔ مثلاً ہومر سے بائبل تک [illegible] دیکھتے ہیں جنھیں دیوتاؤں سے بھیجا گیا [illegible] بے خبر ہوتے ہوئے لوگوں [illegible] میں [illegible] سوفوکلیز کے Ajax یا شیکسپیئر کا ہیملٹ بھی [illegible] کی وضاحت کرتے ہیں [illegible] اور تمام قبیلوں کے لوگوں نے جب کسی شخص کو [illegible] سے مغلوب [illegible] ہوتی؟ لاشعور کا تصور [illegible] فلسفیوں (بالخصوص کانٹ) کے کام میں بھی عیاں ہے۔ کانٹ کے خیال میں ہم [illegible] لاشعور [illegible] بن جاتے ہیں۔ [illegible] تصور سے شوپنہاور [illegible] والی ہارٹمن کی تصنیف "The Philosophy of Unconscious" (1868ء) میں [illegible] گیا [illegible] شوپنہاور کے فلسفوں کا امتزاج [illegible] کی کوشش تھی [illegible] اس نے بھی لگائی۔ تاہم فرائیڈ نے لاشعور [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] حیثیت میں [illegible] اس کے کام کو سراہا اور مسترد بھی کیا گیا۔

اصل میں [illegible] جسے [illegible] لاشعور کا [illegible] تعریف کیا ہے [illegible] سے قائم [illegible] اصول، تحلیل نفسی کا [illegible] کے [illegible] حقیقی اہمیت [illegible] فرائیڈ [illegible] ایک یہودی گھرانے میں [illegible] ویانا میں پرورش پائی Austria [illegible] علم کی [illegible] جسے بعد [illegible] میں [illegible] 1881ء میں ویانا [illegible] کی [illegible] حاصل [illegible] Salpetriere ہسپتال میں [illegible] کے لیے 1885ء میں [illegible] شارکو [illegible] اور مخصوص مرض [illegible] سب [illegible] عورتیں [illegible] چارکو تھا۔ بعد میں اس مرض کو [illegible] قرار دیا گیا۔ [illegible] میں اس لفظ کا مطلب رحم ہے۔ کافی عرصہ تک یہ مرض صرف عورتوں سے ہی منسوب کیا جاتا تھا۔ اس مرض میں [illegible] افراد مفلوج ہو جاتے ہیں جس کی وجہ کوئی اعصابی مسئلہ نہیں ہوتا تھا

ہسٹیریا سے متعلق فرائیڈ کو اعصابی علاج میں دلچسپی لینے پر مائل کیا۔ جین مارٹن شارکو کے پاس آنے سے پہلے [illegible] کا مرکز حیاتیات میں تھا۔ اس نے کچھ عرصہ تک پروفیسر ارنسٹ بروکے کی لیبارٹری میں کام کیا تھا۔

پیرس سے واپس آنے کے بعد فرائیڈ نے ویانا جنرل ہسپتال میں [illegible] کے طور پر کام کیا۔ وہ یونیورسٹی میں ایک عہدہ چاہتا تھا لیکن یہودیوں کو اس کی اجازت نہیں تھی۔ افسوس کے آج کی طرح اس دور میں بھی [illegible] مخالفت کا زور تھا۔ فرائیڈ نے 1886 میں شادی کی اور 6 بچوں کا باپ بنا اور [illegible] اعصابی سائنس کا [illegible] مشہور ہو گیا۔ وہ اسی گھر میں [illegible] تحلیلی نفسیاتی تحریک [illegible] نظریات کی [illegible] یہاں [illegible] ابھی تک [illegible] اور معتدد [illegible]

عصابی علالت کے علاج کے طور پر فرائیڈ نے اپنی جامع تحلیل نفسی [illegible] تحلیل نفسی [illegible] فرائیڈ کا [illegible] تھا۔

لاشعور، تحت الشعور سے واضح طور پر تمیز کرتا ہے۔ لاشعور ذہن کا ایک ایسا حصہ ہے جو آگہی سے مخفی ہو [illegible] تحت الشعور [illegible] زیادہ [illegible] ہوگا۔ یہی وہ حصہ جس [illegible] ہوتی ہیں جو [illegible] قابل [illegible] ہیں۔ ماقبل شعور Preconsciousness کے تصورات [illegible] پیچیدہ ہو [illegible] ہیں۔

فرائیڈ ذہن کی تھیوری [illegible] تخلیقی تحریفات پر ہے جس سب کا مقصد [illegible] بعد میں ایک موت کی خواہش کا [illegible] جنسی مسرت [illegible] فرائیڈ کہتا ہے کہ اعلیٰ ترین مسرت جنس مخالف کے ساتھ جنسی مجامعت ہے۔ اس [illegible] بیان کی حمایت میں خاصی شہادت موجود تھی [illegible] شادی [illegible] میں بھی اس کا ذاتی تجربہ حاصل کیا تھا۔

انسانی ذات [illegible] فرائیڈ کا خیال تھا [illegible] کی جانب جاتے ہوئے متعدد جبلی مراحل سے گزرتا ہے۔ دہنی (Oral) مقعدی (Anal) جنسی عضوی اور [illegible] تحریک [illegible] ایک جاندار تصور ہے [illegible] (id) ایک گوشہ [illegible] جس میں صرف [illegible] معاشرتی [illegible] ہوتی ہیں)۔ ایک قسم کا تہذیبی عمل ان تجربات کا ادراک کرتا ہے۔ [illegible] اعلیٰ انا یا "ضمیر" تحلیل [illegible] ضمیر [illegible] اعلیٰ انا [illegible] کہ وہ معاشرتی [illegible] قابل قبول [illegible] حاصل کرے۔

[illegible] اد (Id) اور اعلیٰ انا کے درمیان [illegible] انا (ego) کا نام [illegible] رکاوٹوں [illegible] پیش آتی ہیں۔ [illegible] صدمات [illegible] مسائل [illegible] ناکامیوں کا نتیجہ ہیں۔ شدید ترین صدمے کی وجہ جنسی توجہ [illegible] "معاشرتی طور سے قابل قبول" معروض کی جانب لگاتا ہے۔ فرائیڈ یقین رکھتا تھا کہ لاشعور [illegible] صورتوں میں حل [illegible] فرائیڈ [illegible] حوالے سے [illegible] پوچھا "عورت کیا چاہتی ہے؟" [illegible] کہ اس قسم کے معاملات [illegible] ہے۔

ذہن کے بارے میں فرائیڈ [illegible] کی مرکزی خصوصیت [illegible] مشتبہ نظر [illegible] جب وہ صرف ہسٹیریا میں ہی دلچسپی رکھتا تھا [illegible] ساتھیوں [illegible] صورت میں [illegible] تصور [illegible] 1900 میں جب "خوابوں کی تعبیر" منظر عام پر آئی تو [illegible] تحلیلی مقاصد [illegible] کتاب [illegible] کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی [illegible] اسی دور میں فرائیڈ اپنے خیالات [illegible]

لیے مہمات سے قرار ہو گیا۔ بعد میں اس سے اپنے خیالات سے خلاف دشمنی رکھنے والوں نے [illegible] کی بنا پر مخالفت نظر انداز کر دیا گیا۔

چنانچہ [illegible] کا نظریہ [illegible] قدر [illegible] ثابت ہونے کی وجہ [illegible]

"چند [illegible] کا [illegible] سے [illegible] سے انداز کو [illegible] کر [illegible]

[illegible] صدی کے آغاز میں بھی [illegible] کا نظریہ [illegible] 950ء [illegible] کے دیگر [illegible] [illegible] تحقیق [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] ہوں گی

81

نتائجیت پسندی

"Pragmatism"

ولیم جیمز

1908ء

[illegible] سائیکالوجی" (1890ء) تھا اور ولیم جیمز کی عظیم ترین کتاب ہے [illegible] ہے [illegible] مستقبل کی تمام کتب سے زیادہ اہم ہو [illegible] "The Will to Believe" (1897ء)، "The Varieties of Religious Experience" (1902ء)، "The [illegible] (1909ء) "Meaning of Truth" [illegible] لیکن [illegible] اصل شہرت فلسفہ نتائجیت کی وجہ سے ہے حالانکہ وہ اس کا بانی نہیں

ولیم جیمز کی پیدائش نیویارک کے ایک صاحب ثروت خاندان میں ہوئی جس کا سربراہ ہنری جیمز سینئر ایک Swedenborgian ماہر الہیات تھا۔ سینئر جیمز ایک دولت مند آدمی تھا اور اپنے اہل خانہ کو یورپ میں لیے لیے پھرتا تا کہ انہیں بہترین آزمودہ [illegible] روایتی تعلیم [illegible] ولیم کا ایک سال چھوٹا بھائی ہنری ایک مشہور ناول نگار تھا جبکہ وہ خود ایک نفسیاتی معالج اور فلسفی تھا۔

1863ء میں جب ولیم نے ہارورڈ میڈیکل سکول میں داخلہ لیا تو اس سے پہلے وہ مصوری کی تعلیم حاصل کر چکا تھا لیکن اپنی بینائی کمزور ہونے کے باعث اسے ترک کرنا پڑا۔ اس طرح اسے جسمانی علالت کی [illegible] صرف حاصل ہوئی۔ 6 سال بعد اس نے ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے [illegible] کی [illegible] بھی [illegible] طور پر [illegible] 1872ء میں وہ ہارورڈ میں فزیالوجی کا انسٹرکٹر بنا اور 32 سال تک وہیں رہا۔

جب ولیم جیمز نے [illegible] ایک ماہر الہیات اور بہت سی کتب تصنیف کیں لیکن وہ بھی [illegible] قسم کا [illegible] تھا جو زندگی بھر پریشان اور حد درجہ جذباتیت کا شکار رہا۔ اس کا بھائی ہنری بھی اعصابی (Neurotic) تھا

یہ حقیقت ہی کی طرح [illegible] کہ [illegible] تمام فلسفیوں میں سب سے [illegible] شخص تھا حالانکہ وہ [illegible] کا عادی تھا۔ یہ بدقسمتی تھی [illegible] ڈاکٹر [illegible] جیسے [illegible] سے [illegible] سے قائل تھے لیکن وہ ایسے نہیں تھے جو ولیم جیمز تھا جس سے [illegible] ایک خط میں "[illegible]" کی تعلیم [illegible] لیکن وہ خود بھی [illegible] طور پر [illegible] اس کی [illegible] کے قابل ہے۔

ایک ماہر نفسیات کی حیثیت میں جیمز کا بڑا کارنامہ [illegible] Principles [illegible] میں [illegible] [illegible] کا [illegible] سے مشاہدہ [illegible] ہے اس نے شعور کی دھارے (Stream of Consciousness) کا نظریہ پیش کیا [illegible] جیسی فلسفی ہنری [illegible] سے [illegible] ملاقات کی [illegible]

حروف ہوتے لیکن ان سے کام آسان ہوتا تھا

[illegible] کے بارے میں بحث بہت کچھ [illegible] موجود [illegible] صدی سے پیشتر [illegible] خیالات سے [illegible] موجود ہے [illegible] یہاں [illegible] نتائجیت پسندی کی [illegible] گے جو اس نے 1898ء میں پوری طرح تشکیل دی جب اس کی عمر 56 سال تھی۔

آخری طاقتیں اور "فکر یا صداقت" کی اشاعت سے پہلے

جیمز پیدائش کے دور میں امریکی فلسفہ امریکی لوگوں کے عملی تجربے سے بالکل لاتعلق ہوتا تھا۔ جب جیمز نے 1884ء میں اپنے دور کی "ادبی و قیات" [illegible] کی تو وہ مابعد الطبیعیات کے ساتھ ملائے جا سکنے سے انداز سے بالکل [illegible] ہنری جیمز بھی [illegible] امریکی فلسفے کا مخالف تھا۔ ولیم کو محسوس ہونے لگا کہ اس کے معاصرین کی عملیت پسندی [illegible] بے کار تھی۔ شوپنہاور کی طرح وہ بھی (بطور فلسفی) تجربے میں [illegible] کی قیمت پر [illegible] تھا۔ اس نے کہا کہ لوگ جب یہ سوچتے ہیں کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تعریف [illegible] نتائجیت پسندی [illegible] یہاں [illegible] ہے [illegible] کے پیچھے [illegible] ہے۔" الفاظ دیگر [illegible] سے لاتعلق کوئی [illegible] اس کے بعد کے نتائج کے حوالے سے دیکھا جاتا ہے۔ [illegible] سے پوچھنا چاہیے کہ [illegible] وہ عقیدہ یا تصور حقیقی دنیا میں کس طرح کام کرتا ہے؟

جیمز نے پہلی نتائجیت پسندی ایک ایسے شخص سے اخذ کی جو اس عظیم [illegible] تھا: یعنی امریکی چارلس سینڈرز پیرس (1839ء تا 1914ء) جس کی سوچ [illegible] صدی کے فکری دھاروں کی قیمت [illegible] مشکل [illegible] لیکن جیمز نے اس [illegible] Pragmatism [illegible]

جیمز نے Pragmatism کی اصطلاح پیرس سے لی تھی جس نے بعد میں اسے Pragmaticism کا نام دیا [illegible] پیرس کے نظریہ معانی "کسی چیز کے بارے میں ہمارا تصور اس کے عملی اثرات کے بارے میں ہمارا تصور ہے" نے کسی نظریہ سچائی کی صورت دے دی تاہم اس نے یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ خود بہت گہرے طور پر جیمز کا ممنون اور زیر بار تھا

جیمز [illegible] واضح انداز میں [illegible] چنانچہ جیمز کو یہ کریڈٹ دیا جاتا ہے کہ اس نے [illegible] خیالات کو مستعار لے کر وٹگنسٹائن کے فلسفے کی طرح اس نے بھی فلسفے کو انسانی زندگی کے ساتھ جوڑ دیا۔ دوسری طرف تاہم جیمز پر یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ یہ نظریہ سچائی کو مسترد کرتی ہے۔ تاہم جیمز اس کے جواب میں یہ دلیل دے سکتا تھا کہ [illegible] سچائی کو مسترد کرنے [illegible] بہت سے غیر فلسفیانہ لوگوں کو [illegible] زیادہ [illegible] زندگیاں گزارنے کی قابلیت دی

جیمز نے اس بات سے انکار کیا کہ مطلق سچائی قابل معلوم ہے تاہم وہ تشکیک پسندوں سے بھی خلاف ہے [illegible] (Nihilists) [illegible] مابعد جدیدیت پسندوں نے [illegible] سب سے بڑی خواہش انسانی [illegible] یوں پتہ ماہیتی میں غرق ہو جاتا ہے

جیمز [illegible] کیا کہ مطلق سچائی صرف [illegible] موضوعی [illegible] سے ہی قابل معلوم ہے [illegible] ایمان [illegible] عام فہم سے پرے جانا چاہیے اور ہم جانتے بھی ہیں

اگر ہم تشکیک پسندوں سے ایک خلافی قسم [illegible] کہ کسی انعام میں یا "درست" ہے اور قطعی معاملات میں [illegible] ہیں کہ [illegible] موضوعیت سے [illegible] جیمز [illegible] معروں میں [illegible] مسائل حل [illegible] تجربات [illegible] حقیقی [illegible] ختم ہو [illegible] عمل [illegible] ایک نظریہ [illegible] کے ساتھ مسلسل [illegible] کی کوشش [illegible] اخلاقیات [illegible]

82

اضافیت

"Relativity"

البرٹ آئن سٹائن

1916ء

اگرچہ آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت کو سمجھنے کا دعویٰ [illegible] کئے [illegible] یہ کہا جاتا ہے [illegible] سمجھنا [illegible] مشکل ہے [illegible] تمام طبیعیات [illegible] اضافیت [illegible] کتاب کا عنوان ہے جو آئن سٹائن نے [illegible] عام لوگوں [illegible] خصوصی نظریہ اضافیت (1905ء [illegible] عمومی

نظریہ اضافیت۔ اس کتاب کے 16 ایڈیشن شائع ہوئے اور اب بھی اس موضوع پر اسے بلا مقابلہ بہترین تحریر مانا جاتا ہے لیکن بلاشبہ یہ کافی ٹیکنیکل ہے اسے ہم "سادہ" نہیں کہہ سکتے جیسا کہ آئن سٹائن سے [illegible] جا سکتا تھا۔

طبیعیات کے قوانین جو نیوٹن نے 1687ء میں اپنی کتاب "Principles" میں پیش کیے تھے ان کو عین ممکن سمجھا گیا تھا کہ اگر بیرونی عوامل اثر انداز نہ ہوں تو کوئی چیز سیدھی لائن میں متواتر رفتار کے ساتھ حرکت کرتی رہے گی۔ یہ بھی کہ تمام اجرام اور مطلق خصوصیت [illegible] بہت دور سے فاصلے پر بھی ہوں۔ چاہے چھوٹی شے بھی ہو دوسری پر قوت کشش ثقل ڈالتی ہے۔ [illegible] کی قوت [illegible] ان کے حجم پر [illegible] بہت [illegible] کشش ثقل سے مستقل (Constant) سے ضرب [illegible] کی صورت ہے۔ پھر اس مستقل G کو فاصلے کے مربع پر تقسیم کرنا پڑتا ہے۔

کافی عرصے بعد تک کہیں [illegible] نتیجہ [illegible] نظریہ [illegible] حرکیات حرارت سامنے آیا ہے۔ رڈولف کلازیس (1822ء تا 1888ء) نے [illegible] ولیم تھامسن اور دیگر کے کام کی بنیاد پر entropy کی اصطلاح پیش کی اور حرکیات حرارت کے دو قوانین بنائے۔ دوسرے قانون کے مطابق حقیقی دنیا میں بے نظمی (entropy) میں اضافہ ہوتا ہے۔ بالفاظ دیگر تبدیلیاں خود بخود [illegible] ہوتی گئیں۔

یہ تحقیق [illegible] طبیعیات جیسے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] نے [illegible] دریافتوں سے دیگر معیاری نوعیت کی مشکلات پیدا [illegible] ثابت ہوئیں۔

ان تمام مشکلات کے پیش نظر وکٹورین لوگوں نے ایک چیز [illegible] کا تصور قائم کیا جسے انہوں نے ایتھر (ether) کا نام دیا۔ ان کے خیال میں ایتھر ایک قسم کا مصنوعی وسیلہ تھا جس میں روشنی کی لہریں [illegible] اور دیگر [illegible] اپنا کام کر [illegible] سکتی تھیں۔ یہ تصور [illegible] مشکل ہے [illegible] جب [illegible] پیمائش اور [illegible] جیسے [illegible] اور فلسفی اپنے [illegible] تھے۔ تقریباً 1900ء میں یہ مشکلات [illegible] تھیں [illegible] ان حضرات کے پاس ایتھر کا تصور [illegible] اور [illegible] 1930ء کی دہائی میں بھی یہ اصطلاح استعمال ہو رہی تھی حالانکہ

اس وقت تک ان کا [illegible] معلوم نہیں ہو سکا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ صرف فلسفی ولیم کلفورڈ ہی نے نظریہ اضافیت پر غور و فکر کیا تھا۔

جس بات [illegible] کا پیدا [illegible] سے بعد میں [illegible] امریکی سائنس دان [illegible] آئن سٹائن [illegible] تجربوں [illegible] والی جرمن Poincare اور دیگر کے کام سے آگاہی [illegible] سائنس دانوں کے احساسات [illegible] سے جامع الفاظ میں پیش کیا "مجھے یقین نہیں ہے کہ اس دنیا میں کوئی ایسی چیز موجود ہے جو یہ ثابت کرے کہ وہ وقت [illegible] مطلق [illegible] ایک [illegible] جیسا کہ یقین ہو کہ ان کا [illegible] آئن سٹائن [illegible] مستقبل اور [illegible] بھی ہے۔

1945ء تک سائنس دان ایٹمی گھڑیوں کی مدد سے [illegible] کی بالائی چھت اور نچلی منزل پر کی گھڑیوں سے [illegible] خفیف فرق ناپنے کے قابل تھے۔ 1905ء میں آئن سٹائن نے بھی [illegible] تجربے [illegible] حرارت [illegible] قطعی [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] ہوگا۔ اب یہ [illegible] قابل پیمائش ہے کہ [illegible] سے عمارت کی بالائی منزل پر کی گھڑیاں نچلی منزل میں موجود گھڑیوں کی نسبت تیز چلتی ہیں۔

آئن سٹائن Ulm جرمنی [illegible] سے [illegible] (1879ء) ان کا باپ کامیاب کاروباری [illegible] تھا [illegible] 1884ء میں [illegible] 1900ء [illegible] امریکہ [illegible] ہاتھ [illegible] میں [illegible] (1933ء)۔

آئن سٹائن نے عظیم دریافتیں اس عہد جوانی میں کیں جب وہ [illegible] سائنس دانوں سے الگ تھلگ زندگی گزار رہا تھا۔ 1905ء میں جب "خصوصی نظریہ اضافیت" [illegible] تصوری [illegible] مضمون شائع [illegible] Berne سوئٹزرلینڈ [illegible] پیٹنٹس [illegible] طبیعیات ان سے [illegible] کام [illegible] وہ محض تیسرے درجے کا [illegible] تھا لیکن 16 سال کی عمر [illegible] چونکہ [illegible] تک پہنچے [illegible] طالب علم [illegible] چونکہ [illegible] تھا

نے یہاں اس نے طبیعیات کو عام خواندوں سے جا پچھ بہت مشکل ہے [illegible] دوسری جنگ
جرمنی کا شہری ہو گیا تھا اور 1930 والے سالوں میں نازیوں نے اپنے دشمنوں سے ساتھ مل کر یہودیوں
کے [illegible] اور ملک سے سامنے آئن کا مظاہرہ کیا۔

آئن سٹائن نے جو کچھ بات سیاسی انقلاب بھی فزکس کیلئے لگ گئے [illegible] سے لائے ہوئے انقلابات جیسی ہی قطعی تھی

چونکہ آئن سٹائن کے نظریے کا نام "اضافیت" (Relativity) تھا لہٰذا اس نے مؤرخین اور مصنفین کو جس پہلو سے متاثر کیا بے شمار کتب اسی امر پر ہیں۔

یہاں آئن سٹائن کی تحقیق اور جریدوں کا مکمل تکنیکی جائزہ پیش کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی ایسا ممکن ہے۔ ہم صرف اضافیت کے پیدا کردہ فرق کا بہت ہی مختصر بیان کریں گے۔ کمیت اور توانائی کے بارے میں آئن سٹائن کی مساوات (E=mc²) کی بحث بیان کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہوگا۔ ابھی تک پوری طرح یہ معلوم نہیں کہ ہم پر اس کے کیا اثرات ہوں گے۔ اس لیے شاید یہ نکتہ پیش کرنا ضروری ہے کہ تمام اشیا روشنی کی رفتار سے [illegible] ہیں۔

ارسطو اور اس کے بعد کے کئی دانشوروں کے خیال میں کرۂ ارض ایک خصوصی مقام اور تجربات کا مرکز تھا۔ اس کے برعکس آئن سٹائن نے دلیل دی کہ کائنات میں کوئی بھی مقام خصوصی نہیں۔ ہر مشاہدہ کرنے والے کے لیے قوانین طبیعیات یکساں ہوں گے (چاہے وہ کسی بھی مقام پر ہو)۔ حرکت محض اضافی (Relative) ہے۔ ایک مخصوص رفتار کی پیمائش کرنے والے کے لیے اس کے مقام کے لحاظ سے ہی بامعنی ہوگی۔ آئن سٹائن سے قبل وقت یا فاصلوں کے لیے یہی مخصوص رفتاروں کے پیمانے [illegible] تھے۔ لیکن جب تک بہت زیادہ مثلاً روشنی کی رفتار کے قریب سمت جانے والے اجسام [illegible] رفتار پر چلنے لگتی ہیں۔ آئن سٹائن نے [illegible] کے متعلق [illegible] اور حقیقی مسئلے میں روشنی کی رفتار سے ساتھ تبدیلی [illegible]

1905 میں آئن سٹائن کی تحقیق [illegible] سال [illegible] پیش [illegible] وقت [illegible] خیال کیا جاتا تھا آئن سٹائن نے پیش کر [illegible] بتاتے ہیں کہ نظریہ اضافیت اصل میں نظریہ [illegible] مشکل ہے [illegible]

سے آج بھی بہت سے سائنس دان اسے تسلیم کرتے ہیں [illegible] تک الگ نظریات بنا رہا
بہت سے لوگ شخصی [illegible] آئن سٹائن کا [illegible] سمجھتے ہیں لیکن وہ [illegible] سے
[illegible] والی خصوصیت کا حامل [illegible] ختم [illegible]
بامعنی [illegible] "اضافیت" سے [illegible] قطعی اثرات چھوڑے ہیں۔

83

ذہن اور معاشرہ

"The Mind and Society"

ولفرڈو پیریٹو

1916ء

سوشیالوجی کا آغاز یا سماجی [illegible] اگسٹ کومتے سے شروع ہو [illegible] ضرورت سے زیادہ [illegible] تھا۔ کومتے کے اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے بھی [illegible] نامی ولفرڈو پیریٹو کا اثر [illegible] اور وہ [illegible] تھا۔ اصل پیریٹو [illegible] صدی میں میکیاولی کا [illegible] میکیاولی کی طرح [illegible] شہرت بھی [illegible] ہوئی جہاں [illegible] بھی

ذکر ہے کہ وہ ایک [illegible] دوست اطالوی مفکر اور سیاست دان گیتانو موسکا (1858ء تا 1941ء) کا بھی [illegible] تھا۔ اگرچہ سوشیالوجسٹ حضرات پیریٹو سے قطعی دست [illegible] پسند نہیں کرتے لیکن [illegible] اسے نظر انداز کرنے کے قابل بھی نہیں۔ وہ جدید سوشیالوجی کے تین بانی ارکان میں سے ایک ہے، دیگر دو میکس ویبر اور ایمائل درخائم تھے۔ پیریٹو سب سے [illegible] اس کی تصانیف میں [illegible] ایک سوشیالوجسٹ کی حیثیت میں اہم اور ممتاز [illegible]

پیریٹو پیرس میں پیدا ہوا۔ اس کا جینوا سے تعلق رکھنے والا باپ جلاوطن ہوا تھا اور ماں فرانسیسی تھی۔ خاندان جب وطن واپس آیا تو پیریٹو کی عمر [illegible] سال تھی اور [illegible] تعلیم [illegible] میں حاصل کی [illegible] انجینئر [illegible] 1893ء میں وہ [illegible] یونیورسٹی میں سیاسی معیشت کا پروفیسر تعینات ہوا۔ 1898ء تک [illegible] معیشت [illegible] سے [illegible] کا نظریہ تھا کہ [illegible] معیشت [illegible] آخری حد [illegible] امتیاز کیے بغیر [illegible] حاصل [illegible] صرف [illegible] 80 فیصد [illegible] حالات [illegible] یہ نظریہ [illegible] بطور مفکر تسلیم [illegible] (کہ کسی بھی مارکسسٹ سسٹم میں [illegible] مفاد [illegible]) 1917ء کے بعد کے سالوں میں درست ثابت ہوئی۔

پیریٹو نے معاشرے میں [illegible] سے متعلق سوچ میں خاطر خواہ حصہ ڈالا۔ اس نے 'La Mythe Vertuiste et la litterature immorale' (1911ء) میں [illegible] ادب سے متعلق [illegible] کی منافقت [illegible] اثرات کا تجزیہ [illegible] کتاب [illegible] بالکل نظر انداز کر دی گئی۔ 1898ء کے بعد [illegible] ورثے میں [illegible] دولت [illegible] Celigny میں

سے اعلام پر [illegible] نکالا۔ تالیف و تصنیف میں مشغول ہو گیا۔ 1922ء میں مسولینی کی [illegible] کے ساتھ وہ دوبارہ منظر عام پر آیا۔ لیکن اس نے ایک مضمون میں مسولینی کے [illegible] کرنے کے ساتھ ساتھ تحریر و تقریر کی آزادی پر بھی اصرار [illegible] سے ہیجان پیدا ہو گیا۔

یہ بات [illegible] ہے کہ ملک میں طویل عرصہ تک نظر انداز کیے گئے آدمی کا [illegible] بھی قابل ذکر ہے کہ پیرٹو نے اپنے ذہن سے بالکل لاتعلقی اختیار کر لی جب وہ [illegible] کا مددگار اور سرگرم حامی ہوا کرتا تھا لیکن اس سب کی بنا پر اسے فاشزم کا [illegible] قرار دیا جانا [illegible] اور [illegible] غلطی تھی۔ اگست 1923ء میں اپنی وفات سے قبل ہی پیرٹو نے اپنے عمل [illegible] پر شک کرنا شروع کر دیا تھا۔ بہرحال اس وقت تک مسولینی بھی باقاعدہ ڈکٹیٹر نہیں بنا تھا اور اسے جارج برنارڈ شا اور ونسٹن چرچل وغیرہ کے علاوہ دیگر کی حمایت بھی حاصل تھی۔

پیرٹو نے 1889ء میں [illegible] سے شادی کی تھی۔ ایک روز جب وہ [illegible] واپس آیا تو بیوی بہت سی دولت لے کر [illegible] کے ساتھ [illegible] چکی تھی۔ [illegible] بالآخر وہ [illegible] لیکن [illegible] جمہوریت سے [illegible] آزادی کی حمایت [illegible] چنانچہ اس نے بڑی تکلیف [illegible] جمہوریت کی [illegible]

پیرٹو نے [illegible] میں ایک [illegible] سے پہلی بیوی کو طلاق دینے سے [illegible] لیکن اس کی خوش قسمتی کہ وہ ایک فرانسیسی [illegible] Jean Regis کو پانے میں کامیاب ہو گیا جو اس کے ساتھ رہتی اور دیکھ بھال کیا کرتی تھی۔ موت سے چند ماہ قبل اس سے شادی کر لی۔ [illegible] انسانی [illegible] پہلو سے واقف تھی۔

بیسویں صدی میں انسانی [illegible] ایک [illegible] تجزیے کی رو سے [illegible] 'Mind and Society' میں [illegible] کے ساتھ لکھا ہے۔ [illegible] غیر منطقی اعمال [illegible] جدید اصطلاحات استعمال نہیں کرتا [illegible] پیرٹو کا [illegible] مطالعہ [illegible] صاف نظر آتا ہے۔

[illegible] معاشرہ [illegible] رنگ میں رنگی ہوئی سوشیالوجی تھی۔ وہ انسانوں کے غیر منطقی اعمال کا مطالعہ کرتا اور بتاتا ہے کہ وہ سماجی نظام کی بنیاد مہیا کرتے ہیں۔

اس کے بعد پیرٹو نے [illegible] "Residues" کا تصور متعارف [illegible] مخصوص [illegible] کی پیداوار ہیں [illegible] ایک [illegible] یقینی [illegible] جمہوریت [illegible] ہم ان کو [illegible] جذبات کہہ سکتے ہیں۔

[illegible] Paretian [illegible] جمہوریت کے ایک [illegible] شہادت موجود نہیں [illegible] بیان [illegible] انداز میں [illegible] جا سکتے ہیں۔ لیکن ہم تمام [illegible] جمہوریت [illegible] کا تصفیہ نہیں کر سکتے

[illegible] "Positivist" [illegible] "Scientism" [illegible] ہے [illegible] قابل فہم [illegible] طرح پیرٹو بھی [illegible] "ذہن اور معاشرہ" [illegible] سوشیالوجی کی تعریف کرنا ناممکن ہو جاتا ہے جس سے اس کا [illegible] ثابت ہو جاتا ہے۔ [illegible] خوش ہوتا ہے شاید اس لیے کہ اس کی بیوی خانساماں کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔ لیکن اس کی تحریر [illegible] نفرت اور غصے سے پُر ہے۔

84

نفسیاتی اقسام

"Psychological Types"

کارل گستاو ینگ

1921ء

عصبیت اور انسانی ذہن کی کارکردگی کے انداز کے متعلق ہماری تفہیم میں سوئس کارل گستاو ینگ (1875ء تا 1961ء) کا درجہ صرف سگمنڈ فرائیڈ سے بعد کا ہے۔ اس نے فرائیڈ سے [illegible] اپنے [illegible] تصورات سے مستعار ہیں۔ البتہ [illegible] نظریات [illegible] تھیں تھے اور کچھ ماہرین نفسیات اس بات پر بہت اصرار کرتے ہیں

ینگ کا نقطۂ نظر بہ حیثیت مجموعی بہت متاثر کن ثابت ہوا اور یہ کافی حد تک "نفسیاتی اقسام" میں مجسم ہے۔ لیکن اگر فرائیڈ متنازعہ ہے تو ینگ اس سے دگنا متنازعہ ہے۔ آج بھی تک ہمیں یقین سے معلوم ہے [illegible] فرائیڈ کے [illegible] ینگ سے پہلے کام [illegible] مریض [illegible] کے ساتھ [illegible] تاہم اس نے اصطلاح "کمپلیکس" [illegible] اور الفاظ [illegible] مختص [illegible] مریض [illegible] پہچاننے کا طریقہ بنایا۔

ینگ سوئٹزرلینڈ کے Thurgau علاقے Keswil کی ایک پروٹسٹنٹ پادری کے ہاں پیدا ہوا۔ 1906ء میں وہ زیورچ یونیورسٹی میں نفسیاتی معالجے کے موضوع پر لیکچر دے رہا تھا۔ اس سے قبل وہ دماغی امراض کے ہسپتال میں بھی تجربہ حاصل کر چکا تھا۔ 1907 تا 1913ء کے درمیان [illegible] فرائیڈ کی معاونت [illegible] تھا۔ لیکن 1913ء میں وہ فرائیڈ سے الگ ہو گیا۔ [illegible] معاونت کا [illegible] رہنا چاہتا تھا اور [illegible] فرائیڈ جنسیت پر ضرورت سے زیادہ توجہ دیتا تھا۔ بعد ازاں نازی جرمنی سے شائع ہونے والی تحریروں میں اس نے فرائیڈ [illegible] سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ ینگ کی سامیت مخالفت پر کافی حد تک بات ہو چکی ہے۔ البتہ [illegible] غلط سمجھا گیا ہے۔ بہرحال [illegible] نقطۂ نظر پائے جاتے ہیں [illegible] کا مخالف تھا۔ [illegible] یہودی [illegible] ایک موقع پرست تھا۔ [illegible] نقطۂ نظر [illegible] ینگ کے نظریہ [illegible] مذہب سے متعلق ہے۔ [illegible] مختلف تھے فلسفی [illegible] کی طرح فرائیڈ مذہب کو ایک مرض [illegible] جبکہ ینگ ایک حقیقت سمجھتا تھا۔

ینگ اور فرائیڈ کی سمت اصل پاگل پن (Psychosis) کا زیادہ تجربہ تھا اور وہ اس میں زیادہ دلچسپی بھی رکھتا تھا۔ [illegible] کتاب (1906) [illegible] دماغی بیماری سے علاج [illegible] تسلیم کیا جاتا ہے [illegible] صرف تجزیہ کے ساتھ [illegible] کیا جا سکتا

تاہم ینگ نے [illegible] پاگل پن کے [illegible] کے متعلق اپنے خیالات بعد والی

تجزیاتی نفسیات" اور فرائڈ کی تحلیلِ نفسی سے ممیز کرتے ہیں۔ اس کی صورت یوں پیش ہے

[illegible] سے اپنے نظریے کی حیثیت میں پیدا [illegible] پاگل پن [illegible] تک ینگ کا

نظریہ تھا کہ مریض [illegible] حقیقت [illegible] لاتے ہیں جن میں مریض [illegible]

[illegible] کوشش [illegible] جاتی ہے [illegible] بڑھتے ہوئے ینگ نے تخلیقی لاشعور کا

نظریہ پیش کیا [illegible] ایک [illegible] تجربہ [illegible] ان [illegible] سے پیچھے ہوتی ہے

ہم ینگ اور فرائڈ کے درمیان [illegible] ایک [illegible] مثال پر بات [illegible]

فرائڈ کے مطابق [illegible] "[illegible]" واضح کیا تھا [illegible] باپ کو قتل [illegible]

ماں سے [illegible] اس کے برعکس ینگ نے [illegible]

عورت [illegible] ماں [illegible] حق [illegible] موجود ہوتی ہے [illegible]

معلوم [illegible] سب سے [illegible] خیال [illegible] اور [illegible] ہے

ینگ کی [illegible] اور اہم ترین کتاب "Psychological Types" (نفسیاتی [illegible]) ہے جو

1921ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کی بنیاد بننے والا کام 1913ء میں فرائڈ سے علیحدگی کے

بعد شروع ہوا۔ اس میں بہت کم [illegible] ہے۔ [illegible] فرائڈ کی طرح ینگ بھی [illegible]

ہے [illegible] حالات [illegible] پیش [illegible]

میں ینگ نے 'extraverts' اور 'introverts' کے درمیان امتیاز [illegible]

[illegible] شخصیت میں [illegible] سب سے [illegible] ہے۔

[illegible] شخص [illegible] ہوتی ہے [illegible]

[illegible] ینگ نے [illegible] اقسام بیان [illegible] سوچنا،

محسوس [illegible] اور وجدان [illegible] متضادات کے دو جوڑے فطری طور پر انسان

[illegible] حاصل [illegible] ہیں لیکن وہ [illegible] بھی ان کے [illegible]

ہے ینگ نے اپنے مریضوں [illegible] 'individuation' [illegible] حاصل کرنے کی

کوشش [illegible] اس عمل کے دوران انہیں صرف اپنے خوابوں بلکہ جاگتی حالت کے

تخیلات سے بھی کام لینا تھا۔ مریضوں کو (اور ینگ ساری نوعِ انسان کو اپنا مریض سمجھنے لگا تھا)

اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے استعمال اور خصوصی طور پر اپنے داخلی تجربات لکھنے پر [illegible]

گیا۔ اس سے پتا چلا کہ لوگ مختلف ہوتے ہوئے بھی حیرت انگیز حد تک ایک جیسے تجربات پیش

کرتے پائے گئے تھے

ینگ نے مذہبی مواد پر بھی کافی غور و خوض کیا۔ [illegible] مختلف مذاہب میں [illegible]

[illegible] آئی چنگ جیسی مشرقی کتب

[illegible] زیادہ مشغول [illegible] ینگ [illegible]

تھا جس میں انسان کا ذات میں ایک مقام کا حامل ہے لیکن وہ [illegible] بہت کم منظم اور

[illegible] فرائڈ کے سسٹم [illegible] تعبیر

کیا گیا ہے

ینگ سے متاثر ہونے والی شخصیات مختلف قسم کی ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کے علاوہ [illegible] شہرت [illegible]

ہے [illegible]

[illegible] کرنے والے لوگوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ [illegible]

شخصیت [illegible] کے برعکس [illegible] انسانوں میں فطری طور پر موجود ہیں اور

انہیں [illegible] اس حوالے سے وہ جرمن [illegible] مفکر [illegible]

(1869 تا 1937) [illegible]

[illegible] قابلِ قدر [illegible] ماورائے الفطرت تجربہ

مخلوقیت کا احساس (feeling of createdness) جس سے جلال اور [illegible]

والا خالق [illegible] صرف [illegible] بلکہ [illegible] محسوس کیا گیا

[illegible] سے [illegible] متعلقات سے [illegible]

کہتے ہیں

85

میں اور تم

"I and Thou"

مارٹن بیوبر

1923ء

مارٹن بیوبر (Buber) نے ہسیڈی یہودی کہانیوں کو نئے سرے سے بیان کرنے کا بڑا کام سرانجام دیا ہے۔ یہ کہانیاں اس کی ساری زندگی کے دوران شائع ہوتی رہیں اور پھر 1962ء میں ان کا مجموعہ "Tales of the Hasidism" (1962ء) شائع ہوا۔ Hasidism (ہاسیدیت) اٹھارہویں صدی کی یہودی ... تحریک تھی (بیوبر کو 1904ء میں اس کا پتہ چلا) جس نے متعدد

اور خود بیوبر نے بھی براہ راست دلچسپی حاصل پائی۔ ہاسیدی لوگ یہودی روایت کو تسلیم ناقابل ... نے اپنے عقائد کے اظہار کا ان کہانیوں سے بھی کام لیا۔ بیوبر کا ... یہ عقائد اس کی صوفیانہ تصنیف اور اس کے شاہکار "I and Thou" میں پیش کیے گئے ہیں۔

بیوبر 1878ء میں ویانا میں پیدا ہوا۔ اپنے دادا سولومن بیوبر، جو ایک ممتاز عبرانی محقق تھا، کے زیر نگرانی لیمبرگ میں پرورش پائی کیونکہ والدین کا ازدواجی تعلق ٹوٹ گیا تھا۔ اس نے مختلف یونیورسٹیوں میں فلسفہ پڑھا۔ ادب اور آرٹ ... سے شادی کی۔ 1902ء ... پرجوش صیہونیت پسند بن گیا۔ تاہم اس کی صیہونیت ابتدا سے ہی ثقافتی تھی نہ کہ سیاسی۔ حتیٰ کہ اس نے صیہونی تحریک کی قیادت تھیوڈور ہرزل کے پاس جانے کی بھی مخالفت کی۔ صیہونیت کا نظریہ یہ تھا کہ یہودی ایک عوام ہونے کے ساتھ ساتھ ایک قوم بھی ہیں۔ ... ایک فلسطین کی حمایت کی جو ... کی طرح عربوں کے لیے بھی ... اور 1921ء کی صیہونی کانگریس کے موقع پر اس نے بہت کوشش کے ساتھ یہ نظریہ پیش کیا۔ اس موقع کے بعد بیوبر ... ایک ... حصے میں غیر مقبول ہو گیا۔ 1925ء ... سے وقت تک ... غیر مقبول رہا۔ 1938ء میں یروشلم ... جرمنی میں ... کی مخالفت جاری رکھنا ممکن نہ تھا ... خصوصی ... مخالفین ... باعث تکلیف تھا۔

... کا ... سے ... بھی خود اپنے دوست ... سے ممتاز ... کی تصنیف ... بھی ... ناقابل ... ناقابل ... دیتا تھا۔ ... فلسفی ... وحشت تھا ... ایک باطنی تھی لیکن شاید ہم ... کہتے ہیں ... میں ... ناقابل بیان تصور کی مکمل صورت میں بیان کرنے کی کوشش ہی ہے۔

... میں مشہور اور اہم ترین تحریر (1923ء) کے بارے میں بیوبر ... کی تفسیر تھی ... سے ... کام ... جس میں ... کیا جا سکتا ہے ... ہمیں ... کا مطلب ... جاتا ہے ... جہاں ... تک ... روحانی ... صرور ہی ہے۔

"میں اور تو" 1923ء میں منظر عام پر آئی۔ اس میں بوبر نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ [illegible] پیش کیا ہے [illegible] زندگی [illegible] طور پر ایک ڈائیلاگ کی صورت میں دیکھا۔ کتاب میں اسے [illegible] علمی [illegible] تعلیمات [illegible] وضاحت کی گئی جو انفرادی صوفی کے [illegible] ساتھ ہی [illegible] شعر سے [illegible] بھی [illegible] لیکن یہودی تصوف [illegible] ملا ہوا

"میں اور تم" میں دو قسم کے [illegible] بحث لائے گئے ہیں۔ یہ عام ڈائیلاگ میں [illegible] I-It ہے جو ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور دوسرا ڈائیلاگ میں "تم" مذہبی نوعیت کا ہے جو I-Thou [illegible] likkun کے حصول سے [illegible] حصوں میں [illegible] کے طور پر پیش [illegible] ایک قسم کی [illegible] صورت تھیا [illegible] حقیقت کا ایک جدید اور [illegible] اظہار ہے

بوبر [illegible] خیالات کے [illegible] ایک [illegible] کانٹ کے فلسفے کے ایک اہم پہلو میں [illegible] مکمل معروضیت ناممکن ہے کیونکہ ہم دنیا کو مکمل [illegible] سے [illegible] کانٹ سے باطنیت یا تصوف کو غیر ضروری قرار دے کر [illegible] بوبر [illegible] Pantheist یا ہمہ اوست کا قائل [illegible] خصوصی [illegible] سب کچھ [illegible] موجود تھا۔

بوبر نے [illegible] درمیان حائل خلیج [illegible] جاتا ہے [illegible] جاتا ہے [illegible] ایک [illegible] مکمل طور پر ناقابل [illegible] نظر ان [illegible] نظریات [illegible] قرار دے کر مسترد کر دیتا ہے۔ لیکن [illegible] تخلیق کی حقیقت [illegible] ناکام ہونے کے علاوہ باطنی یا داخلی زندگی کے وجود [illegible] انداز [illegible] کے لیے روز مرہ زندگی کا پس منظر تشکیل دیتی ہے۔

بوبر [illegible] داخلی زندگی کی نوعیت [illegible] حقیقت ثابت [illegible] پیش [illegible] تعلیمات [illegible] اور [illegible] میں [illegible]

[illegible] یہودیوں اور عیسائی اور یقیناً [illegible] حصول [illegible] ہو گی [illegible] انکی چھان بین [illegible] ہے

[illegible] چند [illegible] کے مطابق ہم [illegible] معروضی [illegible] طور پر [illegible] جا سکتے۔ لیکن ہم کسی دوسرے کے ساتھ اپنے تعلقات [illegible] جال [illegible] ہیں [illegible] دوسرا [illegible] تھی [illegible] "مذہب کا [illegible] یقین [illegible] جس کا مفہوم اصل زندگی میں ہی قابل رسائی ہے [illegible] انسان ایک [illegible] کے ساتھ بھی I-Thou قسم کا تعلق بنا سکتا ہے"

بوبر کے خیال میں I-It تعلق [illegible] ہے اور لوگ [illegible] کے ذریعے جیتے ہیں۔ [illegible] تعلقات میں "جزوی" (Partial) [illegible] ممکن نہیں۔ لیکن اس قسم کے تعلقات میں ہم [illegible] حقیقی اور [illegible] طور پر [illegible] اور درست طریقے [illegible] حاصل کرنے کے قابل بھی نہیں ہوتے۔ "سننا" اور "وصول کرنا" Thou [illegible] تعلق I-It [illegible] حقیقت [illegible] I-Thou تعلق انجام کار I-It تعلق میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن I-Thou کی تجدید ہو سکتی ہے۔

[illegible] ہے کہ I-It تعلق میں [illegible] ایک مکمل طور پر [illegible] یہاں [illegible] میرا انسان [illegible] کی وضاحت [illegible] لیکن بوبر [illegible] تصورات کے خلاف ہے [illegible] کے خیال میں ہم Thou تعلق میں [illegible] انسان [illegible] ایسا تعلق جس میں [illegible] دوسرے کے ساتھ "مکمل [illegible]" [illegible] (اس [illegible] بھی [illegible] مشکل ہے)

بوبر نے 80 سے [illegible] کتب [illegible] جن میں [illegible] سے ان میں سے [illegible] کتاب [illegible] I-Thou [illegible] انداز فکر [illegible] ساتھ ساتھ [illegible] "I and Thou" [illegible] میں ترجمہ 1937 میں [illegible] Hitler [illegible] اور [illegible] کے بارے میں جانتے ہیں مگر [illegible] ثابت ہوں۔

86

دی ٹرائل

"The Trial"

فرانز کافکا

1925ء

"لیکن میں بے قصور ہوں۔ یہ ایک غلطی ہے۔ کوئی شخص قصوروار کیسے ہو سکتا ہے؟ یہاں ہم سب انسان ہیں، ایک جیسے انسان۔"
"بجا ہے، لیکن قصوروار لوگ اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں۔"

فرانز کافکا کا ناول دی ٹرائل (Der Prozess) تصنیف 1914-5ء [illegible]

اس کی موت کے ایک سال بعد شائع ہوا حالانکہ اس نے وصیت کی تھی کہ اس کی تمام تحریریں نذرِ آتش کر دی جائیں۔ لیکن اس کے ناول نگار دوست میکس برڈ نے درست فیصلہ کیا کہ ان کی تحریروں کو کسی بھی صورت میں ضائع نہیں ہونا چاہیے۔

آج کے اس دور میں ہم اس صورت حال کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ کافکا کا موضوع بیورو کریسی اور زندگی کا حال تھا۔ شاید اس سے ماورائی طور پر محسوس ہو سکے کہ اس کا پیچیدہ ہم بہت زیادہ مشکل تھا۔ 1930ء میں جب سکاٹش شاعر ایڈون میور اور اس کی ناول نگار بیوی ولا نے "دی ٹرائل" کا پہلی مرتبہ ترجمہ کیا تو اس کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔ آج تقریباً 75 سال بعد ناظرین بے شمار فلموں، ریڈیو پروگراموں اور ٹیلی ویژن ڈراموں کے ذریعے اس سے واقف ہیں۔

اگرچہ "دی ٹرائل" کی مجموعی فروخت "Gone With the Wind" کے برابر نہیں لیکن اس کے اثرات اس کے مقابلے میں کہیں زیادہ پیچیدہ اور گہرے ہیں۔ "گون ود دی ونڈ" نے لاکھوں لوگوں کو وقتی تفریح مہیا کی [illegible] جاتا ہے لیکن وہ نہیں رہتا۔ دوسری طرف "دی ٹرائل" نے بہت سے لوگوں کے سوچنے کا انداز بدل ڈالا۔ شروع میں کئی لوگوں نے ہی کافکا کو پاگل قرار دیا لیکن جیسے جیسے وقت گزرا یہ واضح ہوتا گیا کہ کافکا نے خود بھی ایک دانشور ہونے کے باوجود تمام لوگوں کے احساسات کے بارے میں بھی لکھا۔ "دی ٹرائل" کے چہروں کے علاوہ کوئی بھی اس کی اصل کے ادراک کے لیے ایک معیاری خاکہ ہو سکتا تھا لیکن بہت ہی کم لوگ اس سے ناواقف ہیں۔

محقق اور نقاد جے پی سٹرن نے 1977ء میں "دی ٹرائل" کے ایک نئے ترجمہ کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا تھا

> انگریزی میں عام استعمال ہونے والا لفظ "Kafkaesque" (کافکائی) ہی ہے جو جرمن ادب سے اخذ کیا گیا۔ اس کے مختلف مطلب ہیں: پراسرار، جادوئی، مافوق الفطرت، خوفناک حد تک بیورو کریٹک سے لے کر بہت [illegible] والے تک۔ یہ ہم سے سائنس فکشن کی خوفناک مشینوں یا جارج اورویل کے ساتھ منسوب نہیں کرتے۔ "کافکائی" تاثر میں روزمرہ کی خصوصیت موجود ہے۔ اس سے مراد کسی مریخ سے آئی ہوئی مخلوق مراد نہیں، بلکہ ایک ایسا عمل مراد ہے جس میں ہم [illegible] سے آگے

عجیب اور بیگانے ہو جاتے ہیں۔

فرانز کافکا پراگ (چیکوسلواکیہ) کے ایک یہودی گھرانے میں پیدا ہوا (1883ء)۔ [illegible] کا باپ ایک خوش حال تاجر تھا۔ وہ بیوپاری کرنے والا، درشت، تندرست، بیہودہ، تند مزاج بھی تھا اور کئی چیزوں میں [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کی تھی۔ وہ اپنے باپ سے خوف کھاتا تھا لیکن اس میں باپ کے خلاف جدوجہد ظاہر کرنے کی ہمت نہ تھی۔ فرانز کافکا نے جامعہ [illegible] میں [illegible] مکمل [illegible] کے بعد قانون کا مطالعہ کیا اور ڈگری حاصل کی۔ [illegible] کی [illegible] یونیورسٹی میں [illegible] 1906ء [illegible] 1904 سے لکھنا شروع کیا اور [illegible] زندگی بھر مہلک بیماری دق کا شکار رہا۔

1908ء میں کافکا نے [illegible] ایکسیڈنٹ انشورنس [illegible] نامی سرکاری تنظیم میں ملازمت اختیار کی [illegible] وہاں 14 سال تک ایمانداری سے کام کیا [illegible] کی صحت نے ساتھ چھوڑ دیا۔ وہ جون 1924ء میں [illegible] ایک چھوٹے سے [illegible] میں فوت ہو گیا۔ زندگی کے دوران [illegible] متعدد مجموعے اور متعدد افسانے [illegible] تھے۔

کافکا نے اپنی مختصر زندگی کے دوران کہانیوں کے [illegible] کئی مجموعے شائع کیے جو بہت سراہے گئے مگر شہرت [illegible] کے ایڈیشن سے "[illegible]" کو [illegible] 19 [illegible] بعد میں بھی جاری [illegible] "امریکہ" کا پہلا [illegible] اس کا سب سے کامل [illegible] Das Schloss (دی کاسل - لیکن Schloss کا مطلب محل بھی ہے) تھا مگر اس میں کوئی اختتام نہیں۔ [illegible] کے [illegible] 1,500 سے خطوط اور [illegible] کے بھی متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ [illegible] تقریباً 50 سوانح عمریاں لکھی جا چکی ہیں جن میں سے مکمل [illegible] اب بھی [illegible] جانا ہے۔

کافکا پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ [illegible] اس کے کام [illegible] بہت مختلف تعبیریں [illegible] گئیں۔ [illegible] کسی نے خلاف طور پر ایک عجیب اور علامتی مصنف [illegible] اس میں یہ بھی کچھ موجود ہے۔ اس کے علاوہ وہ [illegible] موضوعات پر کامیڈی کے انداز میں لکھنے کا اہل بھی ہے [illegible] سے [illegible] کسی یہ خوبی نہیں تھی۔ لیکن کافکا کی کامیڈی میں یہ سنجیدگی [illegible]

کافکا کے مزاحیہ (Comic) پہلو پر ایک نظر ڈالنا بہتر رہے گا۔ [illegible] کی ایک

[illegible] صورت الشکل [illegible] پڑھتے ہوئے ہم بھی [illegible] بھی یہ تصور نہیں کر سکتے [illegible] کے ساتھ بھی یہی کچھ واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ حالانکہ ان کا موضوع بھی ہمارے ساتھ کسی وقت پیش آنے والے حالات ہیں۔ یہ ہم پہ [illegible] قانون کے غلام جنہیں اس کا پتا بھی کوئی مقصد نہیں؟

کافکا کے عظیم ترین شاہکار [illegible] کاسل (قلعہ) [illegible] ایک [illegible] کے طور پر پیش کرتے ہیں لیکن وہ [illegible] کو پورا ادا کرنے کے باوجود ایک بار [illegible] گئی ہے [illegible] میں [illegible] قلعہ بھی موجود نہیں، مگر پھر بھی قلعہ اس کا بنیادی موضوع ہے۔ چنانچہ کافکا کے ہاں [illegible] یہ عنصر [illegible] ہے۔

اگرچہ کافکا "جدیدیت پسند" (modernist) تھا لیکن اس کا ماضی سے بھی گہرا تعلق ہے جتنا کہ حال یا مستقبل سے ہے۔ اس کے [illegible] داستان کی [illegible] لکھی جو بہت خوبصورت بھی ہے [illegible] ملازمت کے دوران اس کے لکھے ہوئے [illegible] بھی یہ ادبی خصوصیت رکھتے ہیں۔ ادبی [illegible] سے ایک "[illegible]" [illegible] کہانی [illegible] "[illegible]" [illegible] تھا لیکن وہ ایک بہت عام آدمی بھی تھا۔

[illegible] عہد کے ساتھ کافکا کا تعلق [illegible] (1918ء) [illegible] ہے۔ [illegible] میں ایک دور کے [illegible] یہودی [illegible] کافکا جس "[illegible]" [illegible] سوچ [illegible] تھا [illegible] ایک [illegible] لاتعلقی اور [illegible] سے [illegible] کافکا [illegible] کے قائل ہو [illegible] چند [illegible] لوگوں کو قتل کرنے کی بات [illegible] شائستہ فکر [illegible] انجام دیتے ہیں جو [illegible] حیثیت میں [illegible] سے لوگوں [illegible] کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ کافکا نے اس صورت حال کو بہت مؤثر اور انسانیت [illegible] انداز میں پیش کیا

دی ٹرائل [illegible] جوزف K ہے۔ یہ جوزف K [illegible] ایک بینک کلرک ہے جسے [illegible] اس کی تیسویں [illegible] قسم کے کچھ سوالات [illegible] جانتے ہیں۔ ناول کا آغاز یوں ہوتا ہے:

> کوئی جوزف K کے متعلق ضرور جھوٹ بول رہا ہوگا جسے ایک خوشگوار صبح کو بے خطا گرفتار کر لیا گیا۔ [illegible] جو ہمیشہ [illegible] کے لیے ناشتہ لایا کرتی تھی اس صبح نہ پہنچی۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ [illegible] بہت اشتیاق سے [illegible] بھوک کا احساس ہوا اس نے گھنٹی بجائی۔ اچانک دروازے پر دستک ہوئی اور ایک آدمی اندر داخل ہوا جسے اس نے گھر میں اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ [illegible] جسم کا مالک تھا [illegible] قسم کی جیبوں، [illegible] بیلٹوں [illegible] سے مزین ایک سیاہ چست سوٹ پہنے ہوئے تھا [illegible] یہ سب کچھ بھی کسی خاص مقصد سے بنا ہوا تھا لیکن اس کا اصل مصرف کبھی پتا نہ لگا۔

یہاں صاف الفاظ میں بتا دیا گیا ہے کہ [illegible] جوزف K نے کوئی خطا نہیں کی۔ لیکن کیا وہ واقعی بے خطا ہے؟ [illegible] ریاست کے خلاف ایک [illegible] ہے۔ K کو عدالت میں حاضر ہونے پر کبھی بھی مجبور نہیں کیا جاتا اور وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات سے بھی آگاہ نہیں۔ لیکن [illegible] کسی یہودی یا [illegible] ریاست [illegible] کی طرح [illegible] میں [illegible] مار دیا جاتا ہے۔

بہت سے ناقدین کے خیال میں "دی ٹرائل" کی ایک مذہبی تفسیر قابل عمل رہی ہے۔ کافکا نے [illegible] کا بطور مطالعہ [illegible] مذہب کے [illegible] آگے [illegible] لیکن [illegible] "عدالتی موت" [illegible] جاتا تھا اس دنیا کے [illegible] کافکا کی فکرمندی [illegible] قلعہ [illegible] میں [illegible] صحیح ہے [illegible] قلعہ [illegible] ایک گروہ [illegible] دی ٹرائل میں [illegible] جوزف K [illegible] مشکلات اور رکاوٹیں ہیں۔ قانون [illegible] پیچیدہ [illegible] ہے۔

87

سائنسی دریافت کی منطق

"The Logic of Scientific Discovery"

کارل پوپر

1934ء

[illegible] فلسفی کارل پوپر [illegible] مشہور شخصیت نہیں [illegible] اس کے سارے [illegible] سائنسی نظریات [illegible] مستقل [illegible] قطعی [illegible] اس [illegible] کی تمہید [illegible] سے بھی زیادہ [illegible] ایک [illegible] کے ساتھ

وہ بھی [illegible] شخصی معاملات سے رکھتا ہے [illegible] کا [illegible] صرف سائنس اور سائنس [illegible] سے [illegible] ہے۔ وہ اپنے دور کے سب سے بڑا [illegible] بحث [illegible] جانے والے [illegible] میں سے تھا اور اب بھی ہے۔ بہت لوگ شاید نہیں جانتے کہ [illegible] کی دو اثر انگیز کتابیں "کھلا معاشرہ اور اس کے دشمن" (1945ء) اور "تاریخیت کا افلاس" (1957) شامل ہیں۔ [illegible] سے [illegible] "The Logic [illegible] Scientific Discovery" [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] کتاب [illegible] ہے لیکن [illegible] اپنی ناپسندیدگی کی وجہ کی وضاحت کرنی چاہیے [illegible] کامیاب ہے۔

کارل پوپر ویانا میں پیدا ہوا (1902) [illegible] کے یہودی والدین [illegible] عیسائی [illegible] ریاضیات کے علاوہ موسیقی میں بھی دلچسپی رکھتا تھا [illegible] سے موسیقی [illegible] بہت [illegible] شاعری اور [illegible] سے بہت [illegible] دلچسپی تھی [illegible] جوانی [illegible] مارکسسٹ رہا مگر جلد ہی اس دور سے نکلا اور پھر کارل مارکس پر بیسویں صدی کے موثر ترین اور شدید ترین نقادوں میں سے ایک بن گیا

پوپر منطقی [illegible] سے کافی قریب تھا مگر [illegible] شامل نہیں تھا [illegible] اس [illegible] میں ان پر شدید تنقید [illegible] بعد میں [illegible] دوسری [illegible] کچھ ہی عرصہ بعد وہ [illegible] منطقی ثبوتیت پسندوں سے کافی قریب تھا

[illegible] ہٹلر [illegible] پہلے ہی [illegible] اپنے [illegible] نیوزی لینڈ میں [illegible] چلا گیا تھا۔ وہاں اس نے کھلا معاشرہ اور اس کے دشمن [illegible] کی کتاب سے اسے [illegible] شہرت دلائی۔

[illegible] منطقی اثباتیت [illegible] ایک [illegible] پوپر کا کھلا [illegible] وہ ہے جس میں خیالات آزادانہ [illegible] لازمی طور پر [illegible] اس قسم کے معاشرے کی مثال [illegible]

میں [illegible] ہے [illegible] نظریات [illegible] بند معاشرہ وہ [illegible] "تاریخی انداز میں" ایک ہی طاقت [illegible] قدیم لوگوں سے [illegible] کے طور پر [illegible] جو [illegible] سے [illegible] سوچ کا [illegible] کے قابل نہیں [illegible] ایک کھلے معاشرے میں [illegible] بات کیا [illegible] میں یہ چیز "Piecemeal Social Engineering" ہے [illegible] بھی ترقی کی [illegible] تصور [illegible]

[illegible] معاشرے [illegible] مشکل [illegible] اپنی تفصیلات [illegible] بہت [illegible] نظر انداز [illegible] کے ساتھ [illegible] ایک [illegible] کھلے معاشرے میں بھی جمالیاتی پہلو موجود ہے [illegible] مثلاً [illegible] بالکل [illegible] جس سے جمہوریت کے متعلق [illegible] درحقیقت [illegible] خصوصاً [illegible]

پوپر نے [illegible] معاشرے کے [illegible] افلاطون، ہیگل [illegible] خلاف [illegible] افلاطون کے بارے میں اس کی تفسیر متنازعہ تھی اگرچہ "دی ریپبلک" میں اس کا نظریہ انصاف یقیناً جمہوریت پسندانہ [illegible] لیکن وہ [illegible] بات [illegible] یہ بات [illegible] منطق [illegible] خیال کی [illegible] نظریہ [illegible] رکھتا تھا

کارل پوپر نے [illegible] سائنس [illegible] نظریہ بھی [illegible] سائنس [illegible] موجود نہیں [illegible] جاتا ہے [illegible] بھی شامل [illegible] سوچ کا [illegible] 1972ء [illegible] عمل کا [illegible] انتخاب [illegible]

منطقی کیٹیگری بھی ایجاد کی جسے وہ "ورلڈ 3" کہتا ہے۔ لیکن وہ کبھی بھی اسے ایک مربوط فلسفے کی صورت میں نہ لا سکا۔ [illegible] کی باطنی ورلڈ 3 [illegible] کی بھی چیز کی مفید [illegible] وضاحت نہیں کر سکا۔ [illegible] کے منطقی ثبوت [illegible] ہیں۔ [illegible] سب [illegible] کے۔ [illegible] ایک حیثیت [illegible] سے [illegible] سے کافی قریب پائی

"سائنسی دریافت کی منطق" [illegible] کے بارہ [illegible] کی میں پوپر نے استقرائی (Inductive) طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے سائنسی ترقی کے نظریے پر حملہ کیا۔ اس میں [illegible] منطقی نہیں تھی۔ ہر صبح سورج کا طلوع ہونا [illegible] پہلے سے یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ سورج کا طلوع ہونا ایک قانون ہے۔ منطقی طور پر [illegible] والے [illegible] چیزیں [illegible] تصدیق نہیں ہوتی۔ پوپر نے [illegible] استقرائی طریقہ کار [illegible] سے [illegible] کیں

چنانچہ پوپر نے تجویز دی کہ [illegible] کے ساتھ ہمارے علم [illegible] سوال [illegible] کے [illegible] منطقی طور پر ثابت کیا جائے۔ پوپر طریقہ کار [illegible] استقرائی (Hypothetical inductive) طریقہ کار کہلاتا ہے۔

یہ تشبیہ [illegible] حقیقت کی [illegible] سے [illegible] کہ یہ [illegible] مفید [illegible] ان کی نظر میں [illegible] [illegible] تخلیقی [illegible] [illegible] سے [illegible] منطقی [illegible] ہے

88

روزگار، سود اور دولت کی جنرل تھیوری

"The General Theory of Employment, Interest and Money"

جان مینارڈ کینز

1936ء

انگریز معیشت دان اور ریاضی دان جان مینارڈ کینز (1883ء تا 1946ء) نے پہلی [illegible] عرصہ [illegible] کے ساتھ بہت کچھ ختم ہوتے دیکھا ہے۔ عام عوام میں [illegible] حتیٰ کہ تعلیم یافتہ عوام میں سے بھی ...... صرف [illegible] ہی [illegible] کی تحریروں کو سمجھ پاتے ہیں۔ [illegible] سے بہت گہرا اثر ڈالا، جس کا اندازہ اب بھی پوری طرح نہیں لگایا جا سکا

تاہم (کینز کے معاملے میں) خود [illegible] کے لیے موزوں ترین حالات سے [illegible] ممالک کی یہ خوش قسمتی رہی ہے کہ عوام اس قدر لاعلم ہیں، چنانچہ [illegible] عوام کا پیسہ [illegible] آسانی سے [illegible] کر دیتی ہیں۔ یہ [illegible] ہوتے ہوئے لوگ در حقیقت عوامی [illegible] کی کچھ بھی اس سے [illegible] نہیں کرتے جیسے میں اور آپ اپنی [illegible] کی کرتے ہیں

کیمبرج میں کینز کے بہت سے [illegible] نے اس کے بارے میں کہا تھا کہ "وہ [illegible] شخص تھا، [illegible] دلچسپ، [illegible] ترین اور اہم ترین ماہر معیشت تھا۔" چند ہی لوگ اس بات سے متفق [illegible] ہوں گے۔ چونکہ 1970ء [illegible] کے وسط میں کینز سے خلاف حالات بھی [illegible] کی اصطلاحات میں ہوں۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد اقتصادی ترقی کے دور کو بجا طور پر "کینز کا عہد" کہا جاتا ہے۔

[illegible] کینز کیمبرج کے بہت [illegible] چند اور ماہر معیشت [illegible] کینز کا [illegible] تھا اگرچہ اس نے ایک مشہور [illegible] سے 1925ء میں شادی کی اور اس کے ساتھ خوش و خرم زندگی گزاری۔ لیکن [illegible] ہم جنس پرست [illegible] سے تعلقات [illegible] کے ساتھ خصوصی لگاؤ [illegible] کینز [illegible] "Bloomsbury Group" تشکیل دیا تھا۔ ان لوگوں میں کچھ خیالات مشترک تھے [illegible] ہم جنس پرست تھے [illegible] شاعر اور ناول نگار ڈی ایچ لارنس نے 1915ء میں کیمبرج میں کینز کو پاجامہ پہنے ایک صبح برٹرینڈ رسل کے ساتھ بیٹھے دیکھا تو بڑی خفگی کے ساتھ یہ دوست کو لکھا۔

> تمہارا یہ کہنا حماقت ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مردوں کی مردوں سے محبت [illegible] یہ انحطاط اور حماقت ہے۔ ہم [illegible] کے وقت [illegible] کینز کے کمرے میں گئے [illegible] وہاں کھڑے [illegible] مجھے [illegible]

[illegible]

اب بالعموم یہ تسلیم کیا جانے لگا ہے کہ خود لارنس بھی ہم جنس پرستی کی جانب مائل تھا لیکن

کینز لارنس جیسوں کے [illegible] نفرت کرتا [illegible]

[illegible] کینز ایک [illegible] تھا لیکن 1908ء میں کیمبرج میں معاشیات کا پروفیسر بن گیا۔ [illegible] کے لیے اس کا مقالہ مسترد ہو گیا لیکن اس نے 1921ء میں اسے کتابی صورت "A Treatise on Probability" کے طور پر شائع کیا۔ آج اسے اس موضوع پر ایک اہم تحریر سمجھا جاتا ہے [illegible] کی وجہ ہے، آج بھی ہم میں سے بہت [illegible] Probability کی [illegible] تعبیر کرتے ہیں۔ بعد [illegible] میں کینز نے [illegible] سرپرستی بھی کی اور "برٹش آرٹس کونسل" کے قیام میں [illegible] کیا۔

سرمایہ داری نظام کے کئی پہلوؤں سے نفرت کرنے کے باوجود کینز نے محسوس کیا کہ یہ [illegible] بنیادی تبدیلی نہیں رکھتا تھا [illegible] قسم کی توسیع پسندی میں مضمر ہے، جس کی مثال [illegible] سے ایک مارکسسٹ مرکز کر دیا جاتا اور حکومتی پالیسی پر اس کا کوئی اثر بھی [illegible] تاہم وہ کچھ شکوک و شبہات کا شکار تھا [illegible] نظام [illegible] سے اس کا تحفظ [illegible] میں ہوا تھا۔ طبقاتی جنگ چھڑی تو وہ [illegible] ساتھ ہو گا لیکن اس نے مارکس کو کبھی سنجیدگی سے [illegible] کتاب تعلیم کا مطالعہ کیا۔ کینز ایک لبرل تھا جو تشدد اور [illegible] دونوں سے نفرت کرتا تھا پھر بھی مثلاً معیشت دان [illegible] سے بالخصوص [illegible] کا انکار [illegible] کی تکلیف [illegible] کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں" اس [illegible] سرمایہ دار کو خوشحال [illegible] ہے

مارکس نے کہا تھا کہ جوش [illegible] اور سرگرمی کے طویل دوروں کا انجام کار سرمایہ داری کو تباہی سے دوچار کر دیں گے۔ اس کی "کلاسیکل معیشت" [illegible] Say کے قانون [illegible] تھی۔ ژاں باپتسٹ (1767ء تا 1832ء) ایک فرانسیسی تاجر تھا جس نے [illegible] سے بعد [illegible] معیشت دان بنا۔ اس کا نام "اصول" [illegible] کہتا ہے کہ رسد اپنی مساوی طلب پیدا کرتی ہے۔ مالتھس کی طرح کینز نے بھی اس پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے بالکل

اختیار ہو۔ اس سے زر و دولت کی طلب [illegible] پیدا ہوتی ہے

نئی [illegible] نظر سے توجہ میں "ویلفیئر سٹیٹ" کا تصور پیدا ہوا جس میں بہت زیادہ حکومتی مداخلت درکار تھی۔ لیکن 1940ء اور تقریباً 1975ء کے درمیانی برسوں میں بھی اصول حکمران رہا۔ کینز نے "جنرل تھیوری" لکھنے کے دوران جارج برنارڈ شا سے کہا تھا کہ "یہ آئندہ دس برس میں معاشی مسائل کے متعلق دنیا کے طرز فکر میں انقلابی تبدیلی پیدا کر دے گی۔" اس نے ٹھیک ہی کہا تھا

یہ انقلابی تبدیلی میں [illegible] کتنا [illegible] وہ شخص اس کا پیش بین تھا؟ [illegible] خود [illegible] معاملہ [illegible] محسوس [illegible] کیا تھا کہ ریاست کو خرچ [illegible] کے لیے سطح [illegible] اگرچہ بہت سے لوگوں نے [illegible] سے غلط [illegible] جنرل تھیوری کا حقیقی اطلاق یہ ہے [illegible] ریاست کا فرض ہے [illegible] مخالفین کا جواب تھا کہ اس طرح افراط زر میں ناقابل قبول حد تک اضافہ ہو جائے گا۔

کینز نے [illegible] اس وقت حاصل کی جب اس نے 1919ء میں ورسائی امن کانفرنس میں برٹش ٹریژری کے نمائندے کی حیثیت سے شرکت کرنے کے بعد "امن کے معاشی نتائج" شائع کی۔ اس نے اس تصنیف میں جرمنوں سے طلب کردہ بھاری تاوان سے خطرات کی نشاندہی کی۔ اگرچہ حالات نے جلد ہی اس کی رائے کی درستگی کو واضح کر دیا مگر وہ تقریباً [illegible] حلقوں میں لعنت ملامت کا نشانہ [illegible] کہ [illegible] چرچل نے [illegible] مخالف تھا۔

کینز کا فلسفہ بیان کرنے کا ایک اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نے [illegible] خوشحالی کے ادوار میں حکومتوں کو ٹیکس بڑھا دینے اور اخراجات کم کر دینے چاہئیں [illegible] بحران کے دور میں اس کے برعکس [illegible] چاہیے۔ [illegible] سرمایہ داری کی [illegible] پیشین گوئی کے باعث ہی اس کے ساتھ [illegible]

درحقیقت میں کینز ہمیشہ [illegible] کبھی کبھی متضاد بھی نظر آتا ہے مثلاً [illegible] کہا تھا [illegible] بے معنی ہیں کیونکہ [illegible] کے شعبے میں [illegible]

[illegible] صرف [illegible] سے [illegible] ملتا تھا [illegible] بات ہے [illegible] سے [illegible] نظر [illegible] خطاب [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] ماہرین معیشت کا [illegible] تھا

تمام [illegible] معیشت [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] مقصد کیسے حاصل کیا جائے [illegible] پبلک ورکس اور [illegible] پر رقم خرچ [illegible] طلب [illegible] چاہیے [illegible] سے [illegible] خیال [illegible]

عالمی جنگ کے بعد [illegible] کے ایک دور کے بعد [illegible] میں [illegible] اور سب سے بڑا مسئلہ بلند شرح افراط زر کا تھا۔ جب [illegible] معیشت کا [illegible] سب سے [illegible] بلاشبہ ملٹن فریڈمین [illegible] 1912ء [illegible] نظریات سے [illegible] ماہرین معیشت [illegible] مخالفت [illegible] افراط زر [illegible] صرف [illegible] قابو میں [illegible] "monetarism" [illegible] مخالفت [illegible] تجارت کی صورت [illegible]

چند ایک ماہرین معیشت نے 1981ء [illegible] کی حمایت کی [illegible] 1920 [illegible] کے بعد [illegible] معاشی [illegible] کی کوشش میں ٹیکس [illegible] سرمایہ داری [illegible] مخالفت [illegible] جیسا [illegible] حکومت میں جاری تھیں

89

وجود اور لا وجود

"Being and Nothingness"

ژاں پال سارتر

1943ء

ہم قریب جانے والے تمام فلسفیوں میں سے ایک سارتر ہی تھا جو [illegible] [illegible] ناول نگار، سیاسی [illegible] سے طور پر بھی مساوی حیثیت کا حامل رہا۔ [illegible] [illegible] ایک عظیم [illegible] فلسفی سمجھا جائے گا؟ یا پھر عظیم فلسفی مگر کمتر ناول نگار؟ [illegible]

طرح اخلاقیات جیسے کہ [illegible] کہاں سے ہیں؟

دوسری عالمی جنگ کے بعد [illegible] وجودیت [illegible] اور اب [illegible] جدیدیت [illegible] اگلے مرحلے [illegible] مابعد جدیدیت؟

سارتر [illegible] کتابیں [illegible] شاندار فلسفیانہ [illegible] "La Nausee" [illegible] "Les Chemins de Liberte" [illegible] کی [illegible] ان دونوں ناولوں [illegible] مشہور [illegible] کتاب [illegible] L'Etre et le Neant [illegible]

وجودیت سوچ کے متعدد دھاروں کا مجموعہ تھی۔ یہ ایک رجحان یا جھکاؤ ہے..... فلسفہ نہیں۔ جو سارتر نے بھی اسے "انسانیت پسندی" کہا۔ [illegible] عناصر بھی موجود تھے لیکن شدید طور پر سارتر نے انھیں [illegible] رنگ دے دیا۔

[illegible] وجودیت پسند" بھی موجود تھے جن میں سب سے مشہور [illegible] مارسل تھا۔ وجودیت [illegible] سے پہلے بھی [illegible] شاندار [illegible] موجود تھی [illegible] فلسفے میں بھی وجودیت [illegible] ملتے ہیں

وجودیت پسندی [illegible] [illegible] سے پہلے کے [illegible] کی تلاش کیے جاتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وجودیت پسندی کی [illegible] [illegible] [illegible] وجودیت پسندی میں عام رجحان [illegible] [illegible] وجودیت [illegible] [illegible] لیکن [illegible] [illegible]

تنقید بھی ہم وجودیت [illegible] بے مقصدی ہوئے بے طرز فکر کے طور پر یہاں [illegible] ماخذ [illegible] بہت مناسب [illegible] نہیں کرتا ہے۔ وجودیت میں کیر کیگارڈ اور نطشے کی حصہ داری [illegible] وجودیت کی تھی۔ دانشور [illegible] عصر آخر کی منطقی اور ریاضی [illegible] ہسرل (1859ء تا 1938ء) نے پیدا کیا جو بحیثیت مفکر سارتر [illegible] ہے۔ اس [illegible] میں ہسرل کی تصنیف "Ideas General Introduction to Pure Phenomenology" (1913ء) وشائع ہوئی [illegible] کا اثر [illegible] تھا [illegible] یورپی فلسفیوں کے بیچ قابل [illegible] ہے۔ لیکن ہسرل کے فکر [illegible] کے بغیر وجودیت کی تفہیم ممکن نہیں۔

ہسرل [illegible] سب [illegible] سے پہلے ایک ریاضی داں تھا۔ وہ [illegible] (1838ء [illegible] 1916) کے پاس پڑھنے گیا۔ [illegible] کا [illegible] تھا کہ [illegible] قسم کی چیزوں سے [illegible] طبعی [illegible] نفسیاتی۔ مثلاً [illegible] اور [illegible] تجربات کے بارے سمجھنے سے [illegible] نفسیاتی چیزوں 'Objects' کا تعین [illegible] بہت [illegible] 'Intentionality' [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible] جاری چیز سے بغیر [illegible] اور [illegible] ''ایک بصیرت [illegible] ہے کہ [illegible] قسم کی ذہنی سرگرمی میں ہم [illegible] رکھتے ہیں [illegible] یہ بصیرت [illegible] اور ہسرل [illegible] ''مظہریت'' کی [illegible]

کوئی شخص غیر [illegible] اور بے [illegible] ہو سکتا ہے ہسرل نے شعور کو [illegible] سب [illegible] جو عام مرد و عورت [illegible] ذہنی افعال کا مطالعہ [illegible] (moods) [illegible] وغیرہ جیسی حالتوں میں [illegible] دلچسپی [illegible] تھا [illegible] سارتر [illegible] ہسرل سے [illegible] کا [illegible] تھا۔ [illegible] چیزوں سے اصل کی طرف جاؤ ہسرل کا [illegible] فلسفی [illegible] کی قسمت میں لکھا تھا

ہسرل کے فلسفہ میں [illegible] زندگی [illegible] نفسیاتی ممکنات ہے

شائع ہوئی جیسا کہ [illegible] آروں نے ایک نائٹ کلب میں [illegible] ہاتھ میں لیے ہوئے سارتر سے کہا [illegible] پھر میرے [illegible] کا [illegible] ایک [illegible] کے بارے میں بھی بات [illegible] فلسفہ ہوگی [illegible] ہم [illegible] کہ اس [illegible] کیا؟ فلسفے کو تشکیل [illegible] ہو جائے؟ میں ایک [illegible] سی ہوں"

سارتر ایک مصنف کی حیثیت سے [illegible] اندر [illegible] بیان کرنے کی [illegible] شکل [illegible] تھا [illegible] ایک [illegible] اہمیت تھی۔ [illegible] فلسفیوں [illegible] سنجیدگی سے [illegible] سارتر [illegible] اپنی تصانیف میں [illegible]

[illegible] وجود [illegible] کا اصل [illegible] نظریہ [illegible] بالکل [illegible] تھا وہ اس کے بارے میں [illegible] اس سے ناواقف طور پر [illegible] اپنے [illegible] سارتر خود [illegible] "غیر مستند" [illegible] مستند [illegible] کے [illegible] کیا جا سکتا ہے

90

غلامی کی شاہراہ پر

"The Road to Serfdom"

فریڈرک وان ہائیک

1944ء

ماہرِ معیشت، فلسفی اور ماہرِ نفسیات فریڈرک اگست وان ہائیک نے آسٹریا کے ایک گھرانے میں جنم لیا۔ 1899ء میں ویانا کے مقام پر۔ اس کا باپ ایک طبیب اور ماہر نباتات تھا۔ [illegible] علوم میں ایک معیشت دان سے طویل [illegible] رہنے کے بعد اس نے 1930ء کی دہائی کے اوائل میں "لندن سکول آف اکنامکس" میں ملازمت اختیار [illegible] اس کے

بعد یونیورسٹی "آف لندن" اور "یونیورسٹی آف شکاگو" میں (جہاں ملٹن فرائیڈ مین بھی اس کا شاگرد تھا)۔ اگرچہ لندن سکول آف اکنامکس کا ماحول کینز کے سخت خلاف تھا [illegible] ہائیک ہمیشہ سے کینز کا مخالف تھا لیکن انجام کار کینز کے خیالات کو مقبولیت حاصل ہوئی اور ہائیک کا نام کئی سال تک گمشدہ رہا۔

ہائیک نے 1938ء میں برطانوی شہریت حاصل کر لی تھی اور "سوشلسٹ" نازیوں سے نفرت رہا لیکن اس وقت کے لحاظ سے اس نے جو بے مثال [illegible] کا اظہار کیا وہ خلاف قیاس تھا [illegible] حالات عجیب تھے [illegible] اس وقت یہ دونوں ملک برطانیہ اور امریکہ کے دشمن تھے۔

1974ء میں ہائیک کو دوبارہ شہرت ملنا شروع ہوئی جب اسے نوبل انعام برائے معاشیات دیا گیا۔ یہ انعام معاشیات میں اس کے [illegible] کے حوالے سے اس کے عہد ساز کام کی بنا پر دیا گیا تھا۔ اس وقت برطانیہ اور بالخصوص امریکہ میں دائیں بازو کی قدامت پسند تحریک اپنے عروج پر پہنچ چکی تھی [illegible] ہائیک، وزیراعظم تھیچر اور صدر ریگن دونوں کی نظر میں گرو کی حیثیت رکھتا تھا۔

اس کی کتاب "غلامی کی شاہراہ پر" [illegible] تھی جس سے [illegible] مرتب [illegible] کی شہرت سے اس کی تصنیف [illegible] اہمیت والی

[illegible] شاہراہ پر فاشزم اور نازی ازم کے ساتھ ساتھ جمہوری سوشلزم پر بھی ایک تنقید تھی۔ اور بعد کی تصنیفات میں ہائیک سوشلزم کو ہر قسم [illegible] پر تنقید [illegible] کرتا ہے۔ اس نے [illegible] سے [illegible] پالیسی میں کبھی بھی استبدادیت کا شاخسانہ [illegible] کی تھیچر اور اس کی حکومتوں نے [illegible] اس نے کوئی رائے نہ دی۔

غلامی کی شاہراہ پر فاشزم اور کمیونزم یعنی مطلق العنان حکومتوں کے خلاف ایک حملہ ہے [illegible] مرکزی منصوبہ سازی کا ایک گروپ بھی معیشت کی سمت متعین کرنے کے لیے کافی نہیں۔ ہائیک نے صرف جمہوریت کی حد تک جمہوریت کے

مخلص تھا "غلامی کی شاہراہ" کے مطابق عالمی جنگ کے بعد [illegible] بلکہ ہر حیثیت سے بے منصوبہ بندی کرنے والا کوئی بھی ملک استبدادیت کی راہ پر چل پڑے گا

جوانی میں فوجی ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد ایک دو سال تک ہائیک "سوشل ڈیموکریٹ" رہا لیکن یہ حیثیت زیادہ دیر تک نہ رہی۔ ممکن ہے کہ پہلی جوانی کے دوران آسٹریائی سوشل ڈیموکریٹس کے بارے میں اس کے دل میں پیدا ہونے والی نفرت ہمیشہ اس کے ساتھ رہی ہو۔

بالاصل ہائیک کی شہرت ایک [illegible] اور پھر ایک ماہر معیشت کے طور پر ہوئی [illegible] نصف صدی میں اس کی کاوشوں کا مقصد دراصل زندگی کے تقاضوں سے متعلق اپنے نظریات کی توجیہ پیش کرنا تھا۔ ہائیک کی ہر تحریر کا عنوان تقریباً یہ تھا کہ ریاست ایک [illegible] ہے۔ ہائیک اور نظریاتی [illegible] دیگر افراد کی نظر میں [illegible] توجہ دی گئی۔ [illegible] فلسفی اصول [illegible] 1936ء [illegible] ایک "چالاک [illegible]" قرار دیا۔ لوگ اب بھی [illegible] اور بغیر پڑھے [illegible] رہتے ہیں۔

ہائیک نے جو کچھ [illegible] تھا وہ فلسفیانہ [illegible] تھا: حالانکہ یہ سب کچھ پہلے بھی [illegible] جا چکا تھا بالکل [illegible] طرح [illegible] سے بھی ترقی [illegible] "معاشی" [illegible] جاتا۔ اس کے بیشتر معاشی [illegible] تھی جیسی [illegible] تھی۔ [illegible] عمل [illegible] کی ہوتی تھی

[illegible] سے جنگ میں [illegible] ہوتی ریاست اس [illegible] دشمن ہے لیکن وہ خود کو بھی انارکزم کے متعلق اپنا نظریہ بنانے کی ہمت [illegible] اس کے [illegible] شاگردوں سے [illegible] پایا جاتا ہے۔ [illegible] انارکزم موجود ہے۔ [illegible] انارکزم [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] ہے وہ اس سے کلی طور پر نجات پانا چاہتا ہے۔ [illegible] حقیقت میں [illegible] ہے موجود ہے [illegible]

[illegible] سے حقوق کو [illegible] کرنا چاہیے۔

[illegible] سے [illegible] فلسفہ [illegible] نظریات [illegible] ایک خطرناک [illegible] کا [illegible] کرتے ہیں جن میں ایک [illegible] جانا چاہیے [illegible] میں یہ ایک [illegible] کے حق میں ہیں جو [illegible] فیصلہ [illegible] سے [illegible] عمل [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] اور [illegible] کی [illegible] انسانی [illegible] جیسے [illegible] کسی [illegible] میں [illegible] کی [illegible] بھی تھی۔ [illegible] کا [illegible] فلسفہ [illegible] سے [illegible] کی طبقے [illegible] فلسفہ [illegible]

91

دوجی جنس

"The Second Sex"

سیمون دی بووا

1948ء

عورت کی "دوسری" حیثیت کے حوالے سے سیمون دی بووا کی ضخیم تصنیف فرانس سے دو جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔ 1953ء میں اس کا انگریزی ترجمہ ایک ہی جلد میں شائع کیا گیا۔ یہ کتاب اس موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں میں بے مثال اور فلسفیانہ لحاظ سے متوازن تھی۔ اس سے قبل جان سٹوارٹ مل کی "The Subjection of Women" 1869ء میں شائع ہوئی تھی

جس دنیا میں بھی اس کی معروف تھی

دی سیکنڈ سیکس [illegible] اول حوالے پر بیسویں صدی میں لکھی جانے والی اہم ترین کتاب ہے۔ اگرچہ اس کتاب سے پہلے ملک میں بھی [illegible] اور صحیح اثر مرتب کیا، پھر بھی یہ پہلی [illegible] [illegible] اور [illegible] میں [illegible] [illegible] نگار نے "ہم سب کی ماں" کہا

دی بووا ایک کیتھولک گھرانے میں پیدا ہوئی (1908ء) [illegible] اس کی پرورش کیتھولک مذہب میں ہوئی [illegible] سارتر کے ساتھ زندگی [illegible] وقت جب وہ طالب علمی میں تھی [illegible] ہو گیا (1929ء) دی بووا نے کچھ عرصہ سکول میں پڑھایا۔ 1945ء کے بعد اس اشاعت [illegible] Les Temps Modernes میں [illegible] [illegible] کچھ لوگوں کی [illegible] سے [illegible] سارتر کا فلسفہ وجودیت دی بووا کے ہاں زیادہ [illegible] نظر آتا ہے۔ لیکن دی بووا کا مقصد صرف [illegible] تھا کہ [illegible] ایک [illegible] [illegible] سے والی عورت سے [illegible] [illegible] ہے۔

پھر اس نے حقوق سوال سے [illegible] [illegible] بالکل مختلف [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] کا کوئی تعلق نہیں [illegible] The Mandarins 1954ء میں [illegible] انگلستان [illegible] کے ساتھ [illegible] تفصیل سے (انگریزی [illegible]) پیش کیا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ سیمون انگریز ناول نگار جارج ایلیٹ کی طرح [illegible] تھی "ایک عورت کا [illegible] [illegible] [illegible] بالکل [illegible] زندگیاں [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حقیقت میں [illegible] [illegible] ناول اور ڈرامے [illegible] مختلف [illegible] [illegible] La Vieillesse (1970ء) [illegible] مشاہدہ لکھنے کے بعد 1986ء میں فوت ہو گئی [illegible] وفات سے چھ سال بعد تک [illegible] اور بیٹی کے ساتھ قانونی تنازعات کا شکار ہوئی

تاہم [illegible] سیمون دی بووار کا سب سے اہم کام ہے جس میں اس نے ملک کی حقوق نسواں کی تحریک عمل [illegible] نظر آتی ہے۔ اگرچہ اس کتاب سے فرانس کو متاثر [illegible] فریڈان کی کتاب سے اثر کی سمت کہیں کم براہ راست تھا لیکن دوسری جلد میں [illegible] عمیق النظر اور تحقیقی [illegible] "مرکزیت فالک" (Phallocentricity) پر بھی بحث بھی [illegible] عمدہ بحث کی گئی

بلاشبہ دی بووار کا کہنا [illegible] کے خیال میں ایک [illegible] ہونے کا ثبوت میں انسان کی انتخاب [illegible] ہے کہ [illegible] کیا جاتا ہے۔ وہ [illegible] کی اور [illegible] بیک گراؤنڈ [illegible] سے [illegible] مشتق ہے۔ لیکن اس [illegible] سے کسی [illegible] جو خود [illegible] سے عورتوں پر الزام عائد [illegible] مرد [illegible] حقیقی [illegible] غیر مستحق ہیں کیونکہ [illegible] مضمر ہیں

> یہی بات تو یہ کہ عورتوں سے مرد [illegible] اقدار کے مقابلے میں کبھی بھی [illegible] قدار قائم نہیں ہیں [illegible] مردوں [illegible] استحقاق کے خواہش مند مردوں نے ہی [illegible] ایجاد کیا۔ مردوں نے ایک [illegible] زندگی کی [illegible] کی [illegible] تخلیق کرنے کا [illegible] قائم کیا تاکہ عورتوں کو اس کے اندر قید کریں

اس کے بعد سیمون دی بووار عورتوں کو بطور "دوسرا" (the Other) بیان کرتی ہے [illegible] کے مطابق مرد عورت سے [illegible] حاصل کرتے تھے چنانچہ [illegible] اس نے کہا کہ ہم جنس پرست مرد بھی عورتوں سے چھٹکارا نہیں پا سکے اور [illegible] اپنی جنس میں مسرت سے [illegible] (Vaginal magic) [illegible] کہ مرد [illegible] تخلیق [illegible] جانب [illegible] ہے جبکہ عورت "تحت [illegible]" [illegible] سیمون نے کہا۔ عورت اپنی بہترین حالت میں مردوں کے مصنوعی تصور (باطنیت [illegible]) کی صورت میں [illegible] (Sadism [illegible] ہے۔ اس سے عورتوں [illegible] ہم جنس پرستی کے بارے میں بھی [illegible] وضاحت سے لکھا۔ ہم

جنس پرست عورتوں کی جنسیت

> بالخصوص [illegible] کی "جسمانی" [illegible] سے [illegible] حق تو یہ ہے کہ ہم جنس پرستی جان بوجھ کر [illegible] سے [illegible] یہ ایک مخصوص صورتحال میں [illegible] ہے [illegible] اور "زنانیت" [illegible] بھی اس انتخاب کے حوالے سے موضوع کے عملی عناصر میں سے کوئی بھی [illegible] جسمانی حالت، نفسیاتی [illegible] صورت حال [illegible] ہم یہ سب اس کی وضاحت میں شریک ہیں۔ [illegible] طرح یہ ایک [illegible] ہے جس کے ذریعے عورت بحیثیت مجموعی اپنی حالت، بالخصوص اپنی شہوانی حیثیت کی جانب سے پیش کردہ مسائل کو حل کرتی ہے۔ [illegible] انسانی رویے کی طرح ہم جنس پرستی بھی [illegible] عدم مساوات، مایوسی، محرومی، کذب [illegible] مطابقت میں معاملاتی تجربات [illegible] جب یہ تجربات [illegible] ہوں، [illegible] آزادی [illegible] میں

قاری [illegible] ہم جنس پرستی کے بارے میں [illegible] لیکن یہ ایک [illegible] معقول [illegible] ہم جنس پرستی کی تعریف ایک [illegible] سے [illegible] کی [illegible] میں سیمون دی بووار شاندار اور عمیق نظری کے ساتھ "عورت کی مظلومیت" کا تجزیہ کرتی ہے۔ ممتاز [illegible] مورخ اور [illegible] Jules Michelet نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ

> عورت ایک [illegible] کے باعث مسلسل تکلیف [illegible] ہے۔ 28 میں سے چند [illegible] میں [illegible] کے لیے عورت کو صرف [illegible] بلکہ [illegible] کر رکھا جاتا ہے۔ وہ محبت کے [illegible] رحم کی تکلیف [illegible] تخلیق ہے۔

دی بووار کی [illegible] میں یہ [illegible] عورت کو انسان [illegible] میں [illegible] وہ اس [illegible] "تصوف یا باطنیت" سے نفرت کرتی تھی کہ [illegible] حقیقت کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] ایک [illegible] ہے۔

وہ اپنی محبت و حریت کے ساتھ استعمال کرے۔" یعنی اسے سماجی معاشرے میں شفت مکمل سے دور پیچھے سامنے لانے۔ "دی سیکنڈ سیکس" کا دوسرا حصہ پیچیدہ ہے کہ اس میں مادی آزادی جدوجہد کی صراحت نہیں کی گئی۔ [illegible] باقی عقیدہ تھے اور یونین میں سوشلسٹ اقتدار سے ان عورتیں بھی [illegible] مردوں کی طرح محنت کر کے خلائی معبود ہو سکتی ہیں۔"

"دی سیکنڈ سیکس" کی اشاعت کے بعد ہونے والے واقعات و حقیقی صورتحال یہ ہے کہ کمیونسٹ قبضہ 1956ء میں ہنگری پر روس کا حملہ سے [illegible] مگر مادی وجوہات کی وجہ یوں ہوئی اپنے قسم کی جدوجہد سے دوچار [illegible] پیچھے تھے کہ سوویت روس بہت کم [illegible] سے حقیقی مادی پرست ہونے کا دعویٰ تھا اس مشکل یہاں یہ گوشہ گیری سیمون کی کتاب کی [illegible] تک منعکس ہوتی ہے

لیکن سیمون کو اپنے کنٹرول کا [illegible] اگرچہ نتیجہ یہ نکلتا کہ یہ لازمی بات سے نکلتا تھا کہ مردوں اور عورتوں کے مساوات کی حقیقی بنیاد مادی حتیٰ کہ جسمانی بھی نہیں [illegible] موجود نہیں ہو سکتی" پیچھے ان تمام صورتوں سے [illegible] میں بھی سیمون لکھتی ہے کہ یہ عورت

> ایک خلائی سوچ اور جسمانی صورتحال میں بھی مرد جیسی [illegible] کیونکہ اپنی [illegible] کا آغاز کرنے پر اس کے پیچھے لڑکی جیسا ماضی موجود نہیں ہوتا [illegible] کائنات سے ایک مختلف تناظر میں دکھائی دیتی ہے [illegible] کو صورت کی حیثیت میں محدود رکھنے سے انکار کر دیتی ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے میں اس کی قطع برید ہو جائے گی لیکن اپنی جنس کو نامنظور کرنا بھی تو ایک قسم کی قطع برید ہی ہوگا

یہ [illegible] کی بات کی جانب اشارہ کرتی ہے کہ سیمون دی بووا نے کبھی بھی سنجیدگی سے عورت کے [illegible] بننا چاہنے کے بارے میں نہیں سوچا اور [illegible] سے شبہ پیدا کرنے والا جسم [illegible] نہیں ہے؟" [illegible] موجود [illegible] کتاب کی [illegible] کا حصہ [illegible] بھی ہے [illegible] اور عورتیں [illegible] سے [illegible] کی بجائے چاہئے" کو [illegible] بنا سکتے ہیں۔

عورت گمشدہ ہے۔ عورتیں کہاں ہیں؟ آج کی عورتیں عورتیں نہیں" ہم سے پوچھا گیا ہے کہ ان پراسرار حروف کا کیا مطلب ہے۔ مردوں کی نظر میں [illegible] اور مردوں کی نظر سے دیکھنے والی عورتوں کے جم غفیر کے لیے [illegible] صرف نسوانی جسم کا مالک ہونا یا مجبور ہونا یا نسوانی وظیفہ اختیار کر لینا ہی "حقیقی عورت" بننے کے لیے کافی نہیں۔ کوئی عورت جنسیت اور مادرانہ پن میں خود مختاری کا دعویٰ کر سکتی ہے لیکن حقیقی عورت بننے کی خاطر سے خود وہ [illegible] چاہتی [illegible] مرنا ہوگا چاہے [illegible] اب بھی نہیں لگتا ہے؟

92

سائبرنیٹکس

"Cybernetics"

نوربرٹ وینر

1948ء (نظرثانی 1961ء)

ریاضی دان نوربرٹ وینر (Norbert Wiener) کا نام شاید ہی آپ میں سے کسی [illegible] لیکن ہو الیکٹرانکس [illegible] کے لیے وہ ہرگز [illegible] نہیں [illegible] "سائبرنیٹکس" [illegible] کی اصطلاح یا جو یونانی لفظ "Kybernetes" [illegible] سے ماخوذ ہے [illegible] لفظ کے موجد ریاضی دان

کی سمت میں زیادہ مشہور ہے۔ معتبر اور معروف لغات اور انسائیکلوپیڈیا میں بھی اسی لفظ کے حوالے سے وینر کا نام [illegible] لکھا ہے۔ حالانکہ وہ چاہتا تھا کہ اسے انسانیت [illegible] کے حوالے سے زیادہ پڑھا جائے۔

وینر [illegible] روایتی [illegible] تو [illegible] حیرت [illegible] نے [illegible] بھی طرح آسان نہیں ہے۔ صرف [illegible] ہی یہ کام بآسانی کر سکتے ہیں۔ اس کے متعلق ایک کتاب میں لکھا ہے

> [illegible] الیکٹریکل انجینئر [illegible] میں وہ مواصلات اور کنٹرول کی جدید [illegible] تصوراتی کاوش ہے [illegible] نظریہ [illegible] سے پہلے [illegible] محدود [illegible] کی وجہ سے [illegible] یہاں میں [illegible] ایک ایسا شخص ہے جس نے منفی اور مثبت فیڈ بیک [illegible] سسٹم [illegible] اور noise کے تصورات [illegible] متعارف [illegible] زیادہ [illegible] مقبولیت [illegible] کے لیے وہ [illegible] مثالی شخص ہے جس نے انجینئروں کے میدان میں سرگرمی کے ساتھ کام کرنے کے بعد انہیں مسترد کیا

[illegible] وینر 20 ویں صدی کی [illegible] قابل ذکر شخصیات میں سے ایک تھا اور [illegible] اس [illegible] کی [illegible] حافظے [illegible] قیمت ادا کی [illegible] جیسے اس نے [illegible] اور [illegible] سوانح [illegible] وہ خود نوشت [illegible] 1953 اور 1956 [illegible] میں اس کے متعلق [illegible] میں لکھی ہوئی کتب سائنسی قسم کے [illegible] کی تفہیم [illegible] لیکن انہیں زیادہ [illegible] جائیں گی

وینر کا والد [illegible] ہارورڈ یونیورسٹی میں [illegible] زبانوں اور ادب کا [illegible] تھا اور [illegible] بہت زیادہ [illegible] اس نے 1909 میں Tufts یونیورسٹی سے 14 برس کی عمر میں گریجویشن [illegible] بعد میں [illegible] حیاتیات [illegible] لگا [illegible] ریاضی دان [illegible] بھی سائنس [illegible] کا [illegible] 19 برس کی عمر میں [illegible] تھا۔

انیس برس کی عمر میں کیمبرج یونیورسٹی (انگلینڈ) میں برٹرینڈ رسل کے پاس زیر تعلیم تھا جب رسل اور وائٹ ہیڈ کی تصنیف "Principia Mathematica" (1910ء، 1913ء) [illegible] کی طرح [illegible] تھا۔ رسل سے [illegible] متاثر ہو کر ریاضی کے شعبے [illegible] کی۔ اس کے بعد وہ گوٹنجن (جرمنی) گیا اور وہاں کچھ دیر تک ایک [illegible] ڈیوڈ ہلبرٹ کے ساتھ مطالعہ [illegible] 1919ء سے 1964ء میں اپنی وفات تک [illegible] میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں [illegible] وہ صرف 25 برس کی عمر تک اسسٹنٹ پروفیسر بن گیا تھا۔

وینر کی مختلف تحریروں کے حوالے سے ایک اہم اقتباس اس کی سوانح عمری کی دوسری جلد میں ملتا ہے اور یہ سمجھنے کے لیے اہم ہے کہ سائنس اور منطق کے میدانوں میں کام کرنے والا اس جیسا شخص [illegible] خوشی کے ساتھ برٹرینڈ رسل کے تجزیاتی فلسفے [illegible] سے منسلک [illegible] تھا مگر وینر [illegible] جس سے [illegible] ریاضی اور فلسفے کی سمت [illegible] کا کام [illegible] متوجہ ہوا [illegible] آگے قدم بڑھایا۔ [illegible] 1931ء [illegible] ریاضی [illegible] ریاضی دان [illegible] میں لکھا:

> میرے لیے منطق اور علم [illegible] ہمیشہ [illegible] صورتیں [illegible] اور انتظام [illegible] تصورات [illegible] ایک [illegible] عمل [illegible] انسان [illegible] کے ساتھ [illegible] ہم [illegible] سمت میں [illegible] کا عمل [illegible] عظیم [illegible] شکست [illegible] میں (جو ہم سے لاپرواہی [illegible]) کچھ دیر کے لیے وسعت رہنے کی کامیابی سے محروم نہیں کر سکتی

وینر کے کام کو بحیثیت مجموعی [illegible] اثرات [illegible] کی کوشش سے [illegible] فلسفیانہ نظر [illegible] آیا ہے۔ اگرچہ وہ فلسفی [illegible] تھا مگر اس کا کام [illegible] فلسفہ [illegible] چاہیے کے حوالے سے [illegible] دوسری عالمی جنگ کے دوران وینر نے [illegible] طیارہ شکن [illegible] کار [illegible] بہتر بنانے [illegible] کے [illegible] کیا [illegible] جاتا ہے تو [illegible] کی [illegible] پیش گوئی [illegible] قابلیت [illegible] سائنس [illegible] اس نے [illegible] سائبرنیٹکس [illegible] جانداروں اور مشینوں میں کنٹرول اور ابلاغ کی سائنس [illegible] کی جگہ پر مشینیں استعمال [illegible] جیسا کہ ایک [illegible] طنز سے کہا تھا [illegible] مشینوں میں [illegible] حقیقت [illegible] مشینیں [illegible] کر سکتے [illegible] مشینوں کی طرح ہی عمل کر سکتے تھے۔ وینر کی [illegible] میں [illegible] بھی تھی۔ [illegible] سائبرنیٹکس [illegible] مریضوں کا علاج [illegible] ہو سکتا ہے۔

بعد میں ایم [illegible] ایک [illegible] کتاب میں [illegible] کہتے تھے جس میں [illegible] انسانی [illegible] ہماری تنظیم کو [illegible] کے لیے [illegible] کی طرح استعمال [illegible] جانتے ہیں لیکن "سائبرنیٹکس" [illegible] اس کی توجہ حاصل [illegible] بھی تھا جب [illegible] کا اطلاق [illegible] کا تصور موضوع [illegible] کیا گیا (نفسیات، [illegible] اور سوشیالوجی [illegible]) [illegible] اور [illegible] اصطلاحات کا استعمال بالخصوص [illegible] مشینوں [illegible] کی وجہ [illegible] شاید اس کے اور بھی زیادہ [illegible] خیالات (مثلاً [illegible] اور انصاف [illegible]) ابھی تک [illegible] اثر [illegible] کم از کم اس کی سوانح عمری ضرور پڑھا جانا چاہیے

93

انیس سو چوراسی

"Nineteen Eighty Four"

جارج آرویل

1949ء

جارج آرویل کی مستقبل [illegible] جو بے حد خوفناک ہے۔ "انیس سو چوراسی" [illegible] بعد ازاں 1943ء میں یورپ کا آخری آدمی کے عنوان سے [illegible] ہوئی۔ چنانچہ یہ اس کی صحت کا عکس [illegible] تپ دق کا [illegible] تھی۔ آرویل 1950ء میں 50 برس کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی مر گیا۔ اس کی تصنیف [illegible] مایوسی سے مکمل پاک ہے۔ یہ ایک [illegible]

کے تحت انفرادی زندگی کی ناگفتہ بہ حالت کی تصویر کشی کرتی ہے۔ مستقبل کی یہ [illegible] حکومت کی یاد دلاتی ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ جمہوریت سے عاری [illegible] کے تحت انفرادیت بہ سرعت ختم ہو جاتی ہے۔

آرویل نے اپنی یاسیت [illegible] اس حالت میں ناول مکمل کیا [illegible] ایک موت [illegible] کی جانب سے ایک انتہائی پیشگوئی کی تھی۔ اس کی بجائے یہ طرز فکر پر [illegible] تجاوزات کی [illegible] تھا

"انیس سو چوراسی" بہت اثر انگیز ثابت ہوا۔ [illegible] حقیقت کا روپ دھارے [illegible] دیگر اصطلاحات روز مرہ کا حصہ بن گئیں جیسا کہ [illegible] کی [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] گیا ہے۔

آرویل 1903ء میں بنگال میں پیدا ہوا جہاں اس کا باپ [illegible] ملازم تھا۔ پیدائش کے بعد اس کا نام [illegible] رکھا گیا۔ [illegible] خصوصی پبلک سکول میں تعلیم [illegible] امپیریل انڈین پولیس میں بھرتی [illegible] 1930ء کی دہائی کے دوران [illegible] "Animal Farm" کی وجہ سے [illegible] طبقات میں تقسیم [illegible]

سب چیزوں [illegible] قلم کا تھا [illegible] بنایا [illegible] کوشش [illegible] بحیثیت مصنف [illegible]

صداقتی سیاسی خیالات کو کس طرح عملی جامہ پہنایا گیا۔ [illegible] پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن اگر اس سے اس قسم کے تکرار کی ضرورت محسوس ہوتی تو عقیدہ [illegible] معقول ہی پڑتا جیسا کہ [illegible] اپنے دور کے بہت سے انگریزوں کی طرح اس کے طرز عمل میں تبدیلی 947 [illegible] ہوتی ہے

> اگر آپ کو روس اور امریکہ میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو آپ کسے منتخب کریں گے؟" [illegible] ہم سب سے طاقتور نہیں اور یہ کہ لگ بھگ دو دہائیوں، اور اگر ہم ایک مغربی اتحاد [illegible] میں لا سکے تو طویل مدت میں ہم [illegible] دوسری عظیم طاقت [illegible] سے چلنے پر مجبور ہو گئے [illegible] سے جانتا ہوں کہ میں امریکہ کا انتخاب کرنا چاہوں گا۔

[illegible] سیاست [illegible] کا مطلب [illegible] امریکہ کا [illegible] تھا مگر حقیقت میں [illegible] مخالفت کرتا [illegible] کیا تو یہ نہیں [illegible] گا۔

[illegible] جنگ میں [illegible] کے خلاف لڑنے [illegible] سب کو [illegible] کر بیٹھ چلا گیا [illegible] کے دوران [illegible] سے [illegible] طریقوں کا نام [illegible] سے "اینمل فارم" [illegible] کیونکہ [illegible] "لیبر" [illegible] کا

"اینمل فارم" [illegible] سے [illegible] "1984" [illegible] ہم سوچ [illegible] عالمی [illegible] مشہور [illegible] نے تسلیم [illegible] ایک [illegible] مغرب میں بہت کم مشہور [illegible] یوٹوپیا "We" کی [illegible] Zamyatin نے لکھی [illegible] ہم سوچ [illegible] کے "We" کا تیں بلکہ [illegible] ناول نگار آلڈس ہکسلے کی "Brave New World" (1933ء) کا خیال [illegible] ہے۔

[illegible] کا مقصد [illegible] کرنا تھا۔ اور [illegible] کا مرکزی [illegible] پیش کرتے [illegible] کامیاب حاصل [illegible] اس کے [illegible] ہکسلے [illegible] دور کے [illegible]

شہوت پرستی [illegible] سے نفرت کا اظہار کرتا ہے [illegible] 1984 کی تصنیف 1937ء [illegible] "We" سے [illegible] لیکن [illegible] سے معلوم [illegible] حوالہ [illegible] "We" [illegible] یہ امر [illegible] ہے کہ [illegible] سے [illegible] اور کسی بھی [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے "[illegible] سوچ" [illegible] میں [illegible] کا "We" [illegible] سے [illegible] سوچ [illegible] قیمت پر ہوتی [illegible] شیکسپیئر [illegible] سے [illegible] سے [illegible] "We" [illegible] 100 [illegible] "Etonianism" [illegible] طرح بھی ہے [illegible] (Ritual terror) [illegible] سے [illegible] ہے

[illegible] صرف [illegible] خاطر [illegible] ہے [illegible] صرف [illegible] طاقت [illegible] ہے [illegible] طریقہ [illegible] مقصد [illegible] (Persuasion) [illegible] ہے

[illegible] اس قسم [illegible] سے کم [illegible] گیا [illegible] ہے

94

بیلزیب کے قصے، اپنے پوتے کیلیے

'Beelzebub s Tales to His Grandson"

جارج ایوانووچ گرجیف

1950ء

میں سال قبل مسیح میں اس [illegible] سے وسطی ایشیا میں قدیم [illegible] روایت، قدیم علامات سے [illegible] صوفیوں کی مخصوص کتب کی [illegible] عقیدے کی [illegible] عقیدہ [illegible] سے موجود تھا نہیں [illegible] منتقل ہو گئی تھی قدیم [illegible] میں [illegible] کے بارے میں جاتی تھی مگر

چونکہ اس طرح کہیں [illegible] لوگوں سے مابعد الطبیعیات پر بہت زیادہ دور [illegible] ان کا عقیدہ بہت گہرا تھا

گرجیف سے یہ بیان 1923ء میں اپنے عقیدے کے حوالے سے ایک سوال کا جواب [illegible] جب [illegible] کو اس عقیدے کا پرچار کرتے ہوئے تقریباً ایک عشرہ ہو چکا تھا۔ عقیدے کا اصل جوہر بیلزیب کے قصے، اپنے پوتے کے لیے میں ہے۔ [illegible] کتاب کا [illegible] بہت عمیق ہے لیکن غیر محسوس انداز [illegible] میں، [illegible] بہر صورت میں [illegible] خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے [illegible] اوسپنسکی کی کتاب معجزے کی جستجو [illegible] معلوم [illegible] سے [illegible] میں پیش کی گئی [illegible] گرجیف سے [illegible] کی کتاب بہت [illegible] بھی [illegible]

تو پھر اوسپنسکی [illegible] معجزے کی جستجو [illegible] بیلزیب کے قصے کیوں منتخب کی گئی؟ وجہ سیدھی سادی ہے گرجیف کے [illegible] نظام یا عقیدے [illegible] "معجزے کی جستجو" بھی [illegible] اور بیلزیب کے قصے گرجیف کی سائنس فکشن [illegible] اپنی تعلیمات کی تفہیم ہے۔ چنانچہ [illegible] جب [illegible] لوگوں [illegible] سے متاثر [illegible] جب [illegible] عقیدے کا [illegible] سے [illegible] مشہور فلم کاروں میں شامل ہیں۔ [illegible] بہت سے امریکی [illegible] [illegible] کا [illegible] بھی گرجیف [illegible] اوسپنسکی کے خیالات سے متاثر ہوئے [illegible] گرجیف کا عقیدہ [illegible] مشرقی اور مغربی سوچ کا [illegible] ہے۔ [illegible] Blavatsky [illegible] بہت [illegible] ہے

ہندومت، بدھ مت، عیسائیت [illegible] بالخصوص مشرقی [illegible] صوفی ازم [illegible] اور دیگر مذہبی نظاموں سے عناصر "عقیدے" میں موجود ہیں۔ گرجیف کا یقین تھا [illegible] مسلک میں انسان [illegible] سے متعلق بہت سی سچائیاں شامل تھیں [illegible] مشکل خیال [illegible] مشکلات اور [illegible] کے لیے [illegible] جانے کا [illegible]

جارج ایوانووچ گرجیف یونانی باپ اور آرمینی ماں کے ہاں 866ء میں روسی [illegible] میں Kars کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس کا باپ [illegible] مگر ایک لوک شاعر بھی تھا۔ 873ء میں جب طاعون کی وبا سے اس کے مویشیوں کا صفایا ہو گیا تو وہ لکڑی کا کاروبار کرنے لگا۔ گرجیف بچپن سے ہی [illegible] ماورائی طلسمی [illegible] رکھتا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے مشہور [illegible] ملا نصیر الدین کی حکایات بھی سنی تھیں جو گرجیف نے ایک [illegible] سے [illegible] اس کی پرورش [illegible] کے ہمراہ ہوئی۔ والدین اسے پادری بنانا چاہتے تھے۔

گرجیف لوگوں کو اچانک دھچکا (Shock) پہنچانے کا شوقین تھا۔ [illegible] کے خیال میں [illegible] اگرچہ عادی ہو گئے ہیں مگر لوگ اس کے متعلق [illegible] میں سے آتے ہیں۔ [illegible] سے جوش سے کتاب [illegible] صورت [illegible] جو عام [illegible] سے انسانی [illegible] ہیں

اس کا طرز تحریر دانستہ غیر شفاف، مبہم اور پیچیدہ ہے۔ [illegible] کتاب کا مسودہ گرجیف نے [illegible] شاگرد [illegible] علاج مشورہ [illegible] 920 [illegible] گرجیف کے ساتھ [illegible] تھی

بیسویں صدی کے تمام روحانی [illegible] گرجیف [illegible] اپنے معتقدوں کی [illegible] عقیدہ [illegible] چاہتا تھا کہ [illegible] عمل ہے۔

نظریاتی سطح پر گرجیف نے اپنے مریدوں اور معتقدوں کی محبت میں رہ کر علم اور دانش کی جستجو جو بنیادی سوالات سے متعلق ہو [illegible] مثلاً ہم کہاں موجود ہیں؟ ہم کیوں موجود ہیں؟ [illegible] کا مقصد کیا ہے؟ انسان کس طرح لافانی بن سکتے ہیں تو کیسے؟ فطرت سے [illegible] ہیں اور ہم اسے کس حد تک جان سکتے ہیں؟ اس سے [illegible] کا

[illegible] کی کتاب 'Meetings with Remarkable Men' کی فلم [illegible] 1979ء [illegible] نے [illegible] بنائی۔ اس کا مرکزی [illegible] روسی اور گرجیف سے [illegible] سے رجحانات [illegible] 0 [illegible] عمر میں 990 [illegible])

گرجیف کی زندگی کا [illegible] 1920 [illegible] مختلف شہروں میں اپنا مکتب کھولنے کے بعد وہ فونٹین بلیو میں Prieure کے مقام پر سکونت پذیر ہو گیا۔ یہاں اسے [illegible] میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ مگر وہ [illegible] شاگردوں کی توجہ حاصل کرتا تھا اور [illegible] روپے کی ضرورت پوری کرنے کے لیے امیر مریدوں اور دیگر شاگردوں سے رقم حاصل کی تھی

1922ء سے [illegible] Prieure کے [illegible] شہرت [illegible] عروج تک [illegible] مرض میں مبتلا ہو چکی تھی۔ علاج سے [illegible] حالت اور بھی بگڑ گئی تھی۔ گرجیف [illegible] 1923ء میں [illegible] موت [illegible] وقت [illegible] عقیدے کا شکریہ [illegible] گرجیف [illegible] ہو گیا

1924ء میں [illegible] 2 [illegible] حادثے [illegible] والی خاتون [illegible] زندگی [illegible] عقیدے [illegible] 1930ء [illegible] 'All and Everything' کی تیسری [illegible] جلد (Life Is Real Only Then, When 'I Am' [illegible] گرجیف کی [illegible] مختلف شاگردوں تک پہنچتے رہے۔ آخرکار 1949ء کے اواخر میں مر گیا [illegible] 950ء

میں شائع ہوئی، اور دیگر دو کتب اس کے بعد

گرجیف کے مسلک کے حوالے سے کوئی اہم چیز یہ ہے کہ اس میں کسی بھی شخص کے لیے وہی قدریں جو حقیقی تعلیم [illegible] تشکیل [illegible] سے ساتھ غور و فکر کے بعد اس کی جانب [illegible] اس میں ایک تخمینہ ('Cosmology') اور نفسیاتی موجود ہے [illegible] 'sensitive' کو ترقی حاصل کرنے میں مدد دینے کا ایک طریقہ کار بھی ہے۔ لیکن اس کے لیے کامل خلوص درکار ہے۔ ایسا خلوص جو عام طور پر اعتقاد سے بالاتر ہو۔ وہ تعلیم دیتا ہے کہ لوگ [illegible] عام [illegible] حالت میں [illegible] بیداری [illegible] نیند میں گزارتے ہیں۔ جیسا کہ گرجیف سے پیشرو فارسی شاعر رومی نے کہا تھا۔

> اس دنیا میں ہماری مدت [illegible] ہوئے شخص کی سی ہے جو خواب میں [illegible]
> [illegible] دیکھتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ [illegible] میں [illegible] ہوں [illegible] جانتا [illegible]
> تو پہلے سے ہی وہ [illegible] نیند میں ہے

> بقول غالب ہیں خواب میں ہنوز جو جاگے ہیں خواب میں [illegible]

ہم اپنی معمول کی زندگی میں مشینیں ہیں جن کا ہر عمل [illegible] بیرونی [illegible] سے پیدا ہوتا ہے۔ ہم دراصل عمل نہیں کرتے بلکہ [illegible] جاتے ہیں۔ چنانچہ گرجیف [illegible] خود [illegible] مشق [illegible] اپنی جانب [illegible] سے آگاہ [illegible] کوشش کرنا [illegible] مشینی عمل کو درست کرنا [illegible] اہم [illegible] لگانے کی کوشش کرنا۔ کسی شخص کی شخصیت کو اس کے جوہر سے [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] سے آگاہ ہوتا ہے [illegible] شخصیت [illegible] تفصیلی [illegible] کیا جا سکتا ہے۔

1923ء میں گرجیف نے پیرس [illegible] مغربی یورپ آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ

> میں مشرق کی باطنی روح کو مغرب کی مادی روح کے ساتھ ملانا چاہتا ہوں۔ مشرقی
> روح [illegible] ہے، لیکن صرف اپنے [illegible] اور [illegible] تصورات میں۔ مغربی

> روح اپنے طریقہ ہائے کار اور تکنیکوں میں ٹھیک ہے۔ آج میں صرف مغربی
> طریقے ہی [illegible] رہے ہیں۔ میں ایک [illegible] قسم کا تعلق [illegible] چاہتا ہوں جو مشرقی
> روح کو مغربی تکنیکوں کے ساتھ ملا کر دے گا۔

واٹسن، سکنر اور اس قبیل کے دیگر [illegible] 'behavioristic' [illegible] نفسیات کی [illegible] انسان مشین [illegible] اور گرجیف کے نظریے میں کافی کچھ مشترک پایا جاتا ہے لیکن گرجیف [illegible] اصل میں قطعی مختلف ہے۔ [illegible] عام [illegible] واقعی ایک مشین ہے لیکن [illegible] عام حالت میں بھی [illegible] تکنیکوں کے باعث بیدار ہوتا ہے۔ [illegible] مشین جیسا [illegible] لیکن [illegible] ہے [illegible] گرجیف کے [illegible] کے [illegible] ہیں۔

دیگر فلسفہ دانوں کے فلسفے بیکار ہے

وٹگنسٹین کی زندگی میں اس کی صرف ایک کتاب "Tractatus" (1921ء) ہی شائع ہوئی تھی دوسری اہم کتاب "فلسفیانہ تحقیقات" مرنے کے بعد ہی شائع ہوئی۔ عظیم تسلیم [illegible] [illegible] تمام فلسفیوں میں سے صرف ایک وٹگنسٹین ہی ایسا تھا جس نے بہت کم فلسفہ [illegible] [illegible] اس کے [illegible] [illegible] تھا برطانوی [illegible] (Behaviorist [illegible] قسمی کلیہ۔ [illegible] تصوف سے الہام [illegible] علم و تسلیم [illegible] تاہم وٹگنسٹین نے جتنا بھی فلسفہ پڑھا [illegible] اچھی طرح سمجھ بھی [illegible] شوپنہاور [illegible] تجزیہ [illegible] اس کے علاوہ [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] کو بہت پسند کرتا تھا۔

اس کی [illegible] سب سے [illegible] [illegible] کا تھا۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران اس کی "Gospels" پڑھتے ہوئے وٹگنسٹین کو سکون ملتا گیا

یہ معلوم [illegible] وٹگنسٹین [illegible] ہم جنس [illegible] کے فلسفہ [illegible] اور دوستی کے [illegible] تعلق تھا۔ [illegible] ذہنی سرگرمی کے ہمراہ [illegible] شہوانیت کی حالت بھی ملتی ہے [illegible] [illegible] بھی نظر [illegible] [illegible] عمل [illegible] مثلاً [illegible] عورتوں [illegible] محبت [illegible] [illegible] فلسفیوں کی [illegible] محسوس [illegible] اخلاقیات [illegible] [illegible] وٹگنسٹین نے ایک ہی عورت سے ساتھ جنسی تعلق [illegible] [illegible] ایک [illegible] تھی)

تاہم [illegible] ثبوت [illegible] [illegible] ہم جنس [illegible] جنسی تعلق [illegible] [illegible] ہم جنس پرستی [illegible] ملامت [illegible] اس کی [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس رجحان سے اس کی [illegible]

اس کا [illegible] بھائی [illegible] پہلی عالمی جنگ میں [illegible] [illegible] اس سے

95

فلسفیانہ تحقیقات

"Philosophical Investigations"

لڈوگ وٹگنسٹین

1953ء

آسٹریا کا فلسفی اور ریاضی دان لڈوگ وٹگنسٹین (1889ء تا 1951ء) 20ویں صدی کے فلسفہ میں انقلاب برپا کی۔ فلسفہ کے میدان میں اس کی شخصیت [illegible] [illegible] Yeats سے [illegible] ہے تاہم آج بھی کچھ برطانوی یا امریکی فلسفی اس کے نظریہ فلسفہ سے ساتھ متفق ہیں۔ اس نے کہا کہ [illegible] ختم کر [illegible] [illegible] [illegible] الفاظ

[illegible] ہاتھ سے [illegible] ہجرت کر گئے [illegible] وٹگنسٹین جتنا ہی [illegible]
مشکل شخص تھا

وٹگنسٹین نے [illegible] اشاعت سے جو [illegible] Tractatus [illegible] مسائل [illegible] سے تعلق توڑ [illegible] مضافات میں [illegible] کی ملازمت [illegible] یقین ہو گیا تھا کہ اس نے فلسفے کے متعلق تمام بڑے مسائل حل کر دیے تھے [illegible] حیثیت [illegible] کامیاب [illegible] ایک ناقابل برداشت [illegible] دیہات میں [illegible] بہت [illegible] تھے [illegible] وہ [illegible] بچوں کے کانوں [illegible] تھا کہ [illegible] جب شاگرد [illegible] ہو چکے تھے اور ان میں سے کچھ کے پاس معافی مانگنے گیا لیکن [illegible] میں وہ پوری طرح [illegible] گیا تھا

1926ء [illegible] ہر حال ابھی فلسفے کے تمام مسائل حل نہیں ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ [illegible] کے لیے [illegible] کیمبرج چلا گیا اور 1939ء میں وہیں [illegible] پروفیسر تعینات ہوا۔ دوسری عالمی جنگ [illegible] ہسپتال میں [illegible] 1945ء کے بعد [illegible] کیمبرج [illegible] فلسفیانہ [illegible] اس کا اصل [illegible] رسل تھا جس نے Tractatus کی اشاعت [illegible] میں [illegible] برطانیہ [illegible] 1951ء میں [illegible] گیا تھا۔ وٹگنسٹین مستقبل کا [illegible] رسل اور [illegible] کے خیال میں وٹگنسٹین کا ذہن ان کے [illegible] رسل [illegible] اور وٹگنسٹین تمام فلسفیوں میں سب سے [illegible] کی طرح [illegible] مسائل [illegible] کے مسائل میں اسے کوئی دلچسپی نہ تھی

وٹگنسٹین کا کام عجیب اور [illegible] مشکلات پیش کرتا ہے جن پر [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible] سے پہلے اور [illegible] کے درمیان عرصے کے [illegible] تبدیلی [illegible] کتابوں [illegible] فلسفیانہ تحقیقات [illegible] کے خیالات کی [illegible]

Tractatus میں [illegible] حقیقت کی "تصویر" پیش کرتے [illegible] تصور کیا گیا ہے [illegible] تصویر [illegible] مطابق کی [illegible] کا تعلق [illegible] بیان کردہ [illegible] کی وضاحت [illegible] Tractatus [illegible] اور مضمون گفتگو کے درمیان فرق [illegible]

وٹگنسٹین [illegible] فلسفیانہ تحقیقات [illegible] وضاحت [illegible] مطلب [illegible] ایک سیاق و سباق [illegible] تصویر [illegible] ایک فنکشن تھا [illegible] وٹگنسٹین نے [illegible] کیمبرج [illegible] موجود تھے [illegible] مشہور ہے [illegible] کے ساتھ [illegible] ختم [illegible] کھیلیں [illegible] خصوصی [illegible] رکھتے ہیں [illegible] ایک [illegible] وقت [illegible] وٹگنسٹین ایک [illegible] عظمت اس امر کی [illegible] بیشتر [illegible] صلاحیت سے محروم تھا۔ چنانچہ [illegible] طرف سے متعدد [illegible] کی۔

96

نحوی اجزاء

"Syntactic Structures"

ناوم چومسکی

1957ء

[illegible] ناوم چومسکی کی شہرت کی وجہ سے اور چونکہ انہوں نے اپنے فکر سے اس کی سیاسی نظریوں سے درمیان کوئی رابطہ بنانے کی کوشش نہیں کی۔ اس لیے ایسا کرنے کی تحریص ناقابلِ مدافعت ہے۔

کیونکہ حلقوں سے باہر چومسکی "ایک قسم کا وحشی [illegible]" ہے [illegible] سے خود

کی یہ اصطلاح "anarchosyndicalist" [illegible] کا مطلب ہے کہ [illegible] میں کام کرنے والے [illegible] کو بھی اس کی پالیسیاں بنانے میں شریک ہونا چاہیے۔ چومسکی کو [illegible] دیگر [illegible] شعبوں میں دخل دینے والی سیاست [illegible] اور حکومت [illegible] سے نفرت ہے۔ یہ امر واضح نہیں [illegible] "anarchosyndicalism" [illegible] معروضی وجود میں آنے پر یقین رکھتا ہے یا نہیں، لیکن اس کی وجہ سے [illegible] نظام پر تنقید کرنے کے لیے [illegible] زور دینے پر [illegible] ہوتا ہے۔

اس نے غیر عملی انداز میں یہ نظام قائم ہونے کے طریقے کے متعلق [illegible] تنظیم [illegible] لوگ حقیقی [illegible] کو متاثر کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے [illegible] میں [illegible] مگر وہ محسوس کرتا ہے کہ ایک دانشور کی حیثیت میں اسے اپنا احساس [illegible] کرنا چاہیے [illegible] ایسا ہو جائے گا۔ [illegible] عمل [illegible] سے [illegible] خطوط کا جواب دینے کے لیے 20 گھنٹے فی ہفتہ خرچ کرتا تھا [illegible] پبلشر [illegible] نظر [illegible] لیکن وہ صرف چھوٹے پبلشرز میں ہی دلچسپی رکھتا ہے [illegible] اصل [illegible] بھی یقین رکھتا ہے [illegible] بات نہیں کرتا [illegible] بہت سے مفکر [illegible] تصورات [illegible] ناقابلِ [illegible]

چومسکی [illegible] انٹرویو میں [illegible] ان کا جواب [illegible] مثلاً اس نے کہا [illegible] عالمی جنگ کے بعد [illegible] صدر [illegible] کا [illegible] واقعی [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] یقین نہیں رکھتا۔

[illegible] نے ایک کتاب لکھی جس میں [illegible] ایک [illegible] تصور ہے [illegible] چومسکی [illegible] تنقید

[illegible] حقیقت یہ ہے کہ جو [illegible] معاشرے میں پیدا ہو [illegible] [illegible] نہیں ہوتی لیکن [illegible] ہے کہ قابل [illegible] [illegible] اور حق [illegible] چاہیے [illegible] نظر میں [illegible] ہم [illegible] یہ معاشرے کا [illegible] کوئی [illegible] بات [illegible] معاشرے میں [illegible] کے خیالات خود ہی مسترد ہو جائیں گے۔

اگرچہ چومسکی کے [illegible] [illegible] اور دوسروں [illegible] پہنچ گئے ہیں لیکن وہ ایک [illegible] اس کے [illegible] [illegible] کی تنقید کا نشانہ بنا ہے۔

[illegible] اس کی دوسری [illegible] وجہ شہرت پر بات کریں گے۔ (تیسری وجہ کی ایک شاخ ہے) [illegible] میں چومسکی کا مکمل نظریہ لسانیات شامل نہیں، لیکن [illegible] شامل کرنے کی وجہ [illegible] لسانیات کے میدان میں ایک بہت اہم [illegible] ہے [illegible] بعد [illegible] تصوری [illegible] زبان [illegible] [illegible] میں تمام تحقیق کی [illegible] ہے [illegible] مطلب نہیں کہ اس تحقیق نے چومسکی کی [illegible] خلاف [illegible] لیکن [illegible] حقیقت [illegible] موجود ہے [illegible] تصوری کی تصدیق یا تردید کی کوئی [illegible] موجود نہیں۔ چومسکی [illegible] [illegible] ہے

[illegible] زبان [illegible] [illegible] زبان [illegible] انسان [illegible] تمام [illegible] [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] اہمیت [illegible] ہے ہم [illegible] کے توسط سے ہی آپس میں رابطہ کرتے ہیں اور [illegible] یہ سوال بہت اہم ہے کہ ہم زبان کیسے سیکھتے ہیں؟

[illegible] کے [illegible] چومسکی نے بھی لسانیات میں تحقیق کا آغاز [illegible] 887 - 949ء) [illegible] مرحلے میں لسانیات [illegible] [illegible] (linguistic behaviorism) [illegible] جب ہم کہتے ہیں کہ [illegible] لسانی [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] روشنی میں [illegible] طریقہ کار [illegible] [illegible] قابل [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] forme [illegible] مطالب [illegible] اور صرف اسی [illegible] کے حوالے سے بیان [illegible] جا سکتا ہے [illegible] اس [illegible] زبان کو سمجھنے کا ایک [illegible] نظر [illegible]

[illegible] یونیورسٹی [illegible] جہاں چومسکی 16 سال کی عمر میں داخل ہوا [illegible] میں چومسکی کا [illegible] [illegible] تھا اور چومسکی کا [illegible] [illegible] [illegible] یہ تصور [illegible] تھا کہ کسی زبان کا مطالعہ مفہوم کے حوالوں کے بغیر ہی کیا جا سکتا ہے۔ چومسکی [illegible] ایک حیرت انگیز اور معجزاتی شے [illegible] حیرت اور تجسس کی اقلیم سے باہر ہیں [illegible] چومسکی کو بہت [illegible] کرتا ہے۔

مختصراً [illegible] چومسکی نے [illegible] کے میدان میں ایک ایسے سوال کا جواب دینے کی کوشش [illegible] [illegible] سب سے پہلے ہی [illegible] کے ساتھ مختصر [illegible] اور [illegible] [illegible] انسان [illegible] کیسے [illegible] جاتے ہیں

چومسکی نے [illegible] صورت [illegible] بچے [illegible] بچے ایسے بے شمار الفاظ بولنے [illegible] قابل کیسے ہو جاتے ہیں [illegible] جواب [illegible] انسانی ذہن کے پاس ایک خلقی [illegible] [illegible] ہیں۔

[illegible] 'Syntactic Structures' [illegible] "Verbal Behavior" [illegible] ایک ہی [illegible] شائع ہوئیں [illegible] [illegible] کی [illegible] کی لسانی [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے۔ چومسکی نے [illegible] کی کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے [illegible] یقین [illegible] کے وقت خصوصی [illegible] حامل ہوتے ہیں [illegible] قابل [illegible] [illegible] ایک خلقی [illegible] کہتے ہیں [illegible]

لیکن امید بھی سائنسی دائرہ کار میں نہیں آتی

اب ہم چومسکی کی سوچ کے دیگر اہم پہلو کی جانب آتے ہیں۔ جب اس نے دیکھا کہ لسانی استعداد کی بنیاد تجربہ نہیں ہے تو اس نے ایک اور دعویٰ کیا [illegible] پیدا [illegible] صفحۂ [illegible] تجربیت پسندوں کے خلاف [illegible] افلاطون، دیکارت، سپینوزا اور لائبنیز جیسے دیگر عقلیت پسندوں کا ساتھ دیا جو سب کے سب دعویٰ کرتے تھے کہ پیدائش کے وقت ہمارے ذہن پہلے سے ہی کچھ معلومات رکھتے ہیں جس کی مدد سے ہم [illegible] فلسفیانہ [illegible] تک پہنچ سکتے ہیں۔ بقول چومسکی لسانی استعداد کی وجہ صرف سیکھنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے بلکہ بچے گرامر کے پیچیدہ اصول کیسے سیکھ لیتے ہیں؟ وہ اس کا جواب تلاش کر رہا تھا۔

چومسکی کی سیاسی اور سائنسی سرگرمیوں کے درمیان تعلق کی موجودگی قابل ملاحظہ واضح ہے۔

97

سائنسی اِنقلابات کی تشکیل

" The Structure of Scientific Revolutions "

ٹی ایس کُہن

1962ء (نظرِ ثانی 1970ء)

تھامس سیموئیل کُہن (Thomas Samuel kuhn) کی "سائنسی انقلابات کی تشکیل" بیسویں صدی کی موثر ترین کتب میں شامل ہوتی ہے۔ [illegible] پہلے [illegible] طرح کُہن بھی سب [illegible] سائنسی [illegible] ہے سائنسی ترقی پر یقین رکھتا تھا کہ [illegible] بحیثیت مجموعی نوع انسانی کے لیے بہت مفید

ہیں۔ سائنسی ترقی کاملیت کی جانب گامزن ہے، جیسا کہ دو عالمی جنگوں کے دوران ہتھیار سازی کے حوالے سے ثابت ہوتا ہے۔

بٹ کہن نے [illegible] سائنس ہمیشہ منطقی انداز میں نہیں بلکہ بڑی بڑی چھلانگوں کی صورت میں آگے بڑھتی ہے اور یہ منطقی [illegible] اپنے ہی [illegible] کی نفی کرتی ہے۔ سائنس کے "آگے بڑھنے" کے تصور پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ مثلاً ایک بہت بڑی تحریک دلیل دی جاتی ہے کہ اگر انسان ٹیکنالوجی سے [illegible] نتائج کو نظر انداز کر سکتا تو اس [illegible] میں دنیا [illegible] کا فائدہ [illegible] صرف [illegible] ہوتا [illegible] نہیں بلکہ ٹیکنالوجی اور مشینوں کو مکمل طور پر کنٹرول کرنے میں سائنسدانوں کی عدم اہلیت بھی ہے۔ یہ مشینیں 100 فیصد محفوظ نہیں ہیں۔ [illegible] (جو کہ [illegible] سائنسدان نہیں) ان کے محفوظ ہونے کے حوالے سے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے [illegible] ٹیکنالوجی صنعت اپنے حاصل [illegible] محفوظ طریقے پر [illegible] رہنے کے قابل نہیں۔ کیا ہم [illegible] سائنسی نظریہ [illegible] وقت [illegible] سائنسی نظریہ [illegible] ہے "[illegible]" کے بعد کہن کے پیغام کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے: سائنسدانوں کی بہت بڑی اکثریت اپنے تجربات کو بہت ہی [illegible] انداز میں کرتی ہے... لیکن وہ [illegible] اور عقیدوں سے [illegible] اپنے نظریات [illegible] کے بارے میں سائنسی انداز کے حامل نہیں رہتے۔ وہ بھی باقی لوگوں [illegible] جیسے ہیں!

ٹامس کہن 1922ء میں Cincinnati، اوہایو کے ایک صنعت کار کے گھر پیدا ہوا۔ ہارورڈ میں اس نے بطور [illegible] طبیعیات [illegible] حاصل [illegible] لیکن [illegible] یونیورسٹی میں [illegible] اس کے بعد سائنس کے مورخ اور فلسفی [illegible] 1951ء سے 1961ء تک ہارورڈ میں تاریخ سائنس کی تدریس کا [illegible] اس کے بعد برکلے اور پرنسٹن گیا۔ آخر کار 1979ء میں MIT چلا گیا۔ [illegible] 73 برس کی عمر میں [illegible] 1996 [illegible] کہن کا [illegible] تحریر [illegible] اس سے [illegible] محسوس ہوتا ہے کہ وہ الفاظ کے مطالب کا [illegible] دھیان نہیں رکھتا تھا) اور شاعری میں اس کی دلچسپی بھی کارل پوپر سے زیادہ تھی۔

دلچسپ نکتہ یہ ہے کہ کہن طبعاً کوئی انقلابی یا [illegible] نہیں بلکہ ایک ایسا [illegible] تھا جس سے کوئی [illegible] کے حوالے سے [illegible] بیان [illegible] اپنے خلاف لکھے گئے بیانات [illegible] کا جواب بھی [illegible] میں دیا۔

کہن کی نظر میں Paradigm کا تصور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ Paradigm سے اس کی مراد تھی "[illegible] سائنسی [illegible]" یعنی ایک ماڈل [illegible] نیوٹن کی "Principia" اور ڈارون کی [illegible] کا ماخذ "Paradigms" کی مثالیں ہیں۔ [illegible] تصورات اور طریقہ ہائے عمل کے ایک سلسلے پر مشتمل ہوتا ہے جو [illegible] سائنسدانوں سے پیروی کا [illegible] ہیں۔

[illegible] نقطہ نظر دوسری [illegible] پر لاگو کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ادبی برادری میں ایک Paradigm ہے "ڈبلیو ایچ Auden ایک عظیم جدید شاعر ہے" یا "موسیقار برادری" میں [illegible] ایک عظیم موسیقار ہے [illegible] Paradigms کے [illegible] بھی [illegible] کا حصہ ہیں۔

کہن نے تھامس "نارمل سائنس" [illegible] کے اعتقادات اور توقعات کے ایک مجموعے پر مشتمل تھی۔ ان پر کوئی سوال نہیں کیا گیا۔ تاہم انہی [illegible] anomalies [illegible] ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً مشاہدات کیے جاتے ہیں جنہیں Paradigm کے حوالے سے شمار نہیں کیا جا سکتا۔ [illegible] انہیں [illegible] کرنے کی بہت زیادہ مستقل کوششیں کی جاتی ہیں [illegible] مستحکم [illegible]۔

جب حقائق [illegible] تو ہم [illegible] 'Paradigm Shift' کا تجربہ کرتے ہیں۔ جب کہ ہم سے انہی [illegible] سائنسی انقلاب آتا ہے۔ [illegible] کا نظریہ ختم ہو سکتا ہے لیکن جلد ہی [illegible] غالب [illegible] مختلف ماڈلوں کے درمیان فرق [illegible] اور اس کے جانشینوں کے [illegible] فرق کو کہن نے incommensurability کا نام دیا [illegible] میں ہم

کی [illegible] طرح [illegible] اور جس کا کوئی شمار کسی [illegible] متقابل [illegible] سکتے ہیں؟ ایک [illegible] سے دوسرے تک ہو۔ [illegible] بطخ خرگوش کی تصویر [illegible] میں خرگوش یا بطخ دیکھ سکتے ہیں لیکن دونوں [illegible] دیکھ سکتے ہیں۔ [illegible] موضوع کے [illegible] فلسفیوں سے [illegible] دیکھا گیا خرگوش بطخ کی تصویر دیکھتے ہیں [illegible] منطقی ہیں [illegible] خرگوش یا بطخ [illegible] میں نہیں [illegible] سے [illegible] سے مطابق ہی خرگوش سے بطخ یا بطخ سے خرگوش [illegible] جاتے ہیں۔ اس طرح [illegible] دست [illegible] الاشخص بطلان [illegible] ہے۔ کوئی صورت [illegible] بلاشبہ [illegible] معصوم میں ہر چیز کی اہمیت [illegible] بطخ خرگوش [illegible] ہے

[illegible] ادب میں [illegible] کی قسم کی تبدیلیاں [illegible] سے تسلیم کر سکتے ہیں کیونکہ [illegible] عقیدے یا قسم [illegible] کا کوئی قطعی سائنسی طریقہ موجود نہیں۔ [illegible] سائنس کی صورت میں [illegible] کی کوششیں ہمیشہ ناکام ہوئی ہیں [illegible] تصدیق کا انحصار [illegible] ہوتا ہے جو [illegible] سائنسی تجربات میں ہرگز موجود نہیں ہوتا (تاہم لگتا ہے کہ [illegible] کے [illegible] تجربات [illegible] "نتائج حاصل ہو گئے" تقریباً 25 برس قبل مشہور ماہرین نفسیات Eysenck اور Jensen نے [illegible] کہ [illegible] سے قطعی مختلف نتائج حاصل [illegible] تحقیقات [illegible] ہوتے [illegible] سائنس [illegible] "سائنسی" ہوتی جاتی ہے؟)

بعض سائنس دان اس اصلاح [illegible] جاتے ہیں کہ ان کا ضابطۂ علم بھی کسی دوسرے ضابطۂ علم جتنا ہی [illegible] سے [illegible] کا نتیجہ [illegible] سائنس میں غالب [illegible] (paradigm) کو [illegible] بجائے [illegible] استحصال [illegible] جاتا ہے۔ اگر عموماً کوئی نوجوان اور [illegible] لحاظ سے [illegible] الاشخص [illegible] مروجہ [illegible] رہتا ہے [illegible] کی تبدیلی [illegible] منطقی [illegible] خاص طور پر [illegible] ہوتی ہیں۔

ہو گیا ہے

[illegible] منطقی [illegible] ہوئے تصور [illegible] بحیثیت مجموعی [illegible] کے [illegible] سائنسی [illegible] کی [illegible] کا نظریہ غالب آ گیا ہے۔ اس نے کم از کم یہ تو کیا کہ کس طرح سائنس دان [illegible] سوالات سے [illegible] ہوتے ہیں جن کا [illegible] سائنسی [illegible] حل نہیں کر سکتے۔ [illegible] میں بھی ہوں [illegible] مگر [illegible] سے بہت [illegible] کیونکہ [illegible] سے سائنسی [illegible] یقیناً یہ سائنس کی بھلائی تھی۔

98

عارفہ

"The Feminine Mystique"

بیٹی فرائیڈان

1963ء

بیٹی [illegible] (Betty Friedan) 1921ء میں [illegible] امریکہ [illegible] پیدا ہوئیں [illegible] میں پیدا ہوئیں [illegible] بہت سی عورت کے [illegible] تھی جس نے امریکہ میں انقلاب نسواں کی چنگاری بھڑکانے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ حالات [illegible] تیار بھی نہیں [illegible] ہے۔

فرائیڈان نے بحیثیت عورت خود اس قدر برے حالات میں پا کر بغاوت کے بغیر کوئی چارہ نہیں تھا۔ اس نے محسوس کیا [illegible] Spock کو بڑے [illegible] لیکن پھر وہ ایک "بے نام مسئلہ" محسوس کرے گی۔

عارفہ The Feminine Mystique سے جو غالباً [illegible] لکھی گئی کتاب شائع [illegible] ہے۔ انقلاب محض [illegible] ایک [illegible] صورت میں انحطاط پذیر ہو گیا تھا [illegible] میں عورتوں سے [illegible] مظاہرہ [illegible] کہ وہ بھی مردوں [illegible] جنسی [illegible] ہوتی ہیں لیکن مرد [illegible] عرصے سے غالب [illegible] کے حامل تھے حقوق نسواں [illegible] بہت سے [illegible] عورتیں بھی مرد [illegible] جنسی [illegible] حقوق [illegible] سے علم [illegible] کی کوشش [illegible] بیشتر [illegible] خیال [illegible] جس نے کہا تھا کہ "عورت سب کچھ جانتی ہے مگر بھلا چکی ہے"

حقوق نسواں کی جدید تاریخ میں "عارفہ" کا اثر بھی میری دوستوں [illegible] اور [illegible] جیسا کہ [illegible] لیکن ایک تجربے [illegible] "حقوق [illegible] سے [illegible] جا سکتا [illegible] جیسی اعلیٰ فکری [illegible] ہے [illegible] فلسفہ [illegible] مستقبل میں [illegible] کی وجہ سے [illegible] جا سکے گا۔ مرد [illegible] کی تنقید [illegible] نہیں [illegible] بحث لایا گیا ہے [illegible] نفسیات [illegible] ملتی ہے

لیکن [illegible] کو دیکھو [illegible] وجہ [illegible] بیٹی کی جو امریکہ میں 60 برس سے [illegible] تھی یہ بنیادی طور پر ایک منطقی احتجاج تھا۔ امریکی عورتوں کو فرائیڈ [illegible] درست [illegible] قابلیت کا [illegible] ہونا چاہیے [illegible] "عارفہ" کیا تھی؟

یہ عورت کے بارے میں [illegible] عرصے سے چلی [illegible] مغربی [illegible] (myth) تھی۔ دیگر ممالک میں بھی [illegible] نوعیت [illegible] موجود تھی مگر مختلف صورتوں میں۔ [illegible] تصنیفات اور دیگر ممالک میں لکھی گئی اسی قسم کی کتابیں اس کا خاطر خواہ مظاہرہ [illegible] ہیں [illegible] امریکی عورت [illegible] میں جاندار اور درست تھی۔ فرائیڈان سے [illegible] جنہیں [illegible] لکھی تھیں [illegible] سے پہلے [illegible] کی [illegible] بھی [illegible] تھی۔ یہ

مالی سہولیات اسے اپنی انسانی صلاحیتوں کی تکمیل کی کوشش کرنے سے روک رہی ہیں۔ [illegible] بیروزگاری بھی تھی اور عورت بھی، لہٰذا ان کی شدت اور بھی زیادہ ہوگی۔

امریکہ میں بطور عورت شناخت ہونے کے بیے آپ کو بتاتی "گھریلو بیوی، ماں" جنا جاتا تھا اس [illegible] میں مختلف قسم کی اطلاعتیں شامل تھیں [illegible] جیسی گھریلو بیوی، مرد عورتوں سے جس قسم کی اطاعت کا تقاضا کرتے تھے وہ (اس دور میں) اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ تھی جتنی کہ فرائیڈان رکھنے کے قابل ہو گئی۔ لیکن اس کے [illegible] میں کا حلقہ بہت وسیع تھا [illegible] سے حالات حد سے زیادہ [illegible] کی قیمتی [illegible] بصورت [illegible] اس پر [illegible] دوسری عورتوں سے ان میں ایک تنازعہ چھڑ گیا تھا [illegible] کا ابتدائی [illegible] ہوا تھا چونکہ کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہوئیں [illegible] رویوں میں ایک تبدیلی پیدا کی۔ بعد میں اسے [illegible] خود سری کا الزام دیا گیا اور لوگوں میں اس کی حیثیت کی تبدیلیاں لانے کے لیے خود [illegible] طاقتور اور قابل تعظیم ہو یا نظر آتا [illegible] تھا۔

کتاب میں 1950ء کی دہائی [illegible] مختلف صورتوں کا تجزیہ کیا گیا ہے فرائیڈان سے متعلق [illegible] علمی تحقیق، اکیڈمک، سوشل مباحث اور تجربے بھی [illegible] سے متوسط طبقے کی امریکی عورت کی تصویر کشی کی [illegible] عورت [illegible] نظر [illegible] زندگی میں ایک جھوٹ [illegible] شبیہ سے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کی کوشش میں نا خوشی کا شکار تھی۔ "یہ شبیہ سے مسرور نہیں [illegible] کے بعد کرده نقص [illegible] کوئی اصطلاح موجود نہیں لیکن اس وقت کیا ہوتا ہے جب عورتیں ایک ایسے امیج کی مطابقت میں [illegible] کی کوشش [illegible] جو ان کے وجود [illegible] اس صورت میں [illegible] اختیار کر سکتی ہیں جو ان کی حقیقت [illegible]"

[illegible] کتاب [illegible] تعلیمی پیچیدہ تجزیہ [illegible] ثابت ہوئی لیکن [illegible] اور بعد میں، دیگر عورتوں کو بھی [illegible] پیش کرنے میں مدد کی۔ [illegible] ایسا [illegible] تھا مثلاً

عورتوں سے رسالوں سے مرد [illegible] پر [illegible] کیا [illegible] عورتوں [illegible] لکھنے کی سازش سے تحت [illegible] کہانیاں شائع [illegible] جن میں ماں اور بیوی [illegible] رفعت دی جاتی ہے [illegible] عورت کی آزادی [illegible] یہ بات کافی حد تک درست تھی اور [illegible] خاصہ [illegible] میں بیان [illegible] فرائیڈان [illegible] 25 برس بعد مردوں کے [illegible] عورتوں [illegible] اور تخلیقی [illegible] کہانیاں شائع [illegible] ہوں گے [illegible] تصویروں کے لیے سوالات [illegible] جماعت سوال [illegible] کی صورت اختیار [illegible] گی۔ اگر [illegible] اندرونی [illegible] کو [illegible] کی [illegible]

[illegible] ایک اقتباس: "عورتوں کے لیے زندگی کا [illegible] کون اس [illegible] ممکنات کا تصور کر سکتا ہے جب [illegible] عورتیں [illegible] بچے [illegible] میں [illegible] کے شوق میں بھی شریک ہوں [illegible] مستقبل کی تعمیر [illegible] اپنے متعلق [illegible] علم [illegible] ہے؟"

[illegible] فرائیڈان NOW (نیشنل آرگنائزیشن فار وومن) کی صدر [illegible] سے [illegible] لوگوں [illegible] کا الزام دیا گیا [illegible] کہا [illegible] کیا تھا کہ "مرد دشمن نہیں" [illegible] شادی [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] اپنے [illegible] کی حیثیت میں [illegible] کافی بلند ہے۔ اس پر [illegible] متوسط طبقے کے مخصوص [illegible] کا الزام لگایا جاتا ہے۔ [illegible] کا جواب [illegible] یہ [illegible] اس قسم کا انقلاب متوسط طبقے [illegible] کامیاب [illegible] انقلاب [illegible] ہوگا۔ فرائیڈان نے متوسط طبقے کی امریکی عورت [illegible] اس میں کیا کمی تھی۔ بے شک کتاب میں [illegible] 1963 [illegible] ایک مناظر [illegible] میں [illegible] ممکن تھا

99

چیئرمین ماؤزے تنگ کے اقوال

"Quotations From Chairman Mao Tse-tung"

ماؤزے تنگ

1966ء

اپنی شہرت کے دور میں "چھوٹی سرخ کتاب" کہلانے والی کتاب 1966ء میں چین کے تباہ کن عظیم پرولتاری ثقافتی انقلاب کے وقت لاکھوں لوگ جیبوں میں لئے پھرتے تھے۔ اس کی پہلی اشاعت محدود [illegible] لیکن اس کی شہرت 1960ء کی دہائی کے آخر میں

صرف چین تک ہی محدود نہیں رہی تھی۔ اس کی وجہ سے لندن کی واک اینڈ میں لڑائیاں ہوئیں اور پیرس میں یونیورسٹی طلبہ نے بغاوت کی۔ اس کے اثرات سے دور تک گئے، بالخصوص 968ء میں پیرس کے واقعات کے حوالے سے اس کا [illegible] صحیح ہے۔

چین بھر میں ماؤ کے مجسمے جہیز کے ساتھ تقسیم کی گئی۔ کتاب [illegible] مذہبی حیثیت اختیار کر گئی جو کسی مواد پرست کے لیے ہوتی ہے۔ بائبل پڑھنے اور [illegible] بھی [illegible] اس کا اثر [illegible] سے بھی زیادہ ہوا۔ ظلم اور جنونیت کے ان چار پانچ برس کے دوران چین میں سب سے زیادہ پوچھا جانے والا سوال یہ ہوتا تھا: "کیا آپ کے پاس چھوٹی سرخ کتاب ہے؟" اور "کیا آپ اسے پڑھ کر سنا سکتے ہیں؟"

شخصیت [illegible] ماؤ کے [illegible] نظر [illegible] جانے لگا [illegible] حیثیت شاعر وہ صلاحیت اور کامیاب تھا اس سے پہلے دور کے عظیم چینی سیاست دان شاعروں کی طرح نظموں کی [illegible] کر دیا۔

چین میں ایک روایت ہے کہ پڑھے لکھے لوگ صرف ایک ہنر اور پیشے کے طور پر شاعری کرتے ہیں۔ ماؤ کی شاعری اس روایت کی بہترین مثال پیش کرتی ہے۔ [illegible] حقیقی [illegible] کا اظہار کرتی ہے۔

[illegible] چھوٹی سرخ کتاب چاند کی تھی۔ سب اسی طرح [illegible] سرخ کتاب [illegible]

یہ کتاب [illegible] تمام [illegible] تحریروں میں سے لیے گئے منتخب اقوال پر مشتمل ہے۔ [illegible] بائبل [illegible] لیے یہ سب کی بہت [illegible] مجموعہ اقوال ماؤزے تنگ کا [illegible] بعد میں [illegible] کے حوالے ہو گیا تھا۔

[illegible] حاصل [illegible] ہے لیکن [illegible] مسئلے کے تمام پہلوؤں پر غور کرو، خیالات کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھو اور [illegible] کی تصنیفات سے اثرات بھی موجود

ہیں، بالخصوص نظریہ ہی صورت؛ چنانچہ ماؤ نے مختلف مواقع پر چیانگ کائی شیک کے ساتھ مل کر بھی کام کیا۔ اس نے مارکس سے ہیگلی جدلیات کی ایک سادہ صورت بھی سیکھی۔ بلاشبہ چینی فکر میں اس کا مترادف موجود ہے۔

لیکن ماؤ ازم نے متعدد نہایت اہم حوالوں سے "مارکسٹ، لیننسٹ" لائن سے انحراف کیا جس پر چین 1949ء کے بعد سے عمل کر رہا تھا۔ "اقوال" میں شامل کردہ اقوال اس امر کی وضاحت میں مدد دیتے ہیں۔ یہ مارکسزم کی سب سے زیادہ عوامی صورت ہے، اور لینن یا سٹالن کی بجائے ٹراٹسکی اور روزا لکسمبرگ کی سوچ کے ساتھ زیادہ مطابقت رکھتی ہے۔ اور یہ حقیقی مقبولیت کے ذریعہ ملک پر کنٹرول حاصل کرنے کا غالباً واحد کیس بھی ہے۔ ماؤ نے اپنی جدوجہد کے برسوں کے دوران دیہی آبادی کے لیے دوستانہ اور مددگار رویہ اختیار کر کے طاقت حاصل کی۔ کچھ کے خیال میں ماؤ نے سرکاری مارکسزم میں محض "چینی جاگیرداری کی روایت کے خلاف لڑنے کے لیے" ایک ہتھیار ہی دیکھا۔

ماؤ نے دنیا کی ایک چوتھائی آبادی پر تقریباً 25 برس تک حکومت کی۔ وہ اپنی خوفناک غلطیوں کے باوجود عہد ساز شخصیت تھا۔ وہ بجا طور پر تاریخ عالم میں سکندر اعظم سے زیادہ اہم شخصیت بنتا ہے۔ یقیناً اس کی پالیسیاں زیادہ لوگوں کی موت کا باعث بنیں۔ ماؤ کے جانشینوں نے کبھی بھی اس کی پالیسیوں کو کلیتاً مسترد نہیں کیا؛ وہ کہتے ہیں کہ ماؤ کی زیادہ تر پالیسیاں نقصان دہ ثابت ہوئیں، لیکن ملک پر مکمل قبضہ پانے کے لیے وہ ضروری تھیں۔ لیکن شاید ماؤ ایک مارکسسٹ سے زیادہ ایک انارکسٹ تھا۔

ماؤ 1893ء میں صوبہ ہونان میں ایک کاشتکار کے گھر پیدا ہوا۔ اس نے طاقتور چینی روایت کے برعکس بچپن میں ہی "فرزندانہ سعادت" سے انحراف کرنا سیکھ لیا تھا۔ اس کی ماں نہایت نرم خو اور راسخ بدھسٹ تھی۔ ماؤ نے بیجنگ یونیورسٹی کی لائبریری میں بطور اسسٹنٹ کام کیا اور پھر Changsa میں پرائمری سکول ٹیچر کی تربیت پائی۔ اس نے 18 برس کی عمر میں گریجوایشن کر لی۔ وہ "فرسٹ کانگریس اور چائنیز کمیونسٹ پارٹی" (1921ء) کے 12 مندوبین میں سے ایک تھا، لہٰذا اس کے بانی ارکان میں بھی شمار ہوتا ہے۔ تاہم، اقتدار حاصل کرنے کے بعد وہ مسلسل

اس پارٹی پر زبردست تنقید کرتا رہا۔ وہ کبھی بھی اپنی کابینہ کو مکمل طور پر اختیار میں نہ لا سکا۔

ماؤ پہلا ایسا سرکردہ چینی کمیونسٹ تھا جس نے کاشتکاروں کی انقلابی صلاحیتوں کو شناخت کیا۔ مارکس نے تھیوری اور لینن نے عمل میں کمیونزم کو ایک شہری نظریے کی حیثیت میں دیکھا تھا۔ 1920ء کی دہائی کے اواخر میں ماؤ نے ہونان کے لوگوں کو منظم کیا...... سب سے پہلے اپنے گاؤں والوں کو...... اور ایک طاقتور فورس بنائی۔ یہ نہایت عملی طریقہ کار فیدل کاسترو کے زیر اثر تھا جس نے 1959ء میں کیوبا کا قبضہ سنبھالا۔ اس نے ویتنام، لاؤس اور کمبوڈیا کے کمیونسٹوں کو بھی اپنے اپنے ملکوں کا اقتدار حاصل کرنے پر مائل کیا۔ چینی کمیونسٹ محض صنعتی شہری علاقوں میں مارکسسٹ لیننسٹ خطوط پر کام کر کے چیانگ کائی شیک سے حکومت نہیں چھین سکتے تھے۔

چین پر ماؤ کی اصل حکومت 1949ء میں شروع ہوئی جب چیانگ کائی شیک کو پسپا ہو کر تائیوان جانے پر مجبور کر دیا گیا تھا۔ اس فتح سے پہلے کے برسوں میں ہی اس نے بہترین کام سرانجام دیا۔ اس کی داخلی پالیسیاں کامیاب نہیں تھیں، اگرچہ وہ ہمیشہ عام کسان کی خواہشات اور امنگوں سے منسلک رہنے کی کوشش کرتا رہا۔ چنانچہ اس نے "Hundred Flower" تحریک شروع کی: اس نے شہریوں کو پارٹی پر تنقید کرنے کی مکمل آزادی دی۔ اس حوالے سے اس کا دفاع کیا جا سکتا ہے: اپنے ہی ساتھیوں نے اسے یہ داخلی پالیسی منسوخ کرنے پر مجبور کیا۔

ماؤ کا اگلا اقدام زیادہ قابل دفاع نہیں اور ساتھیوں کے پاس اس کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی زیادہ ٹھوس بنیادیں تھیں: یہ اقدام "آگے کی جانب بڑا اقدام" (1958ء) تھا جس کا مقصد چینی لوہے کی پیداوار کو 30 ملین ٹن سالانہ تک لے جانا تھا۔ جس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ تاہم، اس پروگرام کے تحت لاکھوں چھوٹی لوکل فرنس ملیں بنانا بہر حال قابل ستائش تھا۔ کیا کوئی شخص گاندھی کو یہ الزام دے سکتا ہے کہ اس نے مقامی طور پر سوت کاتنے پر زور دیا تھا؟

1965ء میں ماؤ کو کنٹرول اپنے ہاتھ سے نکل جانے کا خطرہ لاحق ہوا۔ اس نے کہا کہ "عوام کو لاعلم رکھنا ظالم آمروں کے فائدے میں ہوتا ہے؛ انہیں ذہین اور باخبر بنانا ہمارے مفاد میں ہے۔" لیکن اس کے سبھی ساتھی متفق نہ تھے، اور وہ خود کسان طبقے کے تقاضوں سے آگے کچھ بھی

نہیں سوچ سکتا تھا۔ ماؤ کو اپنے ساتھیوں پر اعتبار نہیں تھا، اور پالیسیوں کو نافذ کرنے کے عمل میں اس نے اچھے حلیف نہ منتخب کیے۔ اس نے کبھی بھی صنعت کو سمجھا اور نہ ہی اس سے ہمدردی رکھی۔ بہرحال چین کا دارومدار صنعت پر ہی تھا۔

1966ء میں انقلابی "سرخ گارڈز" کی تشکیل اور انھیں دیہی علاقوں میں بھیجا جانا (تاکہ وہ بیوروکریٹس، پروفیسرز، ٹیکنیشنز اور غیر کسانوں کو دیہی کام کرنے پر مجبور کریں) ایک طرح سے اپنی ہی کابینہ کے خلاف اعلان جنگ کروانے کے مترادف تھا۔ اسے کمیونسٹ ریاست کے خلاف عوامی انقلاب کہا گیا۔ سرخ گارڈز کی زبردستیوں کا الٹ نتیجہ برآمد ہوا۔ لاکھوں افراد کو قتل یا مستعفی ہونے اور توبہ کرنے پر مجبور کیا گیا۔ حکومت کے خلاف غیض و غضب اور نفرت کی ایک لہر اٹھی، بیوروکریٹس کے لیے نفرت نے انتقامی صورت اختیار کر لی۔ چین کی معیشت متاثر ہوئی اور سارے ٹیکنیشن مارے گئے۔ یہ امر واضح نہیں کہ ان دست درازیوں میں ماؤ کی چوتھی بیوی کا کس حد تک عمل دخل تھا، لیکن ماؤ کی وفات کے بعد اسے اور دیگر ("چار کا ٹولہ") کو پکڑ کر مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا سنائی گئی۔

لہٰذا "چھوٹی سرخ کتاب" میں نظر آنے والا ماؤ ازم ایک قطعی غیر فکری مظہر ہے۔ سوویت روس میں پارٹی حکام تنقید سے مبرا تھے۔ ماؤ ازم میں پارٹی حکام کو ترجیح دینے کی بجائے "عوام کی سطح" کی براہ راست پالیسی اختیار کی گئی۔ ماؤ ازم سوویت مارکسزم کی نسبت کہیں زیادہ انارکسٹ ہے، مگر زیادہ پرکشش بھی۔ لیکن 1966ء سے شروع ہونے والے واقعات ان لوگوں کے لیے ایک واضح وارننگ تھے جو اس کے یوٹوپیائی آئیڈیلز کی جانب متوجہ ہوئے۔ 1966ء میں چین ایک ایسا ملک نہیں تھا کہ جس میں انارکزم کا اچانک تجربہ کیا جاتا۔ نتیجتاً ہر طرف افراتفری اور بے ترتیبی پھیل گئی۔

100

آزادی اور وقار سے ماورا

"Beyond Freedom and Dignity"

بی ایف سکنر

1971ء

1926ء کے موسم سرما میں محترم شاعر رابرٹ فراسٹ نے مشی گن یونیورسٹی میں تخلیقی تحریر کا ایک کورس کروایا۔ اس کے شاگردوں میں ایک 22 سالہ مسٹر سکنر بھی شامل تھا جس کے بارے میں اس نے ایک خط میں لکھا: "مجھے یہ کہنا پڑے گا کہ تم میں آرٹ کی حس موجود ہے۔ تمہاری کہانیوں کا مجموعہ عمدہ ہے۔ اس برس جن لوگوں کی نثر میری نظر سے گزری ہے تم ان سے دو گنے

rekhta

قابل قدر ہو"۔ مسٹر سکنر نے نہایت لطیف اور عمدہ مشاہدات پیش کیے۔ فراسٹ نے اسے بتایا:

"تمہیں زندگی پر میرے یقین کو بڑھانا یا پھر اسے منسوخ (کراس) کرنا ہوگا۔"

Burrhus Frederic Skinner 1904ء میں بمقام پنسلوانیا پیدا ہوا۔ اسے افسردہ فراسٹ کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں کا "زندگی پر یقین" پار کرنا تھا۔ اس نے اپنے سادہ لوح ناول "Walden Two" میں لکھا: "جب طرزِ عمل کی ایک سائنس حاصل ہو جائے تو ایک منصوبہ بند (یا منظم) معاشرے کا کوئی متبادل نہیں ہوتا۔" سکنر کے یہ الفاظ بہت سے لوگوں کو چبھے۔ البتہ بہت سی سرکاری "منصوبہ بندی" سکنر کی سائنس کے زیرِ اثر نظر آتی ہے۔ سکنر کو ایک انسانیت پسندی کے مخالف کے طور پر دیکھا گیا۔ اس نے "منصوبہ سازوں"، "سکنر والوں" اور ان جیسوں کو بھی متاثر کیا۔

چنانچہ سکنر کی جانب سے یاسیت پسند شاعر فراسٹ کے "زندگی میں یقین" پر اصرار کی "تنسیخ" ایک افسانہ یا نثر نگار، کسی تخلیقی قلم کار نے نہیں بلکہ ایک ماہرِ نفسیات نے کی۔ سکنر اپنے عہد کا اولین کرداری ماہرِ نفسیات تھا۔ اس نے واٹسن کی کرداریت پسندی کو بھی احترام دلایا۔ سکنر کی شہرت یا بدنامی کی وجہ اس کی تکنیکی تحریریں نہیں بلکہ پابند قواعد چوہے اور کبوتر، اس کے "مشینی انداز میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے" اور اس کا "سکنر باکس" تھا۔ یہ چیزیں اس کے غیر دلچسپ اور بے وقعت ناول "Walden Two" (1948ء) اور "آزادی اور وقار سے ماورا" میں ملتی ہیں۔

ایک تخلیقی مصنف اور ادبی نقاد کے طور پر اس کی ابتدائی کوششوں کا تذکرہ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک "مکمل متحد" معاشرہ بنانے کے لیے اس کا منصوبہ ..... جس میں ہر کوئی اس کے "مثبت اطلاقی قوانین" کے تحت پابند تھا..... تخلیقی میدان میں اس کی ناکامی کا ہی نتیجہ تھا۔ وہ ایک شاعر نہ بن سکنے پر غضب کا شکار رہا۔ بڑھاپے میں اس نے اپنی جوانی کی ایک تحریر سے اقتباس کا حوالہ دیا اور پچھتانے کے انداز میں کہا کہ اس کے خیال میں یہ "خراب نہیں"۔ "لیکن ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔"

آج کل باقی سب کو پابند کرنے کے خواہشمند اور متکبر چند لوگوں کو چھوڑ کر، وہ ابہام کی دھند

میں غائب ہوتا جا رہا ہے۔ اور وہ اسی کا حق دار ہے۔ لیکن کیا اس نے ایک مہلک نشان چھوڑا..... وہ نشان جس کی نشاندہی بیسویں صدی کے آغاز میں کافکا نے خوفناک حد تک پرسکون انداز میں کی تھی؟ جے بی واٹسن کی قائم کردہ امریکی کرداریت پسند روایت کے تحت کیا ہوا اس کا نفسیاتی کام زوردار اور ممتاز تھا۔ وہ کبھی بھی ایک جعلی سائنس دان نہیں رہا تھا، اور جانوروں میں کرداری ترمیم کے حوالے سے دلچسپ اور باریک بین تجربات کرتا بھی جانا جاتا تھا۔ تاہم اس کے اخذ کردہ نتائج بعید از قیاس ہونے کے ساتھ ساتھ احمقانہ بھی تھے۔

> ہم نے اس اونچائی کا مشاہدہ کیا جس پر کبوتر کا سر نارمل حالات میں اوپر اٹھتا ہے، اور پھر اونچائی کے پیمانے پر ایک لائن منتخب کی جہاں تک اس کا سر شاذ و نادر ہی پہنچتا ہے۔ پیمانے پر بدستور نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس وقت فوراً فوڈ ٹرے کھولنا شروع کی جب بھی کبوتر کا سر اس لائن سے اوپر جاتا۔ نتیجے میں کوئی فرق نہیں آیا۔

بلاشبہ یہ مفید ہے، اور اس انداز کی ایک اچھی مثال بھی جس کے تحت کبوتر سکنر جیسے انسانوں کو اپنے لیے خوراک فراہم کرنے کی تربیت دے سکتے ہیں۔

سکنر کا پیدا کردہ اثر بحیثیت مجموعی اس کی حمایت کردہ معاشرتی سمت کے برعکس رہا ہے: پابند، ناتمیز اور اکتائے ہوئے افراد پر مشتمل معاشرہ۔ چونکہ سکنر میں کسی بھی قسم کے تخیل کا فقدان تھا، لہٰذا وہ جلد ہی اس میں ناکام ہو گیا اور اس نے دنیا کو اس کی سزا دینے کا فیصلہ کیا۔ تاہم، اس کا سنگین ترین گناہ ظلم پسندی یا طاقت کی خواہش کی بجائے یہ خیال نہ رکھنا تھا کہ اس کے نظریات کس طرف لیجا سکتے ہیں۔ وہ ایک اچھا تجربیت پسند سائنس دان تھا، لیکن انسانی اعتبار سے نہایت خطرناک اور اپنے اندر سے زعم خودی کا شائبہ تک مٹا دینے کو بے قرار۔

ولیم جیمز جیسے ماہرین نفسیات پر عیاں تھا کہ نفسیات کی ایک کارآمد شاخ موجود ہے جو سائنسی انداز میں خالصتاً خارجی طرزِ عمل کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ لیکن روسی سائنس دان آئیوان پاولوف (1849ء تا 1938ء) نے ہی نفسیات کی کرداریت پسندانہ شاخ میں حقیقی جان پیدا کی۔ کتوں پر اس کے مشہور تجربات نے ثابت کیا کہ انہیں پابند کیا جا سکتا تھا۔ ایک بھوکے کتے کو کھانا دیتے وقت گھنٹی بجائی جاتی، اس طرح گھنٹی کا پابند کر لیے جانے پر کھانا دیے بغیر گھنٹی

بجانے پر بھی اس کے منہ سے رالیں بہنے لگتیں۔

نتیجتاً واٹسن نے کہا،

> "مجھے درجن بھر صحت مند شیر خوار بچے دو، اور میری مخصوص دنیا میں ان کی پرورش کرنے کی اجازت دو۔ میں شرطیہ کہتا ہوں کہ انہیں جس قسم کا سپیشلسٹ چاہوں گا بنا دوں گا..... ڈاکٹر، آرٹسٹ، تاجر اور حتیٰ کہ بھکاری اور چور، چاہے ان کے رجحانات، قابلیتیں، دلچسپیاں اور صلاحیتیں کچھ بھی ہوں۔

یہ نکتۂ نظر سکنر کے پروگرام کی بنیاد تھا، لیکن اس کی ابتدائی ادبی کوششیں بھی ناکام رہیں؛ وہ کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گیا تھا۔

"Walden Two" میں ایک کردار پروفیسر Burris کو ایک مستحکم اور خود انحصار آبادی سے متعارف کروایا جاتا ہے جس کے افراد بے جوش، بور، بور کرنے والے اور خود پسند تھے۔ یہ برادری "reinforcement" کے ذریعے "کام کرتی" تھی۔ اس طرح ہم "سکنر باکس" تک پہنچتے ہیں۔ اس میں چوہا (جو سکنر کے لیے انسان کے مساوی ہے) پہلے ادھر ادھر گھومتا ہے۔ لیکن انجام کار لامحالہ طور پر ایک لیور دبا دیتا ہے۔ ایسا ہونے پر اسے روٹی کا ٹکڑا ملتا ہے۔ یہ "مثبت reinforcement" ہے۔ چنانچہ سکنر کی ادبیات زبان میں چوہا "Operant" بن جاتا ہے۔ "Walden Two" کے "لوگ" اسی قسم کے ہیں۔ لیکن بلاشبہ وہ مکمل لوگ نہیں..... حتیٰ کہ وہ لوگ بھی نہیں بلکہ صرف صفر ہیں۔

"آزادی سے ماورا" میں سکنر نے اس سب کی بنیاد پر اپنی آزاد مرضی کے تحت عمل کرنے والی انسانیت کے "رومانوی" نظریے سے نفرت کا اظہار کیا۔ اس نے زور دیا کہ ماحول کے جبر سے آزادی ممکن نہیں تھی، لہٰذا پابند یا مشروط انسانیت واحد امید تھی۔ آزادی کسی "اتھارٹی" کی اطاعت میں ہی برقرار رہتی اور مستحکم ہوتی ہے۔"

محض اتفاقاً اس میں ایک سچائی پائی جاتی ہے جسے ہم میں سے زیادہ تر لوگ تسلیم نہیں کرنا چاہتے۔ انسانی رویے کی "مشینی" نوعیت کا برسوں پہلے "بیلزےبب کے قصے" (1950ء) میں "تجزیہ" کیا گیا تھا۔ اس کتاب کے مصنف گرجیف کی تعلیمات کو پی اوسپنسکی نے اپنی

تصنیف "In Search of the Miraculous" میں واضح کیا۔ جے بی واٹسن کبھی بھی گرجیف سے نہیں ملا تھا۔ وہ گرجیف کی کہی ہوئی باتوں کو سمجھنے میں ناکام رہا۔

لیکن واٹسن کا شاگرد سکنر بھی گرجیف کا مطمح نظر نہ سمجھ سکا: کہ انسانیت کا ایک پہلو قطعی غیر مشینی تھا۔ یہ پہلو مذہبی تھا اور سچائی کا متلاشی تھا۔ سکنر نے بھی حیرت انگیز طور پر انسانی رویے پر مذہبی عقیدے کے لاریب اثرات کو نظرانداز کر دیا۔ یہ معتبر انداز میں ثابت کیا جا چکا ہے کہ ماورائی مراقبے پر عمل کرنے کے ذریعے مخصوص آبادیوں/ ادوار میں شرح جرم میں خاطر خواہ بہتری پیدا ہوئی۔ لیکن اس قسم کے مذہبی عقیدے کا نظریہ سکنر کی فہم سے بالاتر تھا۔ ذہن کے بارے میں اس کا رویہ کچھ اس قسم کا تھا: "یہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ یہ فضول ہے!"

آخر میں سکنر ایک طرح کی حسرت ناک شخصیت بن گیا۔ کبھی کبھی وہ خود کو بالکل غلط تسلیم کر لیتا۔ تاہم، انسانوں کو سزا دینے اور پابند کرنے کے حوالے سے اس کے خیالات دنیا بھر میں استعمال کیے گئے اور اب بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ یہ طریقہ ہائے کار کچھ لوگوں کے رویے میں "عارضی طور پر" ترمیم کر دیتے ہیں، لیکن زیادہ تر پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بحیثیت مجموعی یہ طریقہ ہائے کار بھی دیگر طریقوں جتنے ہی کامیاب اور ناکام رہے۔ سکنر کا کیریئر اس امر کا غماز ہے کہ مسائل کے جزوی حل پیش کرنا کوئی بھی حل پیش نہ کرنے کی نسبت زیادہ بری چیز ہے۔